تعلیمِ تصوف (حصہ دوم)

حالات زندگی و مکتوبات شریف

حضرت خواجہ نظام الدین

نقشبندی قادری مجددی چشتی سہروردی

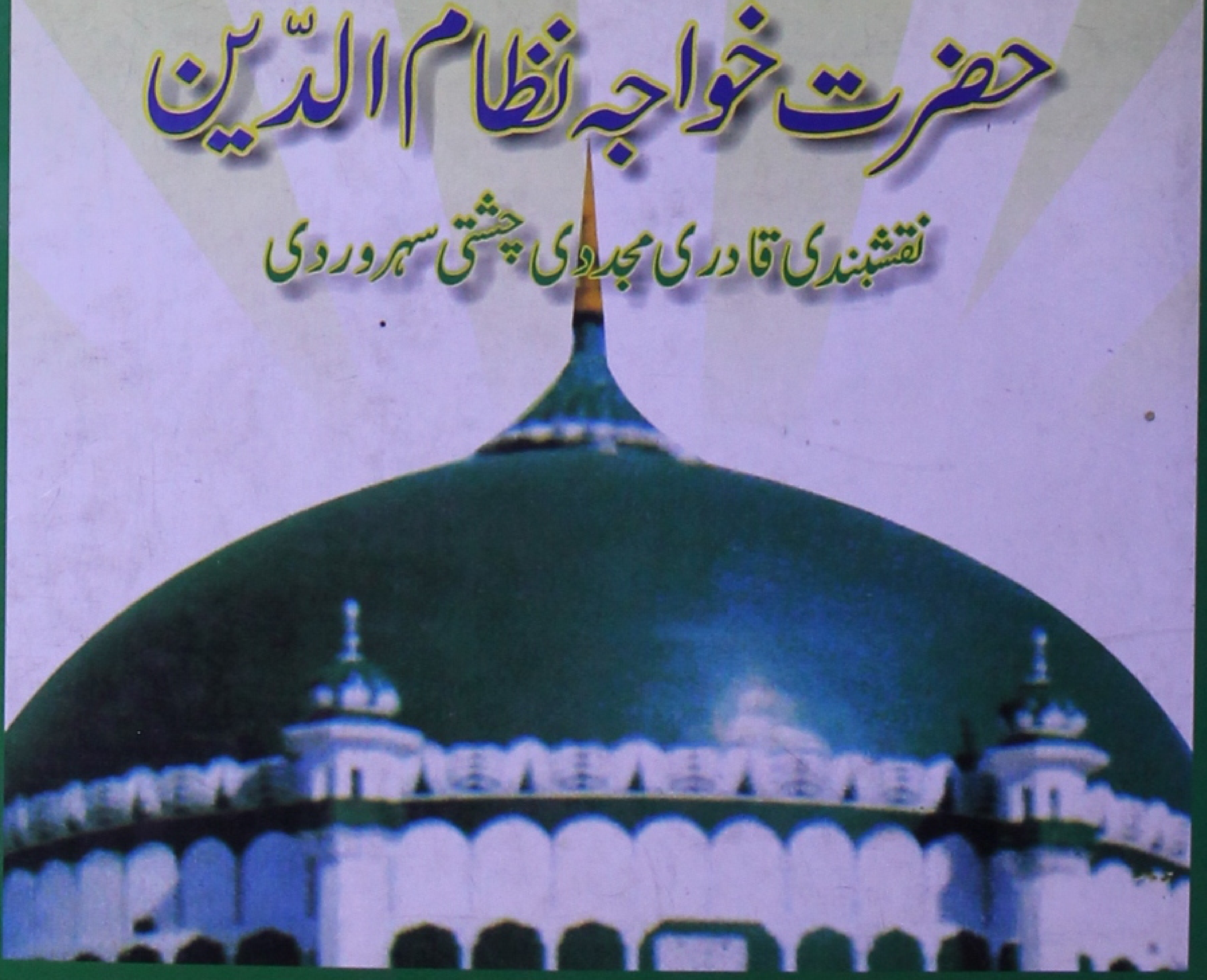

(حصہ دوم)

تعلیمِ تصوف

حالاتِ زندگی ومکتوبات شریف

حضرت خواجہ نظام الدین

نقشبندی قادری مجددی چشتی سہروردی

مرتب کردہ

عاجز غلام قادر نظامی

Marfat.com

نام کتاب .... تعلیم تصوف (حصہ دوم)

مرتب کردہ .... عاجز غلام قادر نظامی

تحقیق .... غلام قادر نظامی، عبدالقدیر

کمپوزنگ .... عبدالقدیر

نگران طباعت .... ڈاکٹر طارق رشید

مطبع .... ستارہ پرنٹرز، لاہور

اشاعت .... اوّل

تاریخ اشاعت .... نومبر 2005

تعداد 1100

قیمت .... -/200 روپے

کتاب ملنے کا پتہ

خانیوال — دربار شریف حضرت نظام الدّین نقشبندی

لاہور — عبدالقدیر مکان نمبر E-381/A4 گلی نمبر 8 بلاک سی

نشاط کالونی لاہور کینٹ فون نمبر 042-5890727-0321-4133202

E-mail:abdulqadeer202@hotmail.com

Marfat.com

فہرست

نمبر شمار	فہرست	صفحہ
1	پیش لفظ	2
2	حالاتِ زندگی	5 تا 74
3	مکتوب نمبر ۱ فناہ فی الشیخ ہونے کے بیان میں	76
4	مکتوب نمبر ۲ عاجزی اور شریعت کی تابعداری کے بیان میں	78
5	مکتوب نمبر ۳ محبت طرفین کی طرف سے ہونے کے بیان میں	79
6	مکتوب نمبر ۴ شریعت کی تابعداری اور ذکر کی کثرت کے بیان میں	81
7	مکتوب نمبر ۵ قرب قیامت کے زمانہ میں نجات کے دو اصول	82
8	مکتوب نمبر ۶ ذکر الٰہی اور شریعت کے حلال وحرام کا خیال رکھنے کے بیان میں	84
9	مکتوب نمبر ۷ شریعت کی تابعداری اور پیر طریقت کی محبت کے بیان میں	85
10	مکتوب نمبر ۸ ذکر و مراقبہ کی کثرت اور مرشد کی محبت کو لازم پکڑنے کے بیان میں	86
11	مکتوب نمبر ۹ جوانی میں توبہ کرنے، مرشد کامل اور دنیادار پیر کے بیان میں	87
12	مکتوب نمبر ۱۰ باطنی تعلیم کے طریقہ کے بیان میں	90
13	مکتوب نمبر ۱۱ ہمہ وقت ذکر الٰہی کے بیان میں	92
14	مکتوب نمبر ۱۲ عہد و پیمان پر ثابت قدم رہنے کے بیان میں	93
15	مکتوب نمبر ۱۳ شیطان سے پناہ اور استغفار کی کثرت کی بیان میں	95
16	مکتوب نمبر ۱۴ ذکر و مراقبہ میں کثرت اور نیک لوگوں کی محبت اختیار کرنے کے بیان میں	96
17	مکتوب نمبر ۱۵ روزہ آدھی فقیری ہے کے بیان میں	98
18	مکتوب نمبر ۱۶ انسان کے دل میں موجود باطنی کتوں کے علاج کے بیان میں	99
19	مکتوب نمبر ۱۷ نفس اور شیطان کے دشمن ہونے اور انسان کے امانت اٹھانے کے بیان میں	101
20	مکتوب نمبر ۱۸ مرشد کی محبت اہم اور راہ کی ضروریات ہونے کے بیان میں	102
21	مکتوب نمبر ۱۹ گناہوں کو یاد کر کے رونے اور مرشد کے تصور کے بیان میں	104
22	مکتوب نمبر ۲۰ آدمی کی دنیا میں جس کے ساتھ محبت قیامت ہے میں اس کے ساتھ ہوگا	107

Marfat.com

نمبر شمار	فہرست	صفحہ
23	مکتوب نمبر ۲۱ ہمیشہ سچ بولنے کے بیان میں	108
24	مکتوب نمبر ۲۲ دنیا اور آخرت کا ساتھ نصیب ہونے کے بیان میں	109
25	مکتوب نمبر ۲۳ بزرگان دین کے خطوط پڑھنے اور علم، عمل اور اخلاص کے بیان میں	111
26	مکتوب نمبر ۲۴ دنیا آخرت کی کھیتی ہے کے بیان میں	113
27	مکتوب نمبر ۲۵ شریعت کو کرامت پر فوقیت کے بیان میں	115
28	مکتوب نمبر ۲۶ اللہ تعالیٰ کی راہ میں پریشانیاں آنے کے بیان میں	116
29	مکتوب نمبر ۲۷ اسلام کی غربت کے زمانہ میں سنت پر عمل کرنے اور جہاد اصغر اور اکبر کے بیان میں	117
30	مکتوب نمبر ۲۸ طریقت صرف ادب ہے کے بیان میں	120
31	مکتوب نمبر ۲۹ شیخ کامل کو احوال بتانے اور ہمیشہ ذکر حاصل کرنے کے بیان میں	121
32	مکتوب نمبر ۳۰ ذکر ذاکر اور ذاکر مذکور میں فناہ ہونے کے بیان میں	123
33	مکتوب نمبر ۳۱ مقام رضا، شرک اوّل اور شرک دوم	125
34	مکتوب نمبر ۳۲ اوصاف رذیلہ کے نکالنے کے بیان میں	126
35	مکتوب نمبر ۳۳ فقر مشکل ہے اور صرف شریعت کی تابعداری کرنے کے بیان میں	128
36	مکتوب نمبر ۳۴ رمضان المبارک کے فضائل کے بیان میں	130
37	مکتوب نمبر ۳۵ دوبارہ بیعت کرنے اور شریعت کی تابعداری کے بیان میں	133
38	مکتوب نمبر ۳۶ ذکر اور مراقبہ سے بلند مقامات حاصل کرنے کے بیان میں	134
39	مکتوب نمبر ۳۷ محبت کے بیان میں	135
40	مکتوب نمبر ۳۸ اللہ تعالیٰ کی مشیت، تقدیر پر راضی رہنے اور تمام اوقات ذکر الٰہی سے آباد رکھنے کے بیان میں	137
41	مکتوب نمبر ۳۹ محمدی مشرب زیادہ اور دیگر انبیاء کا نور کم ہونے کے بیان میں	138
42	مکتوب نمبر ۴۰ پگڑی کی فضیلت کے بیان میں	140
43	مکتوب نمبر ۴۱ اللہ تعالیٰ کے ہدایت دینے کے بعد گمراہ کرنے اور اس سے ڈرتے رہنے کے بیان میں	141
44.	مکتوب نمبر ۴۲ تصور شیخ اور رابطہ کے بیان میں	143
45	مکتوب نمبر ۴۳ چند نصیحتیں غور سے پڑھنے اور عمل کرنے کے بیان میں	144

Marfat.com

نمبر شمار	فہرست	صفحہ
46	مکتوب نمبر ۴۴ شریعت، طریقت، حقیقت اور معرفت کے بیان میں	147
47	مکتوب نمبر ۴۵ اخلاقِ محمدی ﷺ کے بیان میں	149
48	مکتوب نمبر ۴۶ بندگی صرف وہ قبول ہے جو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق کی جائے	151
49	مکتوب نمبر ۴۷ رمضان شریف میں مختلف عبادات کے بیان میں	154
50	مکتوب نمبر ۴۸ مراقبہ کے طریقے کے بیان میں	156
51	مکتوب نمبر ۴۹ جوانی میں توبہ اور اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے بیان میں	158
52	مکتوب نمبر ۵۰ خلاف شرع کام کرنے پر سزا کے بیان میں	160
53	مکتوب نمبر ۵۱ اس بیان میں کہ نفس کی دشمنی کامیابی کا زینہ ہے	161
54	مکتوب نمبر ۵۲ بنی آدم کے پانچ اقسام کے بیان میں	163
55	مکتوب نمبر ۵۳ کچھ عشق کے متعلق بیان کرنے کے بارے میں	169
56	مکتوب نمبر ۵۴ اللہ کی راہ میں مجاہدہ اور نفس کشی کے بیان میں	174
57	مکتوب نمبر ۵۵ پوچھے گئے سوالات کے جوابات کے بیان میں	178
58	مکتوب نمبر ۵۶ اللہ تعالیٰ کے دوستوں کی خدمت کو لازم پکڑنے کے بیان میں	181
59	مکتوب نمبر ۵۷ حقیقی اطاعت کے بیان میں	184
60	مکتوب نمبر ۵۸ اس بیان میں کہ درویشی اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا فضل ہے	187
61	مکتوب نمبر ۵۹ تصوف کے بیان میں	190
62	مکتوب نمبر ۶۰ دنیا کو ترک اور آخرت کو اختیار کرنے کے بیان میں	193
63	مکتوب نمبر ۶۱ محبت حقیقی کے بیان میں	195
64	مکتوب نمبر ۶۲ نسبت حاصل ہونے اور طرفین کی محبت کے بیان میں	197
65	مکتوب نمبر ۶۳ علم، عمل اور اخلاص کے بیان میں	198
66	مکتوب نمبر ۶۴ وجد و حال کے بیان میں	200
67	مکتوب نمبر ۶۵ دیدار الٰہی کے بیان میں	203
68	مکتوب نمبر ۶۶ دیدار الٰہی کی تمنا، تصفیہ قلب اور تزکیہ نفس کے بیان میں	205

Marfat.com

نمبر شمار	فہرست	صفحہ
69	مکتوب نمبر ۶۷ شریعت کی تابعداری اور مراقبہ کی کثرت کے بیان میں	209
70	مکتوب نمبر ۶۸ دنیوی اور اخروی زندگی میں نسبت کے بیان میں	210
71	مکتوب نمبر ۶۹ محبت طرفین کی طرف سے اور باطنی سیر جان اور سیر جہان کے بیان میں	212
72	مکتوب نمبر ۷۰ بچیوں کی تعلیم و تربیت کے بیان میں	214
73	مکتوب نمبر ۷۱ بیعت سے مراد نفس اور شیطان پر قابو پانے اور نفس امارہ نفس مطمئنہ بن جانے اور پرہیزگاری اختیار کرنے کے بیان میں	216
74	مکتوب نمبر ۷۲ پیر کامل کی چند نشانیوں کے بیان میں	221
75	مکتوب نمبر ۷۳ بیعت کرنے والے سے چند شرائط اور یہ کہ کوشش سے ایک آدمی کی ہدایت پانا ہی دنیا اور آخرت میں کافی ہے	223
76	مکتوب نمبر ۷۴ رزق حلال، فرض نماز ادا کرنے اور ذکر کی ترغیب کے بیان میں	225
77	مکتوب نمبر ۷۵ تمام دعوت وتبلیغ کا نچوڑ تین جز ، عمل اور اخلاص کے بیان میں	228
78	مکتوب نمبر ۷۶ مرشد کے اندر فنا ہونے، اس کی حضوری اور اس راہ میں ترقی کے لیے تین باتوں کے بیان میں	232
79	مکتوب نمبر ۷۷ مخصوص خدمت کیلئے پسند کرنے کے بیان میں	235
80	مکتوب نمبر ۷۸ شان اولیاء کے بیان میں	236
81	مکتوب نمبر ۷۹ صفت مذشہوت کے نکالنے اور عصمت کے بیان میں	238
82	مکتوب نمبر ۸۰ تصور شیخ ایک اعلیٰ مقصد ہے اور یہ کہ پہلے مسلمان پھر مومن پھر ولی بننے کے بیان میں	241
83	مکتوب نمبر ۸۱ دنیا میں جتنی دیر اور آخرت میں جتنی دیر رہنا ہے اس کے مطابق کوشش کرنے کے بیان میں	244
84	مکتوب نمبر ۸۲ رابطہ کا طریق موصل ہے اور دور دراز کا راستہ تین قدموں میں طے کرنے کے بیان میں	245
85	مکتوب نمبر ۸۳ ذکر حق کی لذت کے بیان میں	247
86	مکتوب نمبر ۸۴ چند نصیحتوں کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کے بیان میں	249
87	مکتوب نمبر ۸۵ مرید کو اپنی حالت کے تحریر کرنے اور چند دوسرے احکام کے بیان میں	250

Marfat.com

صفحہ	فہرست	نمبر شمار
252	مکتوب نمبر ۸۶ خاندان نقشبندیہ کی غلامی بہت بڑی سعادت ہے کے بیان میں	88
255	مکتوب نمبر ۸۷ عقیدہ کی درستگی کے بارے میں	89
257	مکتوب نمبر ۸۸ دنیا کی زندگی راہ چلتے مسافروں کی طرح، اس کے ترک حقیقی اور ترک حکمی کے بارے میں اور رمضان شریف کے فضائل کے بارے میں	90
261	مکتوب نمبر ۸۹ اللہ کیلئے دوستی اور دشمنی اور اس کے احکام کے تحت زندگی گزارنے کے بارے میں	91
263	مکتوب نمبر ۹۰ آخرت کی منزل قریب اور شب برات کے فضائل کے بارے میں	92
266	مکتوب نمبر ۹۱ شیخ کی محبت اور اس کے مناسب امور کے بیان میں	93
269	مکتوب نمبر ۹۲ کامل بزرگ کا دامن مضبوطی سے پکڑنے کے بارے میں	94
271	مکتوب نمبر ۹۳ روح اللہ کا امر ہے اور اس کے مناسب امور کے بیان میں	95
274	مکتوب نمبر ۹۴ تیرا مقصود ہی تیرا معبود ہے کے بیان میں	96
275	مکتوب نمبر ۹۵ اللہ تعالیٰ تک رسائی کیلئے نفس کو چار چیزوں کا پابند بنانے کے بیان میں	97
277	مکتوب نمبر ۹۶ سنت کی پیروی کرنے کے بیان میں	98
278	مکتوب نمبر ۹۷ دیدار الٰہی کے بیان میں	99
283	مکتوب نمبر ۹۸ شریعت کی صورت اور حقیقت کے بارے میں	100
285	مکتوب نمبر ۹۹ سالک، سلوک اور مسلک کے بارے میں اور اسراف نہ کرنے کے بارے میں	101
286	مکتوب نمبر ۱۰۰ دنیا کی طرف رغبت اور اس کے تدارک کے بیان میں	102
287	مکتوب نمبر ۱۰۱ چند مسائل اور غصہ کے بارے میں	103
289	مکتوب نمبر ۱۰۲ سب عبادتوں سے افضل ذکر الٰہی اور ذکر کی تین اقسام کے بارے میں	104
291	مکتوب نمبر ۱۰۳ ہمہ وقت سالک کی حالت ایک سے نہیں رہتی	105
292	مکتوب نمبر ۱۰۴ دنیاوی فتنوں اور سخاوت کے بیان میں	106
295	مکتوب نمبر ۱۰۵ تواضع کے بیان میں	107
298	مکتوب نمبر ۱۰۶ قرآن پاک کی تلاوت کے بیان میں	108

Marfat.com

نمبر شمار	فہرست	صفحہ
109	مکتوب نمبر ۱۰۷ سب سے بڑی نیکی اور برائی کے بیان میں	300
110	مکتوب نمبر ۱۰۸ اپنی مرضی مرشد کی مرضی میں فنا کردینے کے بیان میں	301
111	مکتوب نمبر ۱۰۹ فاحشہ سے نکاح نہ کرنے کے بیان میں	303
112	مکتوب نمبر ۱۱۰ توبہ کے بیان میں	304
113	مکتوب نمبر ۱۱۱ جوانی میں توبہ کے بیان میں	307
114	مکتوب نمبر ۱۱۲ باطنی امراض حسد اور غصہ کے علاج کے بیان میں	308
115	مکتوب نمبر ۱۱۳ دنیا اور آخرت کے بیان میں	310
116	مکتوب نمبر ۱۱۴ مصیبتوں کی صورت اور حقیقت کے بیان میں	312
117	مکتوب نمبر ۱۱۵ شیخ کامل کی چند شرائط اور طریقہ نقشبندیہ کے مناسب امور کے بیان میں	315
118	مکتوب نمبر ۱۱۶ سلوک اور تواضع کے بیان میں	317
119	مکتوب نمبر ۱۱۷ شریعت، طریقت اور تحریری خلافت عطا کرنے کے بیان میں	319
120	مکتوب نمبر ۱۱۸ مولانا رومؒ کے اشعار کی تشریح کے بیان میں	320
121	مکتوب نمبر ۱۱۹ حرص اور اس کے علاج کے بیان میں	322
122	مکتوب نمبر ۱۲۰ آخرت کی تیاری کے بیان میں	324
123	مکتوب نمبر ۱۲۱ آخرت کی تیاری کے بیان میں	325
124	مکتوب نمبر ۱۲۲ نیک اور پارسا بیوی کے بارے میں	326
125	مکتوب نمبر ۱۲۳ سالانہ حلقہ پر انتظام کے بیان میں	327
126	مکتوب نمبر ۱۲۴ دنیادار پیروں اور مولویوں سے پرہیز کے بارے میں	328
127	مکتوب نمبر ۱۲۵ اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل نہ رہنے اور نیک اعمال کے بیان میں	330
128	مکتوب نمبر ۱۲۶ رسول اکرم ﷺ کی اطاعت اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے بیان میں	332
129	مکتوب نمبر ۱۲۷ غصہ اور اس کے علاج کے بیان میں	333
130	مکتوب نمبر ۱۲۸ راہ چلتے مسافر کی طرح رہنے اور فکر موت کے بیان میں	335

Marfat.com

صفحہ	فہرست	نمبر شمار
337	مکتوب نمبر ۱۲۹ مسائل کے جواب ذکر قلبی کی تاکید کے بیان میں	131
339	مکتوب نمبر ۱۳۰ عزت وذلت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے کے بیان میں	132
340	مکتوب نمبر ۱۳۱ صدقہ اور نماز کے بیان میں	133
342	مکتوب نمبر ۱۳۲ بندگی کی اقسام کے بیان میں	134
344	مکتوب نمبر ۱۳۳ اللہ اور اس کے رسول کی تابعداری اختیار کرنے کے بیان میں	135
349	مکتوب نمبر ۱۳۴ قلب کے جاری ہونے کے بیان میں	136
351	مکتوب نمبر ۱۳۵ انسان کو رب کی راہ میں مشقت کرنے اور تکالیف اٹھانے کے بیان میں	137
353	مکتوب نمبر ۱۳۶ کبیرہ گناہوں سے توبہ کرنے کے بیان میں	138
356	مکتوب نمبر ۱۳۷ والدین کی فرمانبرداری کے بیان میں	139
357	مکتوب نمبر ۱۳۸ شریعت کی تابعداری اور ذکر فکر کرنے کے بیان میں	140
358	مکتوب نمبر ۱۳۹ ایک دن کی عبادت ایک سال کی عبادت کے برابر ہونے کے بیان میں	141
360	مکتوب نمبر ۱۴۰ رویت ہلال کے اختلاف کے بیان میں	142
362	مکتوب نمبر ۱۴۱ ہر ماہ دربار شریف آنے کے بیان میں	143
363	مکتوب نمبر ۱۴۲ ذکر قلبی کے بیان میں	144
366	مکتوب نمبر ۱۴۳ ولی کامل کے پاس دنیا کی بجائے دین کی خاطر جانے کے بیان میں	145
367	مکتوب نمبر ۱۴۴ ظاہر اور باطن میں یگانگی کے بارے میں	146
368	مکتوب نمبر ۱۴۵ خلافت کی پگڑی گم ہوجانے پر افسوس کے بارے میں	147
369	مکتوب نمبر ۱۴۶ مرید کے مراتب کے بیان میں	148
371	مکتوب نمبر ۱۴۷ دنیا اور آخرت میں باہم نسبت کے بیان میں	149
372	مکتوب نمبر ۱۴۸ اسلام، ایمان اور احسان کی تشریح اور مرشد پر اعتراض نہ کرنے کے بیان میں	150
375	مکتوب نمبر ۱۴۹ نماز اور مراقبہ میں خیالات آنے کے بارے میں	151

Marfat.com

نمبر شمار	فہرست	صفحہ
152	مکتوب نمبر ۱۵۰ حق تعالیٰ تک پہنچنے کے لیے اقرب راستہ رابطہ کا ہے کے بیان میں	377
153	مکتوب نمبر ۱۵۱ قطب ارشاد کی ذمہ داری کے بیان میں	378
154	مکتوب نمبر ۱۵۲ باطنی مرض شہوت کے دور کرنے کے بیان میں	380
155	مکتوب نمبر ۱۵۳ سنت پر عمل کرنے اور کرانے کے بیان میں	382
156	مکتوب نمبر ۱۵۴ مومن کے درجات کے بیان میں	383
157	مکتوب نمبر ۱۵۵ دربار شریف کی تعمیر میں حصہ ڈالنے اور سخاوت کی ترغیب کے بیان میں	386
158	مکتوب نمبر ۱۵۶ پرہیزگاری کے بیان میں	389
159	مکتوب نمبر ۱۵۷ نفسانیت کو ختم کرنے کیلئے ریاضت، ذکر الٰہی اور مرشد کی تابعداری کے بارے میں	391
160	مکتوب نمبر ۱۵۸ طریقت کے بیان میں	392
161	مکتوب نمبر ۱۵۹ تصور کے ساتھ خوب ذکر وفکر کرنے کے بارے میں	395
162	مکتوب نمبر ۱۶۰ شریعت کی مکمل اتباع اور محبت کے بارے میں	396
163	مکتوب نمبر ۱۶۱ مکان کی تعمیر کے بارے میں	397
164	مکتوب نمبر ۱۶۲ دربار شریف کی تعمیر میں حصہ ڈالنے کی ترغیب کے بیان میں	398
165	مکتوب نمبر ۱۶۳ خواب کی تعبیر کے بارے میں	399
166	مکتوب نمبر ۱۶۴ خواب تحریر کرنے کے بیان میں	400
167	مکتوب نمبر ۱۶۵ شریعت کی تابعداری اور غصہ کم کرنے کے بیان میں	401
168	مکتوب نمبر ۱۶۶ ولایت کبریٰ کی دستار عطا کرنے کے بیان میں	402
169	مکتوب نمبر ۱۶۷ حقیقت کے بیان میں	403
170	مکتوب نمبر ۱۶۸ خلافت کی ڈیوٹی شریعت کا بوجھ ہے کے بیان میں	406
171	مکتوب نمبر ۱۶۹ توکل الی اللہ کے بارے میں	407
172	مکتوب نمبر ۱۷۰ تبلیغ اور رہنمائی کرنے کی بیان میں	408

Marfat.com

نمبر شار	فہرست	صفحہ
173	مکتوب نمبر ۱۷۱ خلفاء کے متعلق چند احکام کے بیان میں	409
174	مکتوب نمبر ۱۷۲ خلافت معرفت کے بارے میں	411
175	مکتوب نمبر ۱۷۳ خلافت شریعت دینے کے بیان میں	413
176	مکتوب نمبر ۱۷۴ زکوۃ مستحقین کو دینے کے بارے میں	413
177	مکتوب نمبر ۱۷۵ دیوبندی علماء کے متعلق سید ابو البرکات کے عقائد کے بیان میں	415
178	مکتوب نمبر ۱۷۶ مراقبہ میں پڑھے جانے والے اشعار کے بارے میں	418
179	مکتوب نمبر ۱۷۷ ہفتہ وار ذکر اور شریعت کی تابعداری کے بیان میں	419
180	مکتوب نمبر ۱۷۸ پگڑی کی خلافت دینے کے بارے میں	420
181	مکتوب نمبر ۱۷۹ تبلیغ کے پروگرام اور ہر ماہ حاضری کے بارے میں	421
182	مکتوب نمبر ۱۸۰ دنیاوی تنگی میں شکر کے بیان میں	422
183	مکتوب نمبر ۱۸۱ مرشد کی محبت کے بیان میں	423
184	مکتوب نمبر ۱۸۲ تصفیہ اور تزکیہ نفس کے بارے میں	425
185	مکتوب نمبر ۱۸۳ پوچھے گئے دو مسائل کے جواب کے بیان میں	428
186	مکتوب نمبر ۱۸۴ ذکر و شکر کے بیان میں	429
187	مکتوب نمبر ۱۸۵ کامل مرشد کی شان کے بارے میں	431
188	مکتوب نمبر ۱۸۶ خطبہ جمعہ اور بخل کے بیان میں	432
189	مکتوب نمبر ۱۸۷ سادہ زندگی گزارنے اور حرص وطمع کے ترک کرنے کے بیان میں	435
190	مکتوب نمبر ۱۸۸ حق تعالیٰ کے احکام کو قبول کرنے کے بارے میں	437
191	مکتوب نمبر ۱۸۹ تابعداری کے بیان میں	438
192	مکتوب نمبر ۱۹۰ صبر کے بیان میں	440
193	مکتوب نمبر ۱۹۱ ذکر کی اقسام کے بیان میں	442
194	مکتوب نمبر ۱۹۲ شادی سنت طریقہ سے کرنے کے بیان میں	443
195	مکتوب نمبر ۱۹۳ نفسانی خواہشات کی نفی کرنے کے بیان میں	444

Marfat.com

صفحہ	فہرست	نمبر شمار
446	مکتوب نمبر ۱۹۴ خلافت نامہ کے بیان میں	196
447	مکتوب نمبر ۱۹۵ ہر چیز سے حق تعالیٰ کا حصہ نکالنے کے بیان میں	197
448	مکتوب نمبر ۱۹۶ شیخ کی محبت کے بارے میں	198
451	مکتوب نمبر ۱۹۷ اجازت نامہ کے بارے میں	199
	ملفوظات وارشادات	
453	عصا کے بیان میں	200
453	شب قدر اور شب برات کی فضیلت کے بیان میں	201
459	صدقہ وسخاوت کے بیان میں	202
464	علماء راسخین کی فضیلت کے بیان میں	203
466	فقر کی افضلیت کے بیان میں	204
468	مختلف مجاہدات اور ریاضات میں فیض کی آمد مختلف شکل میں آنے کے بیان میں	205
470	روس اور افغانستان کی جنگ میں افغان کے غالب آنے کے بیان میں	206
472	حضور اکرم ﷺ کو سب سے بڑی شان عطا ہونے، علماء امت کا بنی اسرائیل کے انبیاء جیسے ہونے اور حضرت عمر فاروقؓ کے قاری کو قتل کرنے کے بیان میں	207
475	نیک عمل اور پرہیزگاری اختیار کرنے کے بیان میں	208
477	سادہ زندگی اختیار کرنے کے بیان میں	209
478	اللہ تعالیٰ پر بھروسہ اور یقین رکھنے کے بیان میں	210
480	غلامی کی زندگی میں ہر قسم کی تکلیف سے محفوظ رہنے کے بیان میں	211
483	زمین پر انسان کی خلافت اور ولایت کے ثابت ہونے، درجہ کو پانے کیلئے دکھ سہنے، تعظیم کرنے، اولی الامر ہونے اور عرش معلی پر لکھے گئے تین الفاظ کے بیان میں	212
504	اللہ تعالیٰ پر توکل رکھنے کے بیان میں	213
520	محبت کو ایک مثال کے ذریعے سمجھانے کے بیان میں	214
522	مریدوں کیلئے آداب اور نصیحتیں	215
526	پیر طریقت کے لیے ہدایت واخلاق مسنون	216

Marfat.com

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیش لفظ

زندگی امتحان ہے اور دنیا دار الامتحان۔ سوالنامہ مشکل ہے اور مہلت عمر محدود، کامیابی کا انحصار ایک ایک لمحہ کے صحیح استعمال پر ہے۔ ظاہر ہے وقت بہت قیمتی ہے۔ اس امتحان میں انسان کی ناکامی کے لئے شیطانی قوتیں بھی بڑی سرگرم اور مستعد ہیں۔ ماحول کی مشکلات و موانعات بھی موجود ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کی تربیت و رہنمائی کے لئے اپنی صفات ربوبیت کے عظیم مظاہر حضرات انبیاء کرام کا ایک سلسلہ جاری فرمایا۔ انسان میں موجود فطری داعیات منفی بھی ہیں اور مثبت بھی۔ انہیں کلیتاً ختم نہیں کیا جا سکتا البتہ ان کی تہذیب و تنظیم ممکن ہے اسی تہذیب کا نام تزکیہ نفس ہے اور یہی مقصود تربیت ہے۔ اس کا حصول تعلق باللہ اور نسبت رسالت کے بغیر ممکن نہیں۔ تربیت کے بغیر افراد کی حیثیت کچی اینٹوں اور ریت کے ڈھیروں کے سوا کچھ نہیں۔ تربیت ایک مسلسل عمل ہے جو مادیت اور نفسانیت کے جراثیم مارنے کے لیے بے حد ضروری ہے اور تربیت کا کوئی عمل عشق و محبت کی آنچ کے بغیر درجہ تکمیل تک نہیں پہنچ سکتا۔ اپنے اپنے ادوار میں انبیاء علیہم السلام نے کما حقہ تربیت کا کام کیا تا آنکہ یہ سلسلہ بعثت محمدی ﷺ پر ختم ہو گیا۔

حضور سید الانبیاء ﷺ کی بعثت کے بعد آپ ہی کی نبوت و رسالت کے فیضان سے یہ

Marfat.com

سلسلہ امت کے علماء و مشائخ کے ذریعے جاری رہا۔ ان برگزیدہ شخصیات کی زندگیاں علم وعمل ،تقوی وطہارت اورحسن اخلاق کا اعلیٰ نمونہ تھیں۔ان کی صحبت میں آنے والے لوگ بھی اسی سانچے میں ڈھل جاتے تا آنکہ امت قحط الرجال سے دو چار ہوگئی سو وہ فیض بار صحبتیں مفقود ہوگئیں۔ کتابیں ان صحبتوں کا بدل تو نہیں ہو سکتیں لیکن پھر بھی ان سے بہت کچھ میسر آ جاتا ہے۔ ہاں اس حقیقت سے صرف نظر نہیں کیا جا سکتا کہ تعلیم وتربیت کے میدان میں اصل اہمیت معلم ومربی کو ہوتی ہے۔ روحوں کی زندگی اور دلوں کی تازگی اسی کے نفس گرم سے ہوتی ہے۔

زیرنظر کتاب سے متعلق چند ضروری گذارشات فائدہ سے خالی نہیں ہونگی اس لیے حاضر خدمت ہیں۔

ا۔ جن بزرگوں کا تذکرہ قبلہ پیرومرشد نے جس نام سے کیا ہے ہم نے وہی الفاظ قائم رکھے ہیں۔

۲۔ کتاب میں جو قرآنی آیات اور احادیث قبلہ پیرومرشد نے ذکر کی ہیں ان میں سے بعض کے ماخذ درج کر دیئے گئے ہیں۔جن کے ماخذ کا علم نہیں ہو سکا اگر اہل علم حضرات ان کی نشاندہی فرمائیں گے تو آئندہ اشاعت میں وہ حوالے درج کر دیئے جائیں گے۔انشاءاللہ

۳۔کتاب کی تصحیح میں حسب استطاعت پوری کوشش کی ہے۔لیکن بھول اور خطا سے عاجز مبرّا نہیں اس لیے قارئین کرام سے بالعموم اور قبلہ پیرومرشد کے خلفاء سے بالخصوص استدعا ہے کہ جہاں غلطی پائیں عاجز کو اطلاع فرمائیں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اصلاح ہوسکے۔

عاجز ان سب حضرات کا شکرگزار ہے جنہوں نے اس کتاب کی اشاعت میں اعانت

Marfat.com

فرمائی خصوصاً خواجہ سجادہ نشین محمد اقبال نظامی مدظلہ عالی اور خواجہ محمد شفیع نظامیؒ کا تہہ دل سے شکرگزار ہوں کہ انہوں نے مکتوبات شریف جمع کرنے میں اپنا قیمتی وقت صرف کیا۔ آخر میں قارئین کرام سے معذرت خواہ ہوں کہ جنہیں اس کتاب کے انتظار میں بڑی زحمت اٹھانا پڑی۔ اس کی بہت سی وجوہات ہیں جن کا ذکر طوالت کا باعث ہے۔ الحمد للہ! تمام مراحل طے ہو گئے اور کتاب چھپ کر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اللہ تعالیٰ سب اہل اسلام کو اس سے فائدہ حاصل کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین ثم آمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم

بحق رحمة للعالمين عليه الصلوٰة و التسليم

طالبِ دعا

احقر العباد عاجز غلام قادر نظامی

خادم دربار عالیہ نظام آباد خانیوال شریف

Marfat.com

حالاتِ زندگی

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حضرت خواجہ نظام الدینؒ

پیدائش

آپکی ولادت باسعادت مورخہ ۲ فروری ۱۹۲۷ء بروز بدھ بمطابق ماہ شعبان المعظم ۱۳۴۵ھ کو ہندوستان مشرقی پنجاب کے ضلع ہوشیار پور میں ہوئی۔ آپکے والدین کریمین نے آپکا نام ''نظام الدین'' تجویز کیا۔ اس نام سے ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ تعالٰی نے آپکو پیدائش ہی سے اپنے دین کے نظام کو منظم کرنے کیلئے پسند فرما لیا تھا۔ تاریخ شاہد ہے کہ اس نام والے اکثر اولیاء اکرام کامل بزرگ گزرے ہیں۔

خاندانی پسِ منظر

آپ کے والد محترم کا نام بابا تاج الدین تھا جو کہ پیشہ کے لحاظ سے زمیندار تھے نہایت محنت کش، ایماندار اور سادہ طبیعت کے مالک اور متقی تھے۔ آپ خاندان اور قوم کے لحاظ سے گجر تھے۔

تعلیم

آپ کے گھر کا ماحول دیندار تھا جس کا آپکی فطری تربیت پر بڑا اثر ہوا اور آپ بچپن ہی سے اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول کی راہ پر گامزن ہو گئے اور یہی پوری زندگی

Marfat.com

آپکامقصدِ حیات رہا۔آپ نے دینی تعلیم اپنے ہی گاؤں میں مشہور معروف عالمِ دین قاری نذیر احمد صاحب سے حاصل کی جو کہ حضرت نشان علی شاہؒ کے نواسے، نہایت متقی اور علم وعمل میں یکتائے روزگار تھے۔انہوں نے اس شجر نایاب کی آبیاری انتہائی محنت شاقہ سے کی اس کے علاوہ دنیاوی تعلیم اپنے ہی گاؤں سے حاصل کی آپ دینی اور دنیاوی دونوں قسم کی تعلیم میں نمایاں کامیابی حاصل کرتے رہے۔

زمانہ طفولیت کے حالات

اپنے احوال ومشکاشفات جو آپ نے خود اپنے قلم سے تحریر فرمائے تھے ان میں سے چند ایک مندرجہ ذیل ہیں :-

جب یہ مسکین پہلی جماعت میں پڑھتا تھا استاد نے ایک نظم پڑھائی جو کہ اردو کی پہلی کتاب میں لکھی ہوئی تھی جس میں درج تھا

ہمیں سبق استاد نے ہے دیا ۔ خدا سے وفا، بادشاہ سے وفا

سب لڑکے پڑھتے تھے مگر میں اس شعر کو نہ پڑھتا تھا سب لڑکوں نے پڑھانے کی کوشش مگر میں نے ہرگز نہ پڑھا کیونکہ شاید میں بچپن میں تھا میری عقل چھوٹی تھی میری ناقص خیال میں یہ آرہا تھا یہ شعر تو شرکت آمیز ہے یعنی خدا کا شریک بناتا ہے کیونکہ اگر بادشاہ سے وفا کریں تو خدا سے وفا کیسے ہوسکتی ہے یا خدا سے وفا کریں تو بادشاہ سے کیسے مصوّر ہوسکتی ہے کیونکہ بادشاہ بعض کافر ہوئے ہیں اور بعض ظالم اور ظالموں کافروں پرلعنت ہے اگر میں اس وقت اپنے خیال میں سچا تھا تو یہ اللہ پاک کی خاص رحمت اور عنایت تھی ورنہ پہلی جماعت والے بچے کا ایسا ذہن نہیں ہوتا۔

اور میری بچپن اور لڑکپن میں یہ دعا ہوتی تھی خداوند کریم مجھے عقل عطا فرما جو اولیاء کو

Marfat.com

عطا کی ہے اور جو کچھ مجھے عطا کرنا ہے آخر عمر میں عطا کرنا تاکہ میں جوانی میں دوکان لگا کر نہ بیٹھ جاؤں یعنی گمراہ نہ ہو جاؤں بس جب تیری ہدایت مکمل ہو جائے تو اس وقت مجھے موت آ جائے اللہ پاک نے میری دعا کو قبول فرمایا خداوند کریم کا ہزار ہزار شکر ہے بلکہ بے شمار اور لاتعداد شکر ہے۔ ہمارے ہائی سکول میں 1500 لڑکے پڑھتے تھے یکم تا دہم مسلمانوں کی تعداد چھ سات لڑکے تھی باقی سب کافر مشرک تھے اس وقت ہیڈ ماسٹر نے سب لڑکوں کو کوئی نہ کوئی مضمون سنانے کو کہا مجھے بھی کہا تم کیا سناؤ گے میں نے کہا نظم الغرض جب جلسہ ہوا تو بندہ نے ایک نظم سنائی جس کے چند اشعار یہ ہیں۔

ے زبان قاصر تیری تعریف سے میری خدایا ہو\
کہ جس نے لفظ کن سے سارے عالم کو بنایا ہو\
فلک پر آپ ہو رہتا زمین پہ اپنا سایہ ہو\
بھلا پھر جان و دل سے کیوں نہ ہر انسان شیدا ہو\
اسی کے حسنِ دلکش سے یہ روشن سارا عالم ہے\
اگر ہے دیدۂ بینا تو سرگرم تماشا ہو

یہ بھی اللہ پاک کا احسان ہے کہ جس نے اتنے کفر و شرک میں یہ نظم سنانے کی جرأت دی ورنہ ساتویں جماعت کا لڑکا برملا مشرک کافروں میں ایسی توحید پرست نظم کہنے کی جرأت بہت کم کرتا ہے اگرچہ وہ لوگ دل میں کڑھتے تھے مگر زبان سے کچھ نہ کہہ سکے۔ الحمد للہ رب العلمین

ہمارے گاؤں کی آبادی 2000 گھروں پر مشتمل تھی جس میں زیادہ ہندو مشرک آباد تھے اور مسلمانوں کی آبادی صرف پانچ فیصد تھی وہ بھی بہت غریب لہذا

Marfat.com

مسلمانوں کو اذان دینے بڑا گوشت کھانے اور مسجد بنانے کی اجازت نہ تھی اس عاجز سے اللہ پاک نے بت شکنی بھی کرائی اور ایک بت خانہ جو کہ غیر آباد جگہ میں تھا وہاں پتھر کے بت تھے میں نے اور میری چچازاد بہن نے وہ بت توڑ توڑ کر پہاڑ کے نیچے پھینک دیے اور کہتے جاتے تھے کہ اگر تم میں کوئی طاقت ہے تو ہم سے بدلہ لو اور پھر اونچی جگہ چڑھ کر اذان دی ۔ جس وقت میری عمر تیرہ چودہ سال کی تھی تو میں اکثر مسلمانوں سے علمِ دین کے مدرسے کے متعلق پوچھتا کہ کہاں ہے تاکہ میں وہاں جا کر علمِ دین حاصل کروں ایک شخص سے معلوم ہوا کہ بجواڑہ شریف جو کہ ہمارے گاؤں سے 25 میل کے فاصلے پر تھا وہاں پر ایک کامل بزرگ رہتے ہیں جو کہ نقشبندی سلسلہ سے تعلق رکھتے ہیں وہاں پر علم دین سکھایا جاتا ہے میں نے ان کی خدمت میں ایک خط لکھا جس میں اپنی عمر اور اپنا ذوق شوق اور مرید ہونے کے متعلق لکھا تو انہوں نے اس کا جواب دیا اور مولانا غلام رسول صاحب کا یہ شعر لکھ کر بھیجا

ازلی لطف وکرم دا قطرہ تے میں دے وس ناہیں

اکناں لبھدیاں ہتھ نہ آوے اکناں دے وچہ راہیں

یعنی تم بہت مقدر والے ہو جن کو ابھی سے اتنا ذوق ہے ۔ یہ ازلی نیک بختی ہے ورنہ دوسروں کو کہاں نصیب ہے میں انکی خدمت میں رہنے کیلئے سکول اور گھر کو چھوڑ کر وہاں چلا گیا ۔ چند روز کے بعد میرا بڑا بھائی مجھے وہاں سے زبردستی لے آیا کیونکہ اس نے ان بزرگوں سے کہا کہ گھر والے سخت پریشان ہیں انکو اجازت دے دو تب انہوں نے اجازت دے دی اور ساتھ ہی انہوں نے فرمایا کہ آپکا حصہ ہمارے پاس نہیں ہے آپ اس طرح تا جاری رکھیں ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپکو گروہ مخلصین میں شامل فرمائے ۔ الحمدللہ رب العلمین

Marfat.com

لال دین صاحب جن کی موجودہ رہائش چک 100ML میں ہے اور جو آپکے بچپن کے ساتھیوں میں سے ہیں خود بیان کرتے ہیں کہ ہندوستان میں کم سنی کی عمر میں ہم اکٹھے کھیلا کرتے تھے آپ کے ہاتھ ایک چابیوں کا گچھا اکثر ہوا کرتا تھا اور آپ چابیوں کو آپس میں ٹکراتے اور کہتے کہ دیکھو اس میں اللہ کی آواز پیدا ہو رہی ہے۔ اور اکثر بچوں کو اکٹھا کر لیتے اور حلقہ کی صورت میں بیٹھ کر اللہ اللہ کی آواز لگاتے اور ساتھ ہی کہتے کہ تم بھی اللہ اللہ پکارو یہ کھیل بہت ہی اچھا ہے کبھی پتھر کی گٹھلیاں اٹھا کر ٹکراتے تو کہتے دیکھو اللہ کے نام کی آواز پیدا ہو رہی ہے۔ نیز فرماتے ہیں ہمارے کھیتوں میں کھیرا بہت ہوتا تھا تو آپ جب کھیت میں تشریف لے جاتے اور کھیروں کو جس کی بیل اکثر درخت پر یا مکئی کے پودوں پر چڑھ جاتی ہے مخاطب ہو کر فرماتے جیسے وہ آپ کی بات سن رہے ہوں کہ ہم تمہیں کھالیں پھر توڑنے کی بجائے ویسے ہی ان کو کھاتے ہم جب پوچھتے کہ توڑ کر کیوں نہیں کھاتے تو فرماتے کہ حکم ایسا ہی ہے کہ انکی تسبیح بند نہ ہونے دی جائے جیسے یہ اللہ اللہ کر رہے ہیں ویسے ہی کرتے رہیں اور ہم انہیں کھالیں تاکہ ہمارے اندر بھی اللہ اللہ کی آواز آئے اگر توڑ لیا تو یہ تسبیح بند کر دیں گے اور ہمارے اندر جا کر بھی یہ تسبیح نہیں کریں گے۔ ہم سوچتے کہ یہ کیسی باتیں کرتے ہیں جو ہماری سمجھ سے بالاتر ہیں مگر بہت بعد جب انکی ہدایت روشن ستارے کی طرح چمک کر ظاہر ہوئی تو سمجھ میں آیا کہ یہ تو بچپن ہی سے صاحب بصیرت تھے۔

کچھ عرصہ بعد میں نے اپنے گھر کے قریب ایک مسجد کی بنیاد رکھی اور اعلانیہ طور پر اذان اور نماز با جماعت کا آغاز کیا اور ایک گائے بھی ذبح کی اس پر تمام ہندو میرے خلاف ہو گئے اور انہوں نے میرے والد صاحب سے شکایت کی۔ میرے

Marfat.com

والدمحترم تمام مسلمانوں میں اچھے آدمی سمجھے جاتے تھے بلکہ ہندو بھی ان کا احترام کرتے تھے۔ میرے والد صاحب نے کہا کہ میں پتہ کروں گا اور اسے سمجھا دوں گا اس طرح ان کا غصہ ٹھنڈا کیا اور وہ واپس چلے گئے میرے والدمحترم نے جب مجھ سے استفسار کیا تو میں نے عرض کی کہ ہم مسلمان ہیں ہمیں اپنے دین کی بجا آوری کرنی چاہیے اور جیسے یہ اپنے مذہب کے مطابق عبادت کرتے ہیں ہم بھی کھلم کھلا اجازت ہونی چاہیے۔ اس وقت میرا آغاز جوانی تھا۔ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے مجھ سے کفر کی عملی مخالفت کروائی اور اتنے بڑے گاؤں میں سے کسی نے یہ کام نہ کیا۔ الحمدللہ رب العلمین

گھریلو حالات ناگفتہ بہ ہونے کی وجہ سے آپ مزید تعلیم وتربیت گاؤں میں جاری نہ رکھ سکے بچپن سے ہی چونکہ درویش صفت ہونیکی وجہ سے دین حقہ اور رزق حلال کی تلاش اور جستجو میں رہنا آپکی کوشش تھی اسی سلسلے میں آپ نے والدین کی اجازت سے ضلع کے صدمقام ہوشیارپور میں ڈاکٹر کرنل انوارالحق کی شاگردی اختیار کر لی اور وہیں پر دین درسگاہ میں آپ نے دینی تعلیم جاری رکھی آپکی محنت لگن اور دیانتداری سے متاثر ہو کر ڈاکٹر صاحب نے بھی خصوصی شفقت فرماتے ہوئے آپ کی مناسب رہنمائی کی اور بہت جلد آپ نے ڈسپینسر کلاس پاس کر لی جس میں بہترین پوزیشن حاصل کی اور عملی طور پر کچھ عرصہ آپ بطور ڈسپینسر انہی ڈاکٹر صاحب کے پاس رہے۔ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰی کی ازلی کیفیت جو آپ میں موجود تھی اسی دوران اسی تشنگی کے سبب اکثر علاقہ کے علماء اور درویشوں سے خط وکتابت اور عملی رابطہ کرنے کی کوشش کرتے رہے اسی مقصد کے حصول وتکمیل کیلئے کوٹ

Marfat.com

عبدالخالق موضع جہاں خیلاں تحصیل وضلع ہوشیار پور تشریف لے گئے اور حضرت عبدالخالقؒ کے مزار پر حاضری دی۔

شادی خانہ آبادی

آپکی شادی مبارک اکتوبر یا نومبر ۱۹۴۲ء میں حضرت حاجی رحمت اللہ کی صاحبزادی جن کا اسمِ گرامی ''زینب'' تھا سے ہوئی علاقائی رواج کے خلاف شادی کا اہتمام نہایت سادہ اور شرعی آداب کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے کیا گیا۔

اہلیہ محترمہ کے حالات

آپ کی زوجہ محترمہ بچپن ہی سے متقی اور نیک سیرت تھیں جب ان کی ولادت ہوئی تو ان کے والدین کے پاس اتنا کپڑا بھی میسر نہ تھا کہ انہیں لپیٹ سکیں بالآخر والدِ گرامی حاجی رحمت اللہ نے اپنی چادر دی جس میں انہیں لپیٹا گیا آپ فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ گاڑی میں ایک فقیر ملے تو انہوں نے میرے ماتھے کو پکڑ لیا جب لوگوں نے اعتراض کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کے ماتھے پر درجہ فقیری (ولایت) لکھا ہوا ہے۔ آٹھ سال کی عمر میں آپ کی شادی کر دی گئی اور جب تیرہ سال کی عمر کو پہنچی تو رخصتی ہوئی۔ ولی کامل کی زوجیت میں آنے کے بعد راہ فقر کی تمام تمام مشکلات میں آپ ثابت قدم رہیں اور ہر دکھ سکھ پریشانی یا تنگی میں عبادت خداوندی اور اپنے شوہر کی اطاعت کو اپنا مقصدِ حیات بنایا۔

اولاد

۱۹۴۹ء میں اللہ پاک نے آپ کو ایک بیٹے سے نوازا جسکا نام آپ نے معین الدین

Marfat.com

رکھا ان دنوں آپ سیالکوٹ میں مقیم تھے بعد ازاں آپ کراچی تشریف لے گئے یہاں یہ صاجزادہ ۱۹۵۰ء میں بعمر ڈیڑھ سال اس جہانی فانی سے رحلت فرما گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون صاجزادہ کے انتقال پر ملال کے تقریباً ڈیڑھ سال بعد ۱۹۵۲ء میں کراچی قیام کے دوران آپ کے ہاں ایک صاجزادی کی ولادت ہوئی جن کا نام ''مریم'' رکھا۔

کراچی روانگی

سیالکوٹ میں قیام کے دوران آپ مختلف کام کرتے رہے اس اثناء میں آپ نے بکریاں رکھنے اور چرانے کی سنت بھی ادا فرمائی. چونکہ آپ کے مزاج میں ٹھہراؤ نہیں تھا ہر وقت تلاشِ جستجوئے حق کیلئے مضطرب رہتے۔ یہی جستجوئے طلبِ حق آپ کے کراچی سفر کا باعث بنی کراچی میں آپ نے ریلوے میں بطور کلرک ملازمت اختیار فرمائی دفتری معاملات کے دوران آپ کی ملاقات صوفی باصفا سیّدالسادات حضرت سیّد اختر شاہ صاحبؒ سے ہوئی انہوں نے آپکی پرواز کی بلندی کو بھانپ لیا اور اس گوہر نایاب کی ہر طرح سے معاونت فرمائی۔ سیّدالسادات حضرت سیّد اختر شاہ صاحبؒ جو کہ ریلوے ایڈمن برانچ میں افسر تھے ہندوستان ناگپور سے ہجرت فرما کر پاکستان تشریف لائے تھے انہوں نے وہاں کے مشہور بزرگ حضرت بابا تاج الدین ناگپوریؒ کی صحبت میں رہ کر روحانی تربیت حاصل کی تھی شاہ صاحب کے حالات سے پتہ چلتا ہے کہ آپ مادرزاد اولیااللہ میں سے تھے بچپن میں ہی حضور اکرم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوئے تھے۔

حضرت بابا تاج الدین ناگپوریؒ نے آپ کی رفعت وعروج کو دیکھ کر اپنے خلیفہ

Marfat.com

حضرت بابا شوکت صاحبؒ کے سپرد کیا باقی روحانی تربیت انہوں نے مکمل فرمائی۔ آپ کی حضرت سیّد اختر شاہ صاحبؒ سے رفاقت والذین امنوا اشد حب اللہ کے قرینے سے مزیّن ثابت ہوئی اور یہ ہستیاں کراچی میں ایک یک جاں دو قالب کی طرح اکٹھے دفتری اوقات کے بعد زندہ اولیاء اللہ کی صحبت اور کاملین اولیاء اللہ کے مزارات پر حاضری و مراقبہ میں شب و روز گزارتے رہے۔ دریں اثنا آپ کی ملاقات حضرت سیّد قطب الدینؒ سے ہوئی حضرت سیّد قطب الدینؒ ریلوے میں بطور گارڈ اپنے فرائض منصبی سرانجام فرماتے تھے آپ کے بارے میں شیخ گرامی خود فرمایا کرتے تھے کہ یہ اپنے وقت کے قطب تھے اور ایک جیّد عالم باعمل تھے اور باقاعدہ حدیث وتفسیر کا درس دیا کرتے تھے شیخ گرامی نے بھی حضرت سیّد قطب الدینؒ صاحب سے دورہ حدیث وتفسیر مکمل کیا۔

اب یہ تینوں ہستیاں اکٹھے ہوتے تو رموز واسرار پر گفتگو ہوتی اسی فطری روحانی بے قراری اور جستجو کے تحت اکثر آپ ان مخلص دوستوں کے ساتھ مزید استفادہ اور مختلف بزرگوں سے ملاقات وحاضری کیلئے مختلف مقامات پر آتے جاتے رہے۔

بالآخر سیّد اختر شاہ صاحبؒ نے اپنے کشف سے بھانپ لیا کہ آپ کا شرف بیعت حضرت سیّد بشیر احمد صاحب کلیانوی نقشبندی مجدّدی فضلیؒ سے ہوگا لہذا انہوں نے آپکو ان کی خدمت میں حاضری کا مشورہ دیا۔

حضرت سیّد بشیر احمد صاحب کلیانوی نقشبندی مجدّدی فضلیؒ ایک صاحب کشف بزرگ تھے اور برگزیدہ اولیاء اللہ میں سے تھے انہوں نے راہِ سلوک کی تکمیل اور سندِ خلافت واجازت غوث دوراں حضرت سیّد فضل علی قریشی عباسی مسکین پوریؒ سے پائی

Marfat.com

تھی ۔ آخر کار وہ وقت آ ہی گیا کہ جب اس شہباز لا مکانی کو حضرت سیّد بشیر احمد صاحب کلیانوی نقشبندی مجدّدی فضلیؒ نے جال لگا کر شکار کر لیا۔

؎ عشق کامل ہو تو ناکامی نہ ہوا ے دل تجھے

ڈھونڈ لے ساحل تجھے آواز دے منزل تجھے

جونہی آپ ان کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے برملا کہا کہ ہم آپ کا انتظار کر رہے ہیں یہ اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ انہیں بھی اس گوہرِ نایاب کی بازیابی کا اشارہ مل گیا تھا۔ لہٰذا آپکو شرفِ بیعت سے سرفراز فرما کر آپکی روحانی تربیت پر اپنی پوری توجہ مرکوز فرما دی۔ نیازمندی بیعت حاصل کرنے کے بعد آپ نے اپنے شب و روز شیخ کی صحبت و خدمت میں وقف کر دیئے ذکر و اذکار کی محفلوں میں اولیاء اللہ کے مزارات پر مراقبہ میں سفر و حضر میں آپ نے اپنے شیخ کی معیّت میں ہونا آپ نے اپنا معمول بنا لیا۔ یہاں تک کہ ذکر و اذکار کی محفلوں میں اور اپنے شیخ کے لنگر کی خدمت کھلے دل سے فرماتے نہ صرف جو کچھ کماتے راہِ خداوندی میں خرچ کر دیتے بلکہ پاس نہ ہوتے تو قرض اٹھا کر خرچ کرتے اور خود فاقے کی حالت میں گزر بسر کرتے۔ اپنے شیخ کی خدمت کو اپنا معمول بنا لیا اور ذکر و فکر سے حالت ایسی ہو گئی کہ ہر وقت وجد و حال اور کیف طاری رہتا۔

کراچی میں بیعت ہونے سے پہلے حضرت سیّد اختر شاہ صاحب اور حضرت سیّد قطب الدینؒ جیسی ہستیوں کے ساتھ آپکا مزارات پر حاضری کا اکثر معمول تھا۔ چنانچہ بیعت ہونے کے بعد آپکے شیخ بھی اکتسابِ فیض کیلئے مزارات پر تشریف لے جاتے تو آپکو ساتھ رکھتے حضرت مصری شاہؒ ' یوسف شاہ بخاریؒ ' عالم شاہ بخاریؒ ' سخی سلطان شاہ باباؒ عبداللہ شاہ غازیؒ اور عبداللہ اصحابی کے مزارات پر آپ نے اکثر

Marfat.com

اپنے شیخ کے ساتھ حاضری دی اور اکتساب فیض کیا۔

آپکی وساطت سے آپکے عزیز واقارب ' برادرِ نسبتی اور دیگر کافی لوگ آپ کے شیخ کے حلقہ طریقت میں شامل ہو گئے آپ کے مرشد کریم نے آپکی تربیت وترقی پر اپنی پوری توجہ مرکوز فرمادی تھی کہ آپکی حالت یہ ہوگئی کہ اکثر وجد وحال میں رہتے اتنا جذب میں رہنے لگے کہ چلتے پھرتے بھی وجد میں آجاتے تھے اور گریہ زاری کی کیفیت آپ پر کافی دیر طاری رہتی سر بازار بھی کلامِ معرفت یا نعت شریف کی آواز کان میں پڑتی تو آپ پر وجد وگریہ طاری ہو جاتا۔ آپکی اہلیہ محترمہ مرحومہ مغفورہ خود بیان فرمایا کرتی تھی کہ آپ کی اس کیفیت کی وجہ سے ہم آپکے ساتھ اکثر بازار یا سفر پر نہ جاسکتے تھے کہ آپ بوجہ جذب جب کوئی کلام ونعت سنتے تو وجد میں آجاتے تھے اور یہ حالت کافی دیر تک آپ پر طاری رہتی تھی اور بعض اوقات حالت یہ ہوتی کہ نماز عشاء کے بعد مراقبہ میں بیٹھتے تھے اور ساری رات مراقبہ میں گزر جاتی تھی

ے دوہری ہیں مستیاں میری ہر بادہ خوار سے
اک جام مے سے پیتا ہوں اِک چشمِ یار سے

مسلسل ریاضت وفاقہ کشی کی وجہ سے آپکو بواسیر کا عارضہ لاحق ہو گیا مگر آپ نے اس مرض کو راہِ سلوک اور ریاضت ومجاہدہ میں رکاوٹ نہ بننے دیا بلکہ یقینِ محکم اور عملِ پیہم کے ساتھ آگے بڑھتے گئے. آپ نے محبتِ شیخ اور محبت رسول ﷺ میں اپنے آپ کو فنا کر دیا۔

آپکے شیخ حضرت سید بشیر احمد فضلیؒ صاحب اکثر یہ فرمایا کرتے تھے کہ مولوی صاحب (مولوی نظام الدین) میرے حق میں بھی دعا کیا کرو آپ عجز و نیاز سے سر تسلیم خم کرتے تو شیخ فرمایا کرتے کہ ہاں انسان کو مغرور نہیں ہو جانا چاہیے۔ میں دیکھتا ہوں

Marfat.com

آپکے سینے پر عربی لکھی ہوئی ہے آپ کے شیخ نے ارشاد فرمایا کہ میں تمھارے حق میں یہ دعا اکثر کرتا ہوں کہ یا اللہ مولوی نظام الدین کو نظام الدین چشتی دہلویؒ بنا دے کافی عرصہ یہی دعا مانگتا رہا ایک دن بعد نماز اشراق کے یہ ارشاد فرمایا انشاء اللہ کہ نظام الدین کا نعرہ دنیا کے کونے کونے سے لگے گا دور دراز ملکوں میں فیض ہوگا واللہ اعلم بالصواب۔

ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشآء یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اس لئے مشیت ایزدی تو جو تھی ہی مگر ان الفاظ سے یہ پتہ چلتا ہے کہ آپکے کیف و حال فرمانبرداری پر آپکے شیخ کس قدر آپ پر فخر فرماتے تھے۔

اب اس ارشاد رب ذوالجلال کے مطابق کہ یاایھاالانسان کادح" الیٰ ربك كدحا فملٰقیه اے انسان تو مشقت کرنے والا پیدا کیا گیا ہے اپنے رب کی طرف مشقت کرتا کہ اس سے ملاقات کرے اولیاء اللہ کے تصفیہ باطن اور تزکیہ نفس کیلئے تربیت دو طرح سے ہوتی ہے۔ جمال کی تربیت اور جلال کی تربیت ریاضت و مشقت کی اوکھلی میں ڈالنا اور تزکیہ نفس کرنا جمال کی تربیت کے ساتھ ساتھ یہ لذت جس کو تصوف میں جلال کی تربیت بھی کہا گیا ہے شیخ کی صحبت میں رہ کر آپ کی جمال کی تربیت کی تکمیل ہوئی۔

ے شروع تے محبتاں دے بڑیاں بہاراں نے
آخر محبتاں دے دل دیاں ساڑاں نے

بہت ہی قلیل عرصہ میں آپ نے راہ سلوک کی وہ تمام منازل طے فرمائیں جن کیلئے بزرگانِ دین سلف صالحین نے اپنی زندگیاں وقف کر دیں مگر وہ مقام معرفت ومحبت

Marfat.com

الٰہی جو آپ کو نصیب ہوا کسی شاذ و نادر کو نصیب ہوا۔ تقریباً ۱۹۵۵ء کے آغاز میں آپ کو ملازمت سے استعفٰی دینے اور خالص اللہ کے دین کی اشاعت اور ریاضت و مجاہدہ سے مزید عروج حاصل کرنے کیلئے پنجاب روانہ ہو جانے کا حکم صادر فرمایا اپنے مرشد کریم کے حکم کی بجا آوری اور اطاعت گزاری میں ملازمت کو خیر باد کہہ کر آپ نے رختِ سفر باندھا۔

ماہی دے مکھڑے توں چن واردیواں — تن واردیواں من واردیواں
سجن دی رضا توں ایہہ دنیا دی دولت — میں قارون دا سارا دھن واردیواں
جے ترک وطن دا امر دیوے ماہی — مَیں گلزار بھریا وطن واردیواں
اودئی اشارے تے ماہی دی خاطر — گنہگار عاجز بدن واردیواں

چنانچہ حسبِ ارشاد مرشد کراچی سے سیالکوٹ تشریف لائے اور والدہ ماجدہ کی قدم بوسی کا شرف حاصل کیا آپکے ظاہر باطن میں ایک خاص نورانیت وحسن اخلاق کی کثرت کو دیکھ کر آپکی والدہ ماجدہ بہت خوش ہوئیں اور آپ کو بہت بہت دعائیں دیں۔ سیالکوٹ پہنچ کر معاشی تنگیوں کے باوجود دین واطاعتِ الٰہی کے کاموں میں روزافزوں اضافہ ہوتا گیا ذکر کی محافل منعقد فرماتے اور جو محنت مزدوری کر کے کسبِ حلال سے حاصل کرتے وہ ذکر کی محفل ہونے والوں پر اور غرباء مسکین پر خرچ فرماتے تھی کہ بسا اوقات گھر میں فاقہ کی نوبت رہتی اگر زیادہ استطاعت نہ ہوتی تو بھی کوئی نہ کوئی میٹھی چیز ضرور بعد محفل ذکر کے حاضرین میں تقسیم فرما کر بزرگان دین کے لنگر جاری کرنے کی روایت برقرار رکھتے کھیتوں سے گھاس کھود کر فروخت کرتے کبھی چھوٹی موٹی چھابڑی لگاتے جس میں مشقت زیادہ ہوتی اور اس نہایت قلیل آمدنی جو حاصل ہوتی اس سے کوئی نہ کوئی شے خرید کر لاتے ذکر کی محفل کا اہتمام

Marfat.com

فرماتے اور کچھ بھی بچا کر نہ رکھتے حتٰی کہ خود تین تین دن تک فاقہ کشی کرتے مگر یہ ساری مشقت حکم کے تابع تھی نہ کہ اپنی مرضی سے۔

؎ جو عاشق سرورِ دین کے ہوئے اور حامی دینِ متین کے ہوئے
انہیں بدر و حنین کے میدان میں اذاں سنائی جاتی ہے
کیوں تارکِ دنیا ہوتے ہیں کیوں جنگل باشی ہوتے ہیں
کیوں شمر کے آگے سجدے میں شہ رگ کٹوائی جاتی ہے
بن بن میں سمندر وادی میں اور شہروں کی آبادی میں
کیوں ارض پیمائی کرتے ہیں کیوں گشت لگائی جاتی ہے
اے عاجزؔ ہم یہ جان گئے اور لطفِ خدا سے مان گئے
کہ عشق محمد ﷺ کی خاطر یہ کھیل رچائی جاتی ہے

مشیت ایزدی نے زیادہ عرصہ سیالکوٹ مقیم رہنے کی اجازت نہ دی آپکی زندگی ایک بہتے ہوئے پانی کی مانند تھی جس سرزمین کی آبیاری پروردگارِ عالم کو آپ سے مقصود تھی وہاں قدم رنجہ ہونا تھا چنانچہ آپ نے خوشاب کیلئے رختِ سفر باندھا اسی علاقہ میں آپ کے بڑے بھائی حضرت امام الدینؒ اپنی زرعی زمین کی کاشت و آبادکاری کیلئے پہلے سے ہی موجود تھے خوشاب پہنچ کر آپ نے پرچون کی دکان اور اپنے بڑے بھائی کے ساتھ کاشتکاری کو بطور دنیوی پیشہ اختیار فرمایا۔

لیکن زمین کی آبیاری کی بجائے آپکی توجہ زیادہ تر دل کی آبیاری کی طرف تھی اس لئے آپ زیادہ وقت ذکر و مراقبہ میں گزارتے طبیعت میں زیادہ تر جذب و حال کا غلبہ رہتا۔خوشاب کے علاقہ میں ایک خانقاہ تھی آپ وہاں تشریف لے جاتے وہ بزرگ آپ سے بہت پیار اور انس سے پیش آتے۔

Marfat.com

خوشاب میں آپ اکثر بادشاہوں والا دربار اور چشتی سلسلہ کے ایک بزرگ جن کا نام بھی حضرت نظام الدینؒ تھا کے مزار پر جاتے اور مراقبہ فرماتے۔ محبتِ الٰہی کے اس قدر جذب وشوق کے غلبہ نے آپکو کھانے پینے اور دنیا کی طلب سے بے نیاز کر دیا تھا۔ اس کیف ومستی کے عالم میں پوری دلجمعی کے ساتھ زمیندارہ تو درکنار دکان پر بھی وقت دینا محال تھا۔

آپکے اس دور کے حالات کی معلومات سے پتہ چلتا ہے کہ آپ اس فرمان کے مصداق بن چکے تھے ''اللہ کا ذکر اس طرح کر کہ لوگ تجھے دیوانہ کہیں'' خوشاب میں جتنی دیر اللہ تعالیٰ کو منظور تھا ریاضت کی پھر آپ بحکمِ شیخ سیالکوٹ تشریف لے آئے مگر محبتِ الٰہی کے غلبہ کی وجہ سے یہاں بھی مستقل قیام نہ فرمایا اور نہ ہی کوئی مستقل ذریعہ روزگار اختیار فرمایا اس لئے یہاں بھی تنگ دستی اور فاقہ کشی کی حالت ہی رہی قریہ قریہ شہر شہر گشت کا یہی حکم آپ کی سیالکوٹ سے منتقل ہو کر لاہور تشریف آوری کا سبب بنا لاہور میں بھی بیشتر وقت مشقت اور عبادت وریاضت میں گزرنے لگا گاہے گاہے اولیاء اللہ کے مزارات پر حاضری دیتے حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ اور حضرت طاہر بندگیؒ کے مزارات پر آپ اکثر اوقات مراقبہ فرماتے تھے۔ آپ کے شہر شہر جانے کے انداز سے پتہ چلتا ہے کہ اس میں کوئی خاص راز پنہاں تھا۔ وہ حکمِ شیخ 'جلالی تربیت کی تکمیل' اللہ اور آپ کے رسول ﷺ کی اور اپنے شیخ کی محبت میں فنائیت اور تعمیلِ ارشاد تھی۔

۱۹۵۷ء میں برادری کے چند معزز احباب نے اصرار کیا کہ ہمارے علاقہ چک نمبر 100ML میں مسجد کو آباد کرنے کیلئے امام کی ضرورت ہے۔ اور ہم آپ کو اس کیلئے موزوں دیکھتے ہیں لہذا آپ ہمارے گاؤں تشریف لائیں اور مسجد کی امامت فرما

Marfat.com

کر اللہ کے دین کی خدمت اور تبلیغ دین کے فرائض انجام دیں۔ رضائے الٰہی اور خدمتِ دین کی خاطر اور اپنے مرشد کی اجازت سے آپ نے ان کی اس دعوت کو قبول فرمایا اور وہاں تشریف لے گئے آپ کے اس سارے سفر کی منجانب اللہ ہونے کی تائید اس سے ہوتی ہے کہ علاقہ کے ایک بزرگ جو کہ علاقہ کے صاحبِ ڈیوٹی تھے تین روز قبل سے 100ML کی مسجد میں آپ کے استقبال کیلئے موجود تھے انہوں نے آپ کے وہاں پہنچنے پر آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا اور مبارک باد دے کر فرمایا کہ مجھے حضور اکرم ﷺ کیطرف سے تین روز پہلے سے یہاں آکر آپ کا انتظار کرنے اور آپ کا استقبال کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ 100ML کی جامع مسجد میں آپ نے درس و تدریس اور وعظ و نصیحت کا کام شروع فرمایا قرآن و حدیث کی روشنی میں وعظ فرمانا اور حق مسئلہ بیان کرنا آپ کا شعار تھا دیگر دینی و روحانی اشغال کے علاوہ آپ مستقل صبح و شام قرآن خوانی اور ذکر و مراقبہ کی محفل منعقد کرتے اور اس میں شامل ہونے والوں کیلئے لنگر کا اہتمام فرماتے۔ اس پر اہل علاقہ بالخصوص نوجوان آپ کے حسنِ اخلاق سے بہت متاثر ہوئے اسقدر آپ سے مانوس ہوئے کہ پروانہ وار آپ پر فدا رہنے لگے۔

خلافت

۱۹۶۲ء میں آپ نے ایک خواب دیکھا کہ ایک عالم حسین و نورانی ہے سفید لباس میں ملبوس خوبصورت نورانی چہرہ نوجوان دو قطاریں بنا کر کھڑے ہیں ان سب نے یکے بعد دیگرے مجھے جھک کر سلام کیا میرے گلے میں ہار ڈالے اور مجھے مبارکباد دی اس کے کچھ دن بعد جبکہ آپ اپنے شیخ کی خدمت میں حاضری کیلئے کراچی روانہ

Marfat.com

ہونے والے تھے کہ ایک درویش آپکے پاس تشریف لائے اور آپکو ترقی کی بشارت دی چنانچہ آپ فرماتے ہیں کہ جب میں کراچی ریلوے اسٹیشن پر پہنچا تو مجھے ایک درویش استقبالی انداز میں ملے اور انہوں نے مجھے مبارکباد دی اور فرمایا کہ میں نے آپکو سرکار دو عالم ﷺ کی خدمت اقدس میں بیٹھے دیکھا ہے امید ہے آپکی ترقی ہونے والی ہے پھر آپ اپنے شیخ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے آپ کو خرقہ خلافت عطا فرمایا اور ساتھ ارشاد فرمایا کہ یہ خلافت نہ صرف میری طرف سے بلکہ سلسلہ نقشبندیہ کے تمام اولیائے اکرام اور سرکارِ دو عالم ﷺ کے حکم سے دی جا رہی ہے۔

اپنے شیخ کی خدمت اقدس میں حاضری و نیازمندی حاصل کرنے کے بعد آپ واپس تشریف لائے اور شب و روز مخلوق خدا کی بھلائی ' دین حق کی اشاعت اور سرکار دو عالم ﷺ کی سنت کے پرچار کیلئے وقف کر دیے بظاہر آپ کی سادگی کی یہ حد تھی کہ لوگ آپکو صرف مولوی صاحب ہی جانتے تھے مگر یہ بطل حریت' درویش صادق ' آفتاب ولایت پوری آب و تاب کے ساتھ مائل بہ کرم تھا گلزار معرفت کی بہار عروج پر تھی پھول کھلنے والے تھے خوشبو اپنی مہک بڑھا رہی تھی تو بھنور منڈلانے لگے اور شمع پہ پروانوں کا طواف ہونے لگا اس نیر تاباں کی کرنیں قرب و جوار کو منور و معطر کرتی چلی گئی ۔ گاؤں کے اکثر نوجوان جو کہ بے نمازی تھے صوم وصلوٰۃ کے پابند ہو گئے اکثر لوگوں نے شرع شریف کے حکم کے مطابق داڑھی کی سنت اپنے چہروں پر سجالی اکثر نوجوان آپ کے طریقہ کے مطابق لباس محمدی کے مطابق سروں پر عمامہ شریف سجائے سفید لباس پہنے ہاتھ میں عصا کی سنت زندہ کیئے گاؤں میں اور گردونواح میں نظر آنے لگے اور جوق در جوق آپ سے شرفِ بیعت حاصل کر کے

Marfat.com

آپ کے حلقہ ارادت میں شامل ہونے لگے گاؤں کی مسجد جو کہ ایک وقت تھا۔

ع مسجدیں مرثیہ خواں ہیں کہ نمازی نہ رہے

کی مصداق بنی ہوئی تھی کہ اللہ کے محبوب بندے کے قدم لگنے تھے کہ مسجد کی رونقیں بحال ہوگئیں نمازِ پنجگانہ میں مسجد نمازیوں سے بھر جاتی علاقہ کی ویرانی شادمانی میں تبدیل ہوگئی صبح شام حسبِ سابق محفل کا انعقاد جاری رہا بلکہ اس میں مزید ترقی ہوئی جو ایک دفعہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا آپ سے جدائی کا نام نہ لیتا علاقہ کے نوجوان صبح کی محفل ذکر وقرآن خوانی کے بعد اگر کھیتوں میں جاتے تو شام کی محفل میں حاضری اور آپ کی زیارت کیلئے بے قرار رہتے۔

دینی اور روحانی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ خدمتِ خلق کیلئے اپنے طبی فن کو بروئے کار لاتے ہوئے نہایت ہی کم قیمت پر ابتدائی طبی امداد کا سلسلہ شروع فرمایا چونکہ آپ نے اپنے وقت کے ماہر ڈاکٹر کرنل انوار الحق کی شاگردی میں رہ کر ڈسپنسر کلاس پاس کی ہوئی تھی اس لئے اس شعبہ میں آپ کو خاص دسترس حاصل تھی اکثر لوگ وسائل کی قلت کی وجہ سے دور دراز علاج کیلئے نہ جاسکتے تھے آپ صرف چار آنے میں کئی دن کی دوا دیتے اور آپ کی دوا ایسی موثر ہوتی کہ چند دن میں مریض ٹھیک ہو جاتا جس کے پاس پیسے نہ ہوتے اسے مفت دوائی دیتے آپ کی اس خدمت کی وجہ سے علاقہ کے اکثر غریب لوگ آپ کے ممنون تھے اور آپ کی تہہ دل سے قدر کرتے تھے۔

؎ اک دانش نورانی اک دانش برہانی
ہے دانش برہانی حیرت کی فراوانی

Marfat.com

اللہ والوں کو پہچاننے کے لئے محبت و نیاز مندی والی نظر چاہیے۔

آنکھ والا تیرے جوبن کا نظارہ دیکھے

دیدۂ کور کو کیا نظر آئے کیا دیکھے

دینی و روحانی ذمہ داریوں کو پورا کرنا آپ کا معمول تھا جس کو علاقہ کے با اثر لوگوں نے اچھا نہ جانا بلکہ اس کو اپنی بے عزتی خیال کیا بعض کوتاہ نظر لوگوں میں حسد کی آگ بھڑک اٹھی۔ اپنی جلائی میں جلنے لگے آپ کو تنگ کرنا اور جادوگر کہنا شروع کر دیا مگر آپ کے پایہ ثبات میں ذرا بھی لغزش نہ آئی اور آپ نے جفا کے بدلے دعا دینے کی روایت کو قائم رکھا اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے مقدس مشن کو جاری رکھا یہ مخالفت عروج پکڑ گئی جب مخالفین نے بغض و کینہ کی انتہا کر دی اور آپ کو علاقہ سے نکال دینے کا فیصلہ کر لیا اسلسلے میں پنچایتیں ہونے لگیں ایک دن کچھ مخالفین نے مل کر آپ کو مسجد سے باہر نکال پھینکنے کے لئے ہلہ بول دیا مگر بجائے اس کے کہ آپ کو ضرر پہنچاتے خود ایک دوسرے کو برا بھلا کہتے اور مارتے پیٹتے واپس ہو گئے اس کرامت کے اظہار کے بعد تو بعض لوگوں نے آپ کو کھلم کھلا جادو رگر کہنا شروع کر دیا اور کہا کہ اس کے پاس جنات ہیں جو مشکل وقت میں اس کی مدد کرتے ہیں مخالفین خود کہتے تھے کہ ہم حیران ہیں کس چیز نے ہمیں مولوی صاحب پر حملہ آور ہونے کی بجائے آپس میں لڑنے اور واپس ہونے پر مجبور کیا۔

تاریخ اپنے ورق دہراتی ہے یہاں اللہ والوں کے قدم لگتے ہیں وہاں کے شب و روز عجیب کیف و سرور والے ہو جاتے ہیں اور ان فضاؤں میں ایک عجیب مستی نظر آنے لگتی ہے خلق خدا کا جھکاؤ جوق در جوق ان ہستیوں کی طرف ہوتا ہے اس اللہ والے کیمیا نظر نے اپنے پاس بیٹھنے والوں پر ایسا اثر کیا کہ انکے ظاہر باطن کو صبغۃ اللہ

Marfat.com

کے پرنور نظاروں سے آراستہ کر کے رکھ دیا انکے لطف وکرم کا چرچا پورے علاقہ میں پھیل گیا۔

؎ قوموں کی تقدیر وہ مردِ درویش
جس نے نہ دیکھی سلطان کی درگاہ

اکثر عقیدت مند آپ کو دیکھ کر ہی آپکے شیخ سے متعارف ہوئے اور آپ ہی سے متاثر ہو کر آپکے توسّل سے بذریعہ خط یا کراچی جا کر آپکے شیخ سے شرفِ بیعت حاصل کیا۔ کافی تعداد ایسے خوش نصیبوں کی بھی تھی جو اسی بات پر مصر تھے کہ آپ کے دستِ اقدس پر ہی شرفِ بیعت حاصل کریں گے چنانچہ سب سے پہلے خوش نصیب نوجوان جنہوں نے آپ کے دستِ حق پر شرفِ بیعت حاصل کیا وہ محمد حنیف عرف رلی صاحب ہیں آپ کی صحبتِ کیمیا اثر نے ان کو جہاد بالنفس، ذکر ومراقبہ اور مکاشفات میں کمال عطا کیا آپ کی تربیت ایسی موثر تھی کہ جو آتا دنوں میں ہی نور’‘ علی نور ہو جاتا بعض مریدین کو کشف قبول اور بعض کو کشف قلوب ہوا چونکہ آپ کے زہد وتقوی اور بزرگی کے تذکرے علاقے کے طول وعرض میں پھیل چکے تھے لوگ دوسرے دیہاتوں اور علاقوں سے بھی آپ کی خدمت میں آتے اور جامِ توحید نوش کر کے اپنے دلوں کی تشنگی دور کرتے۔

؎ اساں جام توحیدی نوش کیتا خماردی حاجت نہیں رکھدے

اس بات نے حاسدین کیلئے جلتی پر تیل کا کام کیا اور ان کا ستم حد سے بڑھ گیا تو اللہ تعالی نے چند آدمیوں کو انصار مدینہ کی سنت ادا کرنے کا شرف عنایت فرمایا اور چک نمبر 90M L کے باشندگان نے آپ کے حضور درخواست کی کہ آپ ہمارے گاؤں تشریف لائیں ہم جان ومال حضور پر نثار کرنے کا وعدہ کرتے ہیں جب ان کا اصرار

Marfat.com

حد سے بڑھ گیا تو آپ نے یہ بات اپنے شیخ کی خدمت میں تحریر کر کے ارسال کی جس پر انہوں نے جواب میں لکھا کہ اگر یہ لوگ عزت وتکریم کے مطابق آپ کو وہاں زمین کا حصہ دیں اور رہائش کی جگہ بھی قانونا آپ کی ملکیت میں دیں تب ان کی درخواست منظور کی جاسکتی ہے تاکہ آپ اشاعت دین کے کاموں کیلئے کسی کے دست نگر نہ ہوں اس پر آپ کے مریدین نے ۵ ایکڑ زرعی زمین اور ایک کنال گاؤں میں رہائشی جگہ آپ کے نام ہبہ کر دی اور آپ سے بار ہا اصرار کیا تو آپ نے پھر اپنے شیخ سے رجوع کیا جس پر انہوں نے چک 100ML سے 90ML میں منتقل ہونے کی اجازت فرمائی۔

ادھر مخالفین نے یہ نعرہ بلند کر دیا کہ ہم پورے علاقہ میں کہیں بھی ان کو نہیں دیکھنا چاہتے اور بعض لوگوں کی رشتہ داریاں 90ML میں بھی تھیں انہوں نے وہاں بھی مخالفین کھڑے کر لئے مگر ان جوانوں کی اللہ کے بندے سے عقیدت ومحبت کا یہ عالم تھا کہ جب 90ML میں مخالفین کی آوازیں آنے لگیں تو انہوں نے بر ملا کہا کہ ہم حضرت کو یہاں اپنے پاس لائیں گے جو انہیں روکنے کیلئے آگے بڑھے گا اسے ہماری لاشوں پر سے گزرنا ہوگا۔

؎ عزت ملتِ بیضا کی حفاظت کیلئے
دوش پہ لاکھ بھی سر ہوں تو کٹاتے جاؤ

دنیا دار تو کیا صاحبِ ولایت لوگ بھی اس مخالفت میں پیچھے نہ رہے تذکرۃ اولیاء میں لکھا ہے کہ حسین بن منصور حلاج کو لوگوں نے سنگسار کرنا شروع کیا تو نہایت خاموشی سے برداشت کرتے رہے لیکن جب حضرت شبلیؒ نے مٹی کا ایک چھوٹا سا ڈھیلا یا پھول مارا تو آپ نے آہ بھری جب لوگوں نے پوچھا کہ سنگساری کی اذیت پر تو

Marfat.com

آپ خاموش رہے لیکن مٹی کے ایک چھوٹے سے ڈھیلے پر آپکے منہ سے آہ کیوں نکل گئی تو فرمایا کہ پتھر مارنے والے تو میری حقیقت سے ناواقف ہیں لیکن شبلیؒ کو ڈھیلا اس لئے نہ مارنا چاہیے تھا کہ وہ اچھی طرح واقف ہیں۔ کچھ یہی حال یہاں بھی ہوا کہ ایک درویش جو کہ نہ صرف ایک روحانی شخصیّت تھے بلکہ صاحبِ ڈیوٹی درویش بھی تھے انہوں نے بھی پرزور مخالفت کی اور کہا کہ حضرت نظام الدینؒ کو یہاں نہ آنے دیا جائے نہ صرف ظاہراً بلکہ باطناً بھی انہوں نے سرکار دو عالمﷺ کی بارگاہ اقدس میں رسائی حاصل کی اور خون دل سے لکھی درخواست آپ کے حضور پیش کی کہ ان کو اس علاقہ میں نہیں آنے دیا جائے یہ باطنی طور پر مخالفت کی انتہا تھی بعض صاحب کشف لوگوں نے اس درویش کے اس حال کا مشاہدہ کیا تو انہوں نے اپنے اس کشف کی تصدیق کرائی مگر اللہ پاک کو اس ہستی کی قدر و منزلت کا اظہار ان اربابِ دنیا اور صاحبِ باطن دونوں قسم کے لوگوں میں مقصود تھا اس لئے ایسے حالات پیدا کئے لہذا درویش کی یہ درخواست بارگاہِ رسالتﷺ سے نہ صرف رد ہوئی بلکہ اسے ڈانٹ بھی پڑی کہ جس پر ہم شفقت کریں تم اس کی مخالفت کرنے والے کون ہوتے ہو تم ان کے ماتحت ہو کر رہو گے ان کو تو تم نیچے رے علاقہ پر مختار کیا ہے چنانچہ جب وہ درویش آپ کے پاس حاضر ہوتے تو یہ اشارتاً بھی عرض کرتے کہ مجھے آپ کے ماتحت رہنے کا حکم ہے لہذا ۱۹۶۵ء میں آپ 90ML میں رہائش پذیر ہو گئے اور ہمہ وقت مہمان نوازی، اشاعتِ دین اور سنت و شریعت کی دعوت میں گزارتے اب محفل ذکر و قرآن خوانی کا پروگرام اپنے آستانہ عالیہ پر ہی جاری فرمایا آپ کی ہستی شکستہ دلوں کا چین و قرار تھی جو آپ کی درگاہ میں آجاتا دنیا و مافیہا سے بے نیاز حق و صداقت کے اس پیکر کے رنگ میں رنگا جاتا دور دراز

Marfat.com

سے آنے والوں کا ایک تانتا لگا رہتا اللہ کے بندے کی سادگی اور حق گوئی نے لوگوں کے دلوں میں گھر کر لیا تھا جونہی محفل میں حضرت کی جلوہ گری ہوتی حاضرین پر سرود و وجد کی لہر دوڑ جاتی تمام مجلس کیف و مستی میں ڈوب جاتی یوں محسوس ہوتا جیسے تمام اہل محفل محبت الٰہی اور حضرت کی ذات اعلیٰ صفات میں گم ہو گئے ہیں۔

تو نخل خوش ثمر کیستی! کہ باغ و چمن

ہمہ ز خویش برید ند در تو پیوسند

مختلف دیہاتوں کے لوگ اپنے اپنے علاقوں، مساجد اور گھروں میں ایسی حسین محفل کے انعقاد کی تمنا کرتے اور حضرت کی خدمت میں درخواست گزار ہوتے کہ آپ ان کے ہاں تشریف لے چلیں تاکہ انکے گھروں اور دلوں کو بھی برکت حاصل ہو سکے۔ سنت رسول اللہ ﷺ جانتے ہوئے آپ دعوت کو قبول فرماتے اور کسی کی حوصلہ شکنی نہ کرتے اس طرح کبھی کبھی آپ اپنے احباب کے ساتھ میلوں پیدل سفر کر کے مختلف دیہاتوں میں تشریف لے جاتے وہاں پر قرآن خوانی اور محفل ذکر کے ساتھ ساتھ مجلس وعظ بھی ہوتی آپ کی زبان مبارک سے جو الفاظ وعظ و نصیحت کے ادا ہوتے ایسا محسوس ہوتا جیسے لبوں سے موتی بکھر رہے ہیں چنانچہ ایسی ہی ایک دعوت ۱۹۶۶ء میں جمعۃ المبارک کے روز چک 109TDA میں منعقد ہوئی لوگوں نے وعظ اور جمعہ پڑھانے کی درخواست کی۔

جمعہ سے جو آپ نے خطاب فرمایا اس سے اس گاؤں کے مقدر کا ستارہ چمک اٹھا۔ جمعہ کے بعد اکثر لوگوں نے آپ سے درخواست کی کہ آپ مستقل طور پر ہماری مسجد میں امامت و خطابت فرما کر ہمارے گاؤں کو زینت بخشیں ان لوگوں کی عرض گذاری کا انداز ہی ایسا محبت بھرا تھا کہ آپ نے ان کی بات کو مان کر اللہ اور اس

Marfat.com

کے رسول ﷺ کے دین کے پرچار کی خاطر وہاں منتقل ہونے کو مناسب سمجھا اور اس صورتحال کی اطلاع اپنے شیخ کو دی اور حکم کا انتظار فرمایا جب آپ کے شیخ کی طرف سے جواب ملا کہ مشیت ایزدی اسی میں ہے تو آپ ۱۹۶۸ء میں چک 90ML سے منتقل ہو کر چک 109ML میں تشریف لائے اور باقاعدگی سے مسجد میں امامت و خطابت کے ساتھ ساتھ حسب معمول محافل ذکر کا انعقاد جاری رکھا۔

چک 109TDA میں آپ شروع میں کسی کے مکان میں رہائش پذیر ہوئے لیکن بعد میں گاؤں والوں نے آپکی باقاعدہ رہائش کیلئے مکان تعمیر کیا۔ باوجود اسکے کہ آپ ولایت کے اعلیٰ مقام پر فائز تھے اور علاقہ کے صاحب ڈیوٹی شخص آپ کے ماتحت تھے پھر بھی آپ نے اپنا شیخ ہونا اخفا رکھا اور آنے جانے والوں کے بارے میں اگر کوئی پوچھتا کہ یہ ادب سے حاضر ہونے والے لوگ کون ہیں تو آپ فرماتے یہ ہمارے جاننے والے ہیں۔ یہاں تک کہ لوگوں کو بعض آنے جانے والے مریدین کے ذریعے پتہ چلا آپکی اس سادگی، عاجزی و انکساری سے علاقہ کے لوگ بہت زیادہ متاثر ہوئے۔ آپکی عجز و انکساری کا اندازہ آپکے اس وقت کے نعتیہ کلام سے ہوتا ہے۔

اساں رسیا یار منانا تے رو رو بھاویں اکھ نہ رہے
بوہے یار دے سیس نوانا تے بھاویں ساڈا نک نہ رہے
عشق حقیقی اوکھا یارو ، پینڈا ڈور دوراڈا
باجھوں فضل الٰہی ہوسی ابتر حال تساڈا
کرو سفارش یا محمد ﷺ ویکھو حال اساڈا
عاصی امت نوں پار لنگھانا ایہہ کنڈے تے اٹک نہ رہے

Marfat.com

اساں رسیا یار مناناتے رورو بھاویں اکھ نہ رہے
بوہے یار دے سیس نواناتے بھاویں ساڈا نک نہ رہے
ربا میں مجبور مسافر عاجز بندہ تیرا
منیا حکم الٰہی لایانوچک دے وچ ڈیرہ
بخش امت پاک نبیؐ دی جنت کرے بسیرا
تیرے فضل کنوں رحمانا بھی خالی ساڈا چک نہ رہے
اساں رسیا یار مناناتے رورو بھاویں اکھ نہ رہے
بوہے یار دے سیس نواناتے بھاویں ساڈا نک نہ رہے

ماسٹراسماعیل صاحب ، ماسٹرولی محمد صاحب ، غلام حسین چشتی صاحب جوکہ آپ کے جید خلفاء ہیں اسی گاؤں میں بیعت ہوئے اور برملا کہتے کہ حضرت کی سادگی کودیکھ کر آپ سے بیعت ہونے کا شوق پیدا ہوا۔

یہاں کے لوگوں نے آپ کی بے حد عزت وتکریم کی آپکے حلقہ ذکر میں ملک کے طول وعرض سے تشنگان معرفت کی گروہ درگروہ آمد کا سلسلہ شروع ہوگیا آپ نے تخصیص کے ساتھ ہفتہ واراوردور کے لوگوں کیلئے ماہانہ پروگرام کا آغاز فرمایا پہلے ماہانہ حلقہ پرآپ نے اپنے مریدین کے علاوہ علاقہ میں دوردراز تک اپنے تمام پیر بھائیوں اور پیر بہنوں کوبھی دعوت دی اورعورتوں کے پردے وغیرہ کا اہتمام فرمایا۔

ماہانہ پروگرام میں نمازِعصر کے بعدقرآن خوانی کا سلسلہ شروع ہوتا جوکہ اسی طرح مغرب اورعشاء کے درمیان اور بعدنمازعشاء رات ڈھلنے تک جاری رہتا نصف شب کے بعدآپ وعظ ونصیحت فرماتے اورمحفلِ ذکر ہوتی جوکہ فجر کی نمازتک جاری رہتی کوئی کہیں سے بھی آپ کی بارگاہ میں پہنچتا تو آپ کی نظرِ کریمانہ بلاامتیاز رنگ ونسل

Marfat.com

سب کو ایک ہی رنگ یعنی صبغۃ اللہ اور صبغۃ الرسول ﷺ سے سرشار کر دیتی۔ آپ کے یہاں کے معمولات میں یہ بات قابل ذکر ہے کہ آپ دو وقت قبرستان تشریف لے جاتے اور قبرستان والوں کیلئے دعائے مغفرت فرماتے بعض پرانی قبروں پر آپ اس انداز سے کھڑے ہوتے جیسے قبر والوں سے گفتگو فرما رہے ہوں۔ کبھی کبھی رات کے سناٹے میں جب لوگ سو جاتے تو آپ قبرستان تشریف لے جاتے اور وہاں فجر کے قریب تک مراقبہ کرتے رہتے چونکہ قبرستان کے پاس سے راستہ گزرتا تھا اس لئے اکثر دیر سے گذرنے والے یا رات کو زمینوں کو سیراب کرنے والے آدمی آپکو قبرستان میں تشریف فرما دیکھتے گاؤں کے قریب قبرستان میں آپ اکثر حضرت سیّد محمد عطا صاحبؒ کے مزار پر بھی حاضری دیتے۔

چک نمبر 109TDA کے قریب ایک بہت ہی معروف وعبادت گذار بزرگہ حضرت بی بی امان مائی رہائش پذیر تھیں جو کہ اپنے علاقہ کی صاحبِ ڈیوٹی بزرگ تھیں یہ سیّد محمد عطا صاحب کے خاندان سے تھیں آپ قبرستان جاتے ہوئے مائی صاحبہ کے پاس بھی تشریف لے جاتے۔ مائی صاحبہ پردہ کی سخت پابند تھیں آپ سے پردہ میں رہ کر گفتگو فرماتیں اور شریعت وطریقت کے مسائل آپ سے حل کرواتیں اپنے مکاشفات بھی آپ سے بیان کرتیں اور حسبِ ہمت آپ کی خدمت میں چائے وغیرہ پیش کرتیں اور آپ کا بہت ادب فرماتیں مائی صاحبہ کے صاحبِ بصیرت ہونے کا اندازہ اس واقعہ سے بھی ہوتاہے کہ ایک دفعہ آپ چند احباب کے ساتھ مائی صاحبہ کے ہاں تشریف لے گئے تو پتہ چلا کہ گھر نہیں ہیں آپ کے مرید کے دل میں خیال آیا کہ مائی صاحبہ اگر صاحبِ نظر ہیں تو ان کو پتہ نہیں چلا کہ اتنے بڑے بزرگ تشریف لائے ہیں اور وہ گھر موجود ہی نہیں۔ دیکھا تو کچھ فاصلے پر ایک سفید برقعہ

Marfat.com

پوش خاتون تیز تیز چلتے ہوئے بڑی بے چینی کے ساتھ آ رہی ہیں آتے ہی سلام عرض کیا اور پردہ گاہ میں تشریف لے گئیں اور پیغام بھیجا کہ میں معذرت خواہ ہوں کہ فلاں جگہ تھی حکم ملا کہ فوراً گھر پہنچ جاؤں حضرت صاحب تشریف لا رہے ہیں اس پر آپ کے مرید کو بھی مائی صاحبہ کے صاحبِ ڈیوٹی اور صاحبِ بصیرت بزرگ ہونے کا اطمینان ہو گیا۔

کبھی کبھی آپ حضرت غلام حسن سہاگؒ کے مزار مبارک جو کہ آپ کے دادا مرشد حضرت سید فضل علی قریشی صاحبؒ کے پیر بھائی تھے پر بھی حاضری دیتے اور کافی دیر وہاں پر مراقبہ فرماتے۔ آپ محبتِ الٰہی اور اتباع محبوب کریم ﷺ میں اس قدر مستغرق تھے کہ بھوک، پیاس، آرام، بیماری کی بالکل پرواہ نہ تھی چنانچہ اپنے شیخ حضرت بشیر محمد فضلیؒ کی خدمت میں بمعہ اپنے مریدین سالانہ حلقہ میں حاضری دیتے۔ کم و بیش 24 گھنٹے کا سفر کر کے کراچی پہنچتے اور تھکاوٹ کا احساس کئے بغیر محفل میں شریک ہوتے آپ کے شیخ آپ کو سٹیج پر اپنے ساتھ بٹھا لیتے آپ نہایت ادب کے ساتھ آغاز محفل (بعد نماز عشاء) سے لیکر فجر تک دوزانو یا چار زانو ساکن ہو کر بیٹھے رہتے جیسا کہ صحابہ اکرام کا آپ ﷺ کی بارگاہ میں ادب سے ساکن ہو کر بیٹھنا ثابت ہے۔ بعد نماز فجر آپ دن کے تمام پروگراموں میں بھی شامل رہتے نیند کی کبھی پرواہ نہ کرتے اور چہرے سے بھی تازگی نظر آتی اپنے علاقہ میں بھی محافل میں شرکت کیلئے آپ دور دراز سفر پیدل فرماتے باوجود اس کے کہ آپ کو بواسیر کا عارضہ تھا مگر کبھی تھک جانے یا تکلیف کی وجہ سے ذکر کی دعوت قبول کرنے اور اس میں شرکت کرنے میں کبھی پس و پیش نہیں کی گویا اللہ کے ذکر اور اشاعتِ دین کے آگے بڑی سے بڑی رکاوٹ کو بھی حائل نہ ہونے دیتے۔ اسی طرح ایک

Marfat.com

دفعہ ایک پیر بھائی کی شادی میں آپؒ بمعہ احباب کے چک 109TDA سے میلوں پیدل سفر کرتے ہوئے اس گاؤں میں پہنچے وہاں سارا دن مصروف رہے اس دن جمعۃ المبارک تھا آپ نے اسی گاؤں میں جمعہ کا وعظ فرمایا اور جمعہ پڑھایا شادی میں شرکت کے بعد آپ اسی دن آستانہ عالیہ پر تشریف لائے باوجود پیدل سفر کے آپ نے ماہانہ حلقہ اسی رات کروایا اور شب بیداری فرمائی اور تھکاوٹ یا تکلیف کا احساس تک نہ ہونے دیا۔

ایک دفعہ تبلیغی سفر کے دوران ایک پٹواری نے ناشتہ پیش کیا تو آپ نے فرمایا کہ میرا روزہ ہے آپکے بھائی امام الدین بھی ساتھ تھے بعدازاں انہوں نے عرض کی کہ آپ نے روزہ رکھا تو نہیں تھا یہاں روزہ بتانے میں کیا حکمت ہے آپ نے فرمایا کہ مشتبہ کھانے سے اپنے آپ کو بچانا بھی روزہ کے زمرہ میں آتا ہے۔

صاحبزادی کا عقد

10 اکتوبر ۱۹۶۸ء کو آپ نے اپنی صاحبزادی مریم کا عقد اپنے بھانجے صاحبزادہ محمد اقبال دامت برکاتہ سے کیا شادی کی یہ تقریب نہایت سادہ مگر پروقار تھی چونکہ آپکی کثیر برادری اور رشتہ داری چک 90ML میں تھی اسی مصلحت کے پیش نظر چک 109TDA کی بجائے شادی کی تقریب کا اہتمام چک 90ML میں کیا گیا ۔شادی سے کچھ دن پہلے ہی آپ عارضی طور پر چک 90ML میں اپنے مکان جس کی تعمیر آپ نے وہاں اپنے قیام کے دوران کروائی تھی میں منتقل ہو گئے ۔شادی کے کچھ دن بعد آپ واپس چک 109 TDA میں تشریف لے گئے۔

Marfat.com

آپ کی کرامت

۱۶ مارچ ۱۹۶۹ء کو بھائی عزیز الدین نے اپنے ہاں ایک محفل ذکر کا اہتمام کیا وہاں تمام پیر بھائی اور حضرت صاحب تشریف لائے اس دعوت میں شاہ صاحب (چک 109TDA کی مسجد کے سابقہ امام) بھی شریک تھے انہوں نے بھاگسو کانگڑہ کے زلزلہ کی وجہ سے غرق ہونے اور زمین کے اوپر والے حصہ کو پلٹ کر رکھ دینے کا واقعہ بیان کیا تو بات چل نکلی کہ یہ کب کا واقعہ ہے۔ انہوں نے بطور امتحان حضرت صاحب سے دریافت کیا آپ نے کچھ دیر سکوت فرمایا اور پھر ارشاد فرمایا کہ ساون کی ۲۳ تاریخ منگل کا دن اور ۱۹۰۲ء کا واقعہ ہے اس پر شاہ صاحب اور اہل محفل حیران رہ گئے اور آپ کی بصیرت اور وسعتِ نگاہ کی داد دیئے بغیر نہ رہ سکے۔ حالانکہ یہ واقعہ آپ کی پیدائش سے تقریباً ستائیس سال پہلے کا تھا اور اس کا ذکر کتابوں میں کہیں نہیں ملتا۔ انہیں عزیز الدین صاحب نے آپ کا ایک اور واقعہ سنایا جس کے بارے میں اس نے بتایا کہ حضرت صاحب نے مجھے سختی سے منع کیا تھا کہ میری زندگی میں یہ واقعہ کسی کو نہ بتانا۔ بتاتے ہیں کہ ایک رات میں گاؤں کے قریب اپنے کھیتوں کو پانی لگانے کیلئے جا رہا تھا جب میں قبرستان میں سے گزرا تو حضرت صاحب دعا مانگتے ہوئے کھڑے نظر آئے میں بھی شوق زیارت کیلئے آپ کی طرف چل پڑا جب پاس پہنچا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت صاحب کے تمام اعضاء علیحدہ علیحدہ ٹکڑوں میں پڑے ہوئے ہیں اور اللہ اللہ کی آواز آ رہی ہے۔ میں گھبرا گیا اور حضرت صاحب کے گھر اطلاع کیلئے بھاگا میں نے گھبراہٹ میں آپ کے دروازے پر بی بی جی، بی بی جی کہہ کر جلدی جلدی آوازیں دیں تو حضرت صاحب خود تشریف

Marfat.com

لائے اور فرمانے لگے عزیزالدین کیا بات ہے تم اس وقت آئے ہو میں حیران رہ گیا گھبراہٹ کی وجہ سے میری آواز نہیں نکل رہی تھی آخر میں نے سارا واقعہ بیان کردیا تو آپ نے مجھ سے وعدہ لیا کہ میری زندگی میں کسی کو نہ بتانا بعد میں مجھے جب ابدال کے مقام اور شان کا علم ہوا تو پتہ چلا کہ حضرت کے یہ اوصاف مقام ابدال کے تھے۔

قادری خاندان کی خلافت واجازت

آپکو مزید عروج کیلئے سرکار دو عالم ﷺ کی طرف سے حضرت سید عبدالسلام شاہ صاحبؒ کی طرف رجوع کرنے کی بشارت ہوئی لہذا آپ نے ایک عرضنامہ حضرت سید عبدالسلام شاہ صاحبؒ کی خدمت میں ارسال کیا۔ حضرت سید عبدالسلام شاہ صاحب کی طرف سے ۱۶ جون ۱۹۶۹ء کو جواب موصول ہوا جس میں انہوں نے بحکم سرکار دو عالم ﷺ آپ کو قادری خاندان کی خلافت واجازت سے نوازا۔

حضرت سید عبدالسلام شاہ صاحبؒ کا تعارف

آپ قیام پاکستان کے وقت ہندوستان کی تحصیل انبالہ سے ہجرت فرما کر پاکستان تشریف لائے آپکو چہار سلاسل کی اجازت حضرت ولی محمدؒ کی طرف سے تھی آپ نے اپنی عمر کا کثیر حصہ ریاضت ومجاہدات میں گذارا خود فرماتے ہیں کہ بحکم شیخ ۱۷ سال کا عرصہ حضرت مجدد الف ثانی کے مزار مبارک پر گزرا اور پوری رات ذکر ومراقبہ میں گذارتے رہے سالانہ عرس مبارک پر دیگر ممالک سے اولیاء اللہ حاضری کیلئے آتے تو مجھ سے بڑی شفقت کے ساتھ پیش آتے۔

Marfat.com

پہلا تبلیغی دورہ

۱۹ جولائی ۱۹۶۹ء کو آپ پہلی مرتبہ مریدین کی دعوت پر سمہ سٹہ اور خانیوال تشریف لے گئے اور پہلی ہی مرتبہ سمہ سٹہ میں قادری ذکر جہر کرایا جیسا کہ آپ کو قادری خاندان کی خلافت حضرت سید عبدالسلام شاہ صاحب نے مورخہ ۱۶ جون ۱۹۶۹ء کو عطا فرمائی انہی دنوں چشتی ، نظامی خاندان کی خلافت حضرت سیّد عبداللطیف شاہ صاحب نے مورخہ ۲۰ جون ۱۹۶۹ء کو عطا فرمائی سمہ سٹہ میں محمد شریف سمیت کئی آدمی آپ کے دستِ اقدس پر بیعت ہوئے۔ ۲۳ جولائی ۱۹۶۹ء کو آپ خانیوال تشریف لائے آپ نے خانیوال میں مدینہ مسجد لوکو شیڈ اور سبزی منڈی والی مسجد میں تقریر فرمائی اور جمعہ پڑھایا۔

حضرت سید عبدالسلام شاہ صاحبؒ سے شرفِ ملاقات

تبلیغی دورہ کے بعد ۲۶ جولائی ۱۹۶۹ء کو آپ سیالکوٹ تشریف لے گئے واپسی سے تین روز قبل چک نمبر 98ML میں حضرت سید عبدالسلام شاہ صاحبؒ نے صوفی اللہ دتہ کو یہ ارشاد فرمایا کہ جاؤ شاید وہ آج تشریف لائیں گے واپسی کی اطلاع ملی تو شاہ صاحب نے اپنے باقی ماندہ تبلیغی سفر ملتوی کر دیا اور فرمایا کہ ان سے ملے بغیر نہ جاؤں گا تین دن بعد دوبارہ آدمی بھیجا تا کہ حضرت صاحب کو اطلاع ہو جائے کہ شاہ صاحب نے آپ کی ملاقات کی خاطر باقی پروگرام ملتوی کر دیے ہیں باوجودیکہ حضرت صاحب طویل سفر سے واپس تشریف لائے تھے اور بواسیر اور پیٹ کی دوسری دائمی مرض کی وجہ سے نقاہت کی یہ حالت تھی کہ آپ زیادہ پیدل سفر نہ کر سکتے

Marfat.com

تھے آپ نے فورا شاہ صاحب کی زیارت کا پروگرام بنایا اور محمد رفیق کے ساتھ سائیکل پر چک نمبر **98ML** تشریف لے گئے آپکی ملاقات پر شاہ صاحب نے صبح سات بجے سے تمام جماعت اور دیگر لوگوں سے ملاقات بند کر دی اور آپ سے مل کر اتنے خوش ہوئے کہ پھولے نہ سمائے۔ شام پانچ بجے تک آپ شاہ صاحب کے ساتھ مسجد میں ہی رہے اسی نشت کے دوران کھانا بھی مسجد ہی میں تناول فرمایا اور راز و نیاز کی باتیں ہوتی رہیں۔ بعد میں شاہ صاحب نے سب کے سامنے آپکی شان میں چند تعریفی جملے ارشاد فرمائے جو ذیل میں قلمبند کئے جا رہے ہیں۔

۱۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ یہاں آپ جلوہ افروز ہیں آسمان پھٹ گیا ہے اور آپ پر بے اندازہ نور آ رہا ہے جبکہ پہلے میں نے کسی پر ایسے نور وارد نہیں ہوتا دیکھا۔

۲۔ نقشبندی خاندان میں مجھے آپ اور ایک دیگر بزرگ دکھائی دیے ہیں جن کا یہ مرتبہ دیکھ رہا ہوں۔

۳۔ کراچی والے حضرت بشیر احمد فضلیؒ اب وصال تک اسی مقام پر رہیں گے انکے مقام مخصوصہ پر رک جانے کی وجہ سے وہاں آپکا مزید عروج نہ ہوتا لہذا آپکا ہماری طرف بھیجنا حضور اکرم ﷺ کی طرف سے ہے۔

۴۔ قادری خاندان اور دیگر سلاسل میں با قاعدہ تصرف بیعت کرنے کی اجازت ہے۔

۵۔ جو سنت عصاء کی آپ نے اپنائی ہے یہ ایک ہی سنت ۷۰ سال کی عبادت سے افضل ہے۔

دوسرا تبلیغی دورہ

۱۷ اکتوبر ۱۹۶۹ء کو خانیوال میں قیام پزیر چند مریدین کی دعوت پر آپ خانیوال

Marfat.com

تشریف لائے پاکستان ریلوے کالونی میں محفلِ ذکر و میلاد کا پروگرام بڑے شایان شان طریقے سے ہوا یہاں کافی لوگوں نے آپ کے دستِ اقدس پر بیعت کا شرف حاصل کیا بعد از نماز عشاء آپ نے مدینہ مسجد میں ایک جمِ غفیر سے خطاب کیا مورخہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۶۹ء کو آپ سمہ سٹہ تشریف لے گئے وہاں پر محمد شریف ڈپو ہولڈر نے محفلِ ذکر کا اہتمام کیا وہاں پر بھی بہت سے لوگوں نے آپ کے اخلاق کریمانہ سے متاثر ہو کر شرف بیعت حاصل کیا۔

۱۹ اکتوبر ۱۹۶۹ء کو سالانہ عرس میں شمولیت کیلئے آپ سمہ سٹہ سے کراچی روانہ ہو گئے اس دفعہ ۱۵ مرید بھی عرس مبارک میں شرکت کیلئے آپ کے ہمسفر تھے کراچی پہنچ کر آپ اپنے شیخ حضرت بشیر احمد فضلیؒ کے دولت خانہ پر حاضر خدمت ہوئے وہ آپ کو دیکھتے ہی اشکبار ہو گئے اور فرمانے لگے مولوی صاحب چار باتیں تھیں جن میں ایک یہ بھی تمنا تھی کہ آپ بمعہ جماعت تشریف لائیں۔ بعد ازاں آپ بحکم شیخ بمعہ جماعت ریلوے مسجد تشریف لے گئے اور وہاں پر جمعہ کی نماز ادا فرمائی دوسرے دن بعد نماز ظہر آپ کے شیخ نے فرمایا کہ حضرت بایزید بسطامیؒ نے فرمایا ہے کہ آپ کی جماعت اولیاء اللہ میں مقبول ہوئی یہ فرماتے ہوئے آپ کا اشارہ فقط حضرت صاحب اور آپکی جماعت کی طرف تھا۔ آپکی نسبت اور تصرف نہ صرف اپنی جماعت پر بہ کمال تھا بلکہ شیخ کی جماعت کی ترقی بھی آپ کی وجہ سے تھی اس کشف کی تصدیق حضرت سیّد محمد اختر شاہ صاحب نے بھی فرمائی جو کہ پیدائشی ولی تھے اور بابا تاج الدین ناگپوریؒ سے فیض یافتہ تھے اور بعد ازاں ان کے خلیفہ نے شاہ صاحب کی تربیت گھر پر آ کر مکمل فرمائی تھی۔ شاہ صاحب نے آپ کو مبارکباد دی اور فرمایا کہ اللہ کا شکر ہے کہ آپ کی جماعت اولیاء اللہ میں مقبول ہو گئی ہے۔ شاہ صاحب کا ایک عرصہ حضرت

Marfat.com

صاحب کی رفاقت اور قربت میں گزرا تھا شاہ صاحب آپ کی بہت تعریف فرماتے تھے اور جماعت کے سامنے آپ کے ہاتھ تک چوم لیتے تھے۔

۱۳ اکتوبر ۱۹۶۹ء کو آپ نے بمعہ جماعت واپس روانگی فرمائی بشیر خان صاحب کے اصرار پر ایک دن سمہ سٹہ میں قیام فرمایا اور دوسرے دن بذریعہ ٹرین لیہ تشریف لے گئے۔ ۱۶ اکتوبر ۱۹۶۹ء کو آپ ایک طویل سفر کے بعد اپنے آستانہ عالیہ چک 109TDA تشریف لائے۔

دربار شریف کی تعمیر

شعبان المعظم ۱۳۸۹ھ بمطابق ۶ نومبر ۱۹۶۹ء ماہانہ حلقہ کے موقع پر حضرت صاحب نے فرمایا کہ حضور اکرم ﷺ کی طرف سے دربار شریف بنانے کا حکم ہوا ہے حضرت قبلہ نے عرض کی کہ جماعت غریب ہے تو حضور اکرم ﷺ نے حکم فرمایا کہ ہر آدمی حصہ ڈالے درجات ہم بلند کریں گے فتح پور سے کروڑ روڈ پر چک نمبر 6 میں جگہ دیکھی گئی بعد ازاں آپ کے مرید محمد شفیع کی عرض پر مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۶۹ء کو محمد رفیق کے رقبہ میں پانچ ایکڑ کا نشان دیا حضور اکرم ﷺ کی طرف سے منظوری ہوئی اور ارشاد ہوا کہ حصہ نہ لینے والا بد بخت ہوگا۔

۱۳ مارچ ۱۹۷۱ء کو حضرت صاحب نے دوران گفتگو فرمایا کہ دربار شریف بنانے کیلئے پیسے اکٹھے نہ ہو سکے تو حضرت بی بی فاطمہؓ نے ارشاد فرمایا'' دو سال تک بکریاں رکھو ابا جان اور دیگر انبیاء اکرام کی سنت ہے ان کو بیچ کر دربار شریف بنانا'' چنانچہ آپ نے فرمایا کہ بکریاں رکھی گئیں ہیں اور اب تعمیر کا سلسلہ شروع کیا جائے گا۔

Marfat.com

یکم دسمبر ۱۹۷۰ء کو عید الفطر کے موقع پر دو عیسائی لڑکوں ڈینیل اور سموئیل (اسلامی نام محمد علی اور محمد عثمان) نے حضرت صاحب کے ہاتھ پر بیعت کی محمد علی جو کہ بہاولپور کے ایک پادری کا لڑکا تھا نے بتایا کہ میں نے مسلمان ہونے سے قبل اپنے گھر میں ایک خواب دیکھا جس میں ایک طرف عربی میں ''یا غنی'' اور دوسری طرف ''یا نظام الدین'' لکھا ہوا تھا۔ اس نے اپنا یہ خواب خانیوال میں حضرت صاحب کے ایک مرید مولوی اللہ بخش صاحب سے بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ آپ انہی نظام الدین کے غلام کے پاس پہنچ گئے ہیں۔

بیعت ہونے سے ایک رات قبل پھر اس نے خواب دیکھا کہ پہلے ہمیں بیعت کرنے سے انکار کر دیا پھر جب ہم رونے لگے تو کچھ نصیحتیں فرمائیں اور پھر بیعت کیا اس خواب میں اس نے بیعت ہونے کا جو منظر اور طریقہ بتلایا وہ بھی بالکل آپ جس طرح بیعت فرماتے ویسے ہی تھا حالانکہ اس نے اس سے قبل حضرت صاحب کو بیعت کرتے نہ دیکھا تھا۔

آپ کے ہمعصر بزرگ آپ کو نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھتے لیکن اس کے باوجود آپ عاجزی انکساری کرتے اور خود نمائی پسند نہ فرماتے اور اپنے آپ کو اخفار کھنے کی کوشش کرتے چنانچہ اسی علاقہ میں کچھ احباب جو کہ آپ سے بے حد متاثر تھے ملتان میں وہ حضرت میاں ولی محمد صاحبؒ عرف چادر والی سرکار کے مرید تھے جب وہ ملتان اپنے شیخ کے پاس گئے تو آپ کے حال اور حلیہ کا ذکر کیا تو انہوں نے آپ کے بارے میں ایسی بشارتیں دیں اور آپکی اس انداز میں تعریف فرمائی گو یا وہ آپ کو قریب سے جانتے ہوں حالانکہ ظاہراً ان کی آپ سے ملاقات بالکل نہ ہوئی تھی میاں صاحبؒ نے اپنے مریدین کو تاکید کی کہ ان کے پاس جایا کرو اور ان کی محفل میں

Marfat.com

ایسے ہی شریک ہوا کرو جیسے وہ میری ہی محفل ہے اس لئے کہ وہ ہمارے حضرت ہیں اور بہت بلند درجے کے بزرگ ہیں مجھ میں اور ان میں فرق نہ سمجھو اس کے بعد ان کے مریدین حضرت صاحب کی خدمت میں بلا چون وچراں حاضر ہوتے۔ اکثر عمامہ شریف ، سفید کرتہ ، تہبند اور عصا کی سنت سے مزین ہوتے جن میں حاجی خلیل صاحب اور چند دیگر احباب قابل ذکر ہیں۔

حضرت صاحب کی بدولت ان کا اپنے شیخ سے رابطہ زیادہ قوی ہوا اور آپ ہی نے ان کو خلافت کی بشارت دی وہ اکثر حضرت صاحب کے حلقہ ذکر میں شامل ہوا کرتا تھا اور اکثر آپ کی صحبت میں رہتا تھا کسی نے حضرت صاحب سے ذکر کیا کہ چادر والی سرکار اس بات پر ناراض ہیں آپ نے اس بات کی وضاحت کیلئے محمد شفیع کو رقعہ دیکر ان کی خدمت میں بھیجا۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ رقعہ پیش کرنے پر انہوں نے اسے اپنے سر پر مبارک پر رکھ لیا اور کمرہ میں ایک وجدانی کیفیت کے ساتھ چکر لگانے لگے اور ساتھ زبان اقدس پر یہ الفاظ جاری تھے ''میرے حضرت کا خط آیا ہے میں قربان جاؤں میرے حضرت کا خط آیا ہے '' جب انہوں نے رقعہ پڑھا تو فرمانے لگے '' اوہ یہ کس نے جا کر کہہ دیا مجھے یہ فخر ہے کہ حضرت نظام الدین جیسے کامل ولی کی صحبت میں میرا کوئی دوست جاتا ہے بلکہ میں تو تاکید کرتا ہوں کہ ضرور جایا کرو پھر آپ نے محمد شفیع سے وعدہ لیا کہ جب اگلے ماہ دربار شریف جاؤ تو یہاں سے ہو کر جانا' میں نے لنگر کیلئے کچھ سامان بھیجنا ہے۔'' جب اگلے ماہ محمد شفیع حسب وعدہ دربار شریف جاتے ہوئے ملتان حاضر ہوئے تو پتہ چلا کہ وہ علی پور سیداں تشریف لے گئے ہیں یہ واقعہ حضرت صاحب کی خدمت میں جا کر عرض کیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر پھر کبھی حکم کریں تو ٹھیک ہے ورنہ لنگر کیلئے کچھ لینے کیلئے نہ جائیں

Marfat.com

کیونکہ انکی دعائیں ہی ہمارے لئے کافی ہیں۔آپ ان کی زیارت کی تاکید فرمایا کرتے تھے چنانچہ ایک دفعہ خانیوال سے جناب فقیر محمد صاحب ' حاجی محمد صاحب ' محمد صدیق صاحب ، حضرت میاں محمد ولی صاحب المعروف چادر والی سرکار کی زیارت کیلئے ان کے آستانہ عالیہ پر حاضر ہوئے جب انہوں نے عرض کی کہ وہ حضرت نظام الدین کے دامن سے وابستہ ہیں تو میاں صاحب بہت ہی عزت اور پیارے پیش آئے۔اس کے بعد چند منٹ مراقبہ کیا مراقبہ کے بعد انہوں نے ارشاد فرمایا کہ '' مبارک ہیں وہ لوگ جو حضرت صاحب کی بستی میں رہتے ہیں مبارک ہیں وہ لوگ جو ان سے نسبت رکھتے ہیں مبارک ہے وہ بستی یہاں آپ مقیم ہیں '' یہ فرماتے ہوئے ان کی بڑی عجیب کیفیت تھی۔اس کے بعد انہوں نے کچھ نذرانہ عنایت کیا اور اسے پیرومرشد کی خدمت میں پیش کرنے کیلئے کہا اس کے علاوہ حضرت صاحب اور آپ کی جماعت کی بڑی تعریف فرمائی۔آپ بھی ان سے غائبانہ کافی انس ظاہر فرماتے اور کوئی مکاشفہ مشاہدہ فرماتے تو آدمی بھیج کر ان سے تصدیق فرماتے تھے۔

دوسرا سالانہ جلسہ وحلقہ ذکر

دوسرے سالانہ جلسہ اور حلقہ ذکر وقرآن خوانی کا انعقاد مورخہ ۱۲ ، ۱۳ مارچ ۱۹۷۰ء کو چک نمبر **109TDA** میں فرمایا جس کا پروگرام آپ نے خود ترتیب دیا ایک پرچم دربار شریف پر اور دوسرا ساتھ ہی درخت پر لہرایا گیا جن پر کلمہ طیبہ تحریر تھا۔مورخہ ۱۳ مارچ کو دعوت لنگر عام فرمائی جس میں سنت کے مطابق ہر خاص وعام کیلئے ہاتھ دلا کر مٹی کے برتنوں میں کھانا کھلانے اور پانی پلانے کا اہتمام

Marfat.com

فرمایا قرآن خوانی میں شرکت کرنے والے احباب کی دیسی گھی کی مٹھائی سے تواضع کی گئی آپ نے جلسہ کی صدارت وسرپرستی فرمائی نعت خوانی اور علماء اکرام کی تقاریر ہوئیں حضرت صاحب نے تمام احباب کو فرداً فرداً ملاقات کا وقت دیا تاکہ ہر شخص اپنے پریشانی یا مسائل بلا روک ٹوک عرض کر سکے اور ہر ایک کو اس کے حال کے مطابق تعلیم وتربیت فرمائی۔

بیعتِ شریعت و بیعتِ فقر

ایک نشست میں دوران وعظ آپ نے بیعتِ شریعت و بیعت فقر کی وضاحت فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ بیعتِ شریعت یہ ہے کہ مرید شیخ کے ہاتھ پر توبہ کرے اور وعدہ کرے :۔

۱) شریعت کی تابعداری کا۔

۲) اپنی طاقت کے مطابق مرشد کے جائز حکم ماننے کا۔

۳) اپنی استطاعت کے مطابق مرشد کے حکم پر اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا۔

جو اس پر ثابت قدم رہے گا اسکا ثمر دنیا میں ایمان و دینداری کا حاصل ہونا اور آخر میں جنت ہے مجھے یہ بیعت لینے کا حکم سرکار دو عالم ﷺ کی طرف سے ہوا ہے اس لئے تن من دھن مال اور ہر شے مرشد کے حکم پر قربان کرسکو تو بیعت کرو ورنہ جس کا جی چاہے چادر چھوڑ دے اس وقت جتنے لوگ موجود تھے سب نے بخوشی بیعت کی اور ارشاد کردہ شرائط کو قبول کیا دوران بیعت ایک ساتھی نے محسوس کیا کہ جیسے حضور اکرم ﷺ سامنے جلوہ افروز ہو کر ہم سب گنہگاروں کے ہاتھ اپنے دست اقدس میں لیکر بیعت فرما رہے ہیں چنانچہ جب یہ منظر سب کے سامنے حضرت صاحب کے حضور بیان کیا تو آپ نے اس کی تصدیق فرمائی جن احباب نے بیعت فقر کی ان میں ماسٹر

Marfat.com

محمد اسماعیل ، محمد مشتاق ، غلام یٰسں، عظمت علی ولی محمد ، محمد صدیق اور محمد رفیق شامل تھے۔

گوجرانوالہ میں عرس مبارک پر حاضری

۸ اپریل ۱۹۷۱ء کو حضرت سیّد عبدالسلام شاہ صاحب نے اپنے پیر و مرشد کے عرس مبارک کو گوجرانوالہ میں منعقد کیا انکی طرف سے عرس مبارک کی دعوت پر تشریف لے جاتے ہوئے آپ نے خانیوال قیام فرمایا ماسٹر محمد اسماعیل صاحب اور محمد رفیق بھی آپ کے ساتھ تھے خانیوال کے مریدین کی درخواست پر آپ نے واپسی پر بھی خانیوال میں قیام فرمایا اس دوران فقیر محمد صاحب، رانا محمود صاحب، غلام حسین شاہ صاحب اور دیگر کافی احباب نے آپ کے دستِ حق پرست پر بیعت کا شرف حاصل کیا۔

بیماری کی شدّت اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے علاج کا حکم

فروری ۱۹۷۲ء کے شروع سے ہی آپکو بیماری کا غلبہ ہوا جس میں آپ سالانہ حلقہ ماہ اپریل تک مسلسل مبتلا رہے سالانہ حلقہ پر چند دوستوں کے نہایت درد بھرے خطوط جوانہوں نے آپ کی بیماری پر پریشانی کے عالم میں لکھے تھے پڑھ کر سنائے گئے تو آپ نے فرمایا کہ ابھی ہمارے جانے کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے بلکہ ربِّ کائنات کا کرم واحسان ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بشارت ہوئی ہے کہ آپکی جماعت میں بہت سے لوگ اعلیٰ مراتب پر فائز ہوں گے لیکن دو خوش نصیب ایسے ہونگے جنکو غوثیت وقطبیت کے اعلیٰ مراتب آپکی توجہ کاملہ سے نصیب ہونگے جن میں

Marfat.com

سے ایک بیعت ہو چکا ہے دوسرا ابھی بیعت ہوگا۔فرمایا ان بشارتوں کے تحت محسوس ہوتا ہے کہ ابھی ہمارا کام پورا نہیں ہوا جب ان خوش قسمت مریدین کے نام پوچھے گئے تو فرمایا کہ یہ راز ہے۔سالانہ حلقہ کے بعد آپ چک نمبر 109TDA تشریف لے گئے مگر صحت شدت مرض کی وجہ سے بہت کمزور ہو چکی تھی۔کوئی مرید یا دوست احباب علاج یا آپریشن کا مشورہ دیتا تو خاموشی اختیار فرماتے اکثر مریدین ازراہ محبت خود ہی بواسیر کی دوائی لے جا کر پیش کرتے مگر آپ استعمال نہ فرماتے اور استعمال نہ کرنے کی وجہ بھی نہ بتاتے تھے۔۱۱مئی ۱۹۷۲ء کو ماہانہ حلقہ میں یہ راز افشاں کیا کہ اس سے پہلے علاج کی اجازت نہ تھی مگر اب قبلہ سرکار دو عالم ﷺ کی طرف سے حکم ملا تو آپ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ پرانی بیماری ہے لوگ آپریشن کا مشورہ دیتے ہیں جس سے بے پردگی ہوگی۔آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ جو کچھ بھی کرنا پڑے کرو اور ہر حال میں علاج مکمل کرو۔آپ نے حسب ارشاد سرکار دو عالم ﷺ ماسٹر محمد اسماعیل اور محمد رفیق صاحب سے فرمایا کہ تلاش کرو علاج کرنے والا خود ہی مل جائے گا چنانچہ اس پریشانی کے عالم میں یہ لوگ کروڑ میں ایک حکیم صاحب کے پاس پہنچے ابھی اس سے بات ہی کر رہے تھے کہ اچانک ایک آدمی وہاں پہنچا جو کہ فیصل آباد پیپلز کالونی نمبر 2 کا رہنے والا تھا اس نے بتایا کہ وہ طب و جراحت کا ماہر ہے اور بواسیر کے آپریشن کرتا ہے چنانچہ اس شخص سے علاج و آپریشن کیلئے ماسٹر صاحب نے واپس آ کر حضرت صاحب سے اجازت طلب کی اور جا کر اس کو ساتھ لے آئے اس نے آپریشن کیا جس کے چند دن بعد آپ کو آرام آ گیا تو ارشاد فرمایا کہ اس میں یہ راز معلوم ہوتا ہے کہ شاید پروردگار کی طرف سے حضرت سیّد عبدالسلام شاہ صاحبؒ کی طرح ہمیشہ سفر میں تبلیغ کا حکم ہونا ہے۔واللہ اعلم بالصواب

Marfat.com

اسی طرح سرکار دو عالم ﷺ کی زیارت و علاج کے حکم کا ایک واقعہ سیّد عبدالسلام شاہ صاحبؒ بیان فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم والدہ محترمہ کے ساتھ سفر حج پر گئے مدینہ شریف میں دربار رسالت پر حاضری کے دوران آدھی رات کے وقت والدہ ماجدہ کے پیٹ میں شدید درد شروع ہو گیا۔ ہم بہت پریشان ہوئے کیونکہ ان دنوں رات کو مدینہ منورہ کے بازار بند ہو جایا کرتے تھے اسی پریشانی کے عالم میں اونگھ آ گئی تو سرکار دو عالم ﷺ کی زیارت ہوئی آپؐ نے ارشاد فرمایا عبدالسلام اپنی والدہ کو سونف لا کر دو۔ فرماتے ہیں کہ میں نے سوچا کہ حضور تو عربی میں گفتگو فرماتے ہیں لیکن یہ میری زبان میں فرما رہے ہیں شاید یہ میرا وہم ہے پھر تھوڑی دیر کے بعد غنودگی سی طاری ہو گئی تو دوبارہ حضور ﷺ کی زیارت ہوئی آپؐ نے پھر وہی ارشاد فرمایا اب میں نے یہ ماجرہ والدہ صاحبہ کی خدمت میں عرض کیا اور ساتھ اپنی تشویش بھی بتائی کہ اگر سرکارؐ فرماتے تو عربی میں گفتگو فرماتے اس پر والدہ صاحبہ نے فرمایا کہ بیٹا یہ سرکارؐ ہی کا حکم ہے حکم مان کر چلے جاؤ جس ہستی نے یہ حکم فرمایا ہے وہ خود ہی بندوبست فرمائیں گے۔ چنانچہ مزار اقدس سے باہر گئے اور رات کی تاریکی میں سنسان بازار میں چلنے لگے تھوڑی دور ہی گئے ہوں گے کہ ایک شخص نے آواز دی کہ " عبدالسلام سونف چاہیے یہ مجھ سے لے جاؤ " فرماتے ہیں کہ میری حیرت کی انتہا نہ رہی میں نے سونف لی اور والدہ صاحبہ کی خدمت میں پیش کی سونف کھاتے ہی درد میں افاقہ ہو گیا۔

دوسرا تبلیغی دورہ

مورخہ ۱۱۶ اکتوبر ۱۹۷۲ء سے ۶ نومبر ۱۹۷۲ء تک مختلف علاقوں کے مریدین کی

Marfat.com

دعوت پر آپ نے اٹک سے مچھ تک کے تبلیغی دورے کا پروگرام مرتب فرمایا اس دوران مختلف علاقوں میں جوق در جوق لوگ آپ کی صحبتِ بابرکت سے مستفید ہوئے آپکے احوال وارشادات سے متاثر ہوکر بہت سارے لوگ آپ کے دستِ حق پر بیعت ہوئے اس پرکیف سفر میں آپ کے 30 مرید آپ کے ہمسفر رہے۔

خلعتِ خلافت

مورخہ ۸ فروری ۱۹۷۳ء بروز جمعرات ماہانہ حلقہ پر سات مریدین کو آپ نے خلعتِ خلافت سے نوازا جسکی تفصیل کچھ یوں ہے:۔
صوفی مقبول احمد صاحب مقیم خانیوال ۔ محمد صادق صاحب مقیم بہاولپور ۔ اللہ بخش صاحب مقیم خانیوال ۔ حاجی محمد صاحب مقیم جمن شاہ ۔ محمد اقبال صاحب جو آپ کے داماد ہیں اور محمد شفیع صاحب مقیم لاہور کو نقشبندی سلسلہ میں اجازت وولایتِ صغریٰ کپڑے کی ٹوپی عنایت فرمائی۔
حاجی غلام حسین صاحب مقیم بستی سیانی کو اجازت وخلافت ولایتِ صغریٰ سلسلہ چشتیہ میں کپڑے کی سفید ٹوپی عنایت فرمائی۔ اس موقع پر آپ نے ایک نہایت جامع واعظ فرمایا جس میں آپ نے ارشاد فرمایا کہ سب اللہ کا کرم ہے میں اس کی رضا کا طالب ہوں اور اسی کی رضا کیلئے ہمہ تن محو رہتا ہوں پھر آپ نے خلفاء کو ارشاد فرمایا کہ خالص دین کیلئے کام کرنا اپنے نفس اور طمع کو شامل نہ کرنا تا کہ انعامِ الٰہی نصیب ہو اور اتباعِ سنت کا دامن مضبوطی سے تھامے رکھو تا کہ کمال حاصل ہو۔
۱۷ اور ۱۸ مارچ ۱۹۷۳ء کو سالانہ حلقہ ذکر وقرآن خوانی کے انعقاد کا پروگرام مرتب فرمایا اس سے کچھ روز قبل سمہ سٹہ میں پیر بھائی عظمت علی صاحب نے یہ بشارت

Marfat.com

پائی کہ حضرت صاحب حضور اکرم ﷺ کی محفل میں شریک ہیں اور آپ نے سرکار کی خدمت میں درخواست کی کہ حضور خلفاء کو امتیازی نشان دینے کیلئے کوئی حکم ارشاد فرمائیں تو سرکار دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ خلفاء کو حکم دو کہ سبز پگڑی باندھیں سفید و سبز دونوں ہماری سنت ہیں تاکہ جماعت و خلفاء سے دونوں رنگ کی سنت رائج ہو۔ عظمت علی صاحب نے سمہ سٹہ کے خلفاء کو اس بشارت کے بارے میں بتایا اور بڑے وثوق سے کہا کہ سبز پگڑی تیار کرلو اس دفعہ آپ کو سبز پگڑی کا حکم ہوگا اس لئے کہ یہ سرکار دو عالم ﷺ کا حکم ہے چنانچہ ابھی سالانہ حلقہ میں چند دن باقی تھے کہ حضرت صاحب کی طرف سے یہ سب خلفاء کو حکم نامہ موصول ہوگیا کہ سبز پگڑی باندھ کر سالانہ حلقہ پر دربار شریف آئیں اور ساتھ ہی عظمت علی صاحب کو خلافت کی بشارت کا پیغام بھی ملا۔ سالانہ عرس مبارک پر عظمت علی صاحب کو اجازت و خلافت ولایتِ صغریٰ کپڑے کی سفید ٹوپی عنایت ہوئی اور سرکار دو عالم ﷺ کے حکم سے ایک رومال مستقل عنایت فرمایا گیا اور مولوی صاحب کے خطاب سے نوازا گیا انکے ساتھ ہی غلام علی چشتی صاحب لاہور کو خاندان چشتیہ کی اجازت و خلافت ولایت صغریٰ کپڑے کی سفید ٹوپی عنایت فرمائی۔ اس سالانہ حلقہ پر صوفی مقبول صاحب نے بطور نذرانہ و تحفہ ایک سیاہ رنگ کا جبہ جو کہ وہ اپنے شوق سے لے کر آئے تھے پیش کیا اور پہننے کی درخواست کی تو آپ نے ارشاد فرمایا بھائی میں ریا سے ڈرتا ہوں پھر ان کی دلجوئی کیلئے جلسہ کی صدارت کے دوران آپ نے یہ جبہ منگوا کر تھوڑی دیر کیلئے زیب تن فرمایا بعد میں ارشاد فرمایا کہ جتنی دیر یہ جبہ پہنا بہت ہی زیادہ خوف طاری رہا ایسا لگتا تھا کہ شاید کتنا بڑا گناہ ہو رہا ہے اس کے بعد آپ نے کبھی بھی یہ جبہ نہ پہنا۔ سالانہ حلقہ ۱۹۷۳ء کے بعد آپکو حضرت سیّد عبداللطیف چشتی کی طرف

Marfat.com

سے انکے سالانہ پروگرام میں شمولیّت کا دعوت نامہ موصول ہوا جو کہ ۲۵ مارچ ۱۹۷۳ء کو کروڑلعل دین میں انعقاد تھا۔ حضرت صاحب چند مریدین کے ساتھ ان کے ہاں پروگرام میں شرکت کیلئے تشریف لے گئے انہوں نے پرتپاک انداز میں آپ کا خیر مقدم کیا سرِ محفل اپنی جماعت و مریدین میں آپکا تعارف کرواتے ہوئے یہ الفاظ کہے ''یہ ہمارے محبوب نظام الدین صاحب ہیں کسی نے درویشی اور فقر کا رنگ دیکھنا ہو تو ان کو اور انکی جماعت کو دیکھ لے۔''

گوجرانوالہ میں عرس مبارک پر دوسری بار حاضری

۲۶ مارچ ۱۹۷۳ء آپ سیّد عبدالسلام شاہ صاحب کی دعوت پر ان کے پیر صاحب کے سالانہ عرس مبارک میں شمولیت کیلئے گوجرانوالہ روانہ ہو گئے آپ کے مرید محمد شفیع اور ماسٹر محمد اسماعیل صاحب بھی آپ کے ہمسفر تھے دوران سفر آپ نے ارشاد فرمایا کہ ابھی حکم ہوا ہے کہ خوشاب والدہ صاحبہ کو سلام عرض کر کے جائیں لہذا کروڑ سے خوشاب براستہ کندیاں روانگی فرمائی۔ جب خوشاب والدہ صاحبہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو وہ آپ کو دیکھ کر بہت خوش ہوئیں اور آپ کو بیشمار دعائیں دیں والدہ کی قدم بوسی کے بعد آپ نے وہاں سے روانگی فرمائی اور ماسٹر صاحب کے اصرار پر انکے ایک عزیز ڈاکٹر صاحب کے ہاں سانگلہ ہل میں قیام فرمایا ڈاکٹر صاحب اس سے پہلے بزرگان دین اور الیاء اللہ سے نفرت رکھتے تھے مگر آپ کی صحبتِ بابرکت اور وعظ سے اسقدر متاثر ہوئے کہ ان کی نفرت محبت و عقیدت میں بدل گئی ڈاکٹر صاحب کا ایک لڑکا جس کے دل کے اندر سوراخ تھا اور سخت بیمار تھا جسکی وجہ سے ڈاکٹر صاحب بہت پریشان تھے کیونکہ ان دنوں یہ مرض لاعلاج

Marfat.com

تھا آپ نے اس کو دم کیا اور پینے کیلئے تعویذ دیے اور فرمایا اللہ پاک اس بچے کو صحت عطا فرمائے تو تم بطور شکرانہ حج ادا کرنا انہوں نے وعدہ کیا چنانچہ وہ لڑکا تندرست ہونا شروع ہو گیا اور چند دن میں بالکل تندرست ہو گیا اس پر ڈاکٹر صاحب آپ کے بہت ہی زیادہ معتقد ہو گئے۔ سانگلہ ہل سے اگلے دن آپ گوجرانوالہ سیّد عبدالسلام شاہ صاحب کی خدمت میں پہنچے تو انہوں نے حسبِ سابق آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا شاہ صاحب باوجود اسکے کہ بزرگ تھے مگر آپ کا اتنا ادب واحترام فرماتے کہ شاید مریدین بھی اپنا شیخ کا اتنا ادب نہ بجالا سکتے ہوں مجلس میں آپ کی موجودگی میں آپ کسی اور کی طرف متوجہ نہ ہوتے اور دوسروں کو بھی آپ ہی کی طرف متوجہ رہنے کی تلقین فرماتے ایک دفعہ بھری محفل میں ارشاد فرمایا کہ حضرت جی میرے پاس آپکا ایک دھتکارہ ہوا مرید نذیر سندھی ہے اسکے قلب سے آپکی نسبت مجھ سے نہ کٹ سکی اور وہ میرے ہاں آپکے گن گاتا ہے تو جو آپکے مقبول ہونگے ان آپ نے کیا رنگ چڑھایا ہوگا اس پر حضرت صاحب نے محمد شفیع اور محمد اسماعیل کا تعارف کروایا تو شاہ صاحب ان سے بغل گیر ہو گئے اور آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور بڑے رقت آمیز انداز میں روتے ہوئے پیشانیاں چومتے تھے اور ارشاد فرمایا کہ حضرت جی آپ نے چوروں کو قطب بنایا ہے اپنی جماعت اور خلفاء سب کو فرمایا کہ دیکھو چوروں کو قطب بنانے والے جلوہ گر ہیں اور قطب بنے ہوئے بھی موجود ہیں اور فرمایا کہ کسی نے ایسا کامل ولی دیکھنا ہو جنکو ہر وقت حضور اکرم ﷺ کی حضوری نصیب ہے تو یہ موجود ہیں چنانچہ یہ مقام اور تعارف سن کر شاہ صاحب کے دیگر خلفاء اور معتقدین شاہ صاحب کے ساتھ ساتھ حضرت صاحب کے ہاتھ بھی چومنے لگے۔ پھر فرمایا میں نے جو نقشبندی مجدّدی نسبت حضرت مجدّد الف ثانیؒ سے

Marfat.com

بوسیلہ بزرگان نقشبندیہ مجددیہ حاصل کی آپکے سینے میں داخل کی اسی طرح قادری چشتی سہروردی سلسلہ کے اولیاء اللہ سے اخذ کی ہیں ساری کی ساری آپکے سینہ مبارک میں جاری کرتا ہوں آپکا دل چاہے میری نسبت میں آپ نقشبندی قادری چشتی سہروردی جس طریقہ میں چاہیں میری نسبت جاری کریں پھر انشاء اللہ نظارہ دیکھیں۔ پھر فرمایا آپکی نسبت براہِ راست حضور اکرم ﷺ سے جاری ہو چکی ہے اور آپکو حضوری دوام حاصل ہے آپکو تو کسی ولی کی نسبت اخذ کرنیکی ضرورت ہی نہیں اس لئے کسی ولی کی کیا مجال کہ اس نسبت کا مقابلہ کرے یا درمیان میں حائل ہو کر نسبت بند کر سکے یہ تو اسکی اپنی خرابی کا سبب بن سکتا ہے پھر شاہ صاحب نے سرکارِ دو عالم ﷺ کے اس حکم مبارک کی تصدیق کی کہ تمھاری خلافت میری طرف سے ہے کوئی کچھ نہیں کر سکتا نہ ہی کوئی حائل ہو سکتا ہے تم خوب مرید کرو اور توجہ تصرف کرو جو کہ سب کو میری طرف سے ہوگا۔

پھر شاہ صاحب نے فرمایا آپ جیسے ذیشان درویش دنیا میں کم ہیں آپ چاروں سلسلوں کا فیض جاری فرمائیں چونکہ سب کا منبہ حضور ہیں اور آپکا تعلق براہِ راست آپؐ سے ہے لہذا آپ کو کسی ولی کی حاجت نہیں لیکن اتمام حجت کیلئے اور اپنی سعادت مندی جانتے ہوئے میں اپنی طرف سے چاروں نسبتیں آپ پر جاری کرتا ہوں جب ان کے دیگر خلفاء کو دوام حضوری کا پتہ چلا تو سب حضرت صاحب کے ہاتھ چومنے لگے اور بڑے ہی ادب سے پیش آنے لگے جب تک آپ وہاں رہے سید صاحب آپ ہی کی طرف متوجہ رہے اور باقی سب مصروفیات معطل کر کے آپ ہی سے تعلق رکھا اگلے دن آپ وہاں سے اجازت لیکر سیالکوٹ روانہ ہوئے سیالکوٹ سے لاہور تشریف لائے ایک دن وہاں قیام فرمایا۔

Marfat.com

حضرت میاں ولی محمد صاحبؒ المعروف چادروالی سرکار سے ملاقات

لاہور سے ملتان تشریف لے گئے یہاں ولی محمد صاحب المعروف چادر والی سرکار جو کہ ملتان کے قطب تھے سے ملاقات فرمائی اس سے قبل ان سے غائبانہ تعارف اور باطنی ملاقات تھی اس روز پہلی دفعہ ظاہری ملاقات ہوئی۔ میاں ولی محمد صاحب آپ سے بہت متاثر ہوئے اور بہت ہی ادب واحترام سے پیش آئے انہوں نے آپ کو نذرانہ پیش کیا جس کو ان کے بے حد اصرار پر آپ نے قبول فرمایا۔

خانیوال شریف آمد کی وجہ

۲۱ نومبر ۱۹۷۳ء کے ماہانہ حلقہ کے موقع پر بعد نماز ظہر آپ حجرہ مبارک میں تشریف فرما تھے کہ سرکار دو عالم ﷺ کی طرف سے حکم ہوا کہ خانیوال میں مستقل دربار شریف بنایا جائے لہذا خانیوال تشریف لے جائیں چونکہ خانیوال میں ایک غوث زماں مقرر ہوتا ہے جو کہ وصال کر گیا ہے ان کی جگہ خالی ہوگئی ہے وہاں انکی جگہ آپ ڈیوٹی کریں قبل ازیں حضرت سیّد عبدالسلام شاہ صاحب نے دو مرتبہ مستقل دربار بنانے کا ارشاد فرمایا تھا۔ حضرت سیّد عبدالسلام شاہ صاحب کو آپ نے بتایا کہ ابھی کہیں بھی اجازت نہیں ملتی بلکہ یہی حکم ملتا ہے کہ جب ضرورت ہوگی تو بتائیں گے اس پر حضرت سیّد عبدالسلام شاہ صاحب نے فرمایا کہ کسی علاقہ کا غوث وصال کرے گا اس کی جگہ آپکو حکم ہوگا جو کہ خدا کے علم میں ہے ہمارے علم میں نہیں ہے۔ ادھر آپ کے خلیفہ مشتاق صاحب مقیم چک **100ML** کو حضور اکرم ﷺ نے بشارت فرمائی کہ تمھارے مرشد کو غوث کا مرتبہ دیا ہے۔

Marfat.com

چنانچہ آپ کے دادا مرشد حضرت سیّد فضل علی قریشیؒ جن سے آپ کو اویسی خلافت بھی تھی کے خلیفہ حضرت عبدالمالکؒ کا وصال خانیوال میں اکتوبر ۱۹۳۷ء (ماہ رمضان المبارک) میں ہوگیا ان کا مزار خانیوال میں ایک مینار والی مسجد کے پہلو میں ہے۔ اوپر بیان کردہ مکاشفات سے جو اشارے ملتے تھے ویسا ہی ہوا اور آپکو غوثِ زمان کی ڈیوٹی پر خانیوال کا حکم ہوگیا۔ اس حکم کے تحت آپ نے خانیوال کے مریدین کو مکان تلاش کرنے کا حکم فرمادیا۔

علاقہ کے بعض بڑے اور بزرگ لوگوں نے اپنی پگڑیاں آپکے قدموں پر رکھ کر التجا کی کہ آپ ہمیں داغِ مفارقت دیکر اس علاقہ کو چھوڑ کر نہ جائیں ہم تادمِ زیست آپکے فرمانبردار رہیں گے خانیوال میں اس وقت کے جید عالم دین حضرت مولانا ایوب الرحمٰن صاحب جو کہ حضرت مولانا حامد علی صاحب ملتانی کے شاگرد رشید تھے آپ کے نہایت عقیدت مند تھے۔ خانیوال آپکی چند دفعہ آمد اور ذکر کی محفلوں کے انعقاد سے آپکا تقریباً ہر خاص و عام کو تعارف ہو چکا تھا یہاں کافی لوگ آپ سے عقیدت رکھتے تھے وہاں بعض بااثر دنیاداروں میں آپکی بے جا مخالفت کا عنصر بھی پایا جاتا تھا۔ مولانا ایوب الرحمٰن صاحب نے آپ کو پیغام بھیجا کہا آپ فی الفور خانیوال تشریف لانے کا پروگرام معطل کر دیں اس لئے کہ خانیوال کے حالات فی الحال آپ کیلئے سازگار نہیں مبادا یہاں سرکاری یا غیر سرکاری سطح پر آپکی مخالفت ہو اور ہم سے یہ بے ادبی برداشت نہ ہو سکے گی اس لئے جب شہر کے حالات سازگار ہونگے ہم خود ہی عرض کر دیں گے تب آپ تشریف لے آنا۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ خانیوال جانے کا حکم من جانب اللہ ہوا ہے اس لئے اگر میرا ساز و سامان اور اہل و عیال کو روک لیا گیا اور مجھے اکیلے کو جانا پڑا تب بھی اپنے رب کے حکم کی تعمیل اور

Marfat.com

اسکی رضا کیلئے یہاں سے جاؤں گا۔ خانیوال میں اگر مجھے داخلے کی سخت ترین مخالفت ہوئی اور مجھے وہاں کسی قبرستان میں ڈیرہ لگانا پڑا تب بھی وہاں پہنچوں گا اس لئے کہ میں اپنی مرضی سے یہاں سے نہیں جا رہا بلکہ ربِ کائنات کا حکم ہے اس لئے وہ میرے لئے خود ہی حالات سازگار کر دے گا۔

خانیوال آمد

مورخہ ۱۸ اپریل ۱۹۷۴ء کو جب آپ نے روانگی کا پروگرام مکمل فرمالیا تو گاؤں والوں نے آپکو روکنے کی بیحد کوشش کی اور جانے کے دینی اور دنیوی نقصانات کے بارے میں عرض کیا لیکن آپ نے پہلے کی طرح اس دن بھی یہی الفاظ ادا فرمائے:۔

''میں اپنے مولا کا حکم مان کر وہاں اسکی رضا کیلئے جا رہا ہوں جیسے وہ راضی ہے میں اپنے سر کو جھکاؤں گا''

چنانچہ مورخہ ۱۹ اپریل ۱۹۷۴ بروز منگل آپ خانیوال تشریف لائے۔ خانیوال میں مقیم مریدین اور دوسرے معتقدین جو کہ آپکا بے چینی سے انتظار کر رہے تھے نے آپکا شایانِ شان استقبال کیا اگلی رات خانیوال میں آپ کی آمد کے اعزاز میں ایک عظیم الشان جلسہ کا اہتمام کیا گیا جس میں حضرت مولانا ایوب الرحمٰن نے محبت عشق حقیقی اور ہجر و جدائی کے موضوعات پر تقاریر فرمائیں ہر شخص سسکیاں لے کر رو رہا تھا اور ایک عجیب آہ و فغاں کا سماں تھا۔ چند ہی دن میں محلہ حکیم آباد میں کرائے پر مکان مل گیا آپ نے یہاں بھی حسب معمول ذکر و فکر کی محافل اپنے آستانہ پر باقاعدگی سے جاری رکھیں لہذا فرزندان توحید ' یاران طریقت دیوانہ وار آپکے آستانہ کی حاضری اور آپ کی صحبت بابرکت سے مستفید ہوتے ایک ماہانہ محفل پر قرآن خوانی و

Marfat.com

ذکر کے پروگرام کے بعد فجر کے وقت آپ نے جماعت میں سے کسی کو جانے کی اجازت نہ دی اور سب کو روک لیا۔ صبح ناشتہ کے بعد جماعت کے ساتھ بغیر پروگرام باہر روانہ ہو گئے اور جنوب کی جانب چلے گئے راستہ میں ایک مینار والی مسجد میں حضرت مولانا عبدالمالکؒ کے مزار مبارک پر مراقبہ فرمایا وہاں سے مشرق کی سمت شہر سے باہر تک تشریف لے گئے وہاں سے آپ نے شمال کا رخ فرمایا آپ جب اس جگہ پہنچے آپ کا اب مزار مبارک ہے تو آپ نے عصا مبارک زمین پر گاڑ دیا اور تھوڑی دیر سکوت فرمایا اور بیٹھ گئے پھر ارشاد فرمایا کہ اگر یہ جگہ ہمیں مل جائے تو ہم خرید لیں گے یہ بات آپ نے محض پنہاں راز کو عیاں فرمانے کیلئے فرمائی کہ ہاں ہاں یہ وہ جگہ ہے کہ یہاں جنگل میں منگل ہوگا اور ذکر اللہ کی محافل قائم ہوں گی اور مخلوق خدا کیلئے قیامت تک رشد و ہدایت کا مرکز بنے گا یہ جگہ بالکل ویران اور سنسان تھی تھوڑے فاصلے پر دو تین گھروں پر مشتمل ایک خاندان آباد تھا پھر جماعت سے مشورہ فرما کر اصل مالک کو تلاش کرنے اور سودا طے کرنے کا فرمایا چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ کام آسانی سے ہوگیا اور دو کنال جگہ خرید لی اور آستانہ عالیہ کی تعمیر فرمائی۔

مچھ اور سرحد کا تبلیغی سفر

۲۱ اکتوبر ۱۹۷۷ء سے ۵ نومبر ۱۹۷۷ء تک آپ نے مچھ 'سمہ سٹہ' اور سرحد کے علاقوں کا تبلیغی سفر ترتیب فرمایا چونکہ آپ کو انہی علاقوں کے سفر کی اجازت ملی۔

عاجزی و انکساری

حکیم آباد یہاں آپ رہائش پذیر تھے ایک سوالی جو کہ میر صاحب کے نام سے مشہور

Marfat.com

تھے حاضر ہوتے تو آپ ان کو کچھ نہ کچھ ضرور عنایت فرماتے ایک دفعہ آپ کی طبیعت سخت خراب ہوگئی اسی اثنا میں میر صاحب آگئے اور کہا کہ میں پانی دم کر کے دیتا ہوں کہ ان کی شفا میں میرا بھی حصہ ہے جب آپ کو عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا کہ پانی دم کروا کے لاؤ آپ کا مرید وہ پانی دم کروا کر لے آیا تو آپ نے پانی پینے والے پیالے میں ڈلوالیا اور ارشاد فرمایا کیا خبر ہے اللہ تعالیٰ نے اس کے دم میں شفا رکھی ہو یا اس کو اجر عطا فرمانا ہو اور حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء دہلویؒ کی بیماری اور ہندو جوگی سے شفایابی کی مثال بیان فرمائی کہ وہ سخت بیمار ہو گئے تو کسی نے عرض کی کہ ہندو جوگی ہے وہ جس کو دم کرتا ہے شفا ہو جاتی ہے انہوں نے فرمایا کہ میں غیر مسلم سے دم کروانا جائز نہیں جانتا حتی کہ مرض کے غلبہ کی وجہ سے آپ بے ہوش ہو گئے خدام سے آپکی یہ حالت برداشت نہ ہوسکی اور ہندو جوگی سے دم کروایا آپ کی طبیعت سنبھل گئی اور ہوش میں آئے تو اسی جوگی کو سامنے موجود دیکھا تو انہوں نے فرمایا کہ تجھے یہ کمال کیسے ملا جوگی نے عرض کی کہ نفس کی خواہش کے الٹ کرنے سے آپ نے فرمایا کہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہونے کے بارے میں تیرے نفس کی کیا خواہش ہے اس نے جواب دیا کہ میرا نفس اس کو پسند نہیں کرتا آپ نے فرمایا پھر حسب وعدہ نفس مخالفت کرتا کہ تیرا یہ کمال برقرار رہے چنانچہ اس کی قسمت جاگ اٹھی ور کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوگیا۔

میر صاحب نے آپ سے سوال کیا اس وقت آپ کے پاس نقدی کی صورت میں دینے کیلئے کچھ نہ تھا اس روز جمعۃ المبارک تھا آپ طبیعت خراب ہونے کے باوجود جمعہ ادا فرمانے کیلئے تشریف لے گئے اور پھر بابا صاحب کراچی والے کے مزار پر حاضری دی مزار کے متولی نے آپ کو ایک روپیہ بطور نذرانہ پیش کیا آپ نے

Marfat.com

فوراً میر صاحب کو عنایت کرتے ہوئے فرمایا کہ یہاں یہ آپکے مقدر کا ہمیں مل گیا ہے ان مثالوں سے آپ کی عاجزی وانکساری اور سخاوت ظاہر ہوتی ہے۔

آستانہ عالیہ میں تشریف آوری

جب خانقاہ شریف کی تعمیر مکمل ہوگئی تو آپ ۱۸ جنوری ۱۹۷۵ء بروز ہفتہ خانقاہ شریف میں تشریف لے آئے اور یہاں پر ہفتہ وار محفل ذکر کا انعقاد بطور افتتاح فرمایا اگلے دن صبح فرمایا کہ ملحقہ قبرستان کے دو تین درویش جو کے یہاں مدفون ہیں شرارت سے باز نہیں آرہے پہلے راجپوتوں کو توجہ دے کر ہم سے لڑایا پھر دیوبندیوں کو اکسایا کہ یہاں شرک ہوگا پھر جب سامان لاد کر لائے تو بیلوں کو ڈرا دیا ان سب میں ناکام ہوئے تو مقدمہ حضور اکرم ﷺ کے حضور پیش کر دیا کہ یہاں نہ آئیں پھر بھی منہ کی کھانی پڑی تو آپ نے فرمایا کہ میں اللہ اور رسول اللہ ﷺ کے حکم اور رضا سے آیا ہوں تم کچھ بھی نہیں بگاڑ سکو گے۔

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا

(ترجمہ) اللہ تعالیٰ اگر اپنے بندوں پر رحمت برسائے تو کوئی اسکو روک نہیں سکتا۔

فانوس بن کر جس کی حفاظت ہوا کرے
وہ شمع کیسے بجھے جسے روشن خدا کرے

مورخہ ۸ فروری ۱۹۷۵ء کے ماہانہ حلقے پر بطور تمثیل چند مسائل کا ذکر فرمایا (ایک دفعہ آپ کے بھائیوں نے سیالکوٹ میں آپکو بمعہ اہل وعیال گھر سے نکال دیا اور شام کو آپکا سامان گھر سے باہر پھینک کر کہا کہ نکل جاؤ اس طرح کراچی میں آپکے برادرِ نسبتی نے آپکو گھر سے نکال دیا تیسری مرتبہ چک نمبر 100ML میں آپ کے

Marfat.com

قریبی عزیزوں اور گاؤں والوں نے مل کر سامان نکال دیا اور کہا کہ نکل جاؤ۔ تینوں مرتبہ صبر واستقلال اور خاموشی اختیار فرمائی اور کبھی بھی اپنی زبان سے کسی کیلئے بد دعا نہیں فرمائی اللہ تعالیٰ نے انہی لوگوں کو آپکا زیر بار احسان فرمایا کہ آپکا بڑا بھائی آپکے دستِ حق پرست پر بیعت ہوا اور آپکے پاؤں مبارک چوما کرتا تھا اسی طرح ان لوگوں کے سامنے ہی اللہ تعالیٰ نے آپکو ایسی عزت اور شہرت سے نوازا کہ اسی گاؤں کے کافی لوگ جو آپ سے بلا وجہ دشمنی ومخالفت رکھتے تھے خود ہی شرمندہ ہوئے اور اتنے متاثر ہوئے کہ آپکے ہاتھ پر تائب ہوئے اور بیعت کا شرف حاصل کیا۔

وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ غَالِبُ اَمْرِهٖ

حلیہ مبارک

قد مبارک درمیانہ۔ رنگ گندمی۔ جسم مبارک قدرے بھاری۔ داڑھی مبارک عین سنّت کے مطابق۔ مونچھیں صاف۔ سر مبارک پر پٹے کانوں کی لو تک۔ دانت مبارک سفید۔ پیشانی کشادہ۔ ہاتھ نرم ونازک۔ چہرہ مبارک خوبصورت شکل محمدی ﷺ کا سراپا اظہر من الشمس جس کو دیکھنے سے خدا یاد آجائے چہرہ پر طمانیت اور معصومیت کا اظہار۔ زبان مبارک میٹھی پر تاثیر لبوں پر مسکراہٹ کے پھول بکھرتے رہتے تھے آنکھیں موٹی مخمور جاذبِ نظر جس کو نگاہ کرم سے دیکھا کایا پلٹ دی ہر شعبہ زندگی کے تمام معاملات سنّت نبویؐ کے مطابق حل فرماتے تھے۔

لباس

سر پر عمامہ شریف جو کہ ساڑھے تین گز لمبا یا چھ گز باریک کپڑا پہنتے۔ پہلے سفید اور پھر

Marfat.com

عمر مبارک کے آخری حصہ میں اکثر سبز عمامہ استعمال فرمایا۔ کرتا سفید رنگ کھلے بازو والا گھٹنوں کے نیچے پنڈلیوں تک لمبا استعمال فرمایا سفید چادر کندھے پر رکھنے کیلئے یا اوپر لینے کیلئے گرمیوں میں اور کالی کملی سردیوں میں ہمیشہ استعمال فرمائی جوتا ہمیشہ لال رنگ کا استعمال کیا تہبند ہمیشہ نیلا رنگ مناسب لمبائی عرض ڈیڑھ گز سلوا کر پنڈلیوں تک اور سفید شلوار بھی کبھی کبھی استعمال کرتے تھے۔

عصا مبارک

لکڑی کا عصا مبارک کندھے کے برابر لمبائی جس کے اوپر کے حصہ میں مٹھ اور نیچے لوہے کی نوک دار کیل ہوتی تھی ہمیشہ استعمال فرمایا دوران نشت جانماز اور تکیہ استعمال ہوتا تھا۔

ختم قرآن پاک اور محفلِ ذکر

آٹھویں دن ہمیشہ ختم قرآن پاک پھر ماہانہ اور ایک سالانہ پروگرام کا معمول رہا بعد از نماز مغرب لنگر شریف تقسیم کیا جاتا سب کے ہاتھ دلائے جاتے دسترخوان بچھایا جاتا اور چار یا پانچ آدمیوں کیلئے سالن ایک برتن میں دیا جاتا اور بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر شروع کیا جاتا اگر کوئی میٹھی چیز ہوتی تو اس کو درمیان میں کھایا جاتا کھانے کے بعد اجتماعی دعا ہوتی اور پھر ہاتھ دلائے جاتے۔ بعد از نماز عشاء تلاوت قرآن پاک بارہ ایک بجے تک ہوتی۔ پھر آپ محفلِ ذکر کیلئے تشریف لاتے پانی اور کوئی فروٹ وغیرہ رکھ کر ختم شریف پڑھا جاتا جس کا ثواب دو حصے حضور پرنور سرورِ کونین ﷺ کی بارگاہ میں ہدیۃً تحفۃً نذرانہ

Marfat.com

عقیدت پیش کیا جاتا اور ایک حصہ تمام انبیاء اکرام پوری امت مسلمہ حضرت آدمؑ سے لیکر قیامت تک آنیوالوں کو بخشا جاتا تھا اسباق تازہ کئے جاتے اور اچھا سبق یاد کرنے والوں کو آگے سبق بھی دیا جاتا سستی اور کتاہی کرنے والوں کی نشاندہی بھی کی جاتی اس کے بعد ذکر بالجہر کرایا جاتا اور بعد میں کچھ وقت کیلئے مراقبہ بھی کرایا جاتا اس کے بعد دعا ہوتی تبرک اور پانی تقسیم ہوتا کبھی کبھی نعت خوانی بھی ہوتی صبح نماز فجر کے بعد ہمیشہ مراقبہ کرایا جاتا اور ناشتہ کے بعد جانے کی اجازت عام ہوتی دعا ہے کہ یہ سلسلہ تا قیامت چلتا رہے اور رب کائنات دن دوگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے اور خلفاء حضرات کو بھی من وعن جاری و ساری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین بحرمت طہٰ ویٰسین ۔

Marfat.com

حضرت صاحب کے حالات زندگی کے بارے میں تحریر جب آخری مراحل میں داخل ہوئی تو سجادہ نشین حضرت خواجہ محمد اقبال نظامی صاحب سے عرض کیا کہ آپ حضرت صاحب کے چند آخری ایام یا لمحے اپنے قلم سے تحریر فرمائیں لہذا انہوں نے ہماری عرض کو بخوشی منظور کر لیا۔

میرے قابل احترام برادر حضرت خلیفہ غلام قادر صاحب نے جو کام میرے ذمہ لگایا میں اس کو اپنے لئے بہت بڑی سعادت سمجھتا ہوں انشاء اللہ تعالیٰ میں اس کو اپنا فرض سمجھ کر لکھوں گا۔ سچ لکھوں گا اور سچ کے سوا کچھ نہیں لکھوں گا۔ میری آخری تحریر تک اگر کسی کو میری سچائی پر شک گزرے تو مجھ سے مل کر میری یا اپنی اصلاح کر لے۔

میرے پیارے بھائیو ! میں تو یہی کہوں گا کہ میرے محسن میرے وارث میرے پیارے لج پال مرشد خواجہ خواجگان حضرت نظام الدین ”محبوب خدا ' مجدد زمان ان جیسی ہستیاں اللہ تعالیٰ کم پیدا فرماتا ہے وہ عاشق رسول مرد خدا ایسے درویش کہ درویش دیکھ کر بھی ان کی زبان سے بے ساختہ نکل جائے اللہ اللہ کیا پوچھتے ہو عاشق سے محبوب کا حال گفتار میں کردار میں سیرت میں صورت میں زہد میں تقوی میں یقین میں ایمان میں توکل میں ایثار میں قربانی میں تصوف میں تصرف میں سخاوت میں نہ جان اس کی نہ مال اسکا نہ وجود اسکا نہ جسم اسکا۔ غوث بھی اوتار میں ہیں ابدال میں ہیں بیٹھے فرش پر ہیں خبر عرش کی بھی ہے۔ تابع وہ خدا کے ہوئے ہر چیز ہوئی ان کے تابع۔ اللہ اللہ شریعت میں سنت میں وہ مقام ان کا کہ حضور ﷺ کی کچہری میں' جگہ ہوئی حضور ﷺ کے قدموں میں۔

میرے عزیزو ! میرے مرشد میں وہ کون سے خوبی نہ تھی جو کہ اللہ کریم نے عطا نہ کی ہو۔ سبحان اللہ محبوب کا قصہ آ جائے تو ملاقات نصیب ہوتی ہے اور جب ملاقات

Marfat.com

نصیب ہوتی ہے تو محبوب کی محبت میں اس کی تعریف میں کچھ کہنا محال ہوتا ہے۔ محبوب کو علم ہوتا ہے کہ اب اس سے کوئی کام نہ ہوگا لہٰذا وہ فرماتے ہیں کہ بس بس اپنی آنکھیں بند کرلو اور دل میں یاد کرتے رہو اور جو کام کر رہے ہو وہ کرتے رہو اسکو مکمل کرو میں تو تمھارے میں ہی ہوں۔

میرے مرشد کا طریقہ ریاضت عبادت مجاہدات ایسا تھا کہ دوسرے سلسلہ کے مشائخ عظام نے اس پر اپنے مریدوں کو چلانے کی کوشش کی مگر پورے نہ اتر سکے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ تو تمھارے پیر صاحب کی بہادری ہے کیونکہ یہ بہت مشکل کام ہے ساری ساری رات جاگنا' ذکر کرنا' ریاضت کرنا' مجاہدے کرنا یہ تو ان کا ہی کام ہے۔ میرے مرشد سال میں ہر سال ماہ مارچ میں تمام سلاسل کے مشائخ عظام کا عرس مناتے جس میں ختم قرآن پاک ' محفل ذکر لنگر اور اصلاح مریدین کا اہتمام فرماتے۔ اس طرح ہر سال بسلسہ تبلیغ وعظ ونصیحت ' ختم قرآن پاک محفل ذکر اور مریدین کی اصلاح کے لئے دوسرے شہروں میں تشریف لے جاتے۔ بندہ ناچیز کو پیر صاحب کبھی اپنے ساتھ لے جاتے اور کبھی گھر ٹھہرنے کا حکم فرماتے۔

جس طرح بنجر زمین کو زرخیزی کے لئے پانی کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح مخلوق خدا کو ولیوں کی ضرورت ہوتی ہے اللہ پاک ولیوں کے ذریعے دنیا کا نظام چلا رہا ہے۔ اولیاء اللہ کا مخلوق خدا میں ہونا چلنا پھرنا دعائیں مانگنا اللہ کی طرف متوجہ کرانا رحمت ہے۔ رب کائنات نے میرے پیرومرشد کو سیف زبان ' متوکل اور بلند حوصلہ عطا فرمایا باوجود صحت کی ناسازی کے اپنے طریقے پر پختگی سے قائم رہے ۱۹۷۱ء تک وعظ ونصیحت کا سلسلہ جاری رہا۔ آپ جب لاہور' لیہ' راولپنڈی' سمہ سٹہ اور دوسرے شہروں میں تبلیغ کے لئے جاتے تو لوگ آپ کی زیارت اور وعظ

Marfat.com

ونصیحت سننے کے لئے اکٹھے ہو جاتے آپ کا نورانی بیان سن کر لوگ وجدانی کیفیت اور چشم نم ہو اپنے دلوں نور ایمانی سے منور کرتے اور جوق در جوق پیر و مرشد کے ہاتھ پر بیعت کرتے۔

ے جیہڑا اللہ دے ولیاں دا کردا ہے سنگ

اوس کچ تے وی آوندا ہے ہیرے دا رنگ

ے اوس ہیرے دار ہندا نہیں کوڑی وی مل

جیہڑا اٹ کے تے ڈگ پئے کسے ہار چوں

ہمارے پیر و مرشد کا کوئی ثانی نہیں انہوں نے چراغ سے چراغ روشن کئے اللہ اللہ جب محفل ذکر شروع فرماتے تو سب مریدوں کی یہ کیفیت ہوتی کہ پیر صاحب کی خاص توجہ صرف میری طرف ہے۔ شیخ کے فیضان کا یہ عالم تھا کہ ہر شخص اپنے آپ کو بے آب مچھلی کی طرح تڑپتا ہوا محسوس کرتا تھا۔ ذکر پاک میں لذت محسوس ہوتی ہر شے ذکر کرتی محسوس ہوتی انوار کی بارش برستی۔ دلوں کے غنچے کھلتے اور گناہوں کے ورقے آب رحمت سے دھلتے ہوئے محسوس ہوتے عام خاص اپنا پرایا سب کے سب فیضاب ہوتے ہوتے کوئی حالت وجد میں لذت حاصل کرتا کوئی درد سے روتا اور زاری کرتا کوئی غافل دل کو بیدار کرتا کوئی بجھے چراغ کو روشن ہوتا دیکھتا۔ اللہ اللہ کیا حالت درویشانہ تھی کیا کیفیت مخلصانہ تھی حد تو یہ ہے کہ تصور شیخ کے علاوہ ہر چیز بیگانہ تھی۔

ے میں کوئی تو ایسی رہگزر دیکھوں　　　کہ تیری زلف کا سایہ شجر شجر دیکھوں

جانے کتنی مسافت پہ وہ مقام آئے　　　کہ جدھر نگاہ اٹھے تجھ کو جلوہ گر دیکھوں

برادران عزیز میں اپنی تحریر کا رخ اصل موضوع کی طرف لا رہا ہوں حضرت صاحب

Marfat.com

کی طبیعت ۱۹۷۹ء میں عید الاضحیٰ سے ایک ہفتہ پہلے ناساز ہوئی۔ عید الاضحیٰ کے خطبہ کے لیے مجھے بلا کر فرمایا کہ میں بہت کمزوری محسوس کر رہا ہوں تم عید کی نماز پڑھا دینا۔ لیکن عید کی صبح حضرت صاحب خود ہی خطبہ اور نماز کے لیے تشریف لے گئے مگر سانس کے پھولنے اور کمزوروی کی وجہ سے کچھ تھکاوٹ کی لیکن کچھ دنوں کے بعد الحمد للہ صحت اچھی ہوگئی مگر ماہ صفر کے آخری ایام سے پھر آپ جسمانی تکلیف اور تھکاوٹ محسوس فرماتے مگر دیکھنے والوں کو معلوم نہ ہوتا کیونکہ ماشاء اللہ آپ کی صحت اچھی تھی جسم طاقتور تھا کہ کسی کو گمان ہی نہ ہوتا کہ آپ کو کوئی تکلیف ہے اگر کہا جاتا کہ کسی ڈاکٹر یا حکیم سے دوائی لے آئیں تو اللہ اپنے بندوں کو تھوڑی بہت تکلیف اور بیماری دے کر اسے کے گناہوں کی معافی اور صفائی کرتا رہتا ہے۔

ماہ مارچ ۱۹۸۰ء میں سالانہ جلسہ ختم قرآن محفل و حلقہ ذکر اور تمام سلاسل کے بزرگوں کی ارواح کو ایصال ثواب کیلئے پروگرام ہوا۔ گزشتہ سالوں سے بہتر پروگرام ہوا جن کے نصیب میں حضرت کے دست پر بیعت ہونا تھا وہ بیعت بھی ہوئے۔ تمام دوست احباب عزیز و اقارب مریدین حضرت صاحب کی صحبت اور فیض سے فیضیاب ہوئے۔ اس پروگرام میں خواہ مرید تھے یا عزیز سب نے حضرت صاحب کی گرتی ہوئی صحت کے بارے میں فکرمندی ظاہر کی۔ پیر صاحب بھی اس کیفیت کو جانتے تھے اس لئے پروگرام کے اختتام پر صبح فجر کے بعد چند لمحے رضائے خداوندی توکل الی اللہ اور ثابت قدمی کے درس فرمایا اور وہی سابقہ الفاظ دہرائے کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی صفائی اور درجات بڑھانا چاہتا ہے تو دنیا میں ہی تکلیف' دکھ' پریشانی' مصیبت یا بیماری دے دیتا ہے اور یہ بھی اس کی بڑی مہربانی ہے وہ مالک ہے اور ہر چیز پر قادر ہے میں اپنے رب کی رضا پر راضی ہوں۔ اس

Marfat.com

طرح آپ نے تمام مہمانوں کو تسلی اور دلاسہ دے کر اپنی پیاری مسکراہٹوں کے ساتھ روانہ کیا۔

کرتا نہیں شکایت ہرگز کسی سے عاجز
حکم قضا پہ اپنی گردن جھکی ہوئی ہے

اپریل سے حضرت صاحب کی صحت پہلے کی نسبت زیادہ گرتی گئی جبکہ اکتوبر تک ۷ ماہ میں ہر آنے والا مہینہ پچھلے ماہ سے زیادہ سخت اور آزمائش والا ہوتا گیا۔ اس عرصہ میں حضرت صاحب کا جسم جو طاقتور اور پہلوان نما تھا سوکھ کر اتنا کمزور ہو گیا کہ ہڈیاں نظر آتی تھیں۔ صبر و رضا کا وہ مقام کہ اللہ اللہ اگر کوئی کہتا کہ حضرت صاحب آپ کو حکیم صاحب کے پاس لے چلیں تو آپ فرماتے کہ اللہ کی مرضی کے سامنے کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔ میں تم لوگوں کا دل رکھنے کیلئے کہتا ہوں کہ لے آؤ لیکن میں کسی ڈاکٹر یا حکیم کے پاس نہیں جاؤں گا۔ کچھ مریدین نے کہا کہ حضرت صاحب آپ کو نشتر ہسپتال ملتان میں داخل کروا دیتے ہیں تاکہ آپ صحت مند ہو جائیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ کیا وہاں کوئی اور خدا ہے۔ خبردار مجھے میرے بچوں میں ہی رہنے دو۔ پیر صاحب کی خدمت اور دیکھ بھال تو گھر کے سارے افراد دل و جان سے کرتے تھے مگر ہماری پھوپھی بی بی (حضرت صاحب کی زوجہ) اللہ کریم ان کی قبر کو پرنور کرے اور اپنی رحمت سے جنت الفردوس عطا فرمائے۔ آمین۔ نے جس طرح دن رات ان کی خدمت کی ان کے مقام کو کوئی نہیں پہنچ سکتا۔ پیر صاحب اور پیر خانہ کی خدمت میں ڈاکٹر مقبول احمد' مشتاق احمد اور مقبول صاحب ہر وقت دل و جان سے پیش پیش رہے۔ محترم غلام محمد اور حضرت ایوب الرحمٰن صاحب بھی بڑی فکر سے معلومات کرتے رہے اور حکیم ڈاکٹر بھی روانہ کرتے رہے۔ مگر پیر

Marfat.com

صاحب ہر آنے والے حکیم ڈاکٹر سے فرماتے بھئی آپ بھی دیکھ لیں ہر کسی کا اپنا ہی ہی خیال تھا مرض کو کوئی نہ سمجھ سکا۔ ایک دن میں اور میرا دوست رانا تاج ڈاکٹر امین صاحب کو لے کر آئے پیر صاحب نے کچھ نہ کہا وہ دیکھ کر چلا گیا دوسرے دن ہم خانیوال کے مشہور حکیم محمد علی صاحب کو لے کر آئے پیر صاحب ہمیں دیکھ کر مسکرائے جب وہ بھی دیکھ کر چلا گیا تو پیر صاحب نے ہمیں کہا تم فکر کیوں کرتے ہو یہ جتنے حکیم ڈاکٹر ہیں ان سب سے زیادہ میں خود جانتا ہوں ان میں سے کسی کو کوئی پتہ نہیں۔ مجھے دیکھ کر بار بار بلاتے اور تسلی دیتے حوصلہ افزائی کرتے تین موقعوں پر میرے ماتھے کو چوما ایک مرتبہ چک 109ML میں جب پہلی مرتبہ آیا تھا اور فرمایا تم سے میری بسم اللہ ہے اور دو مرتبہ بیماری کی حالت کے دوران مجھے حوصلہ دیتے کہ سوچا نہ کرو۔ بیماری کے دوران پیر صاحب نے مجھ سے بہت سی باتیں کیں۔ کچھ میری ذات کیلئے اور کچھ جماعت کے بارے میں گزری ہوئی باتیں اور کچھ آنے والے وقت کی باتیں۔ پوری جماعت میں ہر مرید کو درجہ بدرجہ فکر لاحق تھی فکر تو مجھے بھی باقی سب سے زیادہ تھی کیونکہ میرے دو رشتے تھے میری فکر پیر صاحب کو بھی تھی کیونکہ میں ان کا نالائق بیٹا تھا مگر میاں صاحب فرماتے ہیں۔

؎ مالی باغ دی راکھی کردا پھل کچے ہوون یا پکے

پیر مریداں دے سرتے رہندا جھوٹے ہوون یا سچے

مجھے فکر تھی کیونکہ ان سے مجھے وہ پیار محبت سکون اور حوصلہ ملا کہ اپنے والدین سے نہ ملا، کسی عزیز و اقارب سے نہ ملا۔ وہ میرے محسن اور غمخوار تھے میرے روحانی دینی اور دنیاوی باپ تھے اس رشتے نے مجھے دنیا کے تمام رشتے بلا دیئے۔

اکتوبر ۱۹۸۰ء قربان جاؤں پیر صاحب کی ہمت حوصلہ اور بہادری پر کہ وجود

Marfat.com

ایسا کہ گوشت پوست کا جسم سوکھ گیا چلنے کی ہمت نہ رہی دوسروں کو اہل خانہ کو حوصلہ دے رہے ہیں کہ ہمت نہ ہار جائیں اور خود بھی ہمت نہ ہاری۔ ایک دن مشتاق احمد اور مقبول احمد کو بلا کر ایک طرف اشارہ کر کے کہا کہ میری چارپائی کو وہاں لے چلیں آپ کی چارپائی اٹھا کر وہاں لے گئے آپ نے فرمایا کہ یہ جگہ بہت اچھی ہے۔ کچھ دیر بعد آپ نے پھر فرمایا کہ میری چارپائی واپس اسی جگہ لے چلو۔ گھر والوں نے پوچھا کہ یہ کیا بات ہے آپ نے پردہ رکھتے ہوئے فرمایا کہ وہ جگہ اچھی لگی۔ بعد میں معلوم ہوا کہ اپنی قبر کی جگہ کے لئے آگاہ کیا گیا تھا۔ اکتوبر میں عیدالاضحیٰ کی نماز اور خطبہ کیلئے پیر صاحب سے معلوم کیا کہ کیا آپ عیدگاہ تشریف لائیں گے۔ پیر صاحب نے فرمایا کہ دو آدمی سہارا دے کر ساتھ لے جانا اس کے بعد پیر صاحب نے کپڑے پہن کر عمامہ شریف باندھا پھر چند لمحوں کے بعد مجھے فرمایا کہ آپ عید پڑھا دیں پھر پیر صاحب نے عمامہ شریف کھول دیا اور بستر پر لیٹ گئے۔ پیر صاحب اکثر بیماری کے دوران یہ دعا فرماتے رہتے کہ اے اللہ اپنے محبوب کی تمام سنتیں نصیب فرما۔

یا الٰہی مجھے دکھ، تکلیف، مصیبت اور پریشانی میں صبر و استقامت یقین ایمان و توکل اللہ اپنی اطاعت، محبت، خوف اور اپنے محبوب سے محبت، عشق اور سنت مصطفٰے پر ثابت قدمی فرما۔ اب تک جو بھی سنتیں ادا ہوئی سب تیری ہی توفیق سے ہوئی اگر تو مدد اور توفیق عطا نہ کرتا تو میں بے بس تھا۔ اگر تیری مدد شامل حال نہ ہوتی تو میں شر شیطان اس کے مکر و فریب، وسوسوں اگر ہر آزمائش میں ثابت قدم رہنا محال تھا۔ یہ سب تو نے ہی اپنی رضا اور توفیق سے نوازا ہے۔ تو نے ہی ہر قدم پر میری مدد و رہنمائی فرمائی تیرا فضل و کرم اور تیری رحمت ہی ہر لحہ مجھے بچاتی رہی۔

عزیزان من اس اللہ کے ولی پر صد بار قربان جائیں اس کی ہمت، صبر و استقامت پر

Marfat.com

کہ لیٹتے ہیں تو زیادہ دیر لیٹ نہیں سکتے' بیٹھتے ہیں تو زیادہ دیر بیٹھ نہیں سکتے' کھڑے ہونے کو دل چاہے تو کھڑے نہیں ہو سکتے مگر جب کوئی اس ولی اللہ کو دیکھتا تو اس کے چہرے پر مسکراہٹ مگر دیکھنے والے کی آنکھوں میں آنسو بہہ رہے ہیں آپ آنے والوں کو حوصلہ اور تسلیاں دے رہے ہیں دوسروں کے غم دور کر رہے ہیں مگر کوئی تو تھا ان کا غم دور کرنے والا۔ کسی کو کیا معلوم کہ یہ کس مقام پر ہیں ہر لمحہ ذکر الٰہی جاری ہے۔ کبھی نماز میں اور کبھی ذکر فکر میں ہیں کبھی گردن جھکا کر وحدہ' کی وحدانیت میں گم ہیں۔ کبھی علٰے کلِّ شیءٍ قدیر کی قدرت کا مشاہدہ کر رہے ہیں سب معلومات ہونے کے باوجود لب مبارک خاموش ہیں گھر کے افراد جب کچھ دیر آپ کے پاس بیٹھتے تو مشاہدات سے مستقبل کے حالات اور باتیں فرماتے۔ حوصلہ، ہمت اور ثابت قدم رہنے کی نصیحت فرماتے ایک دن دوپہر کے وقت گھر والوں کو فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کچھ دنوں کے لئے لیہ اور فتح پور چلا جاؤں سب نے کہا کہ آپ کی حالت ایسی ہے کہ کمزوری بہت زیادہ ہے آپ سے اتنا زیادہ سفر نہ ہو سکے گا۔ لیکن آپ کی خوشنودی اور رضا کے آگے سب خاموش ہو گئے کہ آپ کی دل شکنی نہ ہو۔ بہرحال اس میں کیا راز تھا ہم سب سمجھے کہ پیر صاحب کا کوئی خیال تھا وہ کچھ دیر میں کسی اور طرف ہو جائے گا۔ رات گزر گئی جب صبح ہوئی تو مجھے پیر صاحب نے فرمایا کہ تم فتح پور چلے جاؤ اور وہاں شہر میں ہماری ضروریات کے مطابق کوئی مکان کرایہ پر حاصل کریں۔ میں وہاں آنا چاہتا ہوں اور تم یہ کام ان کے ذمہ لگا کر صبح واپس آ جانا۔

آپ کی گفتگو سے ایسا معلوم ہو رہا تھا کہ آپ کی صحت کچھ ٹھیک ہے اس لئے گھر والوں کو بھی کچھ محسوس نہ ہوا۔ بہرحال میں تقریباً ظہر کے بعد فتح پور پہنچ گیا اور فقیر محمد چک نمبر 100 جس کا اس وقت چائے کا ہوٹل تھا اس سے ملاقات کی اور دوسرے

Marfat.com

فقیر محمد جس کی غلہ منڈی میں آڑھت کی دوکان تھی اس کو بھی بلایا اور ان کو پیر صاحب کا پیغام دیا اور ان کے ذمہ لگایا کہ آپ نے یہ کام کرنا ہے میں نے ان کو بتایا کہ میں اب چک 90ML جارہا ہوں اور صبح واپس خانیوال چلا جاؤں گا۔ انہوں نے مجھے تسلی دی کہ انشاء اللہ انتظام ہو جائے گا۔ قبل اس کے کہ آگے کچھ لکھوں چند الفاظ اپنی کیفیت کے بارے میں تحریر کر رہا ہوں جب میں گھر (90ML) گیا تو گھر والوں نے بتایا کہ پیر صاحب تمھارے بارے میں بہت فکر مند تھے۔ خدا جانے کیا راز ہے کہ کسی وقت اپنے پیارے کو دور سے اپنے پاس بلا لیا جاتا ہے اور کبھی اپنے پیارے کو اپنے پاس سے ادھر ادھر کر دیا جاتا ہے۔ پیر صاحب نے گھر والوں کو فرمایا کہ میں نے اس کو کیوں بھیج دیا، نہ بھیجا ہوتا تو اچھا تھا۔ میں یہاں بے چین ہوں وہ وہاں بے چین ہوگا اتنی جلدی کیسے آ سکتا ہے وہ کل ہی آئے گا۔ اللہ گواہ ہے کہ پیر صاحب کا یہ یاد فرمانا بالکل حقیقت پر مبنی تھا۔ میرا اس پر کامل یقین ہے کہ پیارے عزیز کا پیارے عزیز سے، پیارے مرید کا پیر سے یا پیر کا مرید سے تعلق ہوتا ہے تو دونوں میں مقناطیس جیسی کشش پیدا ہو جاتی ہے۔ پیر صاحب کے ساتھ میرے دونوں تعلق تھے پیارے عزیز والا اور پیارے مرید والا۔ مرید کو پیر سے اور پیر کو مرید سے حد درجہ محبت ہو جائے تو پیر کی توجہ مرید پر رہتی ہے اور اسے اپنے مرید کی ہر بات اور ہر کیفیت کا پتہ چلتا رہتا ہے۔ میں جب خانیوال سے چلا تو سکون تھا۔ فتح پور میں شام کو بے چینی، بے سکونی محسوس کرتا رہا۔ مجھ سے چند لقمے روٹی نہ کھائی گئی رات کو میری یہ کیفیت تھی کہ اگر ابھی جانے کے لئے سواری کا انتظام ہو جائے تو میں ابھی رات کو ہی خانیوال پہنچ جاؤں۔ اس قدر میری حالت پریشان تھی صبح گھر والوں نے مجھے پوچھا کہ کیا بات ہے تم رات کو سوئے نہیں۔ میں

Marfat.com

نے کہا اللہ جانے مجھے ساری رات بے چینی سی رہتی ہے صبح ناشتہ کیلئے گھر والوں نے کہا تو میں نے بتایا کہ مجھے بھوک نہیں ہے کہنے لگے کہ تم نے سفر کرنا ہے چائے کے ساتھ ہی کچھ کھالو۔ میں نے چائے کے کچھ گھونٹ پیئے ہی تھے کہ دروازے پر بشیر احمد دوکاندار فتح پور سے موٹر سائیکل پر مجھے لینے آ گیا۔ معلوم کیا تو اس نے بتایا کہ میں آپ کو لینے آیا ہوں اور پیر صاحب کا وصال ہو گیا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ میں جیسے کھڑا تھا مجھے محسوس ہوا کہ میرے جسم کا خون خشک ہو گیا ہے، دل جیسے دھڑکنا بھول گیا ہو۔ میں رونے والوں کو روتا چھوڑ کر فتح پور آ گیا۔ جیسے جیسے لوگوں کو پتہ چلا وہ وہاں سے روانہ ہوتے رہے۔ ماسٹر اسمٰعیل صاحب اور چند اور دوست میرے ساتھ خانیوال کے لئے روانہ ہوئے۔ راستے میں کوئی کہتا کہ ہمارا پیر ہمیں چھوڑ کر فوت ہو گیا۔ کبھی کوئی کہتا کہ ہمارا مرشد ہمیں لاوارث کر گیا۔ میں بھی یہ سوچتا رہا کہ آج ہمارے سر کا سایہ چلا گیا۔ میرا محسن، میرے سو سو ناز اٹھانے والا جس کا مجھے حوصلہ تھا۔ جو مجھے ساری دنیا سے زیادہ پیار دینے والا تھا، جس کی خاطر میں نے اپنے، بیگانوں کو چھوڑا آج وہ چاند بادلوں میں چھپ گیا۔ دل کرتا تھا زور زور سے روؤں کیونکہ:۔

اج کلی چھڈ کے ٹرگیوں ماہی پا گئیوں وچ فکراں
پاٹی لیر پرانی وانگوں ٹنگ گئیوں وچ کِکراں

میں اندر ہی اندر جذب کر رہا تھا۔ میں گھر والوں اور بچوں کی طرف سے بہت فکر مند تھا جن کو پیر صاحب نے بے حد پیار دیا تھا۔ آج ان کی کیا کیفیت ہو گی جس کے سر سے شفقت بھرا ہاتھ اور حوصلہ دینے والا سایہ اٹھ گیا جن کے بغیر دل کو قرار نہ تھا اب وہ کو دیکھیں گے کبھی پیر صاحب کی وہ باتیں یاد آتیں جو مریدین کے بارے میں

Marfat.com

ارشاد فرماتے تھے بہر حال خیال بھی ختم ہونے پر نہ آتے تھے اور سفر ختم ہونے پر آتا تھا۔ آخر کار تقریباً ظہر کے بعد خانیوال پہنچے جب آستانہ پر پہنچا تو بہت سے مریدین، عزیز واقارب دوست احباب آئے ہوئے تھے اور ہمارے انتظار میں تھے۔ حضرت ایوب الرحمٰن صاحب جو کہ خانیوال کے مشہور عالم دین اور جامع مسجد عنائیہ کے بانی تھے ان سے دعا سلام ہوئی۔ وہ درویش ہستی خود ہی اپنی نگرانی میں تمام کام کروا رہے تھے۔ جب میں گھر میں داخل ہوا تو میری نظر پیر صاحب کی چارپائی پر پڑی اور پیر صاحب کا چہرہ انور دیکھا تو محسوس ہوا کہ پیر صاحب ساری زندگی میں آج ہی پرسکون نیند میں سو رہے ہیں۔ معلوم ہوتا تھا کہ میرا اور تمام آنے والوں کا انتظار فرما رہے ہیں۔ میرا دل کہہ رہا تھا کہ اے میرے لجپال بے قرار تو بھی تھا اور بے قرار میں بھی تھا میرے مرشد نے گر صبر کی تلقین نہ فرمائی ہوتی اور بچوں کے حوصلے پست ہونے کا فکر نہ ہوتا تو اپنے سر کو دیوار سے ٹکرا کر پھوڑ لیتا۔ دل میں غم کا طوفان تھا۔ آنکھوں میں آنسوؤں کی برسات برسنے کو تھی حوصلہ لینے والے کو آج دوسروں کو حوصلہ دینے کے لئے اپنے جذبات کو قابو کرنا پڑ رہا تھا۔ ماسٹر اسمٰعیل صاحب کو غسل دینے کیلئے کہا گیا بعد از غسل پیر صاحب کو دولہا بنایا گیا سبحان اللہ کیا حسن و جمال تھا۔ چہرہ نور و نور تھا۔ صورت ہشاش بشاش تھی مکھڑا مسکراتا اور مطمئن تھا جیسے وہ اہل خانہ کو خدا حافظ کہہ رہے ہوں۔

ے فقیرانہ آئے صدا کر چلے میاں خوش رہو ہم دعا کر چلے

پیر صاحب کا جنازہ عیدگاہ میں لایا گیا۔ صبح سے شام تک ہزاروں لوگ آ چکے تھے گرد و نواح سے بے شمار لوگ پہنچ چکے تھے تمام مسالک کے لوگ جمع تھے ہر طرف ہر آنکھ اشکبار تھی۔ لوگوں کا جم غفیر تھا غالباً عصر یا مغرب کی نماز کے بعد نماز جنازہ ہوا

Marfat.com

بعد از دعا بڑی شان کے ساتھ واپس قبر مبارک پر لے آئے محسوس ہو رہا تھا کہ یہ ہوائیں یہ فضائیں کہہ رہی ہوں۔

؎ کون کہتا ہے کہ وہ مر گئے　　　کر کے اپنا کام اپنے گھر گئے

جس جگہ کی پیر صاحب نشاندہی کر گئے تھے اسی جگہ قبر کی گود میں سلا کر اللہ پاک کے سپرد کیا اور ہزاروں لوگوں نے غمگین دل اور چشم نم سے دعا مانگی۔

فرمان خداوندی ہے:

يَاۤ اَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ O ارْجِعِيْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً O فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ O وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ O

میرے پیر و مرشد نے بروز پیر مورخہ ۲ نومبر ۱۹۸۰ء بوقت عشاء ۲۴ ذوالحجہ کو وصال پایا۔ وصال کے وقت دعا فرمائی کہ اے اللہ تو نے مجھے محبوب کی تمام سنتیں عطا فرمائیں یہ آخری سنت بھی نصیب فرما دے یہ کہتے ہوئے لیٹ گئے اور اپنا چہرہ مبارک قبلہ کی طرف کر کے بلند آواز سے کلمہ شریف پڑھا۔ گھر والے جو وہاں موجود تھے ان سے بھی کلمہ شریف پڑھنے کو کہا میری پھوپھی صاحبہ اور بچے رونے لگے تو منع فرمایا اور اسی چند لمحوں میں روح مبارک جسم خاکی سے پرواز کر گئی۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون۔ اس وقت گھر والوں کے علاوہ مشتاق احمد اور مقبول احمد بھی موجود تھے۔ پردہ فرمانے سے پہلے عصر سے مغرب تک گھر والوں اور مشتاق احمد اور مقبول احمد سے باتیں کیں۔ حوصلہ فرماتے رہے اور وقت قریب ہونے پر تمام نصیحتیں اور وصیتیں فرمائیں جو کہ کچھ میرے بارے میں تھیں اور کچھ جماعت کے بارے میں۔ جو میرے متعلقہ تھیں وہ میں نے دل میں رکھ لیں اور جو جماعت کے لیے وصیت فرمائیں وہ چند

Marfat.com

لکھ رہا ہوں آپ نے فرمایا:

۱۔ میرے تمام خلفاء و مریدین اچھی طرح سن لیں کہ جس راستہ و طریقہ پر ان کو لگایا ہے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت سنت رسول ﷺ پر عمل اور میرے احکام نصیحت و وصیت پر جو چلتے رہے میری تابعداری و فرمانبرداری پر سختی سے جو قائم رہے وہ میرے ہی ہونگے اور جنہوں نے میرے کہنے پر عمل نہ کیا، میرے حکم پر نہ چلے، وہ چاہے میرے مرید ہوں یا خلیفہ اچھی طرح سن لیں وہ میرے نہیں ہیں۔ وہ میرے نہیں ہیں۔ میری اس بات کو میری آخری وصیت سمجھیں کہ جو کچھ میرے پاس ہے وہ میں نے محمد اقبال کو منتقل کر دیا ہے۔

۲۔ اپنے بعد میں نے اس کو اپنا سجادہ نشین مقرر کر دیا ہے۔

۳۔ جس طرح میری تابعداری، فرمانبرداری کرتے رہے ہو اس طرح ان کو مانتے رہو۔

۴۔ جماعت میں محبت و اتفاق و اتحاد رکھیں۔

۵۔ جماعت کی بہتری کیلئے ان کو اختیار ہے چاہے جو حکم بھی دیں۔

۶۔ میں چاہتا ہوں جماعت میں تفریق نہ ڈالی جائے میں اس سے راضی ہوں

۷۔ میرے ہوتے جس طرح اہل خانہ کا ادب و احترام، محبت، تابعداری، فرمانبرداری تھی اس طرح بعد میں بھی قائم رہے۔

۸۔ میرے قبر اہل خانہ کی حاضری اور سجادہ نشین کی تابعداری لازم رکھنا، میری قبر سے فیضان حاصل ہوتا رہے گا۔

۹۔ یقین والوں کو ساتھ نصیب ہوگا۔ انشاء اللہ میرے احکام پر عمل نہ کرنے، بے یقینی کرنے والوں کو دونوں طرف سے خسارہ ہے۔

Marfat.com

۱۰۔ اگاہ رہو کہ میں نے اللہ، رسول ﷺ کے دین کا پیغام آپ سب کو پہنچا دیا ہے۔ اللہ کریم میری جماعت کے مخلص اور تابعداروں کے ذریعے تا قیامت ترقی کامیابی عطا فرمائے آمین ثم آمین بحرمت طٰہٰ و یٰسین۔

Marfat.com

مکتوبات شریف

Marfat.com

مکتوب نمبرا

فناہ فی الشیخ ہونے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم محمد حنیف سلامت رہو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ' خیریت موجود ومطلوب احوال آنکہ ایک خط اور ایک عدد لفافہ ملا پڑھ کر حالات مندرجہ سے اطلاع موصول ہوئی۔ ایک کارڈ کا جواب سرگودھا کو لکھ دیا تھا جو کہ سلائی کرنے کی وجہ سے برنگ ہو گیا تھا جو تم نے خواب لکھے ہیں ان کا مطلب جو باری تعالیٰ نے مجھے سمجھایا ہے وہ یہ ہے کہ جادوگر سے مراد شیطان ہے اور اس کے مریدوں سے مراد شیطونگڑے ہیں۔ ان کی کوشش ہے کہ تم کو غارت کریں یعنی جن گناہوں سے تم نے توبہ کر لی ہے ان میں پھنسائیں اور تم ڈرتے اور بھاگتے ہو مکان اور دریا کمرے وغیرہ سب عالم مثال میں تمھارے دل کے اندر ہیں۔ دوسرا خواب صندوقچی سے مراد وجود انسانی اور کپڑے سے مراد نیکیاں بھینس سے مراد تمھاری مصیبت اور پریشانی ہے۔ تربوز بیچنا نیک کام کرنا ہے۔ مکان تمھاری نیکیوں سے تیار ہو رہا ہے جب نیک کام ذکر مراقبہ بند کر دیتے ہو تو وہ بھی مکان بند ہو جاتا ہے۔ اگر یہ دوکانیں اور بھی دوکانیں بن جاتی تو اچھا تھا مراد اس سے یہ کہ اگر تم خوب اچھی طرح سے کام کرتے تو درجہ اور بھی بلند ہوتا۔ گاڑیوں سے گزرنے والے نیک اور صالح لوگ ہیں تمھاری نیکی ان سے کم تھی اس لیے پیدل چلے ورنہ تم بھی گاڑی میں سوار ہوتے اور انشاء اللہ تم بھی اپنے آپ کو گاڑی میں سوار ہوتا ہوا دیکھو گے۔ برخوردار سب سے کم درجہ

Marfat.com

خیال کا ہے اس کے بعد خواب کا ہے یعنی خیال سے خواب بہتر ہے اور خواب کے بعد یہی حالت مراقبہ کے اندر پیدا ہوتی ہے اس کا اعتبار ہے۔ خوابوں کا اعتبار نہیں تمھارے خوابوں سے معلوم ہوتا ہے کہ شیطان ہر وقت تمھاری طاق میں ہے کہ انسان مجھ سے کیسے چھوٹ گیا۔ اب نیکی کرنے کا وقت ہے کھیل کود کا نہیں ہے اس وجود خاکی کو خداوند کریم کی عبادت میں صرف کرو اور نفس شیطان کی دشمنی کرو یعنی شریعت کی مکمل اتباع کرو اور پیر طریقت کی محبت اور ذکر کو کسی بھی حال میں مت بھولو یہاں تک کہ جب نماز میں کھڑے ہو جاؤ تو بھی مرشد کو سامنے موجود پاؤ۔ بال بال میں مرشد کا نظارہ کرو اور اپنی ہستی کو مرشد کی ہستی میں فناہ کرو اس کو فناہ فی الشیخ کہتے ہیں جب ایسا ہوا تو گویا اس راہ کا شروع ہاتھ آیا۔ رات کو سوتے وقت اور رات کو خواب میں اور دن کو گویا ہر وقت تمھارا مرشد تمھارے سامنے ہے۔ اور مرشد کے امر اور حکم کو فرض جاننا ضروری ہے ورنہ سب پیری مریدی اکارت ہے۔ کوشش کرو تاکہ جو کچھ بھی نظر آئے خواب کی بجائے جاگتے ہوئے مراقبہ میں نظر آئے یہ کب ہوگا اس وقت ہوگا جب تم چوبیس گھنٹے ذکر اور مرشد کے تصور میں گزارو گے اور خوراک کم کرو گے جن کاموں سے تم نے توبہ کی ہے ان کا کرنا تو درکنار خیال بھی دل میں نہ آنے دو گے دعا کرتا ہوں کہ خداوند کریم تم کو راہ راست کی ہدایت دے اور استقامت عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ باقی میری طرف سے سب جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۲

عاجزی اور شریعت کی تابعداری کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم باتمیز نیک سیرت خوش بخت محمد حنیف (سلم اللہ تعالیٰ) وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ دو جوابی لفافے ملے پڑھ کر حالات مندرجہ سے اطلاع ملی۔ عزیزم راستہ ٹھیک ہے چلتے جاؤ عاجزی اور شریعت کی تابعداری کو لازم پکڑو مرشد کو اچھی حالت میں تاج وغیرہ کے ساتھ دیکھنا ٹھیک ہے اپنی شکل کو نماز میں دیکھنا خدا مبارک کرے ساتھ میں شیطان بھی بعض دفعہ حصہ ملا لیتا ہے۔ بعض مرتبہ خیال دماغ میں رہ جاتا ہے وہی خیال صورت بن کر سامنے آجاتا ہے مگر اثر نماز کے اندر جو آواز وغیرہ آئے یا کشف ہوئے تو وہ ٹھیک ہوتا ہے جتنا دل صاف ہوگا اتنی ہی قلب کی آنکھ صاف ہوگی اور کشف صحیح ہوگا۔ والد کے بستر ے پر چونچ آنا شیطان کی حرکت ہے۔ اصل مقصد شریعت کی تابعداری اور عاجزی ہے جس کے بغیر بندگی درست نہیں۔ خداوند کریم فرماتا ہے:۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَخْبَتُوْٓا اِلٰی رَبِّهِمْ لا

یعنی میرے مومن و دوست بندے، میرے عزیز بندے وہ ہیں جو کہ اپنے رب کے آگے عاجزی کرتے ہیں۔ گویا رو رو کر اس کو مناتے ہیں کہ خداوند کریم ان پر رحم و کرم کرے اور ہدایت دینے کے بعد گمراہ نہ کرے۔ ہدایت دینے کے بعد گمراہ ہونا

Marfat.com

بہت بڑی بدبختی ہے جس سے بڑھ کر شقاوت نہیں اور ایسا عذاب ہے کہ اس سے بڑھ کر عذاب نہیں اور ایسی سنگ دلی ہے جس پر نیکی کا اثر نہیں اور ایسی لعنت ہے کہ شیطان کے سوا کسی کو مکمل حاصل نہیں۔ خداوند کریم سے پناہ مانگے اس کی ذات کا واسطہ اس کے نبی کا واسطہ اور اپنے فرشتوں کا واسطہ دے کر تا کہ ہدایت دے کر گمراہ نہ کرے آمین ثم آمین۔ باقی جو لوگ آنا چاہیں ان کو ساتھ لے آنا اجازت ہے اگر مرید ہونے کا ارادہ رکھتے ہیں تو خوشی کی بات ہے۔ میرے لئے اور اپنے پیر بھائیوں کے لئے دعا مانگنا۔ میں تمھارے لئے ہر نماز کے بعد دعا مانگتا ہوں اور تمھارے پیر بھائیوں کیلئے دعا مانگتا ہوں۔ حدیث میں ہے کہ ایک دوسرے کیلئے دعا مانگنا چاہیے جلدی قبول ہوتی ہے باقی سب خیریت ہے اپنی خیریت کا خط ہفتہ وار لکھتے رہنا۔ میرا اور جملہ جماعت کی طرف سے تم کو اور تمھارے والد اور ملنے والوں کو سلام۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۳

محبت طرفین کی طرف سے ہونے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

جناب محمد صدیق سلامت رہو ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ' خیریت موجود و مطلوب احوال آنکہ برخوردار کا خط نہیں ملا۔ بندہ دوبارہ خط ارسال کرتا ہے۔ محبت

Marfat.com

طرفین کوتڑپاتی ہے۔ ع عشق اوّل دردل معشوق پیدا مے شود

یعنی محبت طالب سے پہلے مطلوب کے دل میں پیدا ہوتی ہے۔ اپنی حالت سے مطلع کرتے رہا کریں کیونکہ تسلی رہتی ہے۔ مسکین کی دعائیں تمھارے ساتھ ہیں۔ جب بھی بیٹھو اس تسلی میں بیٹھ جایا کرو کہ مسکین میرے قلب کے اندر بیٹھا ہے اور توجہ دے رہا ہے امید ہے کہ جب بندہ کو یاد کرو گے تو بندہ کی روحانیت تم کو اس طرح فائدہ پہنچائے گی گویا کہ چک نمبر 100ML میں مرشد کے سامنے بیٹھے ہو۔ اگرچہ بندہ اس قابل نہیں مگر تعلیم شرط ہے۔ عزیزم محمد رفیق گورسی کراچی سے بندہ کے پاس آیا اور اب بندہ کے ساتھ توبہ میں بھی بیٹھا اور روزانہ بٹھاتا ہوں۔ خداوند کریم کی رحمت سے اس کی اچھی حالت ہے۔ پہلی توجہ میں ہی وجد آیا اور انوارات محمدی ﷺ کی بارش ہونے لگی اور سبز رنگ کا مدنی گنبد نظر آیا جس میں مسکین بھی بمعہ قرآن شریف کے ساتھ تھا۔ تمھارے ساتھ دلی توجہ ہے اس لئے اس قدر لکھ دیا۔ دعا ہے کہ خداوند کریم دینی اور دنیاوی کاروبار میں ترقی عطا فرمائے اور عروج کی منازل میں جرات عطا فرمائے آمین۔ محمد حنیف نے بھی تم کو خط لکھا ہوگا مجھے اس کے خط آتے رہتے ہیں اچھی حالت ہے نماز پڑھتے پڑھتے اپنے پیر کے ہمراہ حضور پاک کو برقعہ پہنے ہوئے دیکھتا ہے۔ باقی سب خیریت ہے محمد شفیع اگر تھل آئے تو مل کر جاوے۔ تمام پڑھنے سننے والوں کو دعا وسلام۔

فقط والسلام

احقرالعباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۴

شریعت کی تابعداری اور ذکر کی کثرت کے بیان میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

جناب محمد شفیع صاحب و محمد صدیق (سلمہ اللہ تعالےٰ) السلام علیکم خیریت موجود و خیریت مطلوب احوال آنکہ خط ملا پڑھکر دل میں خوشی ہوئی 16 تاریخ کو پرچہ دینے اور دیگر حالات مندرجہ سے اطلاع موصول ہوئی خداوندکریم آپ لوگوں کو ہدایت پر قائم رکھے۔ شریعت پر چلنے کی توفیق دے ذکر مولا پاک بکثرت کرو۔ رات کے کسی حصہ میں اپنے مرشد کو سامنے تصور کر کے فیضان کا خیال کرو۔ اور خیال تو ہر وقت رکھا کرو شریعت کی غلامی بھی ذکر میں داخل ہے لیکن اس کا اثر دیر کے بعد ہوتا ہے لیکن جو ذکر مرشد راہنما سے اخذ کیا جائے اس کا اثر بہت جلد مرتب ہوتا ہے۔ عبدالحمید کا خط دوبارہ موصول نہیں ہوا امید ہے کہ اس کا قلب ذکر کرتا ہوگا۔ باقی اپنی اور تمام احباب کی طرف سے خیریت کا خط لکھتے رہا کرو۔ باقی ہماری سب کی طرف سے دعا سلام دین و دنیا میں بہتری ہو اچھے نمبروں میں کامیابی ہو۔ شفیع محمد کو واضح ہو کہ گھر میں اتفاق سے رہنا چاہیے بیوی مثل دیوار کے ہے اس کو مارنا بہادری نہیں ہے۔ گھر میں سلوک رکھنے سے خداوندکریم بہت راضی ہوتا ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا تم میں سے اچھا وہ ہے جس کا سلوک گھر والوں سے بہتر ہو۔ خداوندکریم جو بندوں کے مراتب بلند کرتا جاتا ہے اس کا سبب یہ ہے کہ اس

Marfat.com

کے نچلے خدام کی دعا اس کے ساتھ شامل ہوتی ہے تم اپنے سے چھوٹوں پر رحم کرو معاف کرو تم سے بڑا تم پر رحم کرے گا معاف کرے گا۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

مکتوب نمبر ۵

قرب قیامت کے زمانہ میں نجات کے دو اصول

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد و ثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا جناب محمد صدیق سلامت رہو ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ' اس سے قبل بھی ایک عدد خط کا جواب لکھ چکا ہوں صرف یہ لفافہ باقی میرے ذمہ تھا وہ بھی آج تحریر ہے۔ احوال آنکہ قیامت کے قرب کا زمانہ ہے اور مہدی علیہ الرضوان کی آمد کا انتظار تمام جہان کو ہے۔ گویا بڑا خطرناک دور ہے جس کے اندر عمل کرنا ایسا ہے جس طرح کوئی آندھی میں چراغ ثابت لے آئے اور بجھنے نہ دے جس پر حدیث مصطفےٰ ﷺ ناطق ہے۔ اس زمانے میں ایمان سلامت رکھنے کی دعا سے غافل نہ رہنا چاہیے اور شیطان مردود سے اور تمام جن وانس نیز نفس کے غرور سے پناہ مانگنی چاہیے۔ البتہ جو فقیر کا اعتقاد ہے یہ ہے کہ اگر دو باتوں میں فکر نہ آئے تو کوئی خطرہ نہیں امید ہے کہ ضرور نجات ہوگی۔ جن میں اوّل پیر طریقت کی محبت اور اعتقاد اور دوسرے محمد مصطفےٰ ﷺ کی شریعت کی پیروی اہل سنت والجماعت کے مطابق اور اسی پر خاتمہ ہو

Marfat.com

جائے۔ حال اور وجد علم اور معرفت روشنی یہ سب راستے کی منزل ہے کسی کو حاصل ہو جاتی ہے کسی کو نہیں۔ جس کو یہ چیز حاصل نہ بھی ہو اس کا درجہ اس شخص سے کم نہیں جس کو یہ سب کچھ حاصل ہو جائے البتہ شریعت کی غلامی میں جس کا قدم جتنا بلند ہوگا اسی قدر بلند درجہ پائیگا۔ لیکن یہ بلندی بھی پیر طریقت کی ہستی میں فناہ ہونے کے بعد ہی متصور ہے حتیٰ کہ تمام وجود میں پیر طریقت کو ملاحظہ کرے اور اسکے حکم کو حکم خداوندی اور الہام باری تعالےٰ فرض کرے اور اس میں کوئی نقص پائے تو اس پر اعتراض نہ کرے بلکہ اس میں کوئی راز سمجھے۔ سلامتی کا طریق یہی ہے باقی فضول ہے۔ باقی حال یہ ہے کہ محمد حنیف کا خط ملا ہے خیریت تحریر کرتا ہے خط نہ لکھنے کی معافی مانگتا ہے شاید آپکو بھی خط ملا ہوگا پہلے کی نسبت اسکی حالت اچھی ہے خداوند کریم اس کو اسی پر قائم رکھے آمین اور لکھتا ہے کہ شجرہ شریف کے پڑھنے سے مجھے بہت کچھ فائدہ ہوا اور ہو رہا ہے۔ میری اور ہمعہ پیر بھائیوں کی طرف سے السلام علیکم ملنے والوں کو دعا سلام۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۶

ذکر الٰہی اور شریعت کے حلال و حرام کا خیال رکھنے کے بیان میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم صدیق (سلم اللہ تعالےٰ)! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ خیریت موجود و مطلوب احوال آنکہ بندہ بمعہ تمام درویشوں کے بخیریت اپنے گھر میں پہنچ گیا ہے باقی کیا لکھوں اپنے تمام اوقات کو ذکر الٰہی سے پر رکھیں۔ کیونکہ جو دم یعنی سانس ذکر سے خالی ہے گویا وہ کفر میں گزرا ہے۔ یہ کس قدر اعلیٰ دولت ہے کہ ہاتھ کام کر رہے ہیں۔ اور دل ذکر کر رہا ہے دنیا کا کام بھی ہو رہا ہے۔ اور مولا پاک کی عبادت بھی ہو رہی ہے۔ شریعت کے حلال اور حرام کا خیال رکھیں۔ اور فرض واجبات کا احترام کریں پیر طریقت کی محبت اور رابطہ کی مشق کو بڑھائیں یعنی تصور کرتے کرتے ایسی منزل پر پہنچیں کہ محبوب کو بغل میں مجسم دیکھیں بغیر مرشد کے محبت یعنی رابطہ کے یہ راستے نہایت خطرناک ہیں قدم قدم پر پھسلنے کا ڈر ہے۔ دشمن لعین ہر وقت گھات میں ہے موقع پانے اور گمراہ کرنے کے درپے ہے۔ نعوذ باللہ۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۷

شریعت کی تابعداری اور پیر طریقت کی محبت کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم محمد شفیع (سلم اللہ تعالےٰ) السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! خیریت موجود و مطلوب احوال آنکہ عزیزم کو واضح ہو کہ بیعت کا معنی ہے بیچ ہونا جب دوسرے کے ہاتھ ہو گئے تو کسی کام میں اپنی مرضی نہیں ہوسکتی۔ یہ بیعت دراصل خداوند کریم سے ہے۔ اور مرشد کے ہاتھ مجازاً ہیں۔ حقیقت میں یہ عہد خداوند کریم سے باندھا گیا ہے۔ اس کا حساب بھی قیامت کے دن ہوگا جس نے توبہ کرکے دوبارہ وہ کام نہ کئے جس کا عہد کیا گیا ہے تو اس کے تمام سابقہ گناہ معاف کر دے جائیں گے۔ اور مرشد جنت میں لے جانے کا ضامن ہوگا۔ اس کے حکم پر کار بند رہو ورنہ عہد توڑنے سے بیعت بھی ٹوٹ جاتی ہے۔ عزیزم سب سے پہلی نصیحت شریعت کے حرام فعل سے بچنا ہے اور نماز پڑھنا، روزہ رکھنا، مالدار ہو تو حج کرنا، زکوٰۃ دینا دوسرے پیر طریقت کی محبت اور اعتقاد ہے۔ یہ دو باتیں تم مضبوط کرلو تو خداوند کریم تم کو دنیا اور آخرت میں عزت دینے کا ضامن ہے اور ضمانت مرشد کی معرفت ہے کتنا بڑا فضل ہے جو شروع میں حاصل ہوگیا۔ باقی سب خیریت ہے ہماری طرف سے آپ سب کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۸

ذکر و مراقبہ کی کثرت اور مرشد کی محبت کو لازم پکڑنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

برخوردار عزیزم باتمیز محمد حنیف سلامت رہو

السلام علیکم ورحمۃ اللہ خط ملا پڑھ کر حالات مندرجہ سے اطلاع ہوئی اسی طرح سے ترقی کرو مراقبہ میں کثرت سے بیٹھو اور ذکر کرو اپنے مرشد کی محبت اور صورت کو لازم پکڑو کیونکہ یہ ایمان کی جڑ ہے بغیر اس کے خدا تک نہیں پہنچ سکتے۔ جن کی ایک نظر میں یہ کچھ ہو سکتا ہے ان کی ایک ہی بے التفاتی سے سب کچھ چھن جاتا ہے۔ حقیقت ہے جو دیتے ہیں لے بھی لیتے ہیں ان کا حکم حقیقت میں خدا ہی کا حکم ہے۔ کیونکہ ان کے نفس کی خواہش مردہ ہو چکی ہے۔ وہ اپنی مرضی سے نہ کھاتے ہیں، نہ پیتے ہیں، نہ چلتے ہیں، نہ سوتے ہیں اور نہ کلام کرتے ہیں۔ ان کا ہر فعل اللہ اور ہر قول مرضی مولا کے ماتحت ہوتا ہے۔ اسی واسطے ان کا نام ولی (دوست) رکھا گیا ان کو گناہوں سے محفوظ کیا گیا۔ ان کی نظر میں نور، انکی زبان میں، ان کے ہاتھ، پاؤں، چہرے تمام اعضاء میں نور ہی نور سما گیا ہے۔ جب انہوں نے نفس سے کنارہ کشی کر لی اور طمع کو ختم کر دیا تو خداوند حقیقی نے ان کو تمام گناہوں سے محفوظ یعنی حفاظت میں کر لیا۔ ان کی دعا قبول کی گئی ان کی عزت بڑھائی گئی اور ان کو شراب معرفت کی لذت چکھائی گئی۔ اب ان کا غصہ خداوند کریم کا غصہ ان کی عزت خداوند کریم کی عزت اور ان

Marfat.com

کی محبت حقیقت میں خداوند کریم کی محبت ہے۔

خدا توفیق دے تجھ کو تو کر خدمت فقیروں کی
قضا کو بدل دیتی ہے دعا روشن ضمیروں کی

اے میرے عزیز میرے حکم کو قبول کر اور جن گناہوں سے توبہ کی ہے ان کے نزدیک نہ جا۔ میرا وعدہ ہے کہ تم کو محبوب رب العالمین کا مرتبہ دلایا جائے گا۔ خدمت سے خدا مل جائے گا میرا دعویٰ نہیں ہے میرے رب نے میرے ساتھ وعدہ کیا ہے میں تم کو خداوند کا حکم سناتا ہوں۔ بدنظری سے، زناکاری سے، قتل، نافرمانی والدین سے، نماز ترک کرنے سے، چوری سے اور شریعت کی نافرمانی سے میں نے توبہ کرائی ہے۔ اس پر قائم رہو باقی کیا عرض کروں تم کو ہماری محبت ہے تو ہم بھی اسی طرح سے محبت کرتے ہیں۔ میری اور جملہ احباب کی طرف سے دعا سلام تمھارے والد کو دعا سلام۔

فقط والسلام

احقر العباد
نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

مکتوب نمبر ۹

جوانی میں توبہ کرنے، مرشد کامل اور دنیادار پیر کے بیان میں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

برخوردار عزیزم باتمیز محمد حنیف سلامت رہو السلام علیکم ورحمۃ اللہ خط ملا پڑھ کر حالات مندرجہ سے اطلاع ہوئی قال رسول ﷺ انا حبیب اللہ و تائب الشباب حبیب اللہ

Marfat.com

ترجمہ:۔فرمایا رسول اللہ ﷺ نے میں اللہ کا محبوب ہوں اور جو جوان جوانی کے عالم میں توبہ کر کے نیک بن جائے وہ بھی خداوند کریم کا محبوب ہے اوپر کی حدیث کے مطابق عمل کرو اور دل میں ہرگز غرور نہ کرو یہ سب حالت جو تم نے لکھی ہے اس راہِ طریقت کے بچوں کو ہوتی ہے نفس سب سے بڑا دشمن ہے جس نے قطب اور غوث بھی مردود کرائے ہما،شما کا کیا حال ہے حدیث میں آتا ہے کہ جوان کے توبہ کرنے سے ذات خداوندی خوشی میں آ کر چالیس سال کا عذاب قبرستان کے مردوں کا معاف کرتا ہے گناہوں کے خیال آنے کا بھی گناہ طریقت میں درج کر لیتے ہیں۔ حالانکہ شیریعت میں جب تک گناہ کر نہیں لیتے نہیں لکھتے۔عزیزم جو کچھ خیال تم نے ظاہر کیا ہے اس کا مطلب جو کچھ فقیر کی سمجھ میں آیا ہے یہ ہے کہ تم رحمت خداوندی اور دعائے مرشد سے ترقی کر رہے ہو اور درمیان میں شیطان اور نفس مقابلے کرتے ہیں مگر بالآخر تمھاری فتح ہوئی اور دشمن کو شکست سانپ اور دیو اور ڈائن سب شیطان اور نفس کی خواشات ہیں سبزی سے مراد نیکیاں اور پہاڑ سے مراد درجہ بلند ہے۔ جو مولویوں کا گروہ دیکھا اس سے ان کی حالت مراد ہے کہ یہ ظاہر میں کچھ ہیں اور باطن میں کچھ اور ہیں اور آخر اگر انہوں نے توبہ نہ کی تو قیامت میں جانوروں کی شکلوں میں تبدیل ہو کر عذاب پائیں گے ۔ واللہ اعلم بالصواب۔عزیزم دنیا کے لئے کوشش اتنی ہووے جتنی دیر دنیا میں رہنا ہے اور آخرت کیلئے اتنی ہونی چاہیے جتنی دیر آخرت میں رہنا ہے۔عزیزم مرشد کامل مرید سے یہ چاہتا ہے کہ مرید بلند درجہ حاصل کرے تاکہ مجھے بھی خداوند کریم کی درگاہ سے شاباش ملے نہ یہ کہ درگاہ سے جوتے پڑیں۔لیکن دنیا دار پیر مرید اس لئے کرتا ہے تاکہ کمائی کا ذریعہ تیار ہو جائے اور مالدار مریدوں سے خوش ہوگا بالآخر دونوں کی جگہ جہنم ہے نعوذ باللہ منہ۔

Marfat.com

عزیزم استادی شاگردی میں بچوں کو مارنا بھی پڑتا ہے، سختی کرنی پڑتی ہے مگر پیری مریدی میں محض خدا واسطے محبت ہوتی ہے یہ محبت بڑھتے بڑھتے عشق جنون بن جاتی ہے حتیٰ کہ مرید کہنے لگ جاتا ہے۔

؎ کیا کہوں کیا کچھ عنایت ہوگئی مجھ پر پیر کی
اپنی شکل نظر آنے لگی مجھ کو شکل پیر کی

جب یہ حالت ہوگئی تو مرید کو وہم گزرتا ہے کہ یہ شکل اور ہاتھ پاؤں جو میرے تھے وہ سب میرے پیر کے بن گئے اور تمام وجود پیر کا بن گیا تو میں کون ہوں۔

؎ پتہ نہیں لگتا مجھے میں کون ہوں   صورت حیرت ہوں یا شکل جنوں

اپنے مرشد کو اپنے دل میں جگہ دو جب دل میں مرشد بیٹھا ہے تو دوسرے کا خیال بھی دل میں نہ آسکے گا۔

؎ ہم تو مائل بہ کرم ہیں کوئی سائل ہی نہیں
راہ دکھلائیں کسے کوئی راہرو منزل ہی نہیں

آٹھوں پہر مرشد کو اپنے دل میں خیال کرو جب کام سے فرصت مل جائے تو اس خیال میں بیٹھ جاؤ انشاء اللہ تعالےٰ تمہارا مرشد تمہارے پاس ہوگا جو نور اس کو خداوند کریم نے دیا ہے تمہارے دل میں داخل کرے گا۔

خداوند کریم کا ذکر خوب کثرت سے کرو اپنی مرضی کے وظیفے چھوڑ کر مرشد کے بتائے ہوئے وظیفے کرو ورنہ بیعت کا کیا فائدہ۔ اپنے کو تمام جہان سے زائد گنہگار سمجھ کر بیٹھو اور خداوند کریم سے استقامت یعنی شریعت پر قائم رہنا مانگو۔ ایسا کرو گے تو دنیا کے کام آسان ہوں گے اور پاس بھی ہو جاؤ گے اگر خدا کا کام ترک کیا تو یاد رکھو پاس بھی خدا ہی کرے گا۔ تمہارے بعد محمد صدیق جماعت نہم گورنمنٹ عباسیہ ہائی سکول

Marfat.com

بہاولپور کا طالب علم بیعت ہوا اور مہر دین چک نمبر 90 اور تین عورتیں اور چار لڑکے محمد اکرم پیر دین فقیر محمد مشتاق احمد بیعت ہوئے ہیں ان کی عمریں 15/15 سال ہیں حالت اچھی ہے۔ محمد صدیق کی حالت بہت اچھی ہے اس نے تمہیں خط لکھا تھا تم نے جواب دیا ہے یا کہ نہیں تم کو جواب دینا چاہیے پیر بھائی ہے۔ باقی مجھے خط مندرجہ ذیل پتہ پر لکھا کرو کیونکہ اس پتہ پر روزانہ ڈاک آتی ہے۔

محمد اکرم جماعت ہفتم (اے) مڈل سکول فتح پور ڈاکخانہ خاص تحصیل لیہ ضلع مظفر گڑھ

مولوی نظام الدین کو ملے۔ یہ محمد اکرم نمبردار کرم دین کا لڑکا ہے پہلے سرگودھا میں پڑھتا تھا اب فتح پور میں پڑھتا ہے اور میرا مرید اور تمھارا پیر بھائی ہے میری اور جملہ پیر بھائیوں کی طرف سے تم کو، تمھارے والد اور تمام ملنے والوں کو سلام۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

مکتوب نمبر ۱۰

باطنی تعلیم کے طریقہ کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم محمد شفیع ومحمد صدیق (سلم اللہ تعالےٰ) السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ خیریت موجود ومطلوب احوال آنکہ لفافہ ملا حالت معلوم ہوئے خداوند کریم کرے اسی طرح سے خط کا سلسلہ چلتا رہے تاکہ بندہ عاجز کے ذریعے فیض تم کو پہنچتا رہے اور

Marfat.com

تمھارے ذریعے خلق خدا کو۔ سلامتی کا یہی طریقہ ہے کہ اپنے حالات تھوڑے ہوں یا زیادہ سب لکھتے رہنا۔ اگر کمی ہوگی تو اس میں زیادتی کی دعا ہوگی اگر ترقی ہوگی تو اسمیں مزید ترقی کی دعا اور استقامت کی دعا۔ اگرچہ بندہ اس قابل نہیں حقیقت میں تمام عیوب کا مجموعہ ہے مگر باطنی تعلیم کا طریقہ یہی ہے کیا کیا جائے اسمیں برائی نہیں ہے۔ محمد حنیف کا خط آیا ہے خیریت سے ہے حالت اچھی ہے محمد اکرم اور فقیر محمد کی حالت اچھی ہے اور باقی کی بھی درجہ بدرجہ اچھی حالت ہے۔ خداوندکریم کا ذکر دل اور روح کی غذا ہے مگر وجود کی غذا کھانا اور سونا ہے۔ جس قدر وجود نحیف ہوگا روحانیت طاقت پکڑتی جائیگی اور جس قدر خوراک سے پرورش پائیگا دل پر ایک طرح کا حجاب آتا جائیگا حتیٰ کہ شہوت غلبہ کرے گی۔ شہوت کو دور کرنے والی دو چیزوں کے سوا کوئی اور نہیں ایک خداوندکریم کا تڑپا دینے والا خوف اور بے قرار کرنیوالا شوق اور دوسرے بے اختیار کرنے والی بھوک ہے۔ بھوکے آدمی کے پاس شیطان نہیں آتا ہے۔ لیکن اس زمانے میں بوجہ کمزور جسم یہ محال ہے۔ اس زمانے میں میانہ روی کا طریقہ بزرگوں نے پسند کیا ہے۔ ''کھانا نہ کھا اتنا کہ منہ سے باہر نکلے، نہ کم اتنا کہ تن سے جان نکلے۔'' خداوندکریم کا ذکر تمام وجود اور روح میں لذت پیدا کرتا ہے۔ مگر وہی ذکر جو کہ دل کے اندر داخل کیا گیا ہے۔

؎ الف اللہ چنبے دی بوٹی مرشد من میرے وچ لائی ہو
نفی اثبات دا پانی ملیا ہر رگِ ہر جائی ہو
اندر بوٹی مشک مچایا تے جان پھلن تے آئی ہو
جیوے کامل مرشد باھو جس اے بوٹی لائی ہو

مرشد طریقت کو مرید کی حالت کا البتہ کشف ہوتا ہے درجہ کے مطابق مگر ہر وقت حال

Marfat.com

معلوم نہیں ہوتا۔ ہر وقت کا حال صرف ذات پاک کو ہے حتیٰ کہ پیغمبروں کو بھی ہر وقت کے حال کا پتہ نہیں تاکہ بندہ اور خدا کے درمیان تمیز رہ سکے اولیاء اللہ کا کشف کبھی غلط بھی ہو جاتا ہے مگر نبی کی وحی ہرگز غلط نہیں ہو سکتی تاکہ ولی اور نبی کے درمیان فرق ظاہر ہو۔ حدیث میں آتا ہے مومنوں کی روحیں اولیاء کی روحوں سے اور اولیاء کی روحیں صدیقین کی روحوں سے اور صدیقین کی روحیں نبیوں کی روحوں سے نور حاصل کرتی ہیں۔ یہ سلسلہ قیامت تک ہی نہیں بلکہ جنت میں بھی چلتا رہے گا حتیٰ کہ نچلے درجہ والے جنتی اوپر والوں سے نور حاصل کریں گے جس پر حدیث شاہد ہے اور اسی کا نام پیری مریدی ہے۔ میری اور جملہ احباب کی طرف سے آپ کو اور باقی سب گھر والوں کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

مکتوب نمبر ۱۱

ہمہ وقت ذکر الٰہی کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم خوش سیرت نیک اطوار برخوردار محمد شفیع اور محمد صدیق (سلم اللہ تعالےٰ)

السلام علیکم! خیریت موجود و مطلوب احوال آنکہ عزیزم عبدالحمید کے خط پر یہ واقعہ لکھا جا رہا ہے۔ اس کو مراقبہ میں بٹھایا کرو اور طریقہ ذکر بتانا اور 24 گھنٹے ذکر

Marfat.com

کرنے اور کرانے کی تلقین کرنا۔ جس طرح سائیکل والے آگے پیچھے کئی سائیکلوں پر سوار اپنا راستہ طے کرتے ہیں اور سائیکل بھی چلاتے جاتے ہیں اور ہمرائیوں سے راز و نیاز کی باتیں بھی کرتے جاتے ہیں۔ اگر ان کا خیال سائیکل کے آگے نہ ہووے تو حادثہ ہونے کا خطرہ ہے۔ اسی طرح سے ہاتھ کار کی طرف اور دل یار کی طرف رہے جو دم غافل سو دم کافر۔ جو کہ حادثہ موت سے سخت ہے کیونکہ حادثہ ء موت سے جان جائے گی اور اس حادثہ سے ایمان جائے گا۔ قرآن گواہی دیتا ہے

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ

ترجمہ:۔ ہم آج قیامت کے دن تم کو بھول گئے۔ جس طرح تم بھول گئے تھے۔ اس دن ذکر سے غافل ہونے والے کو اندھا کر کے اٹھانے کی وعید آئی ہے۔ نعوذ باللہ باقی میری اور جماعت کی طرف سے آپکو اور یہاں کی جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

مکتوب نمبر ۱۲

عہد و پیمان پر ثابت قدم رہنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ پاک کیلئے کل حمد و ثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

برخوردار عزیز باتمیز محمد صدیق (سلمہ اللہ تعالیٰ) السلام علیکم ورحمۃ اللہ خیریت موجود

Marfat.com

ومطلوب خط ملا پڑھ کر حالات مندرجہ سے اطلاع پائی مسرت ہوئی خداوند کریم تم کو اسی حال میں رکھے اور بھی زیادہ ترقی دیوے آمین ثم آمین عزیزم دل کا رفتار پکڑ جانا اور اس کے بعد ٹھنڈا ہو جانا تمھارے ہی نہیں بلکہ تمام اولیاء کیلئے یہ بات ثابت ہے کہ کبھی ذکر معلوم ہوتا ہے کبھی نہیں معلوم ہوتا۔ کبھی ہلکا معلوم ہوتا کبھی طبیعت اداس اداس رہتی ہے کبھی ہشاش بشاش رہتی ہے یہ سب اس ذکر کا ثمرہ ہے جیسا کہ قرآن مجید میں وارد ہے کہ یہ سب خداوند کریم کی شانیں ہیں:۔

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ O (الرحمٰن) ترجمہ:۔ ہر روز خداوند کریم نئی شان میں ہے۔ خداوند کریم کا شکر کرنا چاہیے اور اس سے دعا مانگتے رہنا چاہیے کہ ہدایت دینے کے بعد گمراہ نہ کردے آمین۔ اگر ان حالات پر گامزن رہو گے اور میرے ساتھ کئے ہوئے عہد و پیان پر جو کہ حقیقت میں خداوند کریم سے ہی عہد ہے اس پر مستقل ہو کر کبیرہ گناہوں سے مجتنب یعنی کنارہ کش رہو گے تو امید ہے کہ تھوڑے عرصے میں رقم کئے جاؤ۔ شراب توحید سے مخمور کئے جاؤ گے۔ دنیا و دین میں مطاع و مخدوم شامل کئے جاؤ گے اور انبیاء وصدیقین وشہداء میں شامل کئے جاؤ گے۔ خداوند کریم آپکو صحیح راہ کی ہدایت و رہنمائی کرے آمین ثم آمین آپکو اور تمام ملنے والوں کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۴

شیطان سے پناہ اور استغفار کی کثرت کی بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

عزیزم باتمیز برخوردار محمد رفیق سلامت رہو

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ خط ملا پڑھکر حالات مندرجہ سے اطلاع ملی احوال آنکہ میں آپ سے ناراض نہیں البتہ خط میں حالات ہفتہ وار لکھتے رہو اور ایک رقعہ پہلے بھی عبدالحمید صاحب کے خط میں ڈالا تھا اس نے آپ کو دے دیا ہے کہ نہیں۔ ذکر اور مراقبہ کرتے رہو خداوند کریم اچھے نمبروں میں کامیاب کرے دعا کرتا ہوں۔ باقی بقرعید پر تم لوگ بمعہ عبدالحمید کے آؤ گے شاید لاہور سے رفیق اور محمد حنیف بھی عید کی نماز میرے چک میں پڑھیں گے۔ اگر تمھارے ساتھ ناراضگی ہوتی تو تم کو اطلاع دی جاتی شیطان پختہ دشمن ہے۔ بعض دفعہ نیکی میں حصہ ملا لیتا ہے رگ رگ میں خون میں مل جاتا ہے۔ اس کی شرارت سے نفس بھی شرارت پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ جب نفس اور شیطان کی شرارت مل جاتی ہے تو بچنا محال ہوتا ہے اس وقت خداوند کریم سے پناہ مانگنی چاہیے اور بزرگوں کا واسطہ دینا چاہیے۔ استغفار کی کثرت کرنی چاہیے تاکہ اس دشمن سے خدا بچائے۔ بھوک اور پیاس سے شیطان کا داخلہ وجود میں ختم ہو جاتا ہے۔ رگوں کے خشک ہونے کی وجہ سے اگر یہ شیطان وجود میں داخل نہ ہوتا تو انسان زمینوں اور آسمانوں کی بادشاہت دیکھ لیتے۔ البتہ ذکر کے وقت شیطان انسان سے علیحدہ ہو جاتا ہے۔ جب ذکر سے غافل ہوتا ہے پھر آکر دل سے چمٹ جاتا ہے۔ خداوند کریم اس کے مکروفریب سے بچائے۔ مغرور ہونے

Marfat.com

سے بچائے۔ میرا اور جملہ احباب کی طرف سے اور گھر والوں کی طرف سے تم سب کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

مکتوب نمبر ۱۴

ذکر و مراقبہ میں کثرت اور نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

نحمدہ' و نصلّی علیٰ رسولہٖ

عزیزم محمد صدیق سلم اللہ تعالےٰ السلام علیکم خیریت موجود و خیریت مطلوب احوال آنکہ خط ملا پڑھ کر حالات مندرجہ سے اطلاع ملی۔ عبدالحمید کی حالت کمزور ہوگئی ہے تو اسے ذکر مراقبہ میں کثرت کرنی چاہیے۔ نیک لوگوں کی صحبت میں بیٹھنا چاہیے۔ ہمارا طریقہ صحبت ہے کیونکہ خلوت میں آفت ہے۔ خلوت اس کیلئے موزوں ہے جس نے اپنے نفس امارہ سے خلوت حاصل کر لی ہو۔ انور صاحب کی حالت اچھی ہے تو خداوند کریم کا شکر ہے تمھارا ذکر کبھی چلتا ہے کبھی نہیں بلکہ میں کہتا ہوں ہر وقت چلتا ہے۔ تم کو صرف وہم ہے البتہ کھانے پینے کی کثرت اور نفس پروری کی وجہ سے چونکہ دل پر چربی جم جاتی ہے۔ اسلئے معلوم ہوتا ہے ذکر نہیں چلتا۔ ہر وقت ذکر کی طرف

Marfat.com

دھیان رکھا کرو۔ اگر قلم چلتا ہے تو خیال رہے دل پر چل رہا ہے۔ گاڑی موٹر اور مشین کی آواز کو اللہ اللہ کی آواز تصور کرنا چاہیے کسی وقت بھی خیال غافل نہ رہنا چاہیے کیونکہ جو دم غافل سو دم کافر قول بزرگان دین ہے ہاتھ کار کی طرف اور دل یار کی طرف۔ غلام محمد یارڈ فورمین بیعت ہونا چاہتا ہے تو بہت اچھی بات ہے۔ ۶ نومبر کو بعد از نماز عشاء اسکو صوفی بدر دین طریقہ ذکر بتا دے گا۔ اور دو تسبیح درود شریف اوّل و آخر درمیان میں ایک تسبیح استغفار کی پانچوں وقت کی نماز اور گذشتہ گناہوں سے توبہ کروا دینا اس کے بعد جب خداوند کریم چاہے ملاقات ظاہری بھی کروا دیگا مگر زبانی ذکر بتا دینا انگلی نہ لگانا۔ ۶ نومبر بروز ہفتہ بعد نماز عشاء حلقہ میں بٹھا دینا۔ باقی میری طرف سے تمام احباب کو دعا سلام اور ذکر خوب کرو تمام درویش اولیاء اللہ کا مرتبہ اس ذکر سے بلند ہوتا ہے۔ ولایت، ابدالیت، قطبیت، غوثیت، صدیقت کے بلند مرتبہ پر پہنچنا بھی اسی ذکر پر منحصر ہے۔ خداوند کریم ہم سب کو اپنی رضا نصیب فرمائے ہم سے وہ کام کرائے جسمیں اسکی رضا اور ہماری بہتری ہووے اور اپنے پیارے حبیب ﷺ کی محبت عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۵

روزہ آدھی فقیری ہے کے بیان میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عزیزم محمد صدیق خوش رہو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ' خیریت موجود مطلوب احوال آنکہ تمھارا خط کافی دنوں کے بعد ملتا ہے اکثر کروڑ پڑا رہتا ہے ایک دو ہفتہ کے بعد جب دو خط ہو جائیں تو ملتا ہے خیر جب بھی ملے مگر اپنی حالت ضرور لکھتے رہا کرو اس میں بہتری حال ہے خداوند کریم ہم کو اس گندے ماحول سے نگاہ میں رکھے۔ اگر انسان خود گندہ نہ ہو اور خداوند کریم کا فضل شامل حال ہو تو گندہ ماحول کچھ اثر نہیں کرسکتا۔ یعنی نیکوں کو بروں کی صحبت کیا اثر کرے گی جب کہ آنکھ جیسی نازک چیز کو بھوؤں کے بال نقصان نہیں پہنچا سکتے حالانکہ قریب تر ہیں مگر خدا کی رحمت کے بغیر یہ بات مشکل ہے۔ اس لئے تمھارے ساتھ میری دعا ہے یوں سمجھو کہ ہر وقت میرے ساتھ میرا مرشد ہے بعض مرتبہ پوشیدہ اور بعض مرتبہ ظاہر ہو جاتا ہے اس میں بھی راز ہے سب سے بڑی نصیحت یہ ہے کہ شریعت پر چلو جن کاموں کو شریعت نے حرام کیا ہے ان کو بھول جاؤ۔ دوسرے پیر طریقت کی محبت اپنی جان سے زائد رکھو بغیر اسکے راستہ مشکل ہے۔ پیر کی محبت میں ایسا ہونے لگے کہ میرے ہاتھ میرے مرشد کے ہاتھ ہیں اور میرے پاؤں میرے مرشد کے پاؤں ہیں۔ یہ ہے فنا فی الشیخ کا مرتبہ یہ اس راہ کا شروع ہے خواب میں دو فریق جو دیکھے ہیں وہ روح اور نفس کے دو لشکر تھے عقل روح کو مدد دیتی ہے اور چاہتی ہے کہ خداوند کریم کی رضا حاصل ہووے نفس کو شیطان مدد دیتا ہے اور چاہتا ہے کہ دوزخی ہو جائے اب

Marfat.com

دیکھیں کس کی ہار اور کس کی جیت ہوتی ہے۔ اس طرح سے خیال رکھو امید ہے کہ مقصود حاصل ہو جائیگا۔ روزہ آدھی فقیری ہے (الصوم نصف الطریقۃ) روزے سے نفسانی خواہشات مر جاتی ہیں دل میں صفائی ہو جائیگی تو امید ہے کہ ہر وقت ساتھ رہیں گے اور ابھی تم سے دنیا کے کام بھی لینے ہیں مرشد تو ہر وقت ساتھ ہوتا ہے مگر نفس پردہ ڈال دیتا ہے۔ ع جھلک تجن دے نور دی ایہہ ظالم تیرے تک آن نہ دیوے۔

یاد رکھو شریعت کی تابعداری اور مرشد کی محبت اور عشق کے بغیر کچھ حاصل نہیں۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ وہ آپ کو شریعت پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین میری طرف سے اور جملہ احباب کی طرف سے آپکو اور باقی جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

مکتوب نمبر ۱۶

انسان کے دل میں موجود باطنی کتوں کے علاج کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

عزیزم محمد صدیق (سلّم اللہ تعالےٰ) السلام علیکم! خیریت موجود و خیریت مطلوب احوال آنکہ خط ملا پڑھکر حالات مندرجہ سے اطلاع ملی۔ میں اس قابل کہاں کہ

Marfat.com

خواب میں زیارت ہووے اور میری زیارت سے کیا فائدہ اگر تمھاری ہمت بلند ہو گی اور کوشش وقسمت نے یاوری کی تو اچھے بزرگوں کی زیارتیں ہونگی ۔ پیر طریقت ایک روحانی طبیب ہوتا ہے اس لئے اس کی نصیحت مثل تریاق نافع ہے ۔لہذا اس پر عمل کرنا سرمایہ دو جہان ہے ۔عزیزم انسان کے دل میں چھ کتے رہتے ہیں غرور، شہوت ،غصہ، ریا ،حسد، نفاق جب تک انسان کے دل میں یہ کتے رہیں گے فرشتہ گذر نہیں سکتا کیونکہ جہاں پر کتا ہووے وہاں فرشتہ رحمت نہیں آتا ۔ پس جب فرشتہ دل میں داخل نہیں ہووے گا تو نور معرفت کون داخل کرے گا کیونکہ فرشتہ رحمت سے مراد ہے آدمی کے دل میں نور معرفت کا جلوہ فگن ہونا ۔ان تمام کتوں کو دل سے نکالنا واجب ہے ۔غرور وشہوت ہر جوان آدمی کے ساتھ ہیں ۔ یہ دونوں خصلتیں پر خطر ہیں جن سے ایمان کے سلب ہو جانے کا اندیشہ ہے ۔اس کا علاج ضروری ہے ۔ شہوت کا علاج اچھی صحبت بھوک اور عشق حقیقی ہے جو کہ شہوت کا نشان ختم کر دیتا ہے ۔اور غرور کا علاج اپنے آپ کو ہر انسان سے کم تر سمجھنا ہے ۔حتیٰ کہ خارش زدہ کتے سے بھی اپنے آپ کو بدتر جانے ۔اور اس پر اعتقاد کرے ۔ باقی سب خیریت ہے میری طرف سے آپ کو جملہ پیر بھائیوں کو السلام علیکم ۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۷

نفس اور شیطان کے دشمن ہونے اور انسان کے امانت اٹھانے کے بیان میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عزیزم محمد صدیق سلمہ اللہ تعالے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ خیریت موجود و مطلوب احوال آنکہ دو عدد خط ملے جواب میں تاخیر ہوئی بوجہ چند وجوہات کے اوّل جماعت میں گڑ بڑ اور بشیراں وغیرہ کے احوال کے متعلق محمد شفیع نے سب کچھ بتا دیا ہوگا نفس اور شیطان انسان کے دو زبردست دشمن ہیں۔ ان کے ساتھ مقابلہ مرتے دم تک کرنا ہے اسی کا نام امانت ہے جیسے کہ خداوند کریم کا ارشاد ہے قرآن پاک میں جس کا ترجمہ یہ ہے کہ امانت کو زمین پر پیش کیا اس نے انکار کر دیا اٹھانے سے پھر آسمانوں پر پھر پہاڑوں پر پھر باقی مخلوق پر الغرض سب نے امانت کے اٹھانے سے معذوری ظاہر کی پھر انسان پر پیش کیا یعنی انسانی روح سے استفسار کیا تو انسان نے اس امانت کے اٹھانے کا انعام پوچھا تو جواب ملا کہ امانت کو نبھاؤ گے تو تم کو جنت ملے گی۔ جس میں سوائے خوشی کے کبھی غم نہ ہوگا، جوانی ختم نہ ہوگی، بڑھاپا آئے گا نہیں، نہ ہی موت آئے گی۔ ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہو گے ورنہ بصورت دیگر جہنم میں گرو گے تو انسان نے امانت کو اٹھالیا اب جب کہ اٹھالیا ہے تو تم غم مت کرو بلکہ مردانہ وار بہادری کے ساتھ ہر نفسانی خواہش اور شیطان سرکش کا مقابلہ کرو۔ اوّل پیر طریقت کی محبت اور اعتقاد، دوم شریعت کی مکمل اتباع، سوم دوامی ذکر

Marfat.com

جو کہ کسی وقت معاف نہیں ، پاخانے پیشاب کے وقت ، سوتے جاگتے ، پاکی ناپاکی کے وقت الغرض کسی وقت بھی معاف نہیں باقی سب خیریت ہے میری اور گھر والوں کی طرف سے آپ سب کو السلام علیکم ۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

مکتوب نمبر ۱۸

مرشد کی محبت اہم اور راہ کی ضروریات ہونے کے بیان میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا عزیزم محمد شفیع سلم اللہ تعالےٰ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! خیریت موجود و مطلوب احوال آنکہ جوابی لفافہ ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے ۔ خط کے مضمون سے محبت کی بو آتی ہے خداوند کریم محبت اور زیادہ عطا فرمائے جو کہ بادشاہ اور فقیر کو یکساں کر دیتی ہے ۔ محبت ہی ہے جو کہ گھر بار تخت تاج چھوڑ دیتی ہے ۔ محبت ہی ہے جو کہ دریا اور صحرا اور بیاباں میں گھماتی ہے ۔ محبت ہی ہے جو کہ ادنی اور امتی غلام کو سردار دو جہان سردار کائنات کے سینہ سے لگاتی ہے جس کے ذریعے بندہ ء ناپاک عالم پاک سے ، مخلوق خالق سے ، مرزوق رازق سے ، مملوک مالک سے ، مخدوم

Marfat.com

خادم سے اور متبوع تابع سے مل جاتا ہے۔

؎ بھلی چیز ہے بری چیز ہے محبت　　پر یہ محبت بڑے کام کی چیز ہے

اگر محبت نہ ہوتی تو کسی کو وصل خداوندی نصیب نہ ہوتا۔ کیونکہ محبت دونوں کو ایک دوسرے میں فناہ کر دیتی ہے۔

؎ من تو شدم تو من شدی　　من تن شدم تو جان شدی
تا کس نہ گوید بعد ازاں　　من دیگرم تو دیگری

کا مضمون اس کا مصداق ہے۔ راہ طریقت میں مرشد کی محبت ایک اہم اور راہ کی ضروریات میں سے ہے۔ جس کے بغیر لقاء خداوندی متجلّٰی نہیں۔ اپنی آنکھ اور دل میں سوائے تصویر مرشد کے دوسری چیز کی گنجائش نہ ہووے۔ حتیٰ کہ نمازوں میں اپنا مسجود اور شیشہ میں اور ہر چیز میں اسی کا نظارہ کرے جب نوبت یہاں تک پہنچے تو اس راہ کا پہلا قدم حاصل ہوا۔ باقی معاملہ اہم ہے۔ خداوند کریم تم کو اس راہ میں محبت اور معرفت سے مالا مال کرے دنیا میں بھی ظاہری دولت سے مالا مال کرے اور میں امید کرتا ہوں اگر ان میری نصائح پر عمل پیرا ہوگے تو دنیا کی دولت تمھارے قدم چومے گی۔ مخلوق کے اندر عزت کا تاج سر پر رکھا جائے گا آخرت میں جنت کے اعلیٰ مراتب پر فائض کیا جائے گا۔ اور یہ ہے جس کا وعدہ کیا ہے میرے رب نے اور میں جھوٹ نہیں کہتا اگر شیطان کا راستہ اختیار کیا تو الٹ ہو جائے گا خداوند کریم پناہ میں رکھے۔ جنازے سے مراد نفس کا جنازہ ہے کاش نفس مر جاوے تو کیا اچھا ہووے جب درجہ بلند ہو جائے گا تو مرشد بھی بات کرے گا اور ہدایت بھی دے گا اور باطن کے راز بھی بتائے گا گھبرایا نہیں کرتے۔ اگر تمھارا عقیدہ قائم ہے تو کوئی فکر نہ کرو ہر آٹھویں دن اپنی حالت کا خط لکھتے رہا کرو۔ میں نے اپنی بیعت سے تم کو علیحدہ نہیں

Marfat.com

کیا صرف تمھارے خط کا جواب دیا ہے جو کہ آپ نے ملتانی زبان کا مقولہ ع دوا کھیوں وچ مولا لکھا تھا۔ اپنی دولت جسکو مرضی لٹایا کر وخواہ پیر ہو یا مولوی یا دنیا دار مگر دل ہمارے لئے لٹاؤ یعنی خالی کر دو ہم کو دل چاہیے نہ کہ دولت۔

ے مرشد وسدائے کوہاں تے مینوں دِسے نیڑے ہُو

کی ہویا بت اوہلے ہویا پر اوہ وَسّے وِچ میرے ہُو

یہ خط اس کو دکھا دینا جب تم نے ہماری بیعت قبول کر لی ہے تو یہ قائم قیامت رہے گی دوسری جگہ ہم نہیں جانے دیں گے ورنہ جا کر دیکھو کوئی ہم سے طاقت ور نہ ہوگا بلکہ مبارک ہو تم کو بغیر دیکھے بیعت کرنا پختہ یقین کی علامت ہے۔ محمد حنیف سرگودھا والے کی طرف سے اور تمھارے تمام پیر بھائیوں کی طرف سے دعا سلام۔

ے صادق ہوں اپنے قول کا سچا خدا گواہ

مانا کہ جھوٹ بولنے کی عادت نہیں مجھے

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

مکتوب نمبر ۱۹

گناہوں کو یاد کرکے رونے اور مرشد کے تصور کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم محمد شفیع سلمہ اللہ تعالےٰ السلام علیکم طالب خیریت بخیریت احوال آنکہ جوابی

Marfat.com

لفافہ ۲۷ مئی کا لکھا ہوا ۹ جون کو موصول ہوا۔ خط کو دیر ہوگئی کوئی بات نہیں کام میں دیر ہو جاتی ہے معافی ہے گھبرانا نہیں رونا آنا بہت اچھی بات ہے۔ یہ رونا ہمارے آباؤ اجداد خصوصاً آدم علیہ السلام کی وراثت ہے۔ آدم علیہ السلام نے بھی غلطی کی گندم کا دانہ بغیر حکم کے کھا لیا شیطان نے بھی غلطی کی سجدہ نہ کیا مگر آدم علیہ السلام مقبول ہوئے ان کی خطا معاف ہوگئی اور شیطان مردود کیا گیا کیونکہ رونے کی وجہ سے آدم علیہ السلام نے غلطی کر کے زمین پر آ کر رونا شروع کیا۔ حتیٰ کہ تین سو برس تک سراندیپ کی وادی میں روتے رہے آپ کے مبارک آنسوؤں سے لونگ، دارچینی، غلغل، جائفل جیسے خوشبودار درخت اگائے گئے حدیث میں لکھا ہے کہ اگر جہان کا رونا اور آدم علیہ السلام کے رونے کو ترازو کے مخالف پلڑے میں ڈالا جائے تو آدم علیہ السلام کا رونا وزنی ہو جائے۔

؎ اے دریغا اشک من دریا بودی　　　تا نثارِ دلبرِ زیبا بودی

ترجمہ:۔ اے کاش کہ میرے آنسو دریا کے برابر ہوں تا کہ محبوب پر قربان کروں

؎ تا نہ گرید ابر گے خندہ چمن　　　تا نہ گرید طفل گے جوشد لبن

ترجمہ:۔ یعنی جب تک بادل نہ روئے فصل باغ نہیں ہنستے اور جب تک بچہ نہ روئے ماں کے تن سے دودھ جوش نہیں مارتا۔

نالہء مومن مے داریم دوست　　　خوش مے آید مرا آوازِ اوست

ترجمہ:۔ یعنی مومن کا رونا مجھے پسند ہے اس کی آرزو پیاری لگتی ہے اسی واسطے اس کو تکلیف میں مبتلا رکھتا ہوں تا کہ روتا رہے۔ الغرض گناہوں کو یاد کر کے رونا بہت اچھی بات ہے اس لئے پہلا انعام مرید کو جو دیتے ہیں تو یہی رونا ہے۔ اس گریہ زاری سے اس کے دل کی صفائی ہوتی ہے اس کے بعد رحمت کے پانی سے سیراب

Marfat.com

کرتے ہیں اور محبت اور معرفت کا بیج ڈالتے ہیں۔

ہائے پہنچوں میں کس طرح یار تک　　راہ میں ہیں پرخطر کوہ اور غار

ابھی مطلوب دور ہے کام کئے جاؤ کوشش کرو تا کہ تمام باتیں مراقبے میں بیٹھے بیٹھے دیکھو۔ یہ تب ہوگا جب صبح سے بیٹھ کر شام اور شام کو بیٹھ کر صبح کر دی کسی کام میں گپیں ہانکنے میں نہیں۔ مولا پاک کے ذکر میں اور مرشد کے تصور میں اور فیض آنے کے انتظار میں۔ یقیناً جو جال لگاتا ہے بیٹھا رہتا ہے کوئی مچھلی آن کر پھنس جاتی ہے گر صبح سے شام تک جال لگائے تو کچھ نہ کچھ ضرور پھنس ہی جائے گا۔ نماز تمام مولوی بھی پڑھتے ہیں مرشد بھی پڑھتے ہیں، مگر فرق ہے مرشد کی نماز محبت اور معرفت کی چاشنی رکھتی ہے۔ خشک مولوی کی بتائی ہوئی نماز چھوٹ جاتی ہے۔ مرشد کی نماز دل میں گھر کر کے بیٹھ جاتی ہے چھوڑنے سے چھوٹتی نہیں۔ ٹھیک ہے اگر کپڑے کو رنگ کچا دیا جائے تو اتر جائے گا اگر کاڑھ کر دیا جائے تو کپڑے کے ساتھ ہی ختم ہوتا ہے۔ باقی میری طرف سے اور تمام جماعت کی طرف سے آپکو اور حمید کو دعا سلام۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۲۰

آدمی کی دنیا میں جس کے ساتھ محبت ہے قیامت میں اس کے ساتھ ہو گا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

میرے پیارے عزیز ولی محمد (سلم اللہ تعالیٰ) السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ ! تمھارا خط ملا پڑھ کر دل کو فرحت حاصل ہوئی۔ اے میرے عزیز جس قدر تم کو مجھ سے محبت ہے اسی قدر مجھے بھی تم سے ہے۔

یقین جانو ع عشق اوّل در دل معشوق پیدا مے شود کا مقولہ اس بات پر ناطق ہے۔ تمھارے خط کا جواب لکھا نہیں جا سکتا مگر مختصر لکھتا ہوں اگر تمھاری محبت ایسی ہی رہی جس طرح سے ہے تو یوں ہوگا المرءُ مع من احب له' یعنی آدمی قیامت کو بھی اسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ اسے دنیا میں محبت ہوگی۔ پھر وہاں ہمیشہ ہمیشہ کیلئے اپنے پروردگار کے دیدار اور انبیاء علیہ السلام اور اولیاء اکرام کی مجالس رکھتا ہے آمین ثم آمین۔ دعا کرتے رہنا چاہیے اے اللہ ہمیں ہدایت دینے کے بعد گمراہ نہ کر دینا۔ باقی سب خیریت ہے۔ عزیزہ مریم کی شادی چک نمبر 90ML میں مورخہ 10 اکتوبر 1968 بروز جمعرات مقرر کی گئی ہے۔ تمام مریدوں اور پیر بھائیوں کو دعوت دی جاتی ہے۔ آپ اور جملہ احباب کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۲۱

ہمیشہ سچ بولنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

الحمد للہ و کفٰی و سلٰم '' علٰی عبداہ الذین اصطفٰی اما بعد

عزیزم محمد حنیف اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی عزت اور بھلائی نصیب کرے آمین۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ معافی نامہ کا لفافہ ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے جب تم نے غلطی مان لی تو تم کو معافی ہے آئندہ خیال رکھنا۔

۱۔ جھوٹ نہ بولو جو بات ہو سچ ظاہر کر دیا در کھو جس سے جس قدر محبت زیادہ ہوتی ہے اس کے ساتھ غصہ بھی زیادہ ہوتا ہے اور دل میں یہ خیال آجاتا ہے کہ جب جماعت کے پہلے اور پڑھے لکھے مریدوں کا یہ حال ہو تو دوسروں پر کیا اثر پڑے گا۔ ناراض ہونے سے صرف مقصد سمجھانا ہوتا ہے کیونکہ مرشد ہادی اور پیشوا ہوتا ہے۔ اگر مرشد مرید کی غلطی کو نظر انداز کرتا رہے اور سمجھائے نہیں تو خیانت کرنے والا ہوتا ہے بلکہ خدا اور رسول کی درگاہ سے حکم ہوتا ہے کہ مرید کو ایسا ایسا تنگ کر دیا سختی کرو تو مرشد بعض مرتبہ بلا وجہ بھی سختی کرتا ہے تاکہ اس کا نفس ذلیل ہو جائے اور خدا کا وصال نصیب ہو جائے لیکن تمہاری تو صریح غلطی تھی اور خواہ کچھ بھی تھا مگر تم نے میرے منہ پر جھوٹ بولا کہ میں نے اس مضمون کا خط نہیں ڈالا۔ افسوس تمہارے حال پر مجھے جھوٹا بناتے ہو کہ میں نے جھوٹ نہیں کہا خیر جو ہوا سو معاف کر دیا آئندہ خیال رکھو۔ اللہ پاک سے دعا کرتا ہوں کہ مجھے اور تم کو سیدھے راستے کی تلقین کرے ہم

Marfat.com

سے وہ کام کروائے جس میں اللہ راضی ہو آمین ثم آمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین

باقی تازی بات یہ ہے کہ چک 109 سے ایک نیا مرید ہوا اور پندرہ آدمی سمہ سٹہ اور خانیوال سے مرید ہوئے جب یہ عاجز سمہ سٹہ گیا تو سینکڑوں کی تعداد میں مخلوق جمع تھی سب کے ہاتھ میں پھولوں کے ہار تھے سب نے مصافحہ کیا اور گلے ملے اسی طرح سے خانقاہ شریف محکم دین میں ہوا اسی طرح سے خانیوال میں بلکہ خانیوال میں پانچ ہزار کا مجمع تھا اور پھولوں میں گویا ڈھک دیا اور نعرے لگاتے ہوئے محمد شفیع کے مکان پر پہنچے وہاں لاؤڈ سپیکر، خیمہ جات اور نعت خوانوں کا انتظام تھا پھر سیالکوٹ گئے پھر واپس آگئے یہ سب اس مولا پاک کا کرم ہے ورنہ میں کچھ بھی نہیں (جلدی خط اسلئے ڈالا ہے کہ تم گھبراؤ نہیں میں نے معاف کر دیا ہے)

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

مکتوب نمبر ۲۲

دنیا اور آخرت کا ساتھ نصیب ہونے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا جناب محمد شفیع صاحب اللہ پاک آپکو دونوں جہان کی بھلائی نصیب فرمائے السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ لفافہ ملا پڑھکر حالات مندرجہ سے اطلاع ملی جو دو باتیں آپ

Marfat.com

نے لکھی ہیں کہ ان کا سوال ہے۔

ا۔ 90 چک سے نہ جانا

۲ مرشد کی معیت

تو بات یہ نہیں ہے بلکہ یہ امر من جانب اللہ ہے بلکہ یہاں تک معلوم ہو رہا ہے جب تک تم اس چک میں ہو انشاء اللہ خیریت رہے گی پھر جب تک تمھارا کوئی خلیفہ رہے گا پھر بھی قدرے خیریت کی امید ہے لیکن جب خلیفہ بھی یہاں سے چلا جائیگا تو پھر یہاں کے حالات نازک ہیں واللہ واعلم بالصواب۔ یہ تو امرالٰہی ہے اس کی مرضی جو بھی ہو۔ ہاں البتہ سوال نمبر۲ کے متعلق میں بھی دعا کرتا ہوں آپ بھی کریں تاکہ دنیا اور آخرت کا ساتھ نصیب ہو جائے آمین ثم آمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین باقی منظور حسین چارج مین کا خط بذریعہ محمد اسلم بھی آیا تھا اس کو بھی خط ڈال دیا گیا ہے محمد شفیع چارج مین کے لئے دعا کی گئی ہے اللہ پاک قبول فرمائے آمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین۔ باقی اس سے قبل ایک عدد خط ملک صاحب کے پتہ پر آپکو ڈالا تھا امید ہے کہ مل گیا ہوگا۔

باقی سب خیریت ہے میری طرف سے اور جملہ احباب کی طرف سے آپکو اور تمام جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۲۳

بزرگان دین کے خطوط پڑھنے اور علم ، عمل اور اخلاص کے بیان میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم محمد شفیع خداوند کریم آپکو اپنی رشد و ہدایت کیلئے خاص فرمائے آمین ثم آمین السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ جوابی لفافہ ملا حالات معلوم ہوئے بلکہ تمھارا خط جماعت کو پڑھ کر سنا دیا اسی طرح سے بزرگان دین کرتے آئے ہیں اور میرے پیر صاحب کے خطوط میرے دادا پیر صاحب پڑھ کر جماعت کو سناتے تھے تو ان کو اور شوق پیدا ہوتا تھا۔ اپنی جماعت میں جو لوگ آپ کے اوپر اعتقاد رکھتے ہوں اگر ان کو بتا دو تو انشاء اللہ تعالےٰ آپ کے کام میں فرق نہیں آئے گا مگر جو بدعقیدہ ہوں ان کو ہرگز نہ بتانا کوئی خواب یا حال مراقبہ کچھ نہ بتانا یاد رکھو اگر آپ کی ہدایت سے ایک گنہگار بھی راہ راست پر آ گیا تو آپ کی بخشش کا ذریعہ بن جائے گا۔ اپنی تمام ہمت اور کوشش ساری اس بات پر لگا دو کہ کوئی کام خلاف شرع تم سے سرزد نہ ہو اور جس کام کو تم خود کرتے ہو وہی عمل دوسرے کو نہایت جدو جہد کے ساتھ بتاؤ اور تبلیغ کرو۔ اللہ پاک قرآن پاک میں فرماتا ہے

ترجمہ:۔ اس سے بڑھ کر اور کس کی بات اچھی ثابت ہوسکتی ہے جو کہ خود بھی عمل کرے اور دوسروں کو بھی ہدایت دے۔ یاد رکھو جو عمل خود نہیں کرتے اگر دوسروں

Marfat.com

کو کہو گے تو ہرگز ہرگز اثر نہ ہوگا اور جب خود عمل کرو گے بشرطیکہ اخلاص بھی ہو تب دوسرے پر اثر ہوگا کیونکہ دین کا دارومدار تین چیزوں علم، عمل اور اخلاص پر ہے۔ علم سے مراد جاننا عمل سے مراد کرنا اور اخلاص سے مراد محض اللہ یا رسول یا مرشد کی رضا کیلئے کرنا ہے۔ کیونکہ مرشد کی محبت درحقیقت خدا کی یا رسول کی محبت ہے۔ تذکرۃ اولیاء میں لکھا ہے کہ اس وقت تک مرید مرید کہلانے کا حق دار نہیں جب تک خدا سے زیادہ مرشد کا تابعدار نہ ہو جائے۔ اے میرے عزیز بظاہر تو یہ قول خلاف شریعت ہے مگر درحقیقت یہ قول ایمان کی حقیقت ہے ورنہ جو مرید باوجود مرید ہو جانے کے خدا سے زیادہ محبت کا دعویٰ رکھتا ہے تو درحقیقت اس مرید کا درجہ اس بوڑھی عورت کی طرح ہے جو کہ کبھی خدا سے دعا کرتی ہے کہ یاالٰہی میرے بیٹے کی شادی ہو جائے اور کبھی کسی قبر سے یہی درخواست کرتی ہے اور کبھی میلاد کر کے نبی ﷺ سے دعا کرتی ہے لیکن اعتقاد پختہ کسی پر نہیں ہے۔ آپکو جس قدر محبت مرشد سے ہے جان لو اتنی ہی خدا سے ہے ع رکھ دل وچ خوب تسلا بن مرشد نیئیں اللہ عاقل کیلئے اشارہ ہی کافی ہے مگر کسی بے وقوف مبتدی کے سامنے ایسی باتیں نہ کرنا ورنہ اس کی گمراہی اور آپکی بے عزتی کا خطرہ ہے۔ فقط میری اور جملہ احباب کی طرف سے السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۲۴

دنیا آخرت کی کھیتی ہے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

برخوردار عزیزم محمد شفیع (سلم اللہ تعالےٰ) السلام علیکم خیریت موجود ومطلوب احوال آنکہ دو عدد خطوط پے در پے وصول ہوئے ہیں بوجہ بیماری خطوط کے جواب دینے سے قاصر رہا۔ اب قدرے افاقہ ہونے پر جواب لکھ رہا ہوں۔ محمد صدیق بمعہ پیر بھائیوں کے پہنچے حلقہ ہوا حالت اچھی تھی تمھارے لئے جو حکم ہے وہی کرو۔ جس کیلئے عزت لکھ دی ہے اس کیلئے ہر جگہ عزت ہے۔ خداوند کریم سے یہاں بھی آپ جائیں بہتری کی دعا مانگتا ہوں۔ محمد رفیق پرسوں تک شاید آپ کے پاس خانیوال آئے وہاں سے رینالہ خورد جائے۔ یہاں پر پیر صاحب کے لڑکے کا پتہ لائے۔ دوکانداری کا خواب بے معنی نہیں ہوسکتا اس سے مراد آخرت کی تجارت ہے جو کہ نیک اعمال پر منحصر ہے۔

حدیث:۔ الدنیا مزرۃ الاخرۃ ترجمہ:۔ دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔

اس معنی پر ناطق ہے قرآن'' یَرْجُوْنَ تِجَارَۃً لَّنْ تَبُوْر

ترجمہ:۔ مومن ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی زوال پذیر نہ ہوگی اس مطلب کی شاہد ہے۔ ہر وقت ہر سانس ہر حال میں ذکر خداوندی کرو اور مرشد کو ہر وقت اپنے قلب کے اندر حاضر و ناظر جانو۔ یہ طریقت کا دروازہ ہے۔ اس کے بغیر منزل

Marfat.com

حاصل ہونا مشکل ہے مرشد کا تصور ایک رحمت عظیم ہے ع ذکر سے بہتر ہے سایہ پیر کا۔حرام اشیاء سے پرہیز کرو۔توبہ کرنے کے بعد حرام اشیاء کو اختیار کرنا گویا آگ میں جل جانا ہے۔فی الحال آپ کی حالت بہتر ہے۔خداوند کریم سے بہتری کی دعا ہے۔بیوی بچوں کے حقوق جو تم پر فرض ہیں ان کو نبھاؤ۔چھوٹے بھائیوں سے نرمی کا سلوک کرو۔

؎ کرو مہربانی تم اہل زمین پر خدا مہربان ہوگا عرشِ بریں پر

عشق کی دیوانگی اگر چاہتے ہو تو ہر وقت ذکر کرو اور تصور مرشد میں فانی ہو کر ایسے منہمک ہو جاؤ گویا ایک جان ہے۔جب ایسا ہو تو ہر چیز میں ہر جگہ ہر حال خواب اور بیداری میں سوائے مرشد کے کچھ نظر نہ آئے تو عشق کا پہلا قدم نصیب ہو گیا اور معرفت کی دہلیز حاصل ہو گئی۔یہی چیز قیامت کے دن المرءُ مع من احب له' آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ محبت ہوگی کے مطابق ظہور کر کے اولیاء اللہ کی ہم نشینی کروا دے گی۔سبحان اللہ کیا ہی اچھی چیز ہے محبت جس نے ہم ادنیٰ گناہ گاروں کو محبوب اولیاء کا ہم نشین بنا دیا۔اس جہان میں بھی اور اس جہان میں بھی۔میری طرف سے اور جملہ احباب کی طرف سے آپ کو اور ملنے والوں کو دعا سلام۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۲۵

شریعت کو کرامت پر فوقیت کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

برخوردار عزیزم محمد صدیق سلم اللہ تعالیٰ السلام علیکم خیریت موجود خیریت مطلوب احوال آنکہ خط ملا پڑھ کر حالات سے اطلاع ملی۔ خداوند کریم سے دعا کرتا ہوں کہ ہم سب کو سیدھے راستے کی تلقین فرمائے اور شریعت پر استقامت عطا فرمائے۔ کیونکہ استقامت کرامت پر فوقیت رکھتی ہے۔ بندہ چاہتا ہے کرامت اور خداوند کریم چاہتا ہے استقامت بندہ کو چاہیے کہ خداوند کریم کے ارادہ کو اپنا ارادہ جانے اور اس کے ارادے کے ماتحت زندگی بسر کرے۔ کرامت سے مراد شرف و بزرگی ہے۔ اور استقامت سے مراد شریعت حقہ کی پوری پوری تابعداری ہے جو کہ کسی حالت میں چھوٹنی جائز نہیں۔ بلکہ شریعت سے سرمو تجاوز نہ کرے اور یہ اعمال شریعہ اس وقت تک بجالانا ہے تاوقتیکہ قفس عنصری سے طائر روح پرواز کر جائے۔

چنانچہ حضرت مجدد الف ثانیؒ کا فرمان ہے کہ اے الٰہی ہم راضی ہیں کہ تمام کشف و کرامت ہم سے سلب ہو جائے اور شریعت کی تابعداری اس کے عوض تو ہم کو بطور استقامت نصیب کرے اور ہم راضی نہیں ہیں کہ تمام خوارق و کرامت و کشوف عطا فرمائے اور شریعت کی تابعداری ہم سے سلب کرے۔ بلکہ ایک وقت کی نماز قضا کرا دے ہم اس سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔ باقی خاندان والوں نے شریعت کو پوست یعنی نقل اور طریقت حقیقت کو مغز یعنی اصل خیال کیا ہے برخلاف خاندان نقشبند یہ کے کہ انہوں نے شریعت کو دودھ یعنی اصل اور طریقت حقیقت کو مکھن یعنی اس کا ثمر بلکہ

Marfat.com

خادم خیال کیا ہے ظاہر ہے کہ مکھن دودھ کے بغیر ہرگز نہیں بن سکتا البتہ دودھ مکھن کے بغیر فائدہ دیتا ہے جیسا کہ ظاہر ہے۔ خداوند کریم ہم کو شریعت پر مکمل طور پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین۔ باقی جو آدمی نیا مسمی غلام حسین بیعت ہونے کو لکھا تھا اس کا کوئی حال خط میں نہیں لکھا۔ واپسی ڈاک میں اس کا حال لکھنا میری اور جملہ احباب کی طرف سے تم کو اور تمام جماعت کو دعا سلام۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

مکتوب نمبر ۲۶

اللہ تعالیٰ کی راہ میں پریشانیاں آنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا برخوردار عزیز محمد صدیق (سلم اللہ تعالےٰ) السلام علیکم خیریت موجود ومطلوب احوال آنکہ خط ملا پڑھ کر حالات مندرجہ سے اطلاع ملی پریشانی جو خداوند کریم کی راہ میں حاصل ہووے تو بہت ہی مبارک ہے۔ وہ قطرہ پسینہ کا جو خدا کی راہ میں نکلے بہت ہی عزیز ہے تو وہ قطرہ خون جو اس کے نام پر نکلے کتنا اچھا ہوگا۔ لیکن اس قطرہ خون سے بہتر جو خدا کے نام پر نکلے اس طالب علم کا علم ہے جو کہ دین کی راہ میں تکلیف برداشت کرے اور صرف اس لئے عربی، فارسی، انگریزی الغرض تمام

Marfat.com

دنیاوی علوم حاصل کرے کہ اس علم کے ذریعے سے نااہل لوگوں کو دین کی طرف مائل کروں اور اپنے علم کے ذریعے سے عقل و دماغ کے زور سے چند انگریزی طرز کے بے وقوفوں کو راہ دکھاؤں جو کہ صرف دنیاوی طمع کی خاطر علم پڑھتے ہیں۔ اور محض اس لئے دنیا میں جیتے ہیں تاکہ کھائیں اڑائیں۔ اگر یہی مقصد مسلمان کا ہے تو کافر اور مومن میں فرق کیا ہے۔ الغرض مومن وہ ہے کہ علم سیکھے اور لوگوں کو اس علم کے ذریعے دین محمدی ﷺ کی طرف راہنمائی کرے۔ اگر اس طریقے سے علم حاصل کرے تو وہ علم شہیدوں کے خون سے بہتر ہے واللہ اعلم بالصواب۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

مکتوب نمبر ۲۷

اسلام کی غربت کے زمانہ میں سنت پر عمل کرنے اور جہاد اصغر اور اکبر کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

نحمدہ و نصلّی علیٰ رسولہٖ

برخوردار عزیز باتمیز محمد صدیق (سلم اللہ تعالےٰ) السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ خیریت موجود خیریت مطلوب احوال آنکہ لفافہ ملا پڑھ کر حالات مندرجہ سے اطلاع ملی جو نیا پیر بھائی بننے کے متعلق لکھا ہے تو بڑی اچھی بات ہے اگر کوئی نیکی کا راستہ

Marfat.com

اس زمانے میں جوکہ اسلام کی غربت کا زمانہ ہے حاصل کرے تو زہے قسمت ونصیب کیونکہ سپاہی لڑائی کے موقع پر تھوڑی سی بہادری بھی دکھائیں تو بہت جلد ترقی حاصل کرتے ہیں۔ اور جلدی عہدہ دار ہو جاتے ہیں اور بجائے اسکے دوسرے مواقع میں برسوں تک کام کرتے رہیں تو بھی اتنی ترقی نہیں ہوسکتی۔ پس اس زمانہ میں بھی جب کہ حضور سرور کائنات نے فرمایا ہے کہ آدمی صبح کو مومن اور شام کو کافر، شام کو مومن اور صبح کو کافر ہونے کی حالت میں اٹھے گا۔ اس زمانہ میں تھوڑا سا بھی تردد جو کہ شریعت کی خاطر کیا جائے بہت بڑا اعتبار پیدا کر لیتا ہے۔ حتیٰ کہ ایک سنت پر عمل کرنے سے سو شہیدوں کا ثواب اس زمانہ میں ہے۔ جب سنت پر عمل کرنے سے ہ اجر ہے تم فرض پر گامزن ہونے کا کیا اثر ہوگا۔ ہمت کو بلند رکھنا چاہیے اور کام کرنا چاہیے نفس اور شیطان انسان کے بڑے ہی خطرناک دشمن ہیں ان سے جہاد کرنا جہاد اکبر ہے یعنی بڑا جہاد ہے دوسرا جہاد جو کفار سے جنگ کرنا ہے اس کو حضور ﷺ نے جہاد اصغر یعنی چھوٹا جہاد فرمایا پس جب یہ جہاد چھوٹا ہے تو شہادت بھی چھوٹی، درجہ بھی چھوٹا اور بڑے جہاد میں شہادت بھی بڑی اور درجہ بھی بڑا ہے۔ حتیٰ کہ اگر اس کے مقابلے میں بھاگ کھڑا ہو تو گناہ بھی بڑا ہوگا جو کہ نا قابل معافی ہوگا۔ خداوند کریم ہم سب کو نفس و شیطان پر قابو عطا فرمائے۔ باقی غلام حسین کو اتوار ۲۹ مئی ۱۹۶۶ء کو بعد نماز عشاء بٹھالینا طریقہ محمد شفیع سمجھا دیوے۔ اور ایک شجرہ شریف دے دینا خدا کا شکر ہے کہ محمد شفیع اور محمد صدیق کو بندہ نے اچھی حالت میں دیکھا ہے گویا قلب مثل آئینہ کے دیکھا مگر پاکستانی آئینہ کی طرح؛ خدا زیادہ ترقی دیوے۔ مگر تمھاری حالت گری ہوئی دیکھی اسلئے اطلاعاً لکھا گیا ہے تاکہ تم اپنی اغلاط و سکنات پر قابو حاصل کرو اور دوبارہ توبہ کر کے شریعت پر گامزن ہو جاؤ۔

Marfat.com

؎ مرشد وسدا ئے کوہاں تے مینوں دِ سّے نیڑے ہو
کی ہو یا بت اوبلے ہو یا پراوہ وسدا وچ میرے ہو

پاکستانی شیشہ ولایتی شیشہ کی نسبت میلا ہوتا ہے خدا کرے کہ ان کے قلوب مثل شیشہ ولایتی کے ہو جائیں بلکہ اس سے بھی عروج حاصل کر کے مثل قمر آفتاب یا اس سے بھی زیادہ ترقی کریں آمین ثم آمین۔ خداوند کریم کے نزدیک مخلوق، مرید یکساں ہیں مگر مقصد جدا جدا ہیں۔ محنت جدا جدا۔

؎ ہم تو مائل بہ کرم ہیں کوئی سائل ہی نہیں
راہ دکھلائیں کسے کوئی رہرو منزل ہی نہیں

کاش کہ ہم خداوند کریم کے حکم کو ماننے لگ جائیں اور شریعت کے مطابق ہر نقل وحرکت کرنے لگیں اگر ہم نے خداوند کریم کی نافرمانی کرنی ہو تو ہمارا وجود ہی ختم ہو جائے یہ کیا زندگی ہے کہ بندہ مولا کی زمین پر، اسکے سامنے، اسکا رزق کھا کر اسکی نافرمانی کرے۔ اگر ہم غور کریں تو ہم کو اپنے اعمال نامے میں گناہ ہی گناہ نظر آئیں گے۔

؎ عدل کریں تے پکڑیا جاواں فضل کریں تے چھٹکارا

ہر وقت اس سے فضل مانگو اور اس خطرناک دور میں داخل ہو کر خارج نہ ہو۔ میری دعا ہے کہ تم سب کو خداوند کریم اپنی اور اپنے پیارے محبوب ﷺ کی محبت، شریعت پر چلنے کی توفیق دیوے، دین اور دنیا میں بہتری کرے۔ آمین ثم آمین۔ میری اور جملہ احباب کی طرف سے آپ کو اور باقی جماعت کو دعا سلام۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۲۸

طریقت صرف ادب ہے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم محمد حنیف (سلم اللہ تعالےٰ) السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ احوال آنکہ جوابی لفافہ ملا حال معلوم ہوا میری طرف سے آپ کو معافی ہے کوئی وہم نہ کرو آئندہ کے لئے خیال رکھو۔ کیونکہ کسی نے کہا ہے:۔

ے از خدا خواہم توفیق ادب بے ادب محروم ماند از فضل رب

ترجمہ:۔ خدا سے ادب کی توفیق مانگتا ہوں بے ادب خدا کے فضل سے محروم ہے باادب بانصیب بے ادب بے نصیب۔ الطریقۃ کُلُّہٗ ادب یعنی طریقت صرف ادب کا ہی نام ہے۔ اے میرے عزیز چند کلمات لکھے جاتے ہیں غور سے سنو حضور اکرم ﷺ کی حدیث ہے کہ شریعت ایک درخت ہے طریقت اس کی شاخیں ہیں یعنی ٹہنیاں ہیں حقیقت اس کے پتے ہیں معرفت اس کا پھل ہے اور قرآن ان سب کا جامع ہے۔ جس نے شریعت کو کامل کیا اس نے درخت کو حاصل کیا جس نے درخت کو بھی حاصل کیا اور شاخوں کو بھی اس کو دو درجے ملے جس نے ٹہنیوں کو بھی حاصل کیا اس کو تین درجے جس نے اس کا پھل بھی کھایا اس کو چار درجے مل گئے آپ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ابھی تک آپ نے کمالات شریعت کو پورا نہیں کیا ہے اس میں خامی ہے تو طریقت اور حقیقت نیز معرفت کا کیا بیان ہو سکے۔ شریعت کی کتابوں میں ہے جس نے اپنے استاد کی ہتک کی وہ کافر ہو کر مرے گا جس نے باطنی استاد یعنی

Marfat.com

مرشد کی بے ادبی کی وہ کافر بے ایمان اور مردود ہوگا۔ حضرت مجدد صاحبؒ کا درجہ اپنے پیر سے بہت بڑا تھا مگر جب پتہ لگتا کہ مرشد بلاتا ہے تو آپ کا رنگ فق ہو جاتا تھا اور بدن پر رعشہ پڑ جاتا تھا اگر باوجود مرشد کی ناراضگی کے پھر بھی کوئی انوارات باقی رہ جائیں تو وہ استدراج یعنی شیطانی علوم ہیں جس کا خسارہ کے سوا اور کوئی فائدہ نہیں ہے۔ باقی سب خیریت ہے سالانہ حلقہ ماہ مارچ کی دوسری جمعرات ہے اس کا خیال رکھنا اس میں کسی مرید کو معافی نہیں ہے کہ نہ آئے۔ باقی جمعراتیں اور ماہواری جمعرات کے لئے پابندی نہیں ہے میری اور یہاں کی جماعت کی طرف سے السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

مکتوب نمبر ۲۹

شیخ کامل کو احوال بتانے اور ہمیشہ کا ذکر حاصل کرنے کے بیان میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

السلام علیکم احوال آنکہ رحیم بخش کے خط میں رقعہ ملا پڑھکر حالات مندرجہ سے اطلاع پائی۔ دل کو خوشی ہوئی دیگر احوال یہ کہ آپ کا تھیلا اور کتاب مل گئی ہے کسی آتے

Marfat.com

جاتے کے ہاتھ روانہ کردوں گا۔ باقی تاکید یہ ہے کہ جو بھی خواب یا کیفیت ہووے خط میں لکھ کر ڈال دیا کرو کیونکہ بزرگان دین کا مقولہ ہے کہ جو مرید تین دن تک اپنے پیر کو اپنے احوال سے اگاہی نہ کرے تو خسارہ پانے والا ہوتا ہے۔ اس لئے کم ازکم ہفتہ عشرہ میں خط میں ذکر کی کیفیت لکھ دیا کرو۔ اس لئے بعض دفعہ شیطان بھی حصہ ملا لیتا ہے اس لئے ہر حال میں لکھ دینا چاہیے۔ تاکہ اس کی اصلاح ہو سکے۔ باقی غلام محمد کے ساتھ صلاح مشورہ رکھا کرو وہ عقلمند اور زمانہ ساز آدمی ہے ذکر اور مراقبہ میں اس کی صلاح لے لیا کرو۔ آج کل زمانہ بہت سادگی والے آدمی کو بیوقوف بناتا ہے۔ بڑے اچھے طریقے سے لوگوں کو دعوت وتبلیغ کرو۔ اگر ایک آدمی بھی تمھارے ذریعے سے ہدایت پر آجائے تو تمھاری بخشش کیلئے کافی ہے۔ نیز اگر ایک آدمی بھی تمھاری وجہ سے راہ راست پر آجائے تو تمھارے لئے اتنا درجہ ہے کہ ساری دنیا اور جو کچھ دنیا کے اندر ہے یہ سب کچھ اس کے مقابلے میں ہیچ ہے۔ تو پھر زیادہ آدمی ہدایت پا جائیں تو اس کا اندازہ کس طرح کیا جا سکتا ہے۔ واللہ واسع العلیم اللہ پاک وسعت اور علم والا ہے۔ بار بار تاکید ہے تم کو بھی غلام محمد اور رحیم بخش سب کو کہ ذکر پابندی سے کرو۔ اور ہر وقت ہر لحظہ بتائے ہوئے طریقے سے خیال رکھو صلوۃ ودائمون اسی مقام میں ہے۔

قرآن پاک فرماتا ہے:۔

اَلَّذِیْنَ هُمْ عَلٰی صَلٰوتِهِمْ دَائِمُوْنَ

ترجمہ:۔ جو لوگ ہمیشہ نماز میں رہتے ہیں اس سے مراد ہمیشہ کا ذکر ہے۔

نیز حدیث شریف میں ہے۔

Marfat.com

الانبیاءُ و الاولیاءُ یصلون فی قلوبھم دائمون

ترجمہ:۔یعنی انبیاء اور اولیاء اپنے دلوں میں ہمیشہ نماز پڑھتے ہیں۔

ع جو دم غافل سو دم کافر مرشد سبق پڑھایا ہو

میں سب کے حق میں دعا کرتا ہوں کہ خداوند کریم سب کے حال پر رحم کرے اور آخرت میں بہتری کرے۔آمین غلام محمد کا خط نہیں آیا اس کو کہنا کہ تمھارے خط کا انتظار ہے۔غلام محمد کے ساتھ صلاح مشورہ کر کے ہر کام کیا کرو اور جب تک بیعت نہ ہو جاوے کسی دوسرے آدمی کو ذکر میں شامل نہ کرو۔کیونکہ دنیا دار لوگ کئی قسم کے شگوفے تیار کرتے ہیں۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

مکتوب نمبر ۳۰

ذکر ذاکر اور ذاکر مذکور میں فناہ ہونے کے بیان میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد و ثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا عزیزم محمد حنیف اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی نصیب کرے آمین۔السلام علیکم لفافہ ملا حالات معلوم ہوئے۔احوال آنکہ اگر رخصت نہیں ملتی تو کوئی بات نہیں نہ آؤ۔یہاں کر رہے ہو وہیں اپنا ذکر و فکر کرتے جاؤ۔اے میرے عزیز ذکر سے

Marfat.com

مقصود یہ ہے کہ ذکر ذاکر میں اور ذاکر مذکور میں فنا ہو جائے۔ جب کلمہ طیبہ کا ذکر کرے تو خواہ زبانی خواہ سانس سے خواہ دل سے اس وقت یہ خیال کرے کہ زمین و آسمان میں اور تمام مخلوق اور میرا علم اور عقل سب محض لا ہیں یعنی کچھ نہیں اور جب الا اللہ کہے تو خیال کرے کہ ایک ذات اللہ پاک حاضر اور ناظر ہے ہر جگہ ہر مقام میں اس کا ظہور ہے گویا لا الہٰ کے وقت سب نیست اور فنا ہو جائے اور الا اللہ کے وقت اللہ ثابت اور باقی فنا ہو جائے اور ذکر سے گرمی پیدا ہوتی ہے اور طبیعت اچاٹ ہو جاتی ہے اس لئے دیوانگی کا خطرہ ہوتا ہے۔ جب کبھی ایسا موقع آ جائے اور دیوانگی اور اداسی چھانے لگے تو درود شریف کی کثرت کرنی چاہیے اور روٹی پیٹ بھر کر کھانی چاہیے اور ذکر تھوڑا کرنا چاہیے اور رات کو خوب سونا چاہیے اور خدا سے پناہ مانگے۔

احد۔ یہ ایک اللہ پاک کیلئے آتا ہے۔ احدیّت۔ احد کی صفت ہے یعنی یگانگی۔
واحد۔ اکیلا واحدانیت۔ واحد کی صفت ہے جس کا معنی ہے یگانگی۔
سالک کو مقام احدیت یعنی بارگاہِ احد سے فیض آتا ہے۔
میری طرف سے اور دیگر احباب کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۳۱

مقام رضا ، شرک اوّل اور شرک دوم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم محمد شفیع اللہ پاک آپکو دونوں جہان کی بھلائی نصیب کرے آمین۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ درویشی کا اعلیٰ وارفع مقام مقام رضا ہے۔ مقام رضا والے کیلئے توحید سے شناسا ہونا لازمی ہے ورنہ رضا حاصل نہیں ہوسکتی۔ توحید سے مراد یہ ہے کہ جو کچھ میں کر رہا ہوں اور تمام کائنات کر رہی ہے یہ سب کچھ پہلے سے ہی خداوند کریم کے علم میں تھا۔ اور اس نے روز اوّل میں ہی سب کچھ کر دیا ہے بھلائی نیکی بدی وہاں پہلے ہی سے لکھی جا چکی ہے اور جو کچھ میں اور آپ اور سارا زمانہ حرکت یا سکون کرتا ہے یہ سب کچھ حق تعالیٰ کے علم میں ہے۔ پس اب بندے کو دو باتوں کے سوا چارہ نہیں۔

۱۔ سب کچھ خدا ہی کرتا ہے۔

۲۔ یعنی نفسانی خواہشوں کی پیروی شرک ہے۔ پس بندے کو چاہیے کہ شرکِ اوّل اور شرکِ دوم سے بچے۔

شرک اوّل یہ ہے کہ بندہ خود کو بھی کسی کام کے لائق جانے یعنی کچھ کام خدا کرتا ہے کچھ میں بھی کرتا ہوں۔

شرک دوم یہ ہے کہ نفسانی خواہشات کی پیروی بغیر شریعت یا سنت کے کرے۔ جب دونوں باتوں سے توبہ کرے گا تب ہر کام میں کامل بنے گا ورنہ ناقص ہے بلکہ

Marfat.com

گمراہ ہے اگر حق تعالیٰ نے چاہا تو کسی موقع پر اس مسئلے کو ذہن نشین کرا دونگا۔ باقی دوسری بات یہ ہے کہ آپ کی محفل میں ایک دن تصوف کی گفتگو ہونی چاہیے اور دوسرے دن شریعت کے اوامر و نواحی کی۔ اس کا مطلب ہے شریعت کیلئے کتاب رکن دین، بہار شریعت، بہشتی زیور وغیرہ جو کہ شریعت کے احکام بتانے کیلئے کافی ہیں اور طریقت اور درویشی کے متعلق حضرت مجدد الف ثانیؒ کے مکتوبات اور تذکرہ غوثیہ وغیرہ پڑھنی چاہیے۔ باقی سب خیریت ہے میری طرف سے اور جملہ احباب کی طرف سے آپکو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۳۲

اوصاف رذیلہ کے نکالنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا السلام علیکم احوال سے آگاہی ہوئی اور دل کو خوشی ہوئی مرشد طبیب روحانی ہے اور اسی لئے مرشد کے نام سے موسوم ہے کہ باطنی امراض سے نجات دلائے۔ باطنی امراض سے وہ اوصاف رذیلہ مراد ہیں جن کی طرف علماء ظاہری کی نظریں نہیں گئیں۔ علماء ظاہری کے سامنے سے پردے دور ہو جائیں تو اوصافِ بد کو نکال لیں۔ اور اگر پہچان لیں تو ان امراض کا علاج کسی طبیبِ روحانی سے کروالیں۔ ان

Marfat.com

امراض میں سے چند درج کئے جاتے ہیں۔ تکبر، حسد، شہوت، کینہ، غصہ، حرص یہ پانچ کتے بھی کہلاتے ہیں۔ اور باطنی امراض کا کفر بھی کہلاتے ہیں جیسا کہ کسی شاعر کا کلام ہے۔

؎ بندگی کرتا نہیں بندہ بنا تو کیا ہوا　　دل کا کفر ٹوٹا نہیں کپڑے رنگے تو کیا ہوا

تو جب تک پانچ کتوں کو مکمل طور پر اپنے دل سے نکال نہ دے تو فرشتہ نور کا فیض لے کر داخل نہیں ہوتا کیونکہ حدیث ہے کہ جس گھر میں تصویر ہو جاندار کی یا ناپاک زناکار ہو یا کتا ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے تو جب تک یہ کتے خارج نہیں ہو جاتے رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے۔ خداوند کریم ہم کو توفیق دے تاکہ ہم ان کتوں کو باہر نکال دیویں۔ یعنی مرشد کے صدقہ پر رحم کرے تاکہ فرشتہ نوری نور کا فیض لے کر داخل ہو سکے۔ لیکن یہ راستہ بہت مشکل سے راستے میں ڈاکوؤں کا ڈر ہے اس لئے راہبر کے بغیر یہ راستہ بہت مشکل ہے تمہارے خط سے درد کی بو آتی ہے۔ خداوند کریم اور اس درد کو بڑھائے۔ آمین۔ میری اور تمام جماعت کی طرف سے آپ کو اور تمام جماعت کو دعا سلام۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۳۴

فقر مشکل ہے اور صرف شریعت کی تابعداری کرنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد و ثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا عزیزم محمد حنیف (سلم اللہ تعالے فی الدارین) وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ خیریت موجود خیریت مطلوب احوال آنکہ لفافہ ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے احوال آنکہ فقر بہت مشکل مرتبہ ہے۔ بلکہ جان و مال کی قربانی کے بغیر ہاتھ نہیں آتا۔ میں نے تو آپ کو یہی کہا تھا کہ صرف شریعت کی بیعت کرلو اور وہی آپ نے کی ہے اس میں کوئی دقت نہیں ہوئی بڑے مزے سے دنیا کی زندگی بھی گذر جاتی ہے اور آخرت میں جنت مل جاتی ہے صرف تمام کاروبار شریعت کے مطابق کرنے پڑتے ہیں اور پیر کا حکم شریعت کے مطابق جو ہووے وہ پورا کرنا پڑتا ہے۔ باقی خلاف شریعت کام میں ہرگز پیر کی تابعداری نہ کی جائے لیکن فقر میں تو جان اور مال قربان کرنے پڑتے ہیں اور ماں باپ بہن بھائی بیوی بچے نوکری تجارت اپنے بیگانے پیر کے حکم پر قربان کرنے پڑتے ہیں اور ایک دفعہ نہیں بلکہ ساری عمر اسی دقت اور تکلیف میں رہنا پڑتا ہے اور ہر جائز اور ناجائز حکم پیر کا ماننا پڑتا ہے۔ اس مصیبت میں کوئی عقل مند پڑنا نہیں چاہتا۔ لیکن اگر اس بوجھ کو کوئی بہزار دقت اٹھائے تو اسکا سینہ نور معرفت سے روشن ہوجاتا ہے اور آخرت میں اعلےٰ درجہ کی جنت اور دیدار خداوندی اور

Marfat.com

قرب الٰہی نصیب ہوتا ہے۔ اگر آپ بار بار اس چیز کی درخواست کرتے ہو تو اوّل اعتقاد درست کرو یعنی جو درجہ تمہارے پیر کو خدا نے دیا ہے وہ مزار والوں میں سے شاید ہی کسی کو نصیب ہوا ہو یا کہ نہ۔ کیونکہ اس وقت کے اولیاء کے مراتب پہلے اولیاء سے بوجہ سنت بڑھا دیئے ہیں۔ اگر شک ہو تو میری طرف سے چیلنج ہے جاؤ جس زندہ مُردہ پیر کے پاس جانا ہو جاؤ اور جا کر فیض حاصل کرو۔ ساری دنیا میں ٹھوکریں کھاؤ اگر کوئی ایسا نہ ملے تو پھر میرے پاس آ جاؤ یہ بات فخر سے بیان نہیں کرتا بلکہ خدا کا احسان بیان کرتا ہوں۔ جو تمہارا خلیفہ ایک نظر میں عشق الٰہی کی آگ لگا سکتا ہے اس کے پاس بھی جاؤ۔ اس کو بھی یہ بات سنا دو کہ کہیں اپنا خرابہ نہ کرا بیٹھے۔ اور والد اور بہن جن کی تابعداری فرض جان کر پیر سے انحراف کیا تھا ان سے بھی دعا کراؤ۔ اگر کوئی ٹھکانا نظر نہ آئے تو پھر اس فقیر کے پاس ننگے پاؤں آ جاؤ اور جو حکم ملے اس کو سر آنکھوں پر رکھو اور مراد حاصل کرو۔ میری طرف سے تمام احباب کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۴۴

رمضان المبارک کے فضائل کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے حمد اور سلام اس کے برگزیدہ بندوں پر ہو

میرے پیارے عزیز مرید محمد شفیع اللہ پاک آپکو دو جہان میں عزت دے آمین ثم آمین۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ ماہ رمضان کے متعلق کچھ بیان کیا جاتا ہے غور سے سننا۔ اللہ پاک فرماتا ہے:۔

یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ O (البقرۃ ۲:۱۸۳)

ترجمہ:۔ اے ایمان والو تم پر روزے فرض کئے ہیں جیسا کہ تم سے پہلی امتوں پر فرض تھے تاکہ تم پرہیزگار (ولی اللہ) بن جاؤ۔ اس آیت سے ثابت ہوا کہ اگر آدمی مومن ہو کر صحیح عقیدہ رکھ کر پوری احتیاط سے رمضان کے روزے رکھے تو وہ آدمی ولی اللہ پرہیزگار متقی ہو سکتا ہے۔ کیونکہ اللہ پاک متقی لوگوں کو ولی اللہ فرماتا ہے چنانچہ ارشاد ہے واللہ ولی المتقین ترجمہ:۔ اللہ پاک دوست ہے پرہیزگاروں کا۔

اے میرے عزیز! اب چند احادیث سرکار مدینہ کی فرمائی ہوئی تحریر کرتا ہوں۔ اللہ پاک مجھے اور آپ کو رضائے الٰہی سے نوازے آمین۔

حدیث:۔ جس مومن مسلمان نے روزے رکھ لئے تو وہ ایسا ہو گیا جس طرح ماں سے پیدا ہونے والا بچہ یعنی بے گناہ معصوم۔

Marfat.com

حدیث:۔جس نے ماہ رمضان میں ایک نیکی کی اس کیلئے ستر کا اجر ہے۔جس نے ایک رکعت پڑھی اس کیلئے ستر کا اجر ہے جس نے نفل پڑھے اس کیلئے فرض کا اجر ہے۔جس نے فرض پڑھے اس کیلئے ستر فرض کا اجر ہے۔

حدیث:۔جس نے ماہ رمضان میں کسی مسکین کو پرانا کپڑا دیا اس کو اللہ تعالیٰ ہزار در ہزار جنتی لباس پہنائے گا۔جس نے کسی مسکین کو جوتا پہنایا تو پل صراط سے ایسے گزر جائے گا جیسے موسم برسات میں بجلی کوند جاتی ہے۔جس نے ایک روپیہ ماہ رمضان میں اللہ کی راہ میں دیا تو گویا اس نے انچاس ہزار صد روپیہ اللہ کی راہ میں دیا۔

حدیث:۔جس نے ماہ رمضان میں قرآن پاک کی تلاوت کی اس کیلئے ہر حرف کے بدلے ایک شہید کا اجر ہے حدیث:۔جس نے ماہ رمضان میں قل ھو اللہ احد کی پوری سورت پڑھی تو بنائے گا اللہ پاک اس کیلئے جنت میں 56 شہر، ہر شہر میں 56 محل، ہر محل میں 56 گھر، ہر گھر میں 56 تخت، ہر تخت ستر گز موٹا اور گدگدا ہے۔اور اس کے اوپر اس کی خدمت گار لونڈی (حور) بیٹھی ہے۔جو کہ سورج کی مانند خوبصورت چہرہ والی ہے۔یہ سب کچھ ایک مرتبہ قل ھو اللہ احد کی سورت پڑھنے کا ثواب ہے۔

حدیث:۔یہ ایسا مہینہ ہے کہ اس میں سرکش شیطان قید کئے جاتے ہیں تاکہ امت محمدی ﷺ کے روزہ داروں میں خلل نہ ڈالیں۔

حدیث:۔ایک رمضان دوسرے رمضان تک ایک حج دوسرے حج تک ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک ایک نماز دوسری نماز تک گناہوں کا کفارہ ہے بشرطیکہ بڑے بڑے گناہوں سے پرہیز کیا جائے۔

حدیث:۔کبیرہ گناہ کرنے والے اگر بغیر توبہ کئے مر گئے مگر ساتھ میں ماہ رمضان کے روزے بھی رکھتے تھے تو بوجہ گناہوں کی شامت کے جب دوزخ میں جائیں گے تو

Marfat.com

دوزخ ان کو جلا نہ سکے گی اور ان کے منہ کی بو سے بھاگے گی۔ آخر سرکار مدینہ ﷺ کی سفارش سے دوزخ سے خلاصی پائیں گے۔ اے میرے عزیز اب چند نصیحتیں اس مسکین کی طرف سے بھی سنیں۔

ماہ رمضان میں نئے کپڑے سلاؤ اور خوب کھاؤ پیو کہ اس کا حساب نہ ہوگا خواہ کتنا ہی قیمتی لباس اور کھانا ہو۔ دن رات خیرات کرو کہ اس سے تمھارے رزق میں کمی نہیں آئے گی بلکہ اور برکت ہوگی۔ جب تک روزہ رکھے رہو اپنے تمام وجود کے اعضاء کو گناہوں سے بچاؤ۔ آنکھ بری نظر نہ کرے، کان خلاف شرع نہ سنیں، زبان خلاف شرع نہ بولے، ہاتھ پاؤں خلاف شرع نہ جائیں، پیٹ حرام نہ کھائے، دل میں خلاف شرع وسوسے نہ آئیں اور اسی طرح شرم گاہ خلاف شرع کوئی کام نہ کرے۔ جب اس طرح سے روزے کو پورا کرو گے تو یقیناً آپ کا شمار حقیقی پرہیزگار اور دوسرے لفظوں میں اولیاء اللہ (ولایت صغریٰ والے) میں ہوگا۔ اس کے علاوہ ماہ رمضان میں ذکر خوب کرو کہ جس قدر ترقی ذکر سے ماہ رمضان میں ہوتی ہے شاید ہی دوسرے مہینوں میں ہوتی ہو اسی لئے توجہ دینا بھی اسی مہینے میں بہتر ہے اور لینا بھی کیونکہ دینے والا اور لینے والا دونوں صاف دل ہوتے ہیں۔ میری طرف سے اور یہاں کی جماعت کی طرف سے آپ کو اور باقی تمام جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۳۵

دوبارہ بیعت کرنے اور شریعت کی تابعداری کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

جناب عزیزم محمد حنیف صاحب اللہ سلامت رہو۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ تم نے کہا ہے کہ عبادت کی توفیق اٹھ گئی ہے تو یہ ہے کہ میں نے تم کو دوبارہ بیعت کیا ہے یہ بیعت توبہ ورجوع ہے جس کا مقصد شریعت کی تابعداری کرنی ہے اس بیعت کے ذریعے تم اگر پانچوں وقت کی نماز بھی پڑھ لو اور شریعت کے مطابق زندگی بسر کرو تو غنیمت ہے۔ تمہیں میں نے بہت فقر میں چنا تھا جس کا مقصد واصل باللہ ہونا ہے۔ اور فقر سوائے خدا کے باقی ماں باپ بھائی بہنوں دنیا کے تمام بکھیروں کو ترک کرنا ہے۔ اور ہر وقت ذکر الٰہی اور عبادت الٰہی کرنا ہے۔ چونکہ تم اس کام کہ لائق نہ تھے اس لئے تمام توفیق سلب ہوگئی ہے اب پانچوں وقت کی نماز پڑھو اور حلال روزی کھاؤ شریعت کے مطابق زندگی بسر کرو یہی غنیمت ہے وصل کہاں اور ولایت کجا۔ ہم کیا کریں ہم بھی اسی طرح سے سرکاری ملازم ہیں جس طرح تم سرکاری ملازم ہو۔ تم ان کے خلاف نہیں کرسکتے ورنہ نوکری چلی جاتی ہے۔ اسی طرح سے ہم بھی ان کے خلاف نہیں کرسکتے کیونکہ ہماری نوکری جاتی رہے گی اس لئے ڈرتے ہیں۔ ہاں جب کبھی تم دنیاداری کرکے رَج جاؤ اور ہماری زندگی میں پھر کبھی وہ موقع آگیا تو شاید دوبارہ وہی موقع آجائے۔

ے دیر اسے فضل کرتے نہیں لگتی یار نہ ہو اس سے مایوس امیدوار

Marfat.com

لیکن بہت مشکل سے ہاتھ آ ئے تو آ ئے کیونکہ اب تو بارہ سال کا حکم ہے جو بارہ سال تک سب کو چھوڑ کر خدمت کرے ریاضت کرے پانی بھرے وہ اگر کامیاب ہو جائے تو ہوسکتا ہے۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّ دی سہروردی

مکتوب نمبر ۳۶

ذکر اور مراقبہ سے بلند مقامات حاصل کرنے کے بیان میں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا برخوردار عزیز باتمیز محمد صدیق (سلم اللہ تعالےٰ) السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ جوابی لفافہ ملا پڑھ کر حالات مندرجہ سے اطلاع ملی۔ جو مراقبہ کی حالت لکھی ہے بہتر ہے اور کوئی دھوکہ نہیں ہے۔ ایسی حالت ہمیشہ نہیں رہتی کبھی کبھی ہوا کرتی ہے۔ ہمیشہ کی کیفیت ان کی ہے جو مجذوب ہیں اور دنیا کے مصرف میں نہیں ہیں۔ خداوندکریم کا شکرادا کرنا چاہیے۔ خداوندکریم کا ذکر ہمیشہ کرتے رہنا چاہیے یہی ذکر اور مراقبہ ہے۔ جس سے انسان مذکور میں فنا ہوتا ہے۔ یہی ذکر ہے جس سے ولایت ،قطبیت اور صدیقیت کے بلند اور ارفع مقامات پر بندہ مومن عروج حاصل کرتا ہے۔ لیکن وہ ذکر اور مراقبہ جو کہ پیر راہ دان اور راہ بیں سے اخذ کیا جائے اور اگر بلا پیر کے تصور کے یہ ذکر کیا جائے تو سوائے بے حاصلی کے کچھ حاصل نہ ہوگا۔ تصور کا

Marfat.com

مطلب یہ ہے کہ پیر طریقت کو ذکر کے وقت اپنے قلب میں حاضر ناظر تصور کرے۔ شریعت کی پیروی ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے مگر خصوصا مرید کیلئے۔ بندہ کی دعا تمھارے ساتھ ہے ہر وقت اور ہر حال میں۔ جو دوسرا آدمی بیعت کا خواستگار تھا اس کا حال لکھنا کہ آتا ہے یا نہیں یا چھوڑ بیٹھا ہے حنیف کا خط آیا ہے۔ خط نہ لکھنے کی معافی مانگی ہے۔ بندہ ان چیزوں کے لائق نہیں صرف مولا کی کرم نوازی اور صدقہ محبوب ودعا مرشد۔

فقط والسلام

احقرالعباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

مکتوب نمبر ۳۷

محبت کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

حمد وثنا ہے اللہ پاک کیلئے جس طرح بیان کی اس نے اپنی حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو ہدایت کیلئے چنا۔ السلام علیکم ثم السلام علیکم آپ کا ارسال کردہ خط موصول ہوا پڑھ کر کچھ محبت کی بُو آئی بلکہ جماعت میں بھی آپ کا خط پڑھ کر سنایا گیا یہ طریقہ میرے دادا مرشد کا تھا۔

میرے محترم کو معلوم ہو کہ ایک محبت ہی ایسی شے ہے جو غلام کو آقا سے مرزوق کو رازق سے اور خالق سے بندے کو ملا دیتی ہے۔ یاد رکھو یہی مرشد کی محبت میں ترقی رسول کی محبت اور خدا کی محبت کا دروازہ ہے۔ بلکہ حضورﷺ نے اکثر فرمایا کہ جس

Marfat.com

کو محبت نہیں اس کا ایمان نہیں۔ اس سے مراد مرشد ' رسول اور خدا کی محبت ہے۔ ان تینوں سے ایک ہی مقصد حاصل ہوتا ہے لیکن محبت میں ترقی محبوب کے در کا طواف اور اسی پر جان و مال کا سودا ہے۔

جیسا کہ عاشق رسول احمد رضا خانؒ نے فرمایا ہے۔

تیری الفت میں مرنا محبت اسکو کہتے ہیں
تیرے کوچے میں دفن ہونا جنت اسکو کہتے ہیں
ریاضت نام ہے تیری گلی میں آنے جانے کا
تصور میں تیرے رہنا عبادت اسکو کہتے ہیں

ہمارا خیال آپ کی طرف بہت ہے اگر آپ مصیبت' سفر پریشانی جو کہ آپ کے نفس کا مجاہدہ ہے کر کے اگر ہمارے پاس آیا کرو تو آپ کے حق میں بہتری ہے۔ کیونکہ جس کسی کو کوئی نعمت ملی ہے تو وہ محبت سے ملی ہے۔

دوسرا مولانا رومؒ کا فرمان ہے۔

یک زمانہ صحبت با اولیاء   بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا

یہ دوسرے اولیاء کی صحبت کا حال ہے تو جو اپنے مرشد کی صحبت میں رہے ظاہر ہے اس کا انعام اس سے بھی زیادہ ہوگا۔ ابوالحسن خرقانیؒ کا قول ہے:۔

'' مومن کی زیارت ستر حجوں سے بہتر ہے۔ ''

حضرت بایزید بسطامیؒ کا قول ہے '' مومن کی زیارت ایک سال کی بے ریا عبادت سے بہتر ہے۔'' یہ تو مومن کا حال ہے جو کامل ولی یا اپنے شیخ کی زیارت جو حضور ﷺ اور اللہ کی زیارت کا وسیلہ اور دروازہ ہے اس کی صحبت اور زیارت کا اندازہ آپ لگائیں۔ باقی بتائے ہوئے طریقے سے ذکر اور شریعت کی تابعداری کو

Marfat.com

لازم پکڑو۔ آپ کی دعاؤں سے اللہ تعالیٰ نے صحت عطا کر دی ہے۔ میری اور جماعت کی طرف سے آپکو اور تمام جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۳۸

اللہ تعالیٰ کی مشیت، تقدیر پر راضی رہنے اور تمام اوقات ذکر الٰہی سے آباد رکھنے کے بیان میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عزیزم محمد شفیع ((سلم اللہ تعالیٰ)) السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ خیریت موجود خیریت مطلوب احوال آنکہ لفافہ ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے۔ جو محمد رفیق کے متعلق لکھا ہے مجھے بغیر آپ کے کہنے کے بھی فکر ہے۔ ایک خط امام الدین کو لکھا تھا جس میں اشارۃً لکھا ہے کہ روشن دین سے محمد رفیق کے متعلق بات کرے۔ باقی جس جگہ خدا چاہے گا اور جس تسبیح کا دانا ہوگا اس میں پرو دیا جائے گا۔ اس معاملہ میں پریشانی بے سود ہے۔ وقت سے پہلے کچھ نہیں ہوتا البتہ کوشش کرنا سنت نبوی ﷺ ہے کوشش کرنے کے باوجود جو نتیجہ حاصل ہو اس کا نام ارادہ خداوندی مشیت ایزدی یا تقدیر یا قسمت ہے اس کے اوپر شاکر رہنا چاہیے۔ سنو تمام کائنات اگر جمع ہو کر کسی کو نقصان پہنچانا چاہے اور وہ ذات نہ چاہے تو کسی کو مجال نہیں کہ اس کو نقصان دے سکے

Marfat.com

اور اگر تمام جہان کے لوگ راضی ہو کر کسی شخص کو فائدہ پہنچانا چاہیں اور وہ نہ چاہے تو فائدہ نہ پہنچا سکیں گے۔ ع جدھر رب ادھر سب۔

اس کا ہر کام حکمت سے لبریز ہے ہم بھی امیدوار ہیں آپ بھی امیدوار ہیں کہ آخر وہ کرم ضرور کرے گا انشا اللہ۔ باقی اپنے تمام اوقات ذکر الہٰی سے آباد رکھو چلتے پھرتے کھاتے پیتے اٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے۔ یہ مقولہ یاد رکھو:

ع جو دم غافل سو دم کافر اور تصور شیخ کا مرتبہ ذکر سے بڑھ کر ہے۔

ع ذکر سے بہتر ہے سایہ پیر کا۔

گویا یہ بنیاد ہے باقی تمام عمارت اس پر بنائی جائے گی بنیاد جتنی مضبوط ہو گی عمارت اتنی پائیدار پختہ اور دیرپا ہو گی۔ باقی سب خیریت ہے ہماری طرف سے آپ کو اور سب جماعت کو دعا سلام۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی مجدّدی

مکتوب نمبر ۳۹

محمدی مشرب زیادہ اور دیگر انبیاء کا نور کم ہونے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

عزیزم چوہدری محمد شفیع ((سلم اللہ تعالیٰ)) السلام علیکم! خیریت موجود۔ خیریت

Marfat.com

مطلوب احوال آنکہ لفافہ ملا حال مندرجہ سے اطلاع ملی اللہ پاک آپ کو اور ہمیں سیدھے راستے کی تلقین کرے اور نیک اعمال کی توفیق دے اور خاتمہ بالخیر کرے آمین ثم آمین۔ خواب جو نیم بیداری میں دیکھا ہے بشارت میں سے ہے اور مبارک ہے اس سے ایک دن قبل کا خواب بھی نیک ہے۔ اللہ پاک اور زیادہ ترقی عطا فرمائے آمین ثم آمین۔ معلوم ہو کہ ہر نبی کی ایک روشنی ہوتی ہے جو کہ اس کے امتیوں میں اس کی تابعداری کے باعث سرایت کر جاتی ہے اور وہ ولی اس نبی کی طرف منسوب ہوتا ہے۔ مثلاً زرد رنگ کی روشنی اور نور حضرت آدم علیہ السلام سرخ رنگ کی روشنی اور نور حضرت نوح علیہ السلام سفید رنگ کی روشنی یا نور موسیٰ علیہ السلام سیاہ رنگ کا نور یا روشنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور سبز رنگ کا نور یا روشنی حضرت محمد ﷺ کا مبارک نور ہے جو کہ حضور اکرم ﷺ کی تابعداری کے باعث حاصل ہوتا ہے اور جس کو یہ حاصل ہوتا ہے وہ ولایت خاص محمدی سے سرفراز ہوتا ہے جو کہ اولیاء اللہ میں اتم اور اکمل درجہ ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ بندہ عاجز کو اللہ پاک نے کثرت سے نور محمدی ﷺ سے مشرف فرمایا ہے اور باقی نبیوں کا نور بھی بندہ میں ہے مگر بہت کم۔ اسی وجہ سے بندہ محمدی مشرب رکھتا ہے چونکہ مثل مشہور ہے کہ برتن میں سے وہی چیز ٹپکتی ہے جو اس کے اندر ہوتی ہے۔ اس لئے امید کرتا ہوں اس پاک ذات سے کہ جو میرا ساتھی رفیق میرے ساتھ تابعداری میں زیادہ تر مناسبت پیدا کرے گا وہ بھی اسی رنگ میں رنگا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ آمین ثم آمین بحرمت طٰہٰ و یٰسین۔ اسی پر اپنے خواب کی تعبیر قیاس کر لو سبز رنگ سے وہی نور مراد ہے جو کہ قصبہ مدینہ دیکھا ہے گویا ولایت محمدی ﷺ کا نور ہے جو کہ ٹیلی ویژن کی مثال سے آپ کے مرشد کے قلب سے آپ کے قلب پر منعکس کیا گیا ہے اور یہ اللہ پاک کا بہت بڑا کرم اس کے نبی ﷺ کا صدقہ اور مرشد کی

Marfat.com

دعا اور توجہ کا اثر ہے۔ باقی بات یہ ہے کہ امین کیلئے تعویز بھیجے ہیں تین تعویز کھانے کیلئے ہیں۔ سب کام اس کے ہاتھ میں ہیں اگر ہم اس قابل ہوتے تو آپ بیٹوں والے ہو جاتے مگر تقدیر کو ماننا ہمارا فرض ہے اور اس کے حکم پر گردن جھکانا بندگی کے لوازمات میں سے ہے جو بزرگوں نے فرمایا ہے کر رہا ہوں۔ اللہ پاک سے دعا کرتا ہوں آپ کیلئے محمد صدیق کیلئے اور تمام یاران طریقت کیلئے جو اس دامن سے وابستہ ہیں باقی سب خیریت ہے۔ ہماری طرف سے سب گھر والوں اور آپ کے ملنے والوں کو دعا سلام۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۴۰

پگڑھی کی فضیلت کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

عزیزم محمد حنیف (سلم اللہ تعالیٰ) السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! خط ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے۔ اللہ پاک اور بھی ترقی دے اس وقت جماعت میں سے ماسٹر محمد اسماعیل، ولی محمد، محمد شفیع اور غلام یٰسین کی حالت اچھی ہے تم بھی ترقی پر ہو اور بھی ترقی کرو شریعت کی مخالفت جو برابر بھی نہ کرو کیونکہ ترقی شریعت پر منحصر ہے حضور سرور کائنات ﷺ نے پگڑی ساڑھے تین گز کی چھوٹی اور چھ گز کی بڑی باندھی ہے یعنی دو پگڑیاں تھیں ایک چھ گز کی اور ایک ساڑھے تین گز کی لہذا دونوں سنت

Marfat.com

ہیں۔ کھدر کی پگڑی باندھنا سنت ہے ململ کی بھی درست ہے مگر نیچے پگڑی کے ٹوپی ضرور ہو جو کہ گول ہو۔ خواہ کپڑے کی یا کھجور دونوں درست ہیں۔ حضور اکرم ﷺ کی جوتی چمڑے کی تھی جس کے اوپر بال تھے اور اس کی شکل اس طرح کی تھی جس طرح آج کل ہوائی چپل ہوتی ہے۔ باقی سب خیریت ہے میری اور جماعت کی طرف سے تم کو اور تمھارے والد اور ملنے والوں کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۴۱

اللّٰہ تعالیٰ کے ہدایت دینے کے بعد گمراہ نہ کرنے اور اس سے ڈرتے رہنے کے بیان میں

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا عزیزم محمد شفیع (سلم اللہ تعالیٰ) اللہ پاک آپکو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے آمین ثم آمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین۔ بعد سلام مسنون احوال یہ ہے کہ آپکی حالت ماشا اللہ اچھی ہے اللہ پاک مزید ترقی عطا فرمائے اور اسکے بعد کثرت سے دعا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہدایت دینے کے بعد گمراہ نہ کردے آمین۔ یہ دعا تمام صوفیاء کرام' صحابہ کرام' انبیاء کرام علیہ السلام کی تھی اسلئے آدمی کو چاہیئے کہ ہمیشہ خدا سے ڈرتا

Marfat.com

رہے کہ کہیں وہ ذات غیرت میں نہ آ جائے اور ہدایت دینے کے بعد گمراہ نہ کر دے۔ ہاں کیونکہ جس آدمی کیلئے ایک طرف جنت کو سجایا جا رہا ہے اور دوسری طرف دوزخ کو بھی خوب گرم کی جا رہا ہے اس کو یہ معلوم نہیں ہے کہ کس میں گرے۔ تو اس کا کیا حال ہے اسی طرح سے یہاں کسی کے لئے حکم آ رہا ہے کہ مقبول بارگاہ الٰہی ہوگا اور دوسری طرف سے بھی حکم آ رہا ہو کہ مردود ہوگا اگر فلاں امتحان میں پاس نہ ہوا تو ایسے شخص کی حالت بہت دگرگوں ہے۔

؎ پہنچیں گے تب کہیں گے اب کچھ کہا نہ جائے
اس من کا پتہ نہیں لڑے گا کہ بھاگا جائے

؎ ھائے پہنچوں کس طرح میں یار تک
راہ میں ہیں پر خطر کوہ و غار

جو آپ نے مراقبہ میں میرے ساتھ چشتی بزرگ دیکھے ہیں وہ میرے پیر و مرشد ہیں کیونکہ اس عاجز کو خلافت قادریہ اور خلافت چشتی خاندان کی حاصل ہوگئی ہیں اور انکے شجرے بھی مل گئے ہیں۔ اسباق وغیرہ سب کچھ مل گئے ہیں اور وہ شجرہ اور خلافت نامے خوشنویس کے پاس لیۂ بھیجے گئے ہیں۔ باقی سب خیریت ہے میری طرف سے آپ کو اور جملہ احباب کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۴۲

تصور شیخ اور رابطہ کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد و ثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا۔ عزیزم محمد صدیق اللہ پاک آپ کو اپنے برگزیدہ بندوں میں سے بنائے آمین ثم آمین السلام علیکم کے معلوم ہو کہ حدیث میں آتا ہے اَطْرَقُ الْخَلَائِقَ اِلَی اللّٰہِ اِلٰی عَدَدِ خَلْقِ اللّٰہِ ترجمہ:۔ اللہ پاک کی بارگاہ تک پہنچنے کیلئے اتنے راستے ہیں جتنی اس کی مخلوق کی تعداد ہے اور سب سے نزدیک راستہ رابطہ کا ہے۔ کیا میں آپکو بتاؤں کہ رابطہ سے کیا مراد ہے اور تصور شیخ اور رابطہ میں کیا فرق ہے؟ معلوم ہو کہ اگر کوشش سے مرشد کی تصویر دل میں جمائیں تو اس کا نام تصور ہے اور اگر خود بخود سامنے آجائے اور ہٹانے سے نہ ہٹے تو اس کا نام رابطہ ہے۔ رابطہ مرشد سے بڑھ کر کوئی راستہ بارگاہ ایزدی تک جلد پہنچانے والا نہیں۔ حضرت خواجہ معصومؒ پسر حضرت مجدد الف ثانیؒ کا قول ہے کہ ذکر بغیر رابطہ کے موصل نہیں ہے البتہ رابطہ بغیر ذکر کے موصل ہے یعنی بارگاہ تک پہنچانے والا ہے۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ رابطہ شیخ کیسے حاصل ہوتا ہے؟ محبت اور اعتقاد سے اور مرشد کو اپنی جان اور مال سے زیادہ عزیز جاننے سے اس کے عیب اور برائیوں کو نیکیاں تصور کرنے سے۔ کیونکہ جب اس کا محبوب ہے تو محبوب کا ہر فعل گو بظاہر اس کی نظر میں برا محسوس ہو محبوب اور پسندیدہ ہے۔ عاشق محبوب کی خاطر روتا ہے اور وصل کی آرزو رکھتا ہے اور کبھی اس کے

Marfat.com

عیوب تلاش نہیں کرتا اور نہ اس کے ساتھ دغا بازی یا فریب کرتا ہے۔ اگر محبوب کا عیب جَو کے برابر عاشق کی نظر میں برا دکھائی دے تو کوچہءمحبت سے بے نصیب ہے۔ اسی طرح سے اگر عاشق یا مرید اپنے پیر سے دغا بازی یا فریب کرے تو دعوٰی محبت میں کاذب ہے تو اس صورت میں رابطہ تو کیا تصور کی بھی گنجائش نہیں ہے اگر چہ اس کا مکروفریب رائی کے دانے کے برابر کیوں نہ ہو۔

میری اور یہاں کی جماعت کی طرف سے آپکو محمد شفیع اور باقی تمام جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی مجدّدی

مکتوب نمبر ۴۳

چند نصیحتیں غور سے پڑھنے اور عمل کرنے کے بیان میں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سب تعریف اور حمد وثنا اس ذات پاک کیلئے ہے کہ جس نے نہیں پکڑی اولاد اور نہیں ہے اسکا کوئی بھی شریک بیچ ملک کے۔ درود وسلام اس کے نبی برگزیدہ پر جس کا نامِ نامی اسم گرامی حضرت محمد ﷺ ہے اما بعد۔ آپ کا خط ملا پڑھ کر حالات مندرجہ سے اطلاع ملی دیگر احوال یہ ہے کہ امامت کی جگہ تلاش کی ہے یہ صرف وقتی طور پر ہے۔

؎ مٹ نہ جائے جو اپنے آقا پر وہ بندہ کیا ہے

اور بے خبر جو ہو غلاموں سے وہ مولا کیا ہے

Marfat.com

آپ کا تمام خاندان بندہ پر مر جانے پر آمادہ ہے۔آپ نے اپنا حق ادا کر دیا ہے اس کی جزا خداوند کریم آپ کو دیں گے ۔ بندوں کے پاس اس کا اجر نہیں ہے مگر دوسرا مصرعہ یعنی غلاموں سے بے خبر ہونا جائز نہیں ہے۔آپ کی مالی حالت اس وقت نہایت ابتر ہے اس کی اصل وجہ کچھ محمد رفیق کی ناتجربہ کاری اور کچھ تقدیر کی گردش ہے۔ بندہ نے گھر میں رہ کر تمام حالات کا جائزہ لیا ہے جس کی وجہ سے دل میں رحمدلی آتی ہے کہ اتنی تنگی کے باوجود بھی آپ میرے لئے کوشاں ہیں۔اس کے علاوہ پیر صاحب نے بھی کہا تھا کہ امامت کی تلاش کرنا شاید اس میں کوئی راز ہوگا۔ البتہ اس میں شک نہیں ہے کہ امامت وقتی طور پر ہے ہمیشہ کیلئے نہیں ہے۔اگر چاہیں تو آج بھی چھوڑ سکتے ہیں۔ باقی زمین مکان والے بھی نوکری کرتے ہیں اور پھر اپنے گھر آجاتے ہیں اس میں کوئی حرج کی بات نہیں ہے۔اس وقت میں چک نمبر 109TDA میں اکیلا ہوں بال بچے ابھی تک چک 90ML میں ہیں۔امید ہے کل تک آجائیں گے انشاءاللہ۔

باقی چند ایک نصیحتیں لکھی جاتی ہیں ان کو غور سے پڑھنا اور ان پر عمل کرنا۔ فرمایا حضور اکرم ﷺ نے کہ تم میں سے بہتر آدمی وہ ہے جو کہ اپنے اہل وعیال سے بہتر سلوک کرے ۔اسی طرح ایک اور مقام پر فرمایا کہ بعض لوگوں کے درجے اللہ تعالٰی بلند کرتا جاتا ہے۔آج ایک درجہ کل دوسرا درجہ پرسوں تیسرا اسکی وجہ صرف یہ ہوتی ہے کہ ان کا سلوک اہل وعیال بیوی بچوں سے اچھا ہوتا ہے حتیٰ کہ وہ خوش ہو کر دعا مانگتے ہیں خداوند کریم ہم اس سے راضی ہیں تو بھی راضی ہو جا تو خداوند کریم یہ انعام فرماتا ہے۔فرمایا حضور سرور کائنات نے عورتوں (لونڈیوں) کے حق سے ڈرو۔قیامت کے دن ان کے متعلق پوچھ ہوگی ۔ یہ تمھاری قیدی ہیں ایسا نہ ہو کہ تم

Marfat.com

پکڑے جاؤ اور معاذ اللہ دوزخ میں جاؤ۔

فرمایا حضور اکرم ﷺ نے جو لوگ نیک بیبیوں سے رغبت نہیں رکھتے۔ قیامت کے دن انکے سامنے مردار بدبودار رکھا جائیگا۔ کیونکہ حلال کی طرف توجہ نہیں رکھتے تھے اور حکم ہوگا کہ مردار کھاؤ۔

فرمایا حضور اکرم ﷺ نے جو مرد عورت کی بدزبانی پر صبر کرے ثواب پائیگا حضرت ایوب علیہ السلام کی طرح۔ فرمایا حضور اکرم ﷺ نے عورت تمھاری پسلی سے پیدا کی گئی ہے اس کو کوشش سے سیدھا کرنا چاہو گے تو یہ ٹوٹ جائیگی۔ اگر ٹیڑھی سے کام چلاؤ گے تو یہ خوب کام دے گی۔

فرمایا حضور اکرم ﷺ نے آدمی کو خوش کرنے والی چیزوں سے دنیا بھری ہوئی ہے مگر سب سے زیادہ خوش کرنے والی نیک عورت ہے۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا جو آدمی چار مہینے تک عورت کو چھوڑے رکھے بغیر کسی مجبوری کے اس سے صحبت اور نان نفقہ کے حقوق ادا نہ کرے تو اس عورت کو اختیار ہے کہ طلاق طلب کرے اور حاکم جدائی کرادے۔

فرمایا حضور اکرم ﷺ نے عورتیں کانچ کے برتن ہیں انکو دلاسے سے رکھو ان کا دل جلدی ٹوٹ جاتا ہے۔

فرمایا حضور اکرم ﷺ نے مرد کو خداوند کریم نے کمانے کیلئے پیدا کیا ہے اور عورت کو کھانے کیلئے۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا اپنی عورت کے منہ میں لقمہ ڈالنا بہترین صدقہ ہے۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا اپنی بیوی کا نام مت لو بلکہ اچھے لقب سے پکارو جیسے اردو میں بیگم ' جانِ من وغیرہ

Marfat.com

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا اپنے عیال کو تنگی مت دو ورنہ خدا بھی تمہاری روزی تنگ کردے گا۔ باقی سب خیریت ہے میری طرف سے تمام جماعت کو دعا سلام۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰھُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ O

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین

مکتوب نمبر ۴۴

شریعت ،طریقت ،حقیقت اور معرفت کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم محمد شفیع اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی نصیب کرے آمین۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ دونوں جہان کی بھلائی یہ ہے کہ دنیا میں شریعت کی تابعداری کرے اور آخرت میں دوزخ سے خلاصی پائے اور جنت میں داخل ہو۔ اے میرے عزیز شریعت کی تابعداری سب کیلئے لازم ہے خواہ نبی ہو یا ولی، اگرچہ عام ہو یا خاص، کسی کو بھی بغیر شریعت کے چارہ نہیں۔ ہاں صرف اتنا فرق ہے کہ عام لوگوں کی شریعت میں کم گرفت ہے اور خاص لوگوں کی شریعت میں درجہ بدرجہ زیادہ سے زیادہ پابندی ہے باقی رہی طریقت حقیقت اور معرفت کی منازل تو یہ سب شریعت کی خادم یا اولاد کی مثل ہیں جیسے سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا کہ شریعت ایک

Marfat.com

درخت ہے طریقت اس کی شاخیں حقیقت اس کے پتے اور معرفت اس کا پھل ہے یا دوسری مثل جو کسی عارف کا کلام ہے اس سے اندازہ لگائیں۔

علم باطن ہمچو مسکہ علم ظاہر ہمچو شیر
کے بود مسکہ بے شیر کے بود پیر بے پیر

علم باطن مکھن کی طرح ہے اور علم ظاہر دودھ کی طرح آپ خود بتائیں کہ کیا بغیر دودھ کے مکھن ہو سکتا ہے یا بغیر پیر پکڑنے کے کوئی شخص پیر بن سکتا ہے۔

اے میرے عزیز جب درخت ہی نہ ہو تو اس کی شاخیں کس طرح اور پتوں کے کیا معنی اور پھل کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اسی طرح جب دودھ ہی نہ ہو تو مکھن کس طرح نکلے گا۔ اور افسوس کہ اس زمانے کے نام نہاد صوفی اور پیر یہ دعوٰی کرتے ہیں کہ بغیر شریعت کے معرفتِ الٰہی حاصل ہو سکتی ہے۔

شیخ سعدی رحمۃ اللہ تعالٰی کا قول ہے:۔

محال است کہ راہِ صفا شود حاصل بجز راہِ مصطفٰے
غلامی نہ ہو جب تک مصطفٰے علیہ السلام کی نہیں ملتی دولت صدق و صفا کی

سوال:۔ جب عام مسلمان اور مومن . ولی . نبی سب ایک درجہ میں نہیں ہو سکتے کیونکہ عام مسلمان شریعت کے ظاہری احکام پر عمل کرتے ہیں اور خاص اس کے باطن پر اور خاص الخواص مراد انبیاء علیہ السلام مکمل طور پر عمل کرتے ہیں مثلاً شراب پینا گناہ کبیرہ ہے تو عوام اس گناہ سے پرہیز کرتے ہیں اور خاص لوگ اس کے خیال کو کوشش کے ساتھ ترک کرتے ہیں اور خاص الخواص کو بھولے سے بھی شراب پینے کا خیال دل میں نہیں آتا۔ اس طرح سے باقی تمام افعال قبیحہ کو قیاس کر لو اگر چاہو تو یوں کر لو کہ شراب نہ پینا شریعت' شراب کے خیال کو بار بار ہٹانا تاکہ دل میں جگہ نہ

Marfat.com

پکڑے طریقت۔ اور شراب کے خیال کا محو یعنی مٹ جانا حقیقت اور معرفت ہے۔ اس طرح سے زنا چوری تمام افعال کو ترک کرنا شریعت۔ ان کے خیال کو ترک کرنا طریقت۔ اور ان تمام خیالات کا ترک ہو جانا حقیقت یا معرفت ہے۔ اس طرح سے تمام گنہگار مسلمان نماز پڑھتے ہیں تو انہیں نماز میں گناہ کرنے کے خیالات آتے ہیں اور خاص بندوں کو کوئی گناہ کرنے کے خیالات نہیں آتے بلکہ مباح کاموں کے خیالات آتے ہیں مگر خاص الخواص یعنی انبیاء علیہ السلام ان خیالات سے پاک ہیں ان کے خیالات اللہ پاک کی معرفت اور عرفان کے سوا نہیں ہو سکتے۔

اللہ پاک مجھے اور آپ کو ان پیارے بندوں کے صدقے اس دسترخوان پر جگہ دے اور ان کا پس خوردہ نصیب ہو۔ آمین میری اور یہاں کی جماعت کی طرف سے آپکو اور تمام جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۴۵

اخلاقِ محمدی ﷺ کے بیان میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

اے میرے عزیز قرآن مجید کی ایک آیت اور حدیث کا ترجمہ تفصیلاً بیان کرتا ہوں

Marfat.com

غور سے سنیں۔ اللہ پاک قرآن پاک میں فرماتا ہے: اِنَّکَ لَعَلیٰ خُلُقٍ عَظِیْم جس کا ترجمہ ہے کہ اے میرے محبوب آپ بہت ہی بڑے اخلاق والے ہیں۔ گویا آپ جیسا خلیق تمام کائنات میں نہیں اور سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے سب سے زیادہ خداوند کریم کا مقرب وہ ہے جو کہ سب سے زیادہ اخلاق والا ہے۔ اے میرے عزیز اگرچہ پورے اور مکمل اخلاق محمدی ﷺ کو جمع کرنا ناممکن ہے مگر چند اخلاق محمدی ﷺ نقل کیے جاتے ہیں مثلاً

۱۔ آپ بھوکے رہ کر دوسروں کو کھلانا۔
۲۔ قرضہ اٹھا کر دوسروں کی ضرورت پوری کرنا اور قرضہ ادا کرنا۔
۳۔ اپنی تمام ضروریات پر دوسروں کی ضرورت کو ترجیح دینا۔
۴۔ جو اپنے ساتھ لڑائی کرے اس سے بھلائی کرنا۔
۵۔ جب غصہ آئے اسے پی جانا اور عین غصہ کی حالت میں سچ بولنا اور انصاف کرنا۔
۶۔ دوسروں کو انصاف دینا اور خود دوسروں سے انصاف طلب نہ کرنا۔
۷۔ خدا کی تمام مخلوق خواہ انسان ہو یا حیوان سب کا دردمند اور خیر خواہ ہونا۔
۸۔ کسی مسلمان کی دل شکنی نہ کرنا اس پر بوجھ نہ ڈالنا بلکہ خود اس کا بوجھ اٹھانا۔

اے میرے عزیز سب سے اوّل کلمہ شہادت یعنی زبان و دل سے اقرار کرے کہ خدا ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد مصطفےٰ ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ پھر نماز ' روزہ اور طاقت ہو تو زکوٰۃ و حج کرنا یہ تو مسلمان کی پانچ بنیادیں ہیں ان کے بغیر تو مسلمان ہی نہیں ہوتا۔ اس کے بعد ایمان مکمل یعنی اللہ تعالےٰ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے تمام رسولوں، اور شریعت کے تمام احکام کی

Marfat.com

زبان و دل سے تصدیق کرنا اور اللہ تعالیٰ کی تمام صفات و اسماء پر ایمان لانا۔ جب تک ان تمام پر ایمان نہ لائے اس وقت تک مومن نہیں ہوتا۔ اس کے حصول کے بعد اخلاق محمدی ﷺ جو کہ اوپر لکھے ہیں جب تک یہ اپنے اندر پیدا نہ کرے اس وقت تک ولی اللہ کہلانے کا حق دار نہیں ہوسکتا۔ جس میں یہ اوصاف مکمل طور پر پائے جائیں تو وہ مکمل ولی ہے۔ اگرچہ ولایت کا اطلاق اس پر آتا ہے مگر بوجہ عمل کی کمی کے درجات میں کمی بیشی ہوسکتی ہے۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ مجھے اور آپ سب کو مکمل اخلاق محمدی ﷺ کا نمونہ بنائے' تابعدار شریعت بنائے' اللہ اور اس کے رسولﷺ کی محبت' عشق' عقیدت اور فرمابرداری عطا فرمائے آمین ثم آمین بحرمت طٰہٰ و یٰسین

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۴۶

بندگی صرف وہ قبول ہے جو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق کی جائے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

جناب عزیزم محمد حنیف تم کو اللہ پاک دونوں جہان کی بھلائی نصیب کرے۔ آپ کو بعد سلام مسنون کے معلوم ہو کہ ہمارا دنیا میں آنے کا اصلی مقصد بندگی ہے۔ چنانچہ

Marfat.com

اللہ پاک فرماتا ہے:۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ O

ترجمہ:۔ہم نے انسانوں اور جنوں کو صرف اپنی عبادت کیلئے پیدا کیا ہے۔

اے میرے عزیز غور سے سنو چند باتیں اسی معاملے سے لکھی جاتی ہیں۔ جب ہمارا مقصد بندگی یعنی جب ہمارے پیدا کرنے سے خداوند حقیقی کا جو ہمارا خالق اور رازق ہے مقصد صرف بندگی کرانا ہے تو ہمیں بندگی کرنی چاہیے۔

؎ زندگی آمد برائے بندگی زندگی بے بندگی شرمندگی

میرے عزیز کو معلوم ہونا چاہیے کہ بندگی صرف وہ مقبول ہے جو کہ خداوند کریم کے حکم کے مطابق ہو ورنہ تمام جہلا اور جوگی برہمن جو کہ اپنی مرضی سے بندگی کے طریقے بناتے ہیں نجات پا جاتے۔ مگر چونکہ وہ خداوند کریم کے بتائے ہوئے طریقے سے بندگی نہیں کرتے اس لئے مردود ہیں اور ان کا بڑے سے بڑا مجاہدہ نفس محض بے اصل اور عبث ہے۔ کیونکہ انہوں نے حضور ﷺ کا انکار کر دیا اور اپنی مرضی سے بندگی کے طریقے نکالے۔ حضور ﷺ کے انکار کی وجہ سے تمام نیکیاں برباد گناہ لازم۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ O

ترجمہ:۔جن لوگوں نے محمد ﷺ کا انکار کیا ان کے تمام اعمال برباد کر دیئے گئے۔

اس سے ظاہر ہوا کہ خدا کا حکم یہ ہے کہ اس کے نبی کی شریعت کی تابعداری کی جائے لہذا اصل مقصد دنیا میں آنے کا شریعت کی تابعداری ہوا۔ تمام پیغمبر اپنی اپنی شریعت کے مطابق عمل کرواتے رہے۔ تمام طرح کا قرب اور درجات شریعت پر منحصر ہیں۔

Marfat.com

طریقت، حقیقت اور معرفت جو کہ عوام میں مشہور ہیں یہ تمام شریعت کے خادم ہیں۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا شریعت ایک درخت ہے طریقت اس درخت کی ٹہنیاں ہیں حقیقت اس کے پتے اور معرفت اس کا پھل ہے اس حدیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ اصل مقصد شریعت ہے بغیر شریعت کے کوئی آدمی طریقت اور حقیقت کی کسی منزل پر نہیں پہنچ سکتا اور جو آدمی یہ گمان کرتا ہے تو وہ غلطی اور گمراہی پر ہے۔ جب حضور ﷺ نے شریعت کو درخت فرمایا ہے تو بغیر درخت کے شاخیں اور پتے اور میوہ یعنی پھل کس طرح ہو سکتا ہے۔ اس لئے آپ کو حکم دیا جاتا ہے کہ شریعت کی تابعداری کرنا جَو کے برابر بھی شریعت کی مخالفت نہ کرنا۔ امامت نماز کی کرو مگر بے طمع۔ اگر کوئی بغیر مانگے کوئی چیز دے تو لے لو اگر ضرورت ہے تو خرچ کرو ورنہ خیرات کر دو۔ شریعت کا چھوٹے چھوٹے کاموں میں بھی خیال رکھو۔ کیونکہ اصل ترقی شریعت پر منحصر ہے۔ جو دوسرا آدمی بیعت ہوا تھا اس کا خط نہیں آیا اس کو سمجھاتے رہنا اور ایک خط مرید کا بھیج رہا ہوں تا کہ ایک دوسرے کو شوق پیدا ہو۔ جو نیا مرید ہوتا ہے اس کا اعتقاد جمانا اور صحیح راستے پر لانے کی کوشش کرنا ہر مومن کا فرض ہے تا کہ اس کو بھی درجہ ملے اور سمجھانے والے کو بھی درجہ ملے۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا اگر تیری وجہ سے ایک آدمی بھی راہ راست پر آ جائے تو تیری نجات کیلئے کافی ہے۔ اس لئے تبلیغ کرو اگرچہ لوگ تم کو پاگل بے وقوف کہیں ان کا خیال مت کرو کیونکہ جو مرتبہ ذلت اور خواری میں ملتا ہے وہ عزت میں نہیں ملتا۔ اللہ پاک فرماتا ہے میرے بندے وہ ہیں:۔

يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ط

Marfat.com

ترجمہ:۔ میرے راستے میں کوشش کرتے ہیں اور اس معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈرتے۔ وہ آدمی یعنی سردار محمد جلدی چلا گیا اس کو توجہ بھی نہ دی گئی اب دوبارہ اگر آجائے تو اس کیلئے بہتر ہوگا۔ میری اور یہاں کی جماعت کی طرف سے آپ کو ، سردار محمد اور تمام ملنے والوں کو السلام علیکم۔

اللہ پاک ہم سب کو سیدھے راستے کی تلقین فرمائے دین اور دنیا میں بہتری کرے آمین ثم آمین بحرمت طٰہٰ و یٰسین۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۴۷

رمضان شریف میں مختلف عبادات کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد و ثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم محمد صدیق (سلم اللہ تعالےٰ) خیریت موجود و مطلوب۔ احوال آنکہ لفافہ ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے آپ نے تمام خط پنجابی اشعار میں لکھا باعث مسرت بنا۔ یہ سب آپ لوگوں کا حسن ظن ہے ورنہ میں اس قابل نہیں ہوں۔ اللہ دتہ اور محمد رفیق نے بھی اس کا مطالعہ کیا بلکہ محمد رفیق تو اس کو ساتھ ہی چک لے گیا ہے۔ تم اپنے کام میں لگے رہو اور اللہ پاک سے امید رکھو کہ اگر اعتقاد اور متواتر کوشش رہی تو کامیابی کی بہت امید ہے۔ تمھارے حق میں اور جماعت کے حق میں دعا گو ہوں کہ

Marfat.com

اللہ پاک دین اور دنیا میں بہتری کرے۔ آخرت کی منزلوں کو جو سخت کٹھن ہیں آسانی سے گزارے۔ آمین ثم آمین

یہ رمضان کا مہینہ ہے اس میں کثرت سے عبادت سخاوت اور ریاضت کرنی چاہیے ریاضت سے نفس کشی، بھوک، شب بیداری اور کم گوئی مراد ہے۔ اس ماہ کو رائیگاں نہ گنوانا چاہیے۔ اللہ پاک کی ایک رحمت عام ہے دوسری خاص ہے۔ عام رحمت تو ہر وقت انسان پر رہتی ہے۔ اگر رحمت نہ ہو تو گناہوں کی وجہ سے ہم زندہ نہیں رہ سکتے غرق ہو جائیں مگر اللہ پاک کی رحمت سے زندہ بھی ہیں کھاتے پیتے بھی ہیں اس کی راہ پر چلتے بھی ہیں اور طرح طرح کی نعمتوں سے مالا مال ہیں۔ لیکن اس مہینے میں مسلمانوں پر خاص رحمت نازل ہوتی ہے اور جس جس کو اس کا حصہ مل جاتا ہے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے نیک بخت ہو جاتا ہے اور کبھی بدنصیب نہیں ہوتا۔ اللہ پاک ہم سب کو خاص رحمت سے نوازے اور دین دنیا میں بھلائی نصیب کرے۔ تمام جماعت کو حکم ہے میری طرف سے بھی اور بزرگوں کی طرف سے بھی کہ خوشبو کا استعمال رکھیں۔ جب حلقہ میں آئیں تو خوشبو لگائیں۔ جمعہ پر کئی دفعہ حکم دیا گیا ہے۔ مگر عطر ہو سینٹ نہ ہو عطر دربار ہو تو بہتر ہے۔ میری اور جماعت کی طرف سے تمام جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۴۸

مراقبہ کے طریقے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد و ثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا
عزیزم محمد حنیف اللہ پاک آپکو دونوں جہان کی بھلائی نصیب فرمائے آمین ثم آمین۔
معلوم ہو کہ آپ کا لفافہ ملا پڑھکر حالات معلوم ہوئے مراقبے کا طریقہ لکھتا ہوں غور سے سنو اور یاد رکھو۔

مراقبہ قلب رنگ زرد تجلی افعال قلب کو اپنے مرشد کے حضور رکھ کر عرض کرے الٰہی وہ فیض تجلیات افعالیہ جو کہ زرد رنگ کا نور ہے حضور ﷺ سے آدم علیہ السلام کے مبارک قلب سے ہوتا ہوا پیران نقشبندیہ کی معرفت میرے مرشد کے قلب میں آیا ان سب کے صدقہ میرے قلب میں داخل فرما۔

مراقبہ روح رنگ سرخ تجلی صفات لطیفہ روح کو مرشد کے لطیفہ روح کے مقابل رکھ کر عرض کرے الٰہی وہ فیض صفات ثبوتیہ جو کہ سرخ رنگ کا نور ہے حضور اکرم ﷺ کی معرفت حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، پھر ان کی معرفت نقشبندیہ خاندان کے بزرگوں سے ہوتا ہوا میرے مرشد کے لطیفہ روح میں آیا میرے لطیفہ روح میں داخل فرما۔

مراقبہ لطیفہ سِرّ رنگ سفید تجلی شان اپنے لطیفہ سِرّ کو لطیفہ سِرّ مرشد کے مقابل رکھ کر عرض کرے الٰہی وہ فیض تجلی شان ذات پاک کی سفید رنگ کے نور کی جو کہ حضور ﷺ کے لطیفہ سر سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لطیفہ

Marfat.com

سرّ میں گئی اور وہاں سے نقشبندی خاندانکے بزرگوں کی معرفت لطیفہ سرّ مرشد میرے میں آئی مجھے بھی ان کے طفیل عطا فرما۔

مراقبہ لطیفہ خفی رنگ سیاہ صفات سلبیہ اپنے لطیفہ خفی کو جسکا مقام لطیفہ روح سے دو انگشت اوپر کی طرف ہے اس طرح خیال کرے کہ الٰہی فیض صفاتِ سلبیہ کا فیض سیاہ رنگ کا نور حضور ﷺ سے عیسیٰ علیہ السلام پھر نقشبند یہ خاندان کے بزرگوں کی معرفت مرشد میرے کے لطیفہ خفی میں آیا میرے لطیفہ خفی میں داخل فرما۔

مراقبہ لطیفہ اخفیٰ رنگ سبز شان جامع اپنے لطیفہ اخفیٰ کو جس کا مقام سینہ کے وسط میں ہے مرشد کے لطیفہ کے مقابل رکھ کر عرض کرے الٰہی وہ فیض تجلّیات شانِ جامع یعنی جس میں تمام پیغمبرانہ شان اور صفات جمع ہیں وہ نور حضور ﷺ سے مرشد کے اخفیٰ میں آیا پھر وہاں سے میرے اخفیٰ میں ان کے صدقہ سے داخل فرما۔ یہ پانچوں مراقبے کرو جب حلقہ میں آ ؤ گے تو انشاء اللہ تعالیٰ باقی کے دو سبق بھی طے ہو جائیں گے۔ پانچوں سبق کی اجازت ہے ہر سبق کو آدھ گھنٹہ کرو جب کر چکو تو سب کو اکٹھا کر کے اندر اکٹھا فیض آتا ہوا خیال کرو یعنی میرے اوپر نیچے سب رنگ برنگ کے نور ہیں جو کہ مرشد کی معرفت داخل ہو رہے ہیں اسی طرح چوبیس گھنٹہ ذکر کرو پھر میرے پاس آ ؤ گے تو سب کچھ بتا دوں گا انشاء اللہ۔ میری طرف سے آپکو اور باقی جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجدّدی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۴۹

جوانی میں توبہ اور اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم محمد صدیق (سلم اللہ تعالیٰ) السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ احوال آنکہ لفافہ ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے۔ حدیث شریف میں لکھا ہے:۔

انا حبیب اللہ و الشباب التائب حبیب اللہ۔ التّائب من الذّنب کمن لّا ذنب له'

ترجمہ:۔ سرکار دو عالمﷺ نے فرمایا میں بھی خدا کا محبوب ہوں اور ہر جوانی میں توبہ کرنیوالا جوان بھی خدا کا محبوب ہے اور فرمایا گناہ سے توبہ کرنیوالا خدا کے نزدیک ایسا ہے گویا اس نے گناہ کیا ہی نہیں ہے۔ دوسری جگہ فرمایا جب کوئی جوان توبہ کرتا ہے تو خداوند کریم چالیس برس کیلئے مردوں پر سے عذاب قبر اٹھا لیتا ہے یعنی معاف کر دیتا ہے۔ جس طرح جب کوئی بادشاہ کسی وجہ سے خوش ہو مثلاً اس کے گھر لڑکا پیدا ہوا، فتح ہوئی یا اور کسی وجہ سے خوشی ہوئی تو جیل خانے سے قیدیوں کو رہا کر دیتا ہے۔ اسی طرح وہ جو تمام بادشاہوں کا بادشاہ ہے وہ بھی اپنے فضل سے قیدیوں کو آزادی نصیب کرتا ہے جو کہ باوجود مسلمان ہونے کے کبیرہ گناہ کرتے کرتے بغیر توبہ کے مر گئے تھے۔ اندازہ لگائیں کہ خداوند کریم کو جوان کی توبہ کتنی محبوب اور

Marfat.com

پیاری ہے۔ دراصل کام کرنے کا وقت بھی جوانی ہے۔ بڑھاپے میں کچھ نہیں ہوسکتا ہاتھ میں طاقت ہے نہ کان میں شنوائی ہے نہ بصیر میں قوت ہے نہ زبان میں طاقت گویائی ہے اور دست و پا سب معزور ہو جاتے ہیں اس وقت سے پہلے پہلے کچھ نیک کام کرنا چاہیے اور ایسی کوشش کرنی چاہیے کہ مولا کریم کی رضا حاصل ہو جاوے۔ اور یہ رضا جب حاصل ہو جائے تو یہ دنیاوی زندگی مثال جنت کے خوشگوار ہو جاتی ہے۔ اگر توبۃ النصوح ہو تو آخرت کا عذاب معاف کیا جائے گا اگرچہ لائق دوزخ ہو قیامت کا دن جو پچاس ہزار سال کے برابر ہے اور بہت سخت ہے اس کیلئے اسقدر ہلکا کر دیا جائے گا جتنی دیر میں فرض نماز کا وقت ختم ہو جاتا ہے۔ گویا دونوں جہانوں کی بادشاہت ہاتھ آ جائے گی شرط یہ ہے کہ مولا کریم راضی ہو جائے۔ یاد رہے کہ مولا پاک راضی نہیں ہوسکتا جب تک اس کا رسول راضی نہ ہو جائے اور اس کا رسول راضی نہیں ہوسکتا تاوقتیکہ اس کی محبت تمام گھر والوں بیوی بچوں بلکہ اپنی جان سے زیادہ نہ ہو جائے اور نبی ﷺ کی ایسی محبت پیدا نہیں ہوسکتی تاوقتیکہ کامل بزرگ سکول محبت کی '' الف، ب '' نہ پڑھائے۔ جب تک ذلت عین عزت اور عزت عین ذلت نہ بن جائے جب تک دنیا برباد اور آخرت آباد نہ ہو جائے اور جب تک تمام جہان برادری اپنی جان کی دشمن نہ بن جائے اس وقت تک یہ دولت ہاتھ نہیں آتی۔

ہائے پہنچوں میں کس طرح یار تک
راہ میں ہیں پر خطر کوہ اور غار

اس لئے ہماری طاقت اتنی تو نہیں ہے کہ ایسا ہو سکے کم از کم اتنا ہی کر لیں کہ کسی درویش کے قدموں کی خاک کو سرمہ بنالیں اور اس کے خادم بن جائیں تاکہ قیامت کے دن اس کے ذریعہ سے جنت اور دیدار انبیاء حاصل کریں۔ کیونکہ قیامت کے

Marfat.com

دن آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ اس کی محبت ہے آمین ثم آمین ۔
یہاں سب خیریت ہے میری اور یہاں کی جماعت کی طرف سے آپکو اور دیگر احباب کو دعا سلام ۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی مجدّدی

مکتوب نمبر ۵۰

خلاف شرع کام کرنے پر سزا کے بیان میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

السلام علیکم خیریت موجود و مطلوب احوال آنکہ جوابی لفافہ ملا پڑھکر حالات معلوم ہوئے ۔ بندہ کی دعا ہر وقت تمام وابستگان سلسلہ سے ملحق ہے ۔ میں طریقہ میں داخل ہونے والوں کیلئے بد دعا نہیں کرتا ہوں اگر بالفرض پیر کی بد دعا سے مرید کو کبھی نقصان ہو بھی جائے تو اس میں بہتری ہوتی ہے ۔ مثلاً بابا فرید گنج شکرؒ کے ایک مرید نے باوجود خلافت حاصل کرنے کے خلاف شرع کام کیا آپ نے بد دعا فرمائی کہ ہماری گوڈری اس سے بدلہ کیوں نہیں لیتی اور گردن کیوں نہیں توڑتی اسی وقت گرا اور گردن ٹوٹ گئی یہ ظاہری دنیا میں سزا دے دی گئی آخرت میں اس کا دین اور خلافت میں ہرگز کمی نہ آئے گی انشاء اللہ ۔ بابا صاحب نے جلدی سے سزا دے کر مار

Marfat.com

دیا تا کہ کہیں بے ایمان ہو کر نہ مرے ایمان ساتھ لے جائے مگر ہم تو اس قابل نہیں کہ ایسی سزائیں بھی برداشت کریں۔ خداوند کریم سے ہر وقت نیک دعا مطلوب ہے مگر جب مجبوری میں جوتے پڑتے ہیں تو دوسروں کو بھی مارنے پڑتے ہیں اور اس بات میں اپنی عزت سمجھنی چاہیے نہ کہ ذلت۔ بیمار تو ہر وقت کڑوی دوائی سے منہ بناتا ہے مگر ڈاکٹر کو دوائی کھلانا پڑتی ہے۔ بس بار بار حکم کو مدِ نظر رکھو امید ہے کہ دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی بہتری ہوگی انشاء اللہ۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کا خاص خیال رکھو۔ باقی سب خیریت ہے۔ میری طرف سے تمام جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقرالعباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۱۵

اس بیان میں کہ نفس کی دشمنی کامیابی کا زینہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم محمد حنیف اللہ پاک آپکو دونوں جہان کی بھلائی نصیب کرے آمین ثم آمین۔ السلام علیکم! خیریت موجود و مطلوب احوال آنکہ لفافہ ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے بیماری کا سن کر افسوس ہوا مگر شکر ہے خدا کا اب صحت ہوگئی ہے۔ راولپنڈی کا حال

Marfat.com

معلوم ہوا خداوند کریم سے دعا ہے کہ آپ کے نیک مقاصد پورے کرے۔ تمھاری بہتری کیلئے، دین اور دنیا کے لیے پانچویں وقت دعا مانگتا ہوں قبولیت خدا کے اختیار میں ہے۔ ذکر کا حال معلوم ہوا برخوردار یہ سورج آپ کے لطائف میں ایک لطیفہ ہے اور خیال ہے کہ لطیفہ سِرّ یعنی تیسرا لطیفہ ہے باقی لطائف کا بھی یہی حال ہے کوئی چاند کی شکل کوئی سورج کی شکل۔ زیادہ صفائی ہو جاتی ہے تو زیادہ چمک ہو جاتی ہے شیطان کا بعضوں پر زور نہیں چلتا البتہ نفس ایک خطرناک بیماری ہے یہ ہمارا اندرونی دشمن ہے اس کے ذریعے سے شیطان حملہ آور ہوتا ہے۔ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔ مثل مشہور ہے پس خداوند کریم سے بڑی عاجزی اور زاری سے دعا مانگنی چاہیے کہ اس دشمن سے بچائے یہ ایسا دشمن ہے کہ غوث قطب ابدال بننے کے بعد بھی باز نہیں آتا بلکہ خدا کی پناہ بعض مرتبہ اولیاء مقبولین کو مردود بنا کر مارتا ہے نعوذ باللہ۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔ عاد نفسک فانها ان تعصبت بمعادتی

یعنی نفس کا دشمن بن جا میری محبت اس کی دشمنی میں ہے۔ پس تمام نفسانی خواہشات کی نفی کرنی چاہیے اور دل کے اندر جو خواہش زیادہ زور کر رہی ہو اسی کی دشمنی اختیار کرنی چاہیے اور دل کو ہر وقت شکستہ اور غمگین رکھنا چاہیے اور ذکر الٰہی کے ذریعے خدا کی قدرت سے امداد طلب کرنی چاہیے۔

اے میرے برخوردار تُو تو ابھی پہلی سیڑھی میں ہے تجھے کیا معلوم؟ میں نے تجھ سے زیادہ روشنی والے اور نیک لڑکے دیکھے جو میری آنکھوں کے سامنے مردود ہو گئے پس اس کا علاج آہ زاری ہے اور مراد طلب کرنا ہے۔ ہر وقت خیر اور شر کے واقعات کو یاد کرنا چاہیے۔ تمھارے حق میں بہت بہتر دعا کرتا ہوں مگر خداوند کریم

Marfat.com

جب تک امتحان نہیں لیتا اس وقت تک پاس فیل نہیں کرتا اور جب تک پاس نہیں کرتا اس وقت تک درجہ نہیں دیتا اس میں مرشد کیا کرے۔

دنیا آزمائش کی جگہ ہے یہ عیش کی جگہ نہیں ہے مرشد کا کام اطلاع دینا ہے اس آزمائش کے بعد اگر خداوند کریم ثابت رکھے تب تو بہت اچھی چیز ملنے والی ہے خدا نصیب کرے آمین ثم آمین۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجدّدی

مکتوب نمبر ۵۲

بنی آدم کے پانچ اقسام کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم محمد شفیع اللہ پاک آپکو دونوں جہان کی بھلائی نصیب فرمائے اس کے بعد معلوم ہو کہ بنی آدم کی پانچ قسمیں ہیں۔

(۱) اہل دنیا (۲) اہل جنت (۳) اہل خوف (۴) اہل اللہ (۵) اخص الخواص

اہل دنیا :۔اے میرے عزیز اہل دنیا سے مراد وہ لوگ ہیں جو کہ رات دن دنیا کی زندگی کی زینت چاہتے ہیں۔ ہر وقت دنیا کا فکر دامن گیر ہے اور کسی نہ کسی طرح حلال حرام جائز ناجائز ہر طریقے سے دنیا میں اقتدار چاہتے ہیں۔ تاکہ سب لوگ

Marfat.com

ہمیں سلام کریں ہمارا ادب کریں ہماری جا بجا شہرت ہو جائے سارے جہان کا مال ہمارے قبضے میں آ جائے۔ خوبصورت بیٹے ' خوبصورت عورتیں مال مویشی اچھے اچھے پختہ مکان اور باغات ہماری ملکیت ہو جائیں ساری عمر اسی فکر میں رہیں اور اسی حال میں مرجائیں یہ اہل دنیا ہیں اور حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ طالب دنیا مردود ہے اور دنیا حرام ہے مردود ہے اسکا طالب کتا ہے۔

اہل جنت :۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کی خواہش یہ ہے کہ دنیا تو چند روزہ ہے اور آخر مرجانا ہے اسی لئے دنیا سے دل لگانا لا حاصل ہے۔ جنت ہمیشہ رہنے کی جگہ ہے وہاں ہر طرح کی عیش ہے اسلئے دنیا کو ترک کر کے انہوں نے جنت کو پسند کیا ہے۔ وہ ہر وقت اسی خیال میں رہتے ہیں کہ کسی طرح سے جنت مل جائے اور وہاں عیش سے زندگی بسر کریں بڑے بڑے عالی مراتب پر پہنچ جائیں اور وہاں پر حوروں کے ساتھ عیش کریں۔ ہر وقت جنت کے احوال اور مقامات ان کے مطالعے میں رہتے ہیں۔ یہ لوگ اہل جنت ہیں اور یہ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے ہیں۔ حق تعالیٰ ان سے خوش ہے کیونکہ انہوں نے حرام دنیا کو ترک کر کے جنت جو کہ اس کی رضا کا مقام ہے اس کو حاصل کیا ہے۔

اہل خوف :۔ یہ وہ لوگ ہیں جو دوزخ کے نام سے زاری کرتے ہیں یعنی دوزخ کے خوف سے ہر وقت گریہ زاری کرتے ہیں دوزخ کی آگ سے پناہ چاہتے ہیں۔ اور ہر وقت ایسی دعائیں مانگتے ہیں کہ خداوند کریم دوزخ سے بچائے۔ اور دوزخ کے خوف سے ان کی دنیاوی عیش بھی ختم ہو چکی ہے۔ اگر رونا ہے تو اس بات کا کہ ایمان سلامت ہے یا کہ نہیں۔ قبر میں کیا گزرے گی۔ قیامت کے دن کیا ہوگا اپنے

Marfat.com

عمال بد کو ہر وقت نظر کے سامنے رکھتے ہیں۔ اعمال نیک کو ہلکا خیال کرتے ہیں یہ لوگ بھی اللہ تعالیٰ کی برگزیدہ مخلوق ہیں کیونکہ انہوں نے حرام چیزوں سے پرہیز کیا ہے خدا پر یقین رکھتے ہیں دنیا کے اندر فساد اور شرارت نہیں کرتے ہیں۔

اہل اللہ:۔ چوتھی قسم اولیاء اللہ کی ہے جنہوں نے حق تعالیٰ کی محبت میں اپنے وجود سکھا دیئے ہیں۔ مجاہدے کی کثرت سے دائمی مریض ہیں۔ اللہ پاک کا ذکر ان کی روح کی غذا ہے اس کا مشاہدہ ان کے قلوب کی زندگی ہے۔ دن رات حق تعالےٰ سے ہم کلام ہونے کا شرف حاصل کرتے ہیں انکو حق تعالیٰ کے مشاہدے سے فرصت ہی کہاں کہ غیر کا خیال دل میں لائیں جب انہوں نے ماسوا کے خیال کو دل سے نکال دیا تو جنت کا شوق اور دوزخ کا ڈر ان کے دل میں کب آسکتا ہے جب ایسا معاملہ ہو تو دنیاوی عیش کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ ان کے قلوب میں سما سکے۔ کبھی تو عشق کی جلتی آگ میں جلتے ہیں اور کبھی جمال کی لذت سے بہرہ ور ہوتے ہیں یہ لوگ اللہ پاک کے دوست اور خاص ہیں۔

اخص الخواص :۔ پانچویں قسم ان اخص الخواص کی ہے جن کا دوسرا نام انبیاء علیہ السلام ہے یہ لوگ اللہ پاک کی مخلوق کے پیشوا ہوتے ہیں اور ان کے حق میں اللہ پاک فرماتا ہے:۔ اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَکَ عَلَیْھِمْ سُلْطٰن'' ط

ترجمہ:۔ اے شیطان میرے بندوں پر تیرا زور نہیں چل سکتا مخلوق کے کل اعمال نیک ایک پلڑے میں رکھے جائیں اور دوسرے پلڑے میں صرف نبی کی ایک دن کی عبادت رکھی جائے تو بھی نبی کی عبادت گراں ہوگی کوئی ولی کسی نبی کے درجے کو نہیں پہنچ سکتا۔ اگرچہ کتنے ہی کشف وکرامات رکھے۔ اور کس طرح برابر ہوسکتے ہیں کہ

Marfat.com

نبی کا تو وہ امتی ہے اور جس قدر امتی نیک اعمال ساری عمر کرتا ہے اتنے ہی اعمال نبی ﷺ کے نام بھی لکھے جائیں گے۔ کیونکہ اس نے اس کو کلمہ پڑھایا ہے۔ سیدھی راہ بتائی ہے۔ غرض یہ کہ جس قدر امت نیک اعمال کرے گی وہ سب امت کے نام تو لکھیں جائیں گے اور اس تمام امت کے نیک اعمال کا مجموعہ نبی کے نام پر لکھا جائے گا۔ اور اس نبی کی اپنی عبادت اس کے علاوہ ہے۔ اس بات سے نبی کی شان کا اندازہ لگانا چاہیے اب میں آپ کو یہ بتا دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ نبی ہر چہار قسم کے بنی آدم کا سردار ہوتا ہے یعنی ۱) اہل دنیا ۲) اہل خوف ۳) اہل جنت ۴) اہل اللہ:۔ اس لئے چاروں قسم کے لوگوں کے اعمال اس کی ذات میں ہوتے ہیں یعنی کبھی تو آخرت اور دنیا کی خواہش ہے یعنی کہتا ہے کہ یا الٰہی مجھے دنیا میں نیکی عطا فرما اور آخرت میں بھی نیکی عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے پناہ دے۔ سرکار دو عالم ﷺ اپنی دعا میں فرمایا کرتے تھے:۔

ترجمہ:۔ اے میرے اللہ میں تجھ سے تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں جس سے مجھے کرامت ملے بیچ دنیا کے اور آخرت کے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مراد کو پہنچوں فیصلہ کے وقت اور شہداء کی رفاقت حاصل کروں۔ اے اللہ میں نے تیرے آگے اپنی حاجت ڈال دی ہے اگرچہ کمزور ہے میری رائے اور قلیل ہو گیا ہے میرا حیلہ اور تھوڑا ہے عمل میرا۔ پس میں محتاج ہوں تیری رحمت کا پس سوال کرتا ہوں تجھ سے اے فیصلہ کرنے والے تمام کاموں کے اور شفا دینے والے قلوب کو اور سینہ کو یہ کہ پناہ دے مجھے دوزخ کے عذاب سے اور ہلاک ہونے سے اور قبر کے فتنے سے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جنت کا اور ساتھ چاہتا ہوں تیرے

Marfat.com

دوستوں کا جو کہ تیرے پڑوس میں رہتے ہیں اور وعدوں کے وفا کرنے والے ہیں۔ بے شک تو بخشش کرنے والا محبت کرنے والا ہے۔ اے میرے عزیز اسی دعا میں سرکار دو عالم ﷺ نے دنیا کی کرامت بھی طلب کی ہے آخرت میں جنت بھی طلب کی ہے دوزخ سے پناہ بھی مانگی ہے اور اللہ سے اسکے دوستوں کا اور انبیاء کا ساتھ بھی مانگا ہے۔ اور دوسری جگہ اللہ پاک کے بزرگ چہرہ کا دیدار بھی مانگا ہے اور حضور اکرم ﷺ کا اللہ پاک کی محبت میں آنسو بہانا اور آنسوؤں سے زمین کا تر ہو جانا اور آنسوؤں کا زمین پر بہہ جانا بھی آیا ہے۔ ایک حدیث میں سرکار دو عالم ﷺ کا وجد میں بھی آنا ہے اور سرکار دو عالم ﷺ کی چادر کا کندھے مبارک سے گر جانا بھی آیا ہے۔ ع آنچہ خوباں ہمہ دارن تو تنہا داری

یعنی جو تمام محبوب رکھتے ہیں وہ سب کچھ تجھ میں بھی ہے۔ اے میرے عزیز اس بیان سے کچھ صوفیوں کو بہت تعجب آئے گا جو کہ ہر وقت یہ شعر پڑھ کر خوش رہتے ہیں۔

؎ نہ تو کر جنت کی خواش نار کی دہشت نہ کر

کشمکش میں کیوں پڑا ہے در پکڑ لے یار کا

اور کہتے ہیں کہ طالب دنیا' طالب جنت اور دوزخ سے ڈرنے والے تینوں نفس کے مرید ہیں اور اپنا نام عاشق رکھتے ہیں اور نام نہاد عشق کے بھرو سے پر ہمہ اوست کہتے ہیں۔ لیکن اخص الخواص جو کہ انبیاء علیہ السلام کے صحابہ کرام مراد ہیں اور باقی امت سے چند لوگ بھی ان میں شامل ہیں وہ بھی انبیاء علیہ السلام کی طرح ہر وقت عاجزی کرتے رہتے ہیں۔ دوزخ، موت کے عذاب، قبر کے فتنہ، سینہ کی تنگی، محشر کے عذاب سے پناہ مانگتے ہیں اور باوجود کافی عبادت کے ہر وقت لرزاں اور ترساں رہتے ہیں۔ اس بات سے ڈرتے ہیں کہ کہیں کوئی ایسا فعل نہ ہو جائے جس

Marfat.com

سے اللہ پاک مردود کر دے اور کہہ دے کہ جاؤ ہماری درگاہ میں تمہاری کوئی قدر نہیں ہے اور دنیاوی مال جو کہ بقدر کفایت ہو اس سے بے نیاز نہیں۔ بلکہ اگر اللہ پاک دنیاوی نعمت بھی عطا فرمائے تو اس کا شکر کرتے ہیں حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ تمہاری دنیا سے مجھے عورت اور خوشبو پسند ہے۔ دنیا کا مال جو کہ حلال طریقہ سے ملے اور صرف اس قدر جس سے تمھارا گزارہ ہو سکے اور تم محتاج نہ ہو سکو یہ حرام نہیں ہے۔ اسی طرح نیک بیوی اور خوشبو سنت ہے حالانکہ یہ بھی دنیا کا مال ہے غرض اخص الخواص لوگ جن کا مرتبہ اولیاء اللہ سے آگے بڑھ گیا ہے اور کمالات نبوت سے حصہ، جو کہ صحابہ کا حصہ ہے حاصل کرتے ہیں۔ ان کی یہ حالت ہے کہ اگر اللہ پاک ان کو کوئی دنیاوی چیز عطا فرماتا ہے تو بھی سجدہ شکر ادا کرتے ہیں۔

؎ شکر کرتا ہے فقیر بے ریا خشک ٹکڑا اسے گر بخشے خدا

اور آخرت یا جنت کی نعمت کی بشارت دیتا ہے تو بھی شکر کرتے ہیں اگر ان کو دوزخ سے خلاصی کی بشارت دیتا ہے تو بھی شکر کرتے ہیں غرض ہر حال میں شکر کرنا ان کا کام ہے کیونکہ وہ حق تعالیٰ کے مسکین اور محتاج فقیر ہیں لہذا فقیر کو جو کچھ بھی مل جائے اسکو خوشی ہوگی اور شکر کرے گا۔ اے اللہ پاک صدقہ وجہہ الکریم کا صدقہ طٰہٰ ویٰسین کا صدقہ عباد الصالحین کا ہمیں بھی اس گروہ میں سے کر دے آمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین

وَ آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی مجددی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۵۳

کچھ عشق کے متعلق بیان کرنے کے بارے میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا
عزیزم محمد اسماعیل صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی نصیب فرمائے
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کے بعد معلوم ہو کہ لفافہ ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے
آپ نے عشق کے متعلق سوال کیا ہے۔ اے میرے عزیز یہ تو خود میرے بس کی بات نہیں جو کہ بیان کرسکوں جو کچھ کتابوں میں معلوم ہوا ہے لکھتا ہوں ورنہ میں کہاں اور عشق کی باتیں کہاں؟

عشق حد سے زیادہ محبت اور شوق کو کہتے ہیں۔ عشق دو ہیں حقیقی اور مجازی لیکن اَلْمَجَازُ قُنْطَرَۃُ الْحَقِیْقَۃ مجاز بھی آخر حقیقت کا پل ہے۔ مجازی عشق مخلوق کا مخلوق سے محبت کرنا ہے۔ حقیقی مخلوق کا خالق سے محبت کرنا ہے پھر اس میں بھی دو مراتب ہیں۔

۱۔ عشق محب

۲۔ عشق محبوب

۔ عشق معشوقان نہاں است وستیر   عشق عاشق باد وصد طبل ونفیر
لیک عشق عاشقاں تن زہ کند   عشق معشوقاں خوش وفربا کند
۔ عشق عاشقاں جگ میں دے ڈنکا بجا   عشق معشوقاں ہے پردہ میں چھپا

Marfat.com

عشقِ عاشقاں تن لاغر کرے　　　عشقِ معشوقاں تن فربہ کرے

عشق حقیقی ہو یا مجازی طور اور طریقہ دونوں کا ایک ہی ہے اور اثرات ایک ہی طرح کے ہوتے ہیں۔ بالآخر مجازی حقیقی بن جاتا ہے۔ لیکن عاشق پر محنت اور سختی زیادہ ہوتی ہے۔ معشوق پر محنت اور سختی کم ہوتی ہے۔ اسی لئے تمام غوث' قطب' ابدال وغیرہ مرتبہ محبوبیت پر ہوتے ہیں۔ اور قلندر مرتبہ عاشقی میں ہوتے ہیں۔

؎ عشق را ہرگز نہ باید ناتواں
مرد کامل باید وآں پہلواں

عشق کیلئے ہرگز ناتواں کی ضرورت نہیں مرد کامل کی ضرورت اور وہ بھی پہلوان۔
نقل ہے کہ نظام الدین اولیاءؒ کی ریاضت مکمل ہونے پر ان کے پیر صاحب فریدالدینؒ اور دادا پیر خواجہ قطب الدینؒ نے پوچھا مرتبہ عاشق یعنی محب کا چاہتے ہو یا مرتبہ معشوق یعنی محبوب کا آپ نے فرمایا والدہ سے صلاح کر کے بتاؤں گا راستے میں ایک فقیر بھاڑ جھونک رہا تھا۔

پوچھا نظام الدین کیا صلاح کی ہے کون سا مرتبہ لینا چاہتے ہو؟ آپ نے فرمایا والدہ سے صلاح کرنے جا رہا ہوں فرمایا جاؤ کل ہم بھی صلاح دیں گے۔ والدہ سے قصہ بیان کیا۔ والدہ کہنے لگی پہلے اسی فقیر سے مشورہ لو واپس دوسرے دن اس فقیر کی جگہ پہنچے معلوم ہوا کہ وہ رات قتل ہو گیا ہے دیکھا کہ لاش گندھی روڑی پر پڑی ہے دھڑ گندے نالے میں اور سر گندے ڈھیر پر۔ آخر اسی سر بے دھڑ سے سوال کیا کہ تم نے تو کہا تھا ہم کل بتائیں گے یہ کیا کیا؟

گردن بولی ہاں یہ تمھاری بات کا جواب ہے۔ ہمارے ساتھ سرکار کی محبت بہت تھی اس لئے ساری عمر پیٹ بھر کر روٹی ملی اور نہ کپڑا۔ فقط لنگوٹی باندھی اور مرنے کی جو

Marfat.com

گت بنی وہ تم دیکھ رہے ہو۔ نہ غسل میت نہ کفن نہ جنازہ نہ قبر نصیب ہوئی نہ کوئی فرشتہ آیا نہ کسی نے مقبولیت یا مردودیت کی خبر ہی دی۔ اگر عاشق بننا چاہتے ہو تو یہ حشر ہوگا۔ اس لئے خبردار عاشق بننے کا نام بھی نہ لینا ورنہ پچھتاؤ گے۔ ہاں محبوبیت کے مراتب میں سے کوئی مرتبہ مثل غوث، قطب، ابدال، اوتاد، اخیار وغیرہ لے لو بڑے مزے میں رہو گے۔ تب آپ نے جا کر کہا کہ مرتبہ محبوبیت مانگتا ہوں اسلئے آپ کا لقب ہے نظام الدین محبوب الٰہی۔

؎ لباس زہد و تقویٰ تا نہ پوشی　　　شرابِ معرفت گے تو نوشی

جب تک زہد و تقویٰ اختیار نہ کرے گا راہ طریقت میں شرابِ معرفت کو کیسے پیئے گا۔

؎ میان کفر و ایمان راہ فقر است　　　ازاں راہِ دور بودن ہم کفر است

کفر اور ایمان کے درمیان راستہ فقر یعنی عاشقی کا ہے اس کے اوپر ہو جانا کفر ہے۔

؎ مردِ عاشق را نہ باید علّتے　　　عاشقاں را مذہبے نہ ملّتے

عاشقوں کو کسی علت کی ضرورت نہیں یعنی کسی مذہب کو اختیار کرنا کیونکہ عاشقوں کا نہ کوئی مذہب ہے اور نہ کوئی شریعت۔

؎ عشق از ہمہ مذہب و ملت جدا است

عاشقاں را مذہب و ملت خدا است

عشق تمام مذاہب اور شریعتوں سے جدا ہے عاشقوں کا مذہب اور شریعت خدا ہے۔

؎ ایں جا نہ ہرگز علت آمد　　　نہ مذہب و نیش ملت آمد

یہ وہ مقام ہے یہاں کوئی علت، نماز، روزہ وغیرہ نہیں آسکتی اور نہ ہی اس جگہ کوئی مذہب اور شریعت آتی ہے۔

؎ در راہِ حقیقی و مجازی　　　ایں است کمال عشق بازی

Marfat.com

حقیقی اور مجازی راستوں میں یہ کمال عشق بازی ہے۔

؎ طاؤس تو پر بریز د ایں جا سر چشمہ کفر خیز د ایں جا

تیرا طاؤس یہاں پَر جھاڑتا اور کفر کا چشمہ یہاں سے پھوٹتا ہے۔

؎ اے راہ اوے تیز گام چالاک ایں مرتبہ ایست از بس خطرناک

اے تیز رفتار سالک چالاک یہ مرتبہ بہت ہی خطرناک ہے۔

نقل ہے کہ رابعہ بصریؒ نے سوال کیا کہ اے باری تعالیٰ مجھے عشق یعنی فقر عطا کیا جائے جواب ملا اے رابعہ فقر ہمارا قہر ہے جو کہ ہمارے راستے میں ڈال دیا ہے اور جب بال کے برابر وصال میں باقی رہ جاتا ہے تو فراق میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اور فراق کی آگ سے دوزخ بھی پناہ مانگتی ہے اور اگر تو دیکھنا چاہتی ہے تو دیکھ۔ کیا دیکھتی ہے کہ آسمان پر ایک سرخ رنگ دریائے محیط چل رہا ہے۔ آواز آتی ہے رابعہ یہ دریا ہمارے عاشقوں کی آنکھوں سے نکل کر بنا ہے۔ ایک مدت تک ہمارے عشق میں روتے رہے جب آنسو خشک ہو گئے تو خون رونے لگے۔ ان کی آنکھوں کے خون سے یہ بنا ہے۔ اب سوال اس چیز کا پیدا ہوتا ہے کہ عشق اتنا خطرناک ہے تو لوگوں نے عشق کی تعریف کیوں کی اور عشق لوگوں نے کیوں اختیار کیا۔ تو اس کا جواب یہ ہے۔ ہاتھیوں کیلئے جو شربت تیار کیا گیا ہے وہ چیونٹیوں کے پیٹوں میں نہیں آ سکتا۔ خطرناک نفس کیلئے خطرناک ہتھیار چاہیے اور ہلکے نفوس کیلئے ہلکا ہتھیار۔

؎ نکل جاتے ہیں بل داروں کے بل سب عشق میں یارو

جو آیا اس شکنجہ میں وہ سیدھا ہو ہی جاتا ہے

البتہ ایک بات ہے کہ عشق میں جو روتے ہیں اور درد و غم کھینچتے ہیں تو ایسی لذت آتی ہے کہ جو کہ دنیا کی کسی چیز میں بھی ایسی لذت نہیں ہے۔

Marfat.com

؎ عشق سے مقصد ہے تیرے چاشنیء درد وغم
ورنہ نیچے آسمان کے کون سی نعمت ہے کم

اور اس لذت میں فریاد کرتے ہیں تاکہ آنسو اور زیادہ بہیں۔

؎ اے دریغا اشک من دریا بودی تا نثارِ دلبرِ زیبا بودی

اے افسوس کاش میرے آنسو دریا کی طرح بہتے تاکہ وہ سب میرے دلبر حسین پر فدا ہوتے۔

(عاشق کا پہلا مرتبہ میری لیلیٰ میری لیلیٰ عاشق کا دوسرا مرتبہ میں لیلیٰ میں لیلیٰ عاشق کا تیسرا مرتبہ سب جہان لیلیٰ سب جہان لیلیٰ عاشقوں کا چوتھا مرتبہ خداوند حقیقی در شکل لیلیٰ)

حدیث پاک :۔ رَأَيْتُ رَبِّي فِي شَكْلِ عَائِشَه رضی اللہ تعالیٰ عنہا
ترجمہ:۔ میں نے اپنے رب کو عائشہ صدیقہ کی شکل میں دیکھا لیکن محبوبی درجے والے اتنی سختی نہیں جھیلتے بلکہ وہ حق تعالیٰ کے حکم کے مطابق :۔
قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَا تَّبِعُوْنِیْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ (ال عمران ۳۱)
ترجمہ:۔ کہہ دو اے محبوب اگر ان کو مجھ سے محبت ہے تو آپ کی سنت کی تابعداری کریں تو میں رب العالمین خود ان کو محبوب بنا لوں گا۔ اور میں جس طرح آپ کا عاشق اور محب ہوں اسی طرح سے آپ کی امت کا بھی عاشق بن جاؤں گا۔
دیکھو بھنگی سارا دن مشقت کرتے ہیں اور تھوڑی سی اجرت حاصل کرتے ہیں لیکن بادشاہوں کے تاج بنانے والے ہیرے جواہرات تاجوں میں مرصع کرتے ہیں اور لاکھوں روپے مزدوری کماتے ہیں۔

Marfat.com

کام ہلکا اور صاف، مزدوری زیادہ اور دوسروں کا کام گندا اور سخت اور مزدوری بہت ہی تھوڑی۔ یہ اس واسطے کہ جس ہستی کیلئے سب کچھ پیدا کیا گیا ہے اس کی تابعداری ترک کردی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

72 چک ضرور جاؤ اسلام پھیلاؤ۔ میری طبیعت خود ناساز رہتی ہے بڑی مشکل سے یہ چند الفاظ لکھے ہیں۔ میری اور جملہ احباب کی طرف سے آپ سب احباب کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۴۵

اللہ کی راہ میں مجاہدہ اور نفس کشی کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم فقیر محمد اللہ پاک آپکو دونوں جہان کی بھلائی نصیب فرمائے اس کے بعد معلوم ہو کہ اللہ پاک قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا ط (العنکبوت ۶۹:۲۱)

ترجمہ:۔ جو لوگ ہماری راہ میں کوشش کرتے ہیں ہم ضرور ان کو اپنے قرب کے راستے دکھلائیں گے۔

Marfat.com

حدیث پاک میں سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا:۔

أُطْلُبُوا الْعِلْمَ وَ لَوْ كَانَ بِاسِّيْنِ

ترجمہ:۔تم علم (علم باطن) کی طلب کرو اگرچہ تمہیں چین تک کا سفر کرنا پڑے۔

قرآن اور حدیث سے یہ بات ثابت ہوئی کہ علم باطن کشف وحال ' ذوق وشوق کو حاصل کرنے کیلئے قرآن وحدیث کا حکم ہے۔ دوسری حدیث میں فرمایا:۔

رَجَعْنَا مِنَ الْجِهَادِ الْاَصْغَرِ اِلَى الْجِهَادِ الْاَكْبَرِ

ترجمہ:۔ ''ہم نے چھوٹے جہاد سے بڑے جہاد کی طرف رجوع کیا۔'' جب اصحاب نے پوچھا حضرت اس کا مطلب کیا ہے فرمایا چھوٹا جہاد کفار سے جنگ کرنے کا ہے اور بڑا جہاد اپنے نفس سے جنگ کرنا ہے کیونکہ یہی بڑا دشمن جو کہ تیرے دونوں پہلوؤں کے درمیان ہے یہ خدا کا راستہ تجھے طے کرنے نہیں دیتا۔

؎ کشتن ایں کارِ عقل وہوش نیست   شیر باطن است ایں خرگوش نیست

ترجمہ:۔ اس کا مارنا عقل وہوش کا کام نہیں یہ باطن کا شیر ہے خرگوش نہیں ہے۔

بزرگوں نے ساری عمر اس کے مارنے میں صرف کردی مگر پھر بھی کامیاب نہ ہوسکے چنانچہ حضرت بھیگ صاحب فرماتے ہیں:۔

؎ چلتے چلتے جگ گیو اور بھیک دواری دور
خرچی نبڑ ہگ تھ، جا کوئی کہے حضور

ترجمہ:۔ تیرے قرب کا راستہ طے کرتے کرتے زمانہ ہوگیا ابھی تک تیرا دروازہ نظر نہیں آیا خرچ سفر کا ختم ہوگیا پاؤں تھک گئے کوئی جاکر میرے آقا کو میرا پیغام پہنچا دے ایک اور فقیر اردو زبان میں فرماتے ہیں۔

Marfat.com

؎ الٰہی بچ کے میں جاؤں کہاں فریاد ہے
باغبان (نفس) دشمن ہے میرا طاق میں لعاد (شیطان) ہے

؎ نہ دل سے برا ہوں نہ نیت ہے کھوٹی
گناہ مجھ سے ہوتے ہیں لاچار ہوں میں
نفس میرا دشمن ہے شیطان راہ زن
میں کیسے ملوں تیرے درباریوں میں

اے میرے عزیز جنگ میں جاکر شہید ہو جانا آسان کام ہے مگر نفس کے ساتھ جنگ کرنا بہت مشکل کام ہے ایک ہندی فقیر کہتا ہے۔

؎ تلسی دن میں جھوجھنا گھڑی ایک کا کام
نت اٹھ من سے جھوجھنا بن کھانڈے سنگرام

ترجمہ:۔ اے تلسی میدان جنگ میں قتل ہو جانا تو صرف ایک گھڑی کی تکلیف ہے مگر یہاں تو ہر گھڑی نفس سے جنگ کرنی پڑتی ہے۔ بار بار نفس خواہش کرتا ہے اور بار بار اسکی خواہش کو دبانا پڑتا ہے یہ بڑا ہی مشکل کام ہے۔اب میں آپکو بتاؤں کہ بزرگوں نے نفس کو مارنے کے کیا طریقے بتائے ہیں اور قرآن و حدیث نے کیا بتائے ہیں۔ طریقہ قرآن مجید سورۃ مزمل میں ہے:۔

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيلِ هِيَ اَشَدُّ وَطأً وَّ اَقوَامُ قِيلًاO (المزمل۲۹:۶)

ترجمہ:۔ بیشک رات کا جاگنا نفس پر بہت گراں ہے راہ نیک اور بات کو سیدھا کرنیوالا ہے۔

؎ دل زاحیائے شب دیجور روشن مے شود
زیں جواہر سرمہ چشم کور روشن مے شود

Marfat.com

ترجمہ:۔ دل رات کو جاگنے سے روشن ہو جاتا ہے جس طرح سیاہ سرمہ سے اندھی آنکھ روشن ہو جاتی ہے اس طرح رات سیاہ دل کو سفید کرتی ہے۔ اے عزیز رات کو جاگنا اور یا ذکرِ الٰہی کرنا یا قرآن پاک کی تلاوت کرنا یا موت کا مراقبہ کرنا اس سے نفس مر جاتا ہے۔ اور دل روشن ہو جاتا ہے چنانچہ حدیث ہے کہ تین چیزیں دل کی دوا ہیں دل کو زندہ اور روشن کرتی ہیں۔

۱۔ موت کا یاد کرنا

۲۔ ذکر الٰہی کرنا

۳۔ قرآن پاک کی تلاوت کرنا خصوصاً رات کو۔

یاد رکھو جب تک نفس مر نہ جائے دل زندہ نہیں ہوتا۔ اب سنو بزرگان دین کیا کہتے ہیں۔ نفس کشی کے متعلق کیا ہتھیار چاہیے۔

خنجر خامشی و شمشیر جُو ـــ نیزہ تنہائی و ترک ہجو

ترجمہ:۔ خامشی کا خنجر اور بھوک کی تلوار اور گوشہ نشینی کا نیزہ اور کسی پر اعتراض نہ کرنے کا تیر لے کر پھر نفس کو مار اس میں سب چیزیں داخل ہیں۔ مثلاً جو راتوں کو جاگتا ہے وہ پیٹ بھر نہیں کھا سکتا۔ اور جب وہ ہر وقت ذکر الٰہی میں مصروف ہے تو باقی تینوں چیزیں اس میں آگئیں یعنی اس کو کہاں فرصت ہے کہ وہ ذکر الٰہی چھوڑ کر کسی پر اعتراض کرے یا گفتگو کرے یا میل جول کرے۔ اس سے ظاہر ہو گیا جو آدمی ہر وقت قلبی ذکر میں مشغول ہو گا اس کا نفس قرآن و حدیث اور اقوال بزرگان دین کے موافق مر جائے گا۔ یاد رہے نفس مرنے سے مراد نفس کا بُرے کاموں سے ہٹ جانا ہے اور فضول کاموں سے پرہیز کرنا ہے۔ نفس کی جو خواہش شریعت کے تحت ضروری ہے وہ دین میں داخل ہے اس سے نفس کو ہرگز تعلق نہیں ہے۔

Marfat.com

اے اللہ تو ہم سے یہ قبول فرما تو سننے والا جاننے والا ہے۔ تو ہماری توبہ قبول فرما۔ کیونکہ تو ہی توبہ قبول کرنے والا ہے صدقہ نبی کریم ﷺ کا۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی مجدّدی

مکتوب نمبر ۵۵

پوچھے گئے سوالات کے جوابات کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم باتمیز غلام یٰسین صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ خیریت موجود خیریت مطلوب احوال آنکہ لفافہ ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے آپ نے جو سوالات لکھے ہیں۔ یہاں تک میرے علم اور عقل میں آتا ہے لکھتا ہوں۔ واللہ اعلم بالصواب

۱۔ اگر یقیناً معلوم ہو جائے کہ اس کھانے میں زیادتی حرام کی ہے اور حلال کم ہے تو حرام ہے اور اگر حرام کم اور حلال زیادہ ہے تو اہل شریعت یعنی فتویٰ دینے والوں کے نزدیک جائز ہے خصوصاً اس زمانے میں جب کہ حلال ملنا نہایت مشکل ہو گیا ہے اور درویشوں اور متقیوں کے لحاظ سے ناجائز ہے۔ یعنی عوام کیلئے جائز اور خاصوں کیلئے ناجائز ہے۔

۲۔ اگر آپ نے ادھار دیا ہے تو خواہ اس کی کمائی حلال کی ہے یا حرام ہے

Marfat.com

شریعت اور فتویٰ کے لحاظ سے آپ اس سے وصول کر سکتے ہیں۔ اگر اس کی کمائی حرام ہے مگر خاص لوگوں کیلئے یعنی اہل تقوی کیلئے پرہیز لازم ہے جتنا بھی ہو سکے۔

۳۔ اگر سردی کا موسم ہے اور آگ جل رہی ہے لکڑیاں چوری کی ہیں تو عوام کیلئے ایسا پرہیز مشکل ہے اس واسطے علماء نے لوگوں کے بے دین ہو جانے کے خوف سے ایسے کام کا حکم نہیں دیا ہے ایسے امور میں جواز کا فتویٰ دے دیتے ہیں۔ مگر خاص لوگوں کیلئے پرہیز لازم ہے تا کہ قرب ربانی حاصل کریں۔

۴۔ جب تک کسی مسلمان کے متعلق پوری طرح معلوم نہ ہو جائے کہ اس کام میں پیسے ضائع کرے گا مثلاً جوا وغیرہ اس وقت تک محض شک کی بنا پر انکار نہ کرنا چاہیے۔ بلکہ کسی مسلمان کو گناہ گار سمجھنا بھی گناہ ہے جب تک تحقیق سے معلوم نہ ہو جائے اور تحقیق سے مراد ظاہراً پتہ لگ جانا ہے۔ اگر باطن والا درویش اپنے کشف سے معلوم کر لے تو اس کا شرع میں کوئی اعتبار نہیں کیا جائے گا کیونکہ شرع ظاہر پر باطن پر نہیں۔ اگر اپنی کسی مجبوری کی وجہ سے نہ دے تو اس پر گناہ نہیں۔

۵۔ ہر چیز بیٹھ کر کھانا سنت ہے ثواب اور فضیلت اس میں ہے مگر کھڑے ہو کر کھانے میں گناہ بھی نہیں۔

۶۔ شب قدر میں نہانا مستحب ہے یعنی فضیلت رکھتا ہے نہ نہائے تو بھی گناہ نہیں صرف فضیلت حاصل کرنے کیلئے نہانا چاہیے۔ اب رہا سوال کہ شب قدر کونسی رات ہے تو اکثر رواتیں ستائیسویں رات کی آتی ہیں اس لئے علماء متاخرین نے قرآن پاک کو ستائیس رمضان کو ختم کرنے کا سلسلہ بنا لیا ہے۔ اس لئے ستائیس رمضان یعنی 26 روزے گزار کر ستائیس تاریخ کو نہانا افضل ہے۔

۷۔ مسلمان اور کافر کا فرق تو ظاہر ہی ہے جو کلمہ نہ پڑھے اور احکام خداوندی

Marfat.com

قرآن وحدیث ' خدااوررسول ' جنت اوردوزخ ' عذاب وثواب کا قبر کے عذاب کا منکر ہو وہ کافر ہے۔ اگر آدمی منکر نہیں ہے اور عمل نہیں کرتا ہے تو فاسق ہے مگر کافر نہیں۔ حتیٰ کہ اگر کوئی مسلمان باپ کو قتل کردے اس کے کاسہ میں شراب پیئے اور ماں کے ساتھ زنا کرے تو بھی امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک کافر نہیں ہے۔ فاسق مسلمان ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس نے ساری عمر میں ایک مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدُ الرَّسُوْلُ اللّٰہِ کہا آخر میری سفارش سے جنت میں داخل ہو گا۔ دوزخ سے نکالا جائے گا۔ اس لئے کسی کلمہ گو کو کافر کہنے میں دلیری نہیں کرنی چاہیے۔ امام اعظمؒ کا قول ہے کہ جس نے ننانوے صفات کفر کی ہوں اور ایک صفت مومن کی ہو اس کو بھی کافر نہ کہو۔ آج کل کے علماء اس مصیبت میں مبتلا ہیں خدا وندکریم ایمان میں رکھے۔ آمین ثم آمین

۸۔ پیری مریدی کا اصل مقصد تو صفائی قلب اور طہارت ہے جو کہ شریعت کی پیروی کرنے سے اور ذکر الٰہی سے اور مرشد پر اعتقاد کامل کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔ اگر ان چیزوں میں فرق نہ آئے تو پرواہ نہ کرنی چاہیے آخر ایک نہ ایک دن اس کو اندھیرے سے نکال لیا جائے گا۔ اگر ان مندرجہ بالا امور میں فرق آ گیا تو حالت ابتر ہے۔ خداوندکریم کی بارگاہ میں یہ دعا ہر نماز کے بعد کرتے رہنا چاہیے کہ ہدایت دینے کے بعد گمراہ نہ کردے۔ میری نظر میں آپ کی اور آپ کے بعد غلام محمد کی حالت اچھی ہے۔ خداوندکریم اور ترقی دے۔

۹۔ عصر اور مغرب کے درمیان قرآن پڑھنا سنت ہے۔ کون کہتا ہے کہ جائز نہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

Marfat.com

وَ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلاً (الاحزاب۴۲:۲۲)

ترجمہ:۔ اور صبح شام اس کی تسبیح کرو یعنی ذکر کرو۔

باقی میری اور جملہ احباب کی طرف سے آپکو اور باقی سب جماعت کو السلام علیکم

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۵۶

اللہ تعالیٰ کے دوستوں کی خدمت کو لازم پکڑنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم محمد امین اللہ پاک آپکو دونوں جہان کی بھلائی اور عزت عطا فرمائے آمین ثم آمین۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اما بعد آپکو معلوم ہونا چاہیے کہ چند باتیں آپ کی یادداشت کیلئے لکھی جاتی ہیں ان کو غور سے پڑھنا اور سمجھنا۔ اے میرے عزیز اصل اور سچا مرید وہ ہے جو کہ اپنے پیر پر مال اور جان قربان کردے کیونکہ بغیر جان دینے کے مرتبہ حاصل نہیں ہوتا۔

؎ جان بجاناں دیہہ وگرنہ از تو بستاند اجل
خود منصف باش حافظ ایں نکو یا آں نکو

Marfat.com

ترجمہ:۔ جان معشوق پر قربان کر دے ورنہ تجھ سے اجل لے جائے گی اے حافظ تو خود ہی انصاف کر کہ یہ بہتر ہے یا وہ۔ اے عزیز اب میں ذرا تفصیل سے بیان کرتا ہوں غور سے سنو اور یقین کرو کہ پیر کی دوستی عین خدا کی دوستی ہے۔ جیسا کہ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔

گر تجلی ذات خواری صورت انسان ببیں

ذات حق را آشکار اندر و خنداں ببیں

ترجمہ:۔ اگر تو ذات الٰہی کی تجلی چاہتا ہے تو انسان کی صورت دیکھ اور حق تعالیٰ کی ذات کو اس میں ہنستا ہوا دیکھ اے عزیز یقین جان کہ صورت کا اعتبار نہ کرنا چاہیے۔ اعتبار معنوں کا کرنا چاہیے آج جو صفت انسان کے اندر موجود ہوگی یعنی غالب ہوگی کل قیامت کے دن اسی صورت میں اس کا حشر ہوگا۔ اگر دنیا میں شہوت کی صفت اس پر غالب ہے تو اس کا حشر سور کی شکل میں ہوگا۔ اگر غصہ کی صفت غالب ہوگی تو اس کا حشر چیتے کی شکل میں ہوگا علےٰ ھذا القیاس۔ چنانچہ نقل ہے کہ حضرت باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ دہلوی منہ پر نقاب ڈال کر رکھتے تھے کسی نے سبب دریافت کیا تو ایک روپیہ دے کر فرمایا کہ بازار سے فلاں فلاں چیزیں لے آؤ اور ساتھ ہی اپنی ٹوپی مبارک اس کے سر پر رکھ دی۔ جب وہ شخص بازار گیا تو تمام بازار چلنے والوں دوکانداروں اہل کاروں سب کو حیوانوں کی شکل میں دیکھا بندر۔ کتا۔ گیدڑ۔ شیر۔ چیتا۔ ریچھ۔ سانپ وغیرہ کے اور کوئی انسان نظر نہ آیا۔ واپس آ کر کہا یا حضرت وہاں سودا کس سے لوں کوئی آدمی ہی نہیں ہے تب سر پر سے ٹوپی اتار لی اور کہا تیرے سر پر تھوڑی دیر کیلئے یہ ٹوپی رکھی گئی تھی تو اتنا گھبرا گیا ہے اور جس کے سر پر دن رات یہی ٹوپی رہتی ہے وہ کیوں نقاب نہ ڈالے۔

Marfat.com

؎ آدم زادا گر بے ادب ہست آدم نیست

فرق در جسم بنی آدم وحیوان ادب است

ترجمہ:۔انسان کا بیٹا اگر بے ادب ہے تو وہ انسان نہیں ہے آدمی اور حیوان کے جسم میں فرق صرف ادب کا ہے۔اگر تم ہمیشہ کی دولت حاصل کرنا چاہتے ہو تو تمھیں لازم ہے کہ خدا کے دوستوں کی خدمت کو لازم پکڑ واور کسی قسم کی کوتاہی نہ کرو۔

؎ مور مسکین ہوسے داشت کہ در کعبہ اسد

دست او پائے کبوتر زد و ناگاہ اسید

ترجمہ:۔بے چاری چیونٹی کو اس بات کی خواہش ہوئی کہ میں کعبہ پہنچوں تو اس نے کبوتر کا پاؤں پکڑا اور پہنچ گئی۔

شاہ عبدالرزاق سے منقول ہے کہ آپ کا ایک مرید صاحب ذوق تھا اور آپ پر اس کو کمال کا اعتقاد تھا۔شاہ صاحب نے پوچھا تم کو ہم پر کس قدر اعتقاد ہے کہنے لگا کہ میں آپکو نائب خدا سمجھتا ہوں فرمایا افسوس تو ہمیں خدا کیوں نہیں کہتا۔اے عزیز جب تک ایسا اعتقاد مرید کو پیر پر نہ ہوگا تیرا کام نہ سنورے گا مگر یہ بات قال میں نہیں حال میں درست ہے۔

؎ حقا کہ رویت بنگرم روئے خدائے بنگرم

در مومنم ور کافرم واللہ کزیں ہم برترے

ترجمہ:۔خدا کی قسم جب تیرا چہرہ دیکھتا ہوں تو گویا خدا کا چہرہ دیکھتا ہوں خواہ میں مومن ہوں خواہ کافر خدا کی قسم مجھے اس سے بھی عمدہ معلوم ہوتا ہے۔

اے میرے عزیز جس کے اندر کمال درجہ کی محبت ہے وہ خود ہی محبوب ہے اور جسے یہ بات نصیب ہے اسے مبارک ہو اے اللہ اپنے دوستوں کی دوستی ہمارے قلوب میں

Marfat.com

زیادہ کر آمین ثم آمین بحرمت طہٰ ویٰسین ۔

یہ خط تمام جماعت کو پڑھ کر نہ سنانا کیونکہ سب کا یقین ایک جیسا نہیں ہوتا بلکہ باعث فتنہ ہے ہاں مگر غلام یٰسین، عظمت علی اور اسکے سوا جسے چاہو پڑھ کر سنا سکتے ہو۔ میری اور یہاں کی جماعت کی طرف سے آپکو اور تمام جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۵۷

حقیقی اطاعت کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

میرے عزیز قادر بخش صاحب اللہ پاک آپ کو خالص مخلص بندوں میں سے بنائے یا ان کا غلام بنائے۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ اللہ پاک قرآن پاک میں فرشتوں کی شان میں فرماتا ہے ترجمہ:۔ یعنی کرتے ہیں جو حکم دیے جاتے ہیں اور فرمایا ترجمہ:۔ جب حضرت اسمٰعیل علیہ السلام اتنی عمر کے ہوگئے کہ باپ کے آگے پیچھے بھاگنے لگے تو آپ نے فرمایا اے میرے چھوٹے بیٹے میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں خدا کے حکم سے تجھے ذبح کرتا ہوں اب تیری کیا صلاح ہے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے فرمایا جو حکم ہے کر ڈالیے انشاء اللہ آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے۔

Marfat.com

؎ مٹ نہ جائے جو آقا پر' وہ بندہ کیا ہے
اور بے خبر ہو جو غلاموں سے' وہ آقا کیا ہے

اے میرے عزیز غلامی اسی کا نام ہے فرشتے وہی کرتے ہیں جو کہ حکم دیئے جاتے ہیں جس طرح سے۔ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے باپ کے حکم پر گردن جھکا دی اس طرح اللہ پاک کے حکم پر گردن جھکا دی جائے مگر رب تعالیٰ کا حکم نبی کے سوا کسی کو آتا نہیں اس لئے وقت کے نائب نبی یعنی ولی کے آگے گردن جھکا دی جائے وہ بھی گویا رب کے نام پر گردن جھکا دی جائے گی۔ اس لئے جو شخص مکمل اور پختہ ایمان حاصل کرنا چاہے جس کے بعد کفر نہیں اور ایسا یقین حاصل کرنا چاہے جس کے بعد شک نہیں اور ایسا علم حاصل کرنا چاہے جس کے بعد جہل نہیں اور ایسا امن حاصل کرنا چاہے جسکے بعد خوف نہیں اور ایسا مالدار ہونا چاہے جس کے بعد محتاجی نہیں اور ایسا عزت دار ہونا چاہے جسکے بعد ذلت اور خواری نہیں اور ایسا بلند مقام حاصل کرنا چاہے جس کے بعد پستی نہیں اور ایسا قرب حاصل کرنا چاہے جس کے بعد دوری نہیں اس کو چاہیے اپنے تمام ارادوں' خواہشوں' آرزوں اور تمناؤں کو کوشش کی تلوار کے ساتھ کاٹ ڈالے اور سوائے اپنے محبوب کی رضا اور غلامی کے اس کے دل میں کوئی بھی خواہش باقی نہ رہے اگر ہو تو صرف یہ خواہش ہو کہ میرا محبوب مجھ سے راضی ہو جائے۔ محبوب سے مراد خدا اور رسول یا نائب رسول ہے یعنی وقت کا ولی جس نے نفسانیت سے ہاتھ اٹھا لیا ہو اور اس کا ہر کام الہام کے ماتحت ہو۔ جب اسکے دل سے تمام خواہشات ختم ہو گئیں سوائے آرزو محبوب کے تو اس کا چلنا عبادت اس کا پھرنا عبادت اس کا اٹھنا عبادت اس کا بیٹھنا عبادت' اس کا کھانا پینا عبادت' ہر حرکت عبادت' ہر سکون عبادت اس کا پھرنا عبادت اس کا بولنا عبادت ہو گیا ایسی

Marfat.com

صورت میں اس سے پوچھا جائے تیرا کیا مقصد ہے ؟ کہے گا اللہ۔ تیری کیا آرزو ہے؟ کہے گا اللہ۔ کہاں جائے گا؟ اللہ۔ کیا کھائے گا؟ اللہ۔ تو کون؟ اللہ۔ ایسا شخص جو ہر وقت غرق واحدانیت ہوگا اس کو محویت حاصل ہوگی جب کسی کو کہے گا ایسا ہو جائے ہو جائے گا انشاء اللہ تعالےٰ بیمار کو شفا کی نظر سے دیکھے گا تو شفا یاب ہو جائے گا اگر دشمن کو قہر کی نظر سے دیکھے گا تو دشمن تباہ ہو جائے گا لیکن اس کی یہ حالت اتنی دیر کیلئے ہوگی جتنی دیر کیلئے وہ غرق واحدانیت ہوگا اگر ہمیشہ کیلئے فنا فی اللہ یعنی غرق اللہ ہو جائے تو مجذوب ہو جائے گا اگر تھوڑی دیر کیلئے یہ حالت ہو جائے تو اس کا نام محویت یا استغراق ہے۔

اے میرے عزیز تو بھی کوشش کرتا کہ تو بھی ایسے بلند مقام پر پہنچے اور اگر تیرا حوصلہ اتنا نہیں ہے اور تو اس لائق نہیں ہے کہ وہاں پہنچے تو خدا کیلئے جو پہنچے ہوئے ہیں ان پر اعتراض نہ کرتا کہ تیرا بیڑا غرق نہ ہو جائے کیونکہ ان کی ناراضگی خدا کی ناراضگی ہے۔ تجھے چاہیے کہ ان باخدا بزرگوں کی تعریف کرے ان کے ساتھ محبت و عقیدت رکھے اور ان کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے ان کو دونوں جہان کا وسیلہ ٹھہرائے اور شریعت کی تابعداری کرتا رہے کہ اگر وہ مقام حاصل نہ ہوگا تو رب کی ناراضگی اور دوزخ کے عذاب سے بچے گا جنت میں انبیاء اور اولیاء اللہ کا قرب ہو گا۔ میری طرف سے آپکو اور تمام جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجذدی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۵۸

اس بیان میں کہ درویشی اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا فضل ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو ہدایت کیلئے برگزیدہ کیا جناب عزیزم محمد ایاز اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی عزت اور بھلائی عطا فرمائے آمین ثم آمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین ۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ درویشی جس کا نام ہے یہ بہت بڑی کھٹن اور مشقت سے ہاتھ آتی ہے اور حق تعالیٰ کی بہت بڑی عنایت ہے۔ سرکار مدینہ علیہ السلام نے فرمایا کہ زاہد لوگ جنت کے بادشاہ ہیں اور درویش زاہدوں کے بادشاہ ہیں لیکن درویشی اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کے بغیر حاصل نہیں ہوتی ہاں جس پر آقا کا کرم ہو وہ دوسری بات ہے۔

نظر سے نظر خود ملائی گئی ہے ۔۔۔ مستی پہ مستی چڑھائی گئی ہے
نگاہوں کی بجلی گرائی گئی ہے ۔۔۔ میں پیتا نہیں تھا پلائی گئی ہے

ذَالِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُوْتِيْهِ مَنْ يَّشَاء

ترجمہ:۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے۔

اے میرے عزیز جس آدمی کے دل میں درد وغم، دل گیری، عاجزی اور گریہ زاری نہیں ہے وہ کوچہء درویشی سے بے نصیب ہے۔

غم دل گیری فاقہ مستی ورثہء نیکو کاراں
جے کر بندہ رَجیا ہووے کردا عیب ہزاراں

Marfat.com

اس لئے بزرگانِ دین کو اگر اصلی غم نصیب نہ ہو تو مصنوعی غم و درد پیدا کرتے ہیں جس کا نام ریاضت ہے مثلاً بھوک پیاس' شب بیداری' ذلت' بے آرامی۔ اس طرح کے مصنوعی درد و غم کے شکار ہوتے ہیں تاکہ اس کے صدقہ میں اصلی غم نصیب ہو جائے۔ اصل غم اور درد اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت اور عشق ہے۔

حضرت فریدالدین عطارؒ پند نامہ میں لکھتے ہیں۔

؎ من نہ خواہم مال و جاہ و طمطراق　　　سوز خواہم درد خواہم اشتیاق

؎ کفر کافر را دین دیندار را　　　قطرہ ء دردِ دل عطار را

میں مال' عزت' دبدبہ اور شوکت نہیں چاہتا بلکہ دل کا سوز و غم' درد اور شوق چاہتا ہوں۔ کافروں کو کفر دے دے اور مومنوں کو ایمان دینداروں کو دین دے دے مگر عطار کو ایک قطرہ درد و غم کا عطا فرما دے۔

کیونکہ اصل درویشی اسی چیز کا نام ہے کہ اس کا لباس شکستہ دل شکستہ اور آنکھیں پرنم اور ہر وقت غمگین گویا ابھی ابھی قتل کئے جانے کا حکم آ چکا ہے۔

؎ نکل کر خانقاہ سے ادا کر رسم شبیری

کہ فقر خانقاہی ہے فقط اندوہ دلگیری　　　(علامہ اقبالؒ)

اے درویش خانقاہ سے نکل کر میدان جنگ میں آ کر کافروں سے جہاد کر کیونکہ درویشی تو صرف اندوہ اور دلگیری کا نام ہے۔

؎ تلسی رن میں جھوجنا گھڑی ایک کا کام

نت اٹھ من سے جھوجنا بن کھانڈے سنگرام　　(تلسی داس بھگت)

اے تلسی میدان جنگ میں جا کر شہید ہو جانا ایک گھڑی کا آسان کام ہے مگر اپنے نفس سے جنگ کرنا ہر وقت تلوار سے قتل ہونا ہے۔

Marfat.com

اے میرے عزیز وہ بہت ہی نیک بخت انسان ہے جو کہ نفس کا مقابلہ کرے اور نفس کی ہر خواہش کو دبائے۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ اور مرشد کی رضا کے اندر قدم رکھے اگرچہ اس مرتبہ پر درویشی کا مقابلہ کرنے والے بہت سے شیطان ہوتے ہیں مثلاً دنیادار، جنات، شیاطین، خواہشاتِ نفسانی اور لذت شہوت لیکن فقیر کا کام ہے کہ محبت بڑھائے اور کسی کی طرف توجہ نہ کرے۔

تندیء بادِ مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب
یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اڑانے کیلئے (علامہ اقبالؒ)

اے میرے عزیز جس قدر سنت نبوی کی خاطر رنج اٹھاؤ گے اتنا ہی دید اور قربِ نصیب ہوگا اور تم دیکھو گے کہ تمھارا مرشد اور پھر رسول ﷺ اور پھر خداوند کریم تمھارے ہر وقت ساتھ ساتھ ہیں کیونکہ اس کا وعدہ ہے۔

وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ

ترجمہ:۔ وہ تمھارے ساتھ ہے یہاں بھی تم ہو۔

دیکھ لیتا ہوں جس بندے کا دل یاد میں رہتا ہے میری مشغل
ذکر میرا ہر گھڑی شام و سحر اس پر غالب رہتا ہے آٹھوں پہر

پھر اس کے انتظام اور کام کا آپ ذمہ دار رہتا ہوں اور اس کا ہم نشیں ہو جاتا ہوں۔

وَاِنَّمَا بُشْرَالَكُمْ يَا ذَاكِرِيْن

ترجمہ:۔ ذکر کرنے والو تم کو مبارک ہو۔

اے میرے عزیز اسی طرح ذکر کرتے کرتے محبت بلند کرتے کرتے ایک دن ایسا ہوگا کہ اس کو سچا مرید بنالیا جائے گا۔ جانتے ہو کہ سچا مرید اور عاشق کون

Marfat.com

ہوتا ہے یاد رکھو سچا مرید اور سچا عاشق وہ ہے جو کہ کوشش کی تلوار سے تمام مرادوں ' تمام تمناؤں ' تمام خواہشات اور تمام ارادوں کو قتل کر دے اور اس کی صرف ایک ہی مراد یا خواہش باقی رہ جائے کہ میرا محبوب راضی ہو جائے۔

ے عشق کی آتش کا جب شعلہ اٹھا — ماسوا معشوق جو تھا جل گیا
تیغ لا سے قتل ' غیر حق ہوا — دیکھ اس کے بعد پھر کیا رہ گیا
رہ گیا اللہ ' باقی سب فنا — مرحبا اے عشق تجھ کو مرحبا

میری طرف سے جملہ احباب اور جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۵۹

تصوف کے بیان میں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم فقیر محمد السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ اللہ پاک کا شکر ہے جس نے مجھے اور آپکو نیک راستے پر ڈال دیا اور اسکی ذات سے دعا ہے کہ ہم سب کو مرتے دم تک اس پر قائم رکھے آمین۔

اے میرے عزیز چند باتیں بطور نصیحت لکھتا ہوں غور سے سنیں تصوف جس سے مراد ہے پیری مریدی اسکے چار حروف ہیں ''ت''۔ ''ص''۔ ''و''۔

Marfat.com

'' ف '' ہر حرف کا الگ الگ مطلب ہے۔

ت :۔ '' ت '' سے مراد توبہ ہے اور وہ دو طرح کی ہے '' توبہ ظاہری و توبہ باطنی ''توبہ ظاہری یہ ہے کہ تو لازماً اپنے تمام اعضائے ظاہری کو گناہوں سے ہٹائے اور تابعداری کے کاموں میں لگ جائے یعنی شریعت کے مطابق زندگی گزارے خلافِ شرع کاموں سے رک جائے۔ اور باطنی توبہ اس طرح ہے کہ دل کے اندر جو گناہوں اور برائیاں ہیں ان کو دل سے نکال دے مثلاً حسد' نفاق ' ریا ' تکبر ' غصہ ' شہوت وغیرہ پھر جب برائی نیکی میں بدل جائے تو '' ت '' کا مقام پورا ہو جاتا ہے۔

ص :۔ '' ص '' سے مراد صفائی ہے اسکی بھی دو قسمیں ہیں '' ظاہری صفائی و باطنی صفائی '' ظاہری صفائی سے مراد یہ ہے کہ بدن کو پاک رکھنا، پاک لباس پہننا، طیب چیزیں کھانا، گندی اور ناپاک چیزیں استعمال نہ کرنا اور باوضو رہنا وغیرہ۔ باطنی صفائی سے مراد بکثرت کھانے پینے سونے اور گفتگو کرنے کی خواہشات و دینوی لالچ ' حرص ' کمائی ' کسب ' کثرتِ جماع اور اپنے اہل وعیال کی حد سے زیادہ محبت ہے۔ ان تمام اوصاف سے دل کو صاف رکھنا۔
جب نفسانی خواہشات کی محبت زائل ہو گئی اور اللہ تعالےٰ کی محبت آ گئی تو اس وقت '' ص '' کا مقام مکمل ہو گیا۔

و :۔ '' و '' سے مراد ولایت ہے یہ مرتبہ توبہ اور صفائی قلب کے بعد آتا ہے اس سے مراد یہ ہے کہ بندہ اپنے اندر خداوند کریم کی صفات پیدا کرے اس قدر عبادت اور مراقبہ کرے کہ اس کے اندر صفت خداوندی آ جائے۔ جسطرح خداوند کریم کی

Marfat.com

کام کو کہتا ہے کہ ''ہو جا'' تو وہ ہو جاتا ہے اس طرح سے جب یہ کسی کام کو کہے کہ ہو جا تو اسطرح اللہ کے حکم سے ہو جائے۔

ف:۔ ''ف'' سے مراد فنا فی اللہ ہے یعنی جب صفات بشری ختم ہو جائیں تو صفات خداوند کریم باقی رہ جاتی ہیں اور جب صرف صفاتِ خداوندی باقی رہ جائیں تو انسان باقی باللہ ہو جاتا ہے۔

؎ عشق کی آتش کا جب شعلہ اٹھا ماسوا معشوق جو تھا جل گیا
تیغ لا سے قتل ' غیر حق ہوا دیکھ اس کے بعد پھر کیا رہ گیا
رہ گیا اللہ ' باقی سب فنا مرحبا اے عشق تجھ کو مرحبا

اے میرے عزیز یہ تمام باتیں اس وقت حاصل ہونگی جب کے اپنی خودی کو فنا کر کے صرف مرشد کی رضا باقی رہ جائے اور اسکے حکم کے علاوہ باقی سب حکم منسوخ ہو جائیں کیونکہ جب تک برتن میں سیاہی ہے قلعی گر قلعی نہیں کرتا اور نہ ہی ہو سکتی ہے۔ میرا حکم فی الحال یہی ہے کہ شریعت کی تابعداری سے ہرگز روگرداں نہ ہونا اور ذکر الٰہی کو کسی وقت بھی ترک نہ کرنا خواہ کچھ بھی ہو اور کہیں بھی ہو اور تصور کے بغیر ذکر کچھ زیادہ فائدہ نہیں دیتا یہ شعر یاد رکھنا چاہیے۔

؎ دل لاگت لاگت لاگے ' بھاگت بھاگت بھاگے
بہت دنوں کا سویا منوا ' جاگت جاگت جاگے

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۶۰

دنیا کو ترک اور آخرت کو اختیار کرنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا عزیزم محمد اسلم خدا تم کو دین و دنیا کی بھلائی عطا فرمائے بعد السلام علیکم کے معلوم ہو کہ لفافہ ملا پڑھکر حالات معلوم ہوئے۔ تم نے لکھا ہے صوفی مقبول احمد سے کراچی میں ملاقات ہوئی بیمار تھے تو بات یہ ہے کہ میں نے تو ان سے کہا بھی تھا کہ تم کس کام میں پھنس گئے ساری عمر یہی دنیاداری کی اب آخری ٹائم پر تائب ہوئے ہو لیکن پھر بھی غنیمت ہے۔ چلو اب تو تم آخرت کیلئے توشہ تیار کرلو مگر ان کی سمجھ میں یہ بات نہیں آئی۔ یاد رکھو دنیا اور آخرت دو سگی بہنیں ہیں ایک نکاح میں نہیں آسکتیں۔ ایک لاؤ گے تو ایک ضرور ناراض ہوگی اور ایک خوش۔ تو جب ایسا ہے تو پھر آخرت کی کوشش کرنا چاہیے اور دنیا کو ناراض۔ اے میرے عزیز دنیا اس لئے نہیں پیدا کی گئی تاکہ لوگ اس کو آخرت پر ترجیح دیں۔ بلکہ اس لئے تاکہ اسکو دیکھ کر آخرت کی نعمتوں کا یقین اور اعتقاد پیدا کریں۔ دنیا اگر سونے کی ہوتی اور آخرت مٹی کی تو بھی عقلمند لوگ آخرت کو اختیار کرتے۔ کیونکہ دنیا فانی ہے اور آخرت ہمیشہ ہے گی۔ لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ آخرت سونے کی ہے اور باقی بھی۔ دنیا مٹی کی ہے اور فانی بھی پھر بھی اس کو اختیار کرنا بڑی بے وقوفی کا کام ہے۔ جب تک دنیا کو ترک نہ کیا جائے اس وقت تک کوئی شخص کسی منزل پر نہیں پہنچ سکتا اور نہ ہی اس کو آخرت کی بُو آسکتی ہے اور نہ دوزخ سے خلاصی ہوتی ہے۔ یاد رکھو دنیا کا ترک دو قسم کا ہے ایک

Marfat.com

حکمی اور دوسرا حقیقی ۔ حقیقی ترک سے مراد یہ ہے کہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر سب سے قطع تعلق کر کے کسی علیحدہ مقام میں بیٹھے اور حق کی یاد کرے ۔ اور کسی باخدا شخص سے نسبت قائم کرے اور دنیا کی کوئی چیز اپنے پاس نہ رکھے ۔ اس قسم کا ترک وہی کر سکتا ہے جس کو خدا توفیق دیتا ہے اور عوام کی طاقت نہیں ہے البتہ عوام کیلئے ترکِ حکمی ہے ۔ ترکِ حکمی سے مراد شریعت کی تابعداری ہے ۔ پانچ وقت کی نماز' 30 روزے' چالیسواں حصہ زکوٰۃ' ساری عمر میں ایک دفعہ حج اور بڑے بڑے گناہوں سے اپنے آپ کو بچانا ہے ۔ اگر کوئی یہ بھی کرے تو اس پر دوزخ حرام اور جنت واجب ہو جاتی ہے ۔ اس زمانے میں ترک حقیقی مشکل بلکہ ناممکن ہو گیا ہے اسلئے ترکِ حکمی ہی کرنا چاہیے بغیر اسکے نجات کی امید نہیں ہے ۔

اللہ پاک آپ کو سیدھے راستے پر چلائے اور بڑے گناہوں سے بچائے اپنی اور اپنے حبیب ﷺ کی محبت دے ۔ آمین ثم آمین باقی سب خیریت ہے ۔

محمد اقبال کی جماعت کی طرف سے آپکو اور آپکے پیر بھائیوں کو السلام علیکم ۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی مجددی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۶۱

محبت حقیقی کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد و ثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم محمد ایاز خان اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی نصیب فرمائے آمین ثم آمین۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا:۔

اَلَا لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا مُحَبَّتَ لَہٗ ؛ اَلَا لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا مُحَبَّتَ لَہٗ ؛ اَلَا لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا مُحَبَّتَ لَہٗ

ترجمہ:۔ خبردار ہو جاؤ جس کو محبت نہیں اس کے دل میں ایمان نہیں۔ اگاہ ہو جاؤ جس کے دل میں محبت نہیں اس کے دل میں ایمان نہیں۔ خوب سمجھ لو جس کو محبت نہیں وہ ایماندار ہی نہیں۔ اے میرے عزیز سرکار مدینہ ﷺ نے تین دفعہ یہ حکم دہرایا ہے تاکہ سب کو معلوم ہو جائے کہ نبی اکرم ﷺ کی زبان سے بار بار یہ کلمہ کیوں نکل رہا ہے آخر اس کی کچھ وجہ تو ضرور ہوگی۔ وجہ یہ تھی کہ لوگ اچھی طرح معلوم کر لیں اور یقین لے آئیں اور دل میں اچھی طرح اس بات کا اعتقاد اور اعتراف کر لیں کہ جس کے دل میں محبت نہیں وہ مومن نہیں۔ اگر مومن نہیں ہے تو کافر ہی تو ہوا۔ محبت جو کہ ایمان میں شامل ہے وہ اللہ تعالیٰ کی محبت ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی محبت بغیر سرکار دو عالم ﷺ کی محبت حاصل نہیں ہو سکتی۔ اور سرکار دو عالم ﷺ کی محبت بغیر مرشد کی محبت حاصل ہونا مشکل ہے۔ اس کام کو حاصل کرنے کیلئے پیری مریدی کا سلسلہ

Marfat.com

ہے۔ اپنے پیر سے بیعت کرتے وقت گویا مرید اپنے آپ کو مرشد کے ہاتھ فروخت کرتا ہے۔ اور اپنی جان اور مال قربان کر دیتا ہے۔ اس کا ہر حکم سر آنکھوں پر رکھتا ہے اور ہر وقت اس کے خیال میں رہتا ہے۔ خواب اور بیداری میں اس کے تصور میں ہوتا ہے۔ جب یہ حالت تیز ہو جاتی ہے تو محبت کے غلبہ کی وجہ سے بعض مرتبہ اپنے ہاتھ پاؤں اپنا جسم بلکہ شیشہ میں اپنی شکل مرشد کی شکل دیکھتا ہے جب یہ حالت مکمل ہو جاتی ہے تو یہی فناہ فی الرسول اور فنا فی اللہ کا وسیلہ بن جاتی ہے اور اس کا ایمان کامل ہو جاتا ہے۔ اس کا نام محب. عاشق. عارف یا ولی کامل رکھا جاتا ہے۔

جب تلک کوئی نہ ہو جائے فناہ — قرب حق میں مل سکتی نہیں ہے جاہ
فانی ہونا معرفت ہے بالیقین — جو نہیں فانی وہ عارف بھی نہیں

اے میرے عزیز صرف نام مریدوں میں لکھوا کر مرید نہیں ہو سکتے جب تک اپنے پیر کے حکم کو اپنی جان، مال، بیوی، بچوں، روپے پیسے، گھر، مکان، والدین، رشتہ دار سب سے پیارا نہ جان لیں۔ اس وقت تک محبت کی ہوا بھی نہیں لگ سکتی۔ اس بات کا یقین کرو یا نہ کرو مگر جونہی آنکھیں بند ہوئیں تو فوراً پتہ لگ جائے گا کہ کسی درویش کی بات کہاں تک سچ ہے۔

؎ بال سے باریک ہیں یہاں لاکھوں راز
سر منڈانے سے نہیں بنتا قلندر

باقی سب خیریت ہے میری اور جملہ احباب کی طرف سے تمام جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجدّدی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۶۲

نسبت حاصل ہونے اور طرفین کی محبت کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

جناب عزیزم نذیر احمد صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے

السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ رقعہ بدست شفیع محمد ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے۔

احوال آنکہ میں نے لاہور میں بھی اور گوجرانوالہ میں بھی آپ کو یاد کیا تھا کہ ان کو ملتے چلیں۔ مگر شفیع محمد کی زبانی معلوم ہوا کہ آپ کا چک دور ہے اس لئے جانا نہیں ہوا۔ اب اگر اللہ کو منظور ہوا اور وہاں جانے کا اتفاق ہو گیا تو امید ہے کہ آپ لوگوں کی ملاقات نصیب ہو جائے گی۔ انشاء اللہ۔ باقی جو آپ نے خواب لکھا ہے اس کا جواب یہ ہے کہ آپ کے خواب کی تعبیر سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ہم کو یاد کبھی نہ کبھی کرتے ہی ہوں گے جس کی وجہ سے بندہ عاجز کو بھی آپ کا خیال کرنا ہی پڑتا ہے کیونکہ جو کنڈی کھٹکھٹاتا ہے اس کیلئے دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔ اور جو کوئی بٹن دباتا ہے تو اس کیلئے گھنٹی بج ہی جاتی ہے۔ اے میرے عزیز! اس خواب کی تعبیر یہ بتاتی ہے کہ آپ کو ہماری نسبت حاصل ہو گی آپ کو چاہیے کہ ہماری جماعت کے ساتھ محبت اور عقیدت بڑھائیں تاکہ محبت طرفین کو کوشش سے آغوش میں آنے کیلئے مجبور کرے اور ہوتے ہوتے یہ محبت آپ کو صاحبِ محبت تک اور صاحبِ محبت سے محبوبِ خدا تک پہنچائے تو اس کی رحمت سے کیا عجیب ہے۔

آپ کیلئے اور آپ کے بیوی بچوں کیلئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ آپ کی

Marfat.com

دنیاوی تکالیف ومصائب دور فرمائے اور آخرت کی نعمتوں سے بھی آپ کو مالا مال فرمائے۔ اس میں شک نہیں ہے کہ آپ کو اکثر و بیشتر یاد کرتا ہوں اور لاہور والوں سے آپ کے متعلق دریافت کرتا رہتا ہوں کیونکہ ایک تو آپ ہوشیار پوری ہیں اور بندہ بھی ہوشیار پور کا ہے دوسرا آپ باشرع ہیں اور میرے ملنے کے بعد داڑھی بھی آپ نے بڑھائی اور شریعت کی پیروی کرتے ہو۔ تیسری بات یہ ہے کہ آپ نے ہمارے ساتھ سفر کیا اور نعتیں بھی خوب پڑھی ہیں اس لئے آپ کا خیال رہتا ہے۔ میری اور تمام جماعت کی طرف سے آپکو اور آپ کو دیگر عزیز و اقارب کو السلام علیکم

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی مجدّدی

مکتوب نمبر ۶۳

علم، عمل اور اخلاص کے بیان میں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم حامد مختار احمد اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی نصیب کرے آمین ثم آمین۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو لفافہ ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے اللہ پاک سے دست بدعا ہوں کہ آپ کے علم، عمل، اخلاص اور اعتقاد میں ترقی عطا فرمائے آمین کیونکہ جب تک علم نہ ہو انسان مثل حیوان کے ہے اور علم سے مراد وہ علم ہے

Marfat.com

جس سے انسان اشرف المخلوقات کہلانے کا مستحق ہے اور اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانتا ہے۔ اچھے برے کی تمیز کرتا ہے پھر اچھے اعمال کو اختیار کرتا ہے۔ پھر مومن کہلانے کا حق دار ہوسکتا ہے علم پڑھنے کے بعد عمل کرنا فرض ہے ورنہ انجام بخیریت ہونا مشکل ہے کیونکہ جو عالم باعمل نہ ہو اس کو قرآن پاک میں گدھا کہا جس پر کتابیں لادی گئیں ہوں۔ جب علم اور اس کے اوپر عمل نصیب ہوگیا تو اب اخلاص کی نوبت آتی ہے۔ اخلاص سے مراد یہ ہے کہ دین ہم نے خدا سے لیا ہے سوائے خدا کے کسی کو نہ دیں گے۔ ہماری جان، ہمارا مال، ہماری دوستی، ہماری دنیا اور آخرت سب خداوند حقیقی پر قربان ہو جائیں اور ہمارے لئے خواہ دنیا کا کام کریں یا آخرت کا ہر وقت نیکی ہی نیکی لکھی جائے۔ الغرض یہ کہ ہماری دنیا میں دوستی خدا کیلئے اور دشمنی خدا کیلئے ہو اور ہم اس طرح دنیا کے اندر زندگی بسر کریں کہ ہمارا پروردگار ہم سے راضی ہو اور ہم ایسے حال میں مریں کہ ہمارا خالق ہم سے راضی ہو اور ہم جنت میں ہمیشہ در ہمیشہ رہیں اور حق تعالیٰ کا قرب و وصال ہم کو حاصل ہو اور جو مقصد ہمارے پیدا کرنے کا تھا وہ پورا ہو جائے۔ یہ اخلاص کے معنی ہیں دیکھئے کس خوش نصیب کو ایسی دولت ملتی ہے۔

؎ جان مال دے کے سارا ملے جے محبوب پیارا

ستا ای سودا یارا کھٹ دا وندا جاویں

اے میرے عزیز اگر آپ ایسا بلند مقام حاصل کرنا چاہتے ہیں تو کسی کامل درویش کے قدموں کی خاک بن جاؤ اور ایسے ہو جاؤ جیسے مردہ غسل دینے والے کے آگے ہوتا ہے۔ اور تمہارا مال اور تمہاری جان سب کچھ اس کے اوپر قربان ہو جائے نہ تو تمہارا کوئی مقصد ہو نہ کوئی ارادہ سوائے اک مرشد کی رضا کے کوئی بات دل میں نہ

Marfat.com

آئے اور نہ دماغ میں سمائے۔

عشق کی آتش کا جب شعلہ اٹھا — ما سوا معشوق جو تھا جل گیا
تیغ لا سے قتل ' غیر حق ہوا — دیکھ اس کے بعد پھر کیا رہ گیا
رہ گیا اللہ ' باقی سب فنا — مرحبا اے عشق تجھ کو مرحبا

باقی سب خیریت ہے جو خواب دیکھا ہے اللہ پاک رحم کرے۔ ملک پاکستان کی حفاظت اللہ پاک کرنے والا ہے۔مگر آپ کو معلوم ہونا چاہیے جو علاقہ میدان جنگ بنتا ہے۔اس کی تباہی ضرور ہوتی ہے۔بس اتنا اشارہ کافی ہے۔

باقی سب خیریت ہے میری اور یہاں کی جماعت کی طرف سے آپ کو وہاں کی سب جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۴۶

وجد و حال کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم محمد امین ! اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی' عزت اور بلندی عطا فرمائے۔آمین۔السلام علیکم! خیریت موجود و مطلوب معلوم ہو کہ قرآن مجید میں اللہ پاک نے فرمایا:۔

Marfat.com

اِذَا تُتْلٰی عَلَیْھِمْ اٰیٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ بُکِیًّا (مریم ۵۸:۱۶)

ترجمہ:۔ جو میرے پیارے بندے ہیں جب انکے سامنے میرا نام لیا جاتا ہے یا میری نشانی آتی ہے تو میرے آگے روتے ہوئے سجدہ میں گر پڑتے ہیں اس آیت میں وجد اور حال کے متعلق اشارہ ہے۔اب حدیث سنیے:۔

سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا کہ جو موسم بہار کے شگوفوں اور خوش الحان آوازوں سے وجد میں نہیں آتا اس کا دل فاسد ہے۔

عوارف المعارف میں ہے حضور اکرم ﷺ اور صحابہ کو وجد آیا یہاں تک کہ حضور ﷺ کی چادر مبارک کاندھے سے گر پڑی۔

اب بزرگان دین کے اقوال سنیے:۔

حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا ''تصوف ذکر ہے پھر وجد ہے پھر سب کچھ وہی ہے۔ اب میں وجد کی حقیقت بیان کرتا ہوں۔احادیث میں آیا ہے کہ جب تمام ارواح کو اللہ پاک نے پیدا فرمایا اور اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ کہا تو تمام ارواح اس آواز جانگداز کو سن کر وجد میں آگئیں کیا مومن کیا کافر سب کے سب وجد میں آگئے اور ستر ہزار برس تک وجد میں رہے اور دنیا میں جب آگئے تو اس کا اثر اللہ پاک نے دل میں ڈال دیا۔اس لئے جب کوئی دل پر اثر ڈالنے والی بات یا چوٹ لگانے والی بات آدمی سنتا ہے تو فوراً وہی کیفیت روز ازل والی یاد آجاتی ہے اور حالت وجدانی طاری ہو جاتی ہے۔جس طرح سے گراموفون پر جب سوئی چلتی ہے تو وہی ریکارڈ یا گانا شروع ہو جاتا ہے اور جب دل خوب صاف ہو جاتا ہے تو بار بار وجد کی کیفیت طاری ہوتی رہتی ہے۔حتیٰ کہ بقول جنید بغدادیؒ سب کچھ وہی ہو جاتا ہے۔مقصد یہ

Marfat.com

کہ اس ذات پاک میں فانی ہو جاتا ہے۔ معلوم رہے کہ یہ وجد آخرت میں بھی ہمارے ساتھ ہی رہے گا یعنی جب اللہ پاک کا دیدار ہو گا تو تمام مخلوق وجد میں آ جائے گی اور اسی ہزار برس تک وجد میں رہے گی اور اس قدر لطف اندوز اور مسرور ہوگی کہ بار بار عرض کرینگے باری تعالیٰ ایک بار پھر وہی نظارہ نظر آئے۔

؎ جو لذّت قتل میں پائی وہ لذت یاد ہے آئی
الٰہی اور بھی مرے لئے اک جان پیدا کر

اگر آپ بھی یہ نعمت عظمیٰ دنیا اور آخرت میں چاہتے ہیں تو اپنے مرشدِ کامل کے فرمان کو جان و دل سے قبول کریں اور راہ شریعت سے ایک قدم باہر نہ نکالیں اور جو سبق آپ کو دیا جاتا ہے اس کا تکرار کرتے رہیں اور مرشد کو ہر وقت اپنے قریب تصور کریں۔

؎ مرشد وسدا ئے کوہاں تے مینوں دِسّے نیڑے ہُو
کی ہو یا بت اوہلے ہو یا پر اوہ وسّے وِچ میرے ہُو

جب بھی ذکر کریں تو مرشد کا تصور رکھیں ورنہ کوئی نتیجہ خاص برآمد نہ ہو گا کیونکہ تصور شیخ ذکر سے بہتر ہے۔

؎ کہنا ہے یہ عاشق دیگر کا ذکر سے بہتر ہے سایہ پیر کا

مرشد کی محبت اور عشق آپکے اندر ایسے سما جائے کہ آپ کی زبان پر شعر جاری ہو جائے۔

؎ تیری الفت میں مر مٹنا محبت اسکو کہتے ہیں
تیرے کوچے میں دفن ہونا جنت اسکو کہتے ہیں
ریاضت نام ہے تیری گلی میں آنے جانے کا
تصور میں تیرے رہنا عبادت اسکو کہتے ہیں

اس کے بعد آپ دیکھیں گے کہ آپکی یہ حالت ہوگئی ہے۔

Marfat.com

کیا کہوں کیا کچھ عنایت ہوگئی مجھ پر پیر کی
اپنی شکل آنے لگی مجھ کو شکل میں پیر کی

رانجھن رانجھن آکھدی میں تے آپے رانجھا ہوئی
سیّو نی مینوں رانجھا آکھو ہیر نہ آکھو کوئی

جب حالت یہ ہو جائے گی و آپ کو مقام طریق کا پہلا مقام یعنی مقدمہ ہاتھ آجائے گا اس کے بعد پھر کیا ہوگا کیا ملے گا۔

ع نہ ایہہ دسنے دی گل نہ ایہہ پچھنے دی گل

باقی سب خیریت ہے میری طرف سے آپ کو داڑھی رکھنا مبارک ہو۔ تمام جماعت کو میری اور یہاں کی جماعت کی طرف سے السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۶۵

• دیدار الٰہی کے بیان میں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم باتمیز چوہدری غلام محمد صاحب سلم اللہ تعالیٰ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

Marfat.com

خیریت موجود خیریت مطلوب احوال آنکہ آپ کا لفافہ بمعہ جملہ تحائف ملا اور باعث مسرت ہوا۔ اللہ پاک آپکے نیک دلی مقاصد پورے فرمائے۔ آمین ثم آمین

ذکر الٰہی جو کہ سلوک کا منشا اور مقصد ہے وہ ذات الٰہی کا دیدار پر انوار ہے جو کہ اللہ کی رحمت اور انسان کی کوشش و ہمت پر وابستہ ہے اور دیدار الٰہی دنیا میں ناممکن ہے۔ البتہ صفاتی دیدار الٰہی انبیاء و اولیاء کیلئے مخصوص ہے۔ ذاتی دیدار ناممکن ہے۔ ایک بار سرور کائنات ﷺ کو ہوا وہ بھی معراج کی رات میں۔ دنیا کے پردوں سے نکل کر آپ آخرت کے حجاب میں داخل ہو گئے تھے وہاں ہوا۔ اس کے بعد کون ہے جو جسمانی معراج کرے اور وہ دیدار کرے لیکن پھر دیدار آخرت میں انبیاء کے صدقے میں عام مومنوں کو بھی نصیب ہوگا۔ اور ان آنکھوں سے جو ہمارے سر کے ساتھ ہیں تمام مومن خداوند کریم کا جلوہ دیکھیں گے۔ یہ دیدار جنت میں ہوگا اور جنت کی تمام اعلیٰ نعمتوں میں سے اعلیٰ نعمت ہے۔ اس دیدار کے لئے جنت میں داخل ہونا ضروری ہے اور جنت میں داخل ہونا ایمان اور صالح اعمال پر موقوف ہے۔ اور اعمال صالح اس وقت تک فائدہ نہیں دیتے جب تک قلب صاف نہ ہو اور قلب کی صفائی کیلئے ذکر قلبی اصل صابون ہے۔ پس تمام اولیاء نے ذکر الٰہی سے بلند مراتب حاصل کیئے کوئی ایسا نہیں ہوا نہ ہوگا جو ذکر نہ کرتا ہو۔ ذکر کرنے سے انس پیدا ہوتا ہے اور انس سے اشتیاق اور اشتیاق سے عشق اور عشق سے معشوق

؎ عشق کی آتش کا جب شعلہ اٹھا	ماسوا معشوق جو تھا جل گیا
تیغ لا سے قتل ' غیر حق ہوا	دیکھ اس کے بعد پھر کیا رہ گیا
رہ گیا اللہ ' باقی سب فنا	مرحبا اے عشق تجھ کو مرحبا

Marfat.com

باقی سب خیریت ہے میری طرف سے اور یہاں کی جماعت کی طرف سے آپکو اور باقی سب جماعت کو سلام۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۶۶

دیدار الٰہی کی تمنا، تصفیہ قلب اور تزکیہ نفس کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم نذیر احمد اللہ پاک آپکو دونوں جہان کی بھلائی نصیب کرے۔ السلام علیکم ! کے بعد معلوم ہو کہ پیری مریدی کے متعلق عرض کروں گا غور سے سننا۔ اللہ پاک قرآن مجید میں فرماتا ہے اور میں نے پہلی امتوں میں بھی امام یعنی پیر پیشوا بنائے جب انہوں نے صبر کیا اور ہماری آیتوں پر دل سے یقین کرتے تھے۔

سورۃ الم تنزیل میں دوسری جگہ فرمایا:۔ اللہ ان سے محبت کرتا ہے اور وہ اس سے محبت کرتے ہیں اور اسکی راہ میں مجاہدہ کرتے ہیں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے ہرگز نہیں ڈرتے۔ سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا میری امت میں سے بعض مرد ایسے ہونگے کہ اپنے گھر اور خاندانوں کو اللہ کیلئے چھوڑ دیں گے اور صرف خدا

Marfat.com

کیلئے محبت کرتے ہونگے اور خدا ہی کیلئے دشمنی کریں گے۔ قیامت کے دن ان کیلئے نور کے ممبر ہونگے۔ ان کے چہرے پرنور ہوگا۔ انکا لباس نوری ہوگا اور جب لوگ جزاع جزاع عرض کریں گے وہ امن میں ہونگے۔ خبردار ہو جاؤ یہ اولیاء اللہ کا گروہ ہوگا۔

حکایت:۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے میرے خدا میرے سوا تیرا اور بھی کوئی ایسا بندہ ہے یا ہوگا جو تیرا دیدار مانگے گا تو خداوند کریم نے فرمایا ہاں بہت ہیں تو موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی مجھے بھی ان کی باطنی طور پر زیارت ہو جائے۔ تو اللہ پاک نے فرمایا اچھا دیکھو جب دیکھا تو دنیا کے تمام کونے کونے سے عاشقان حقیقی نظر آئے۔ نہ کوئی خشکی باقی رہی نہ کوئی تری نہ کوئی شہر باقی رہا نہ کوئی دیہات نہ کوئی میدان باقی رہا نہ کوئی پہاڑ جس کے اندر اولیاء اللہ موجود نہ ہوں۔ وہ مرد بھی تھے اور عورتیں بھی تھیں، جوان بھی، بوڑھے بھی بچے بھی۔ سب کے سب حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرح آسمان کی طرف نظریں لگائے ہوئے بڑے ہی شوق اور محبت سے کہہ رہے ہیں کہ اے اللہ تو ہم کو اپنا جمال دکھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام حیران رہ گئے اور دریافت کیا خداوند کریم یہ کس کی امت میں سے ہیں فرمایا محمد ﷺ کی امت میں سے۔ تب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی مجھے بھی بجائے نبی بنانے کے محمد ﷺ کا امتی بنا دے۔ سبحان اللہ کیا شان ہے اولیاء امت محمدی ﷺ کی۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے کہ سرکار مدینہ ﷺ کو جب حکم ہوا کہ عرش پر جوتوں سمیت آ جاؤ تو حضور ﷺ نے خیال فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کوہ طور پر جوتے اتارنے کی ہدایت کی تھی مجھے عرش پر بمعہ جوتے آنے کی یہ کیا معاملہ ہے؟ پھر حکم آیا ذرا اس

Marfat.com

بات پر بھی غور ہو۔

؎ یوں ندا آئی ذرا اس بات پر بھی غور ہو
موسیٰ کہاں اور تم کہاں وہ اور تھے تم اور ہو
وہ سراپا بشر تھے اور تم ہمارے نور ہو
اجی بات کل کی بھولتے ہو خود چراغ طور ہو

اے میرے عزیز اگر تم اولیاء اللہ کے گروہ میں شامل ہونا چاہتے ہو تو پہلے اپنی ان جیسی شکل وصورت بناؤ پھر ان جیسی سیرت بناؤ۔ یاد رکھو ولایت یا سلوک یا پیری مریدی سے مراد دو باتیں ہیں:

۱۔ تصفیہ قلب
۲۔ تزکیہ نفس

تصفیہ قلب سے مراد تمام اوصافِ بد دل سے نکل جائیں اور دل محبتِ مولا میں سرشار ہو جائے۔ دل کے اندر عشق ومحبت کی آگ جلائی جائے تاکہ اس میں صفائی پیدا ہو جائے اور پھر اسی میں نورانیت داخل ہو جائے۔ اسی طرح تزکیہ نفس سے مراد ہے کہ نفس کو برے اوصاف سے پاک کیا جائے اوّل اس کو حرام فعال سے باز رکھا جائے پھر اس کو حلال خواہشات جو کہ حیوانات اور جانوروں کا طریقہ ہے ان تمام حیوانی صفات سے نجات دلائی جائے۔ یعنی زیادہ کھانا، زیادہ پینا، زیادہ سونا، زیادہ بولنا، آرام طلبی، زیادہ شہوت پرستی، ظلم وستم نفس کی خواہشات ختم کر دی جائیں اور نفس کے اندر حلال اور ضروری نفسانی خواہشات بطور وظیفہ کے رہ جائیں۔ نفس خوشی سے شریعت کو قبول کرے اور عبادت کرنی اختیار کر لے بلکہ اس کو عبادت میں بجائے نفرت کے مزہ آئے اس کی یہ حالت ہو جائے کہ خدا کے سوا کسی کا

Marfat.com

شوق اور خوف نہ رہے۔ بھو کا رہ کر خدا کی بندگی کرنے کو کمال جانے اور کسی چیز کے بڑے سے بڑے نقصان پر بھی دل پریشان تک نہ ہو خواہ اس کی اپنی جان دیکر یا اس کے گھر والوں کی جان دے کر یا سارے جہان کا مال دیکر بھی اس کا مولا اس سے راضی ہو جائے تو ہزار ہزار خوشی کے بعد قبول کر لے۔ وہ اپنے رب سے راضی ہو جائے۔ اور اس کا رب اس سے راضی ہو جائے اس کی یہ حالت ہو:

ے کے تے سارا ملے جے محبوب پیارا

سستا ہے سودا ایہہ یارا اکھٹا وندا جاویں

اس کے دل میں صرف یہی بات رہ جائے کہ کاش کسی موقع سے میرا محبوب مطلوب حق تعالیٰ مجھ سے راضی ہو جائے خواہ مجھے بڑی سے بڑی قربانی کیوں نہ دینی پڑے۔ اے میرے عزیز اگر آپ اس بلند مقام پر پہنچنا چاہتے ہو تو مرشد کامل کی رضا حاصل کر لو کیونکہ اس کی رضا حاصل کرنے سے سرکار مدینہ ﷺ کی رضا حاصل ہو جائے گی اور سرکار مدینہ ﷺ کی رضا سے رضائے مولا حاصل ہو گی۔ یا الٰہی ہم سب کو ایسی توفیق دے۔ میری طرف سے آپکو اور جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی مجدّدی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۶۷

شریعت کی تابعداری اور مراقبہ کی کثرت کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم باتمیزم صوفی غلام یٰسین (سلم اللہ تعالیٰ) السلام علیکم خیریت موجود و مطلوب احوال آنکہ جوابی لفافہ ملا حال معلوم ہوا۔ تم ہفتہ وار ذکر میں تسبیح چلا لیا کرو مگر نعرہ مت مارو اور نہ کسی کو انگلی لگاؤ۔ البتہ زبانی ذکر بتا دیا کرو۔ رحیم بخش کے خواب کا مطلب واللہ اعلم بالصواب، نفس اور شیطان کی جنگ ہے۔ آپکی حالت اچھی ہے اللہ پاک اور بھی ترقی دیوے آمین ثم آمین۔ مراقبہ زیادہ کیا کرو اور گفتگو کم کرو۔ اپنی بیوی کو بھی یہی ہدایت کرو کہ شریعت کی تابعداری کرے اور مراقبہ زیادہ کرے۔ اگر مراقبہ میں پیر کا تصور خود بخود آ جائے تو اس کو نعمت عظمیٰ سمجھنا چاہیے ورنہ ذکر ہی غنیمت ہے۔ باقی سب خیریت ہے۔ اللہ پاک کا ذکر اس قدر کرو کہ مخلوق دیوانہ کہنے لگے۔ حدیث میں آتا ہے کہ تم میں کوئی مومن نہیں ہوسکتا جب تک لوگ اس کو دیوانہ نہ کہیں یہ دیوانگی اصلی جنون ہے۔ کہ اس اصلی جنون کا کچھ اثر آپ میں نظر آتا ہے اس کو مکمل کرنا مولا پاک کے فضل و کرم پر موقوف ہے مگر کوشش شرط ہے۔

؎ عشق کی آتش کا جب شعلہ اٹھا — ما سوا معشوق جو تھا جل گیا
تیغ لا سے قتل ' غیر حق ہوا — دیکھ اس کے بعد پھر کیا رہ گیا
رہ گیا اللہ ' باقی سب فنا — مرحبا اے عشق تجھ کو مرحبا

اللہ پاک ہم سب کو ایسی قناعت عطا فرمائے۔ صدقہ وجہ الکریم کا صدقہ طٰہٰ و یٰسین کا

Marfat.com

باقی سب خیریت ہے میری طرف سے اور یہاں کی جماعت کی طرف سے آپکو اور باقی سب جماعت کو سلام۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی مجدّدی

مکتوب نمبر ۶۸

دنیوی اور اخروی زندگی میں نسبت کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد و ثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم حامد مختار احمد اللہ پاک آپکو نیک سیرت اور صالح بنائے دنیا اور آخرت میں عزت دے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کے بعد معلوم ہو کہ اللہ پاک فرماتا ہے:۔

وَمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِO (آل عمران ۱۸۵:۴)

ترجمہ:۔ دنیا تو ہزار دھوکہ ہی دھوکہ ہے۔ دوسری جگہ فرمایا کہ

اِعْلَمُوْآ اَنَّمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّ لَھْوٌ (الحدید ۲۰:۲۷)

خوب جان لو کہ دنیا تو صرف ایک کھیل ہے یا تماشا ہے سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا:۔

حدیث مبارک:۔ دنیا اس کا گھر ہے جس کے پاس عقل نہیں۔

اے میرے عزیز اب دنیا اور آخرت کی مثال سنیئے اگر ساتوں آسمان و زمین گندم کے دانوں سے بھر دیئے جائیں اور ایک پرندے کو حکم دیں کہ دس ہزار سال کے بعد

Marfat.com

ایک دانہ اٹھاتا جاتو جو پہلا دانہ اٹھالیا وہ تو دنیا کی مدت ہے باقی آخرت کی مدت ہے۔لیکن یہ بھی یاد رہے کہ آخرت کی مدت کی مثال یہ ہے کہ پرندہ دانا اٹھاتا جائے اور دوبارہ دانا اسی طرح رکھا جائے تاکہ یہ مدت بھی ختم ہو جائے بے شک سچ ہے۔

اللہ تعالٰی فرماتا ہے خَالِدِیْنَ فِیْهَا اَبَدًا

ترجمہ:۔یعنی ہمیشہ رہیں گے اس میں ہمیشہ۔دوسری جگہ فرماتا ہے:۔

فَلَهُمْ اَجْر'' غَیْرُ مَمْنُوْن ترجمہ:۔ان کیلئے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم نہ ہو تیسری جگہ فرماتا ہے عَطَاء'' غَیْرَ مَجْذُوْذ یعنی ان جنتیوں کیلئے عطا ہے جو ہرگز قطع نہیں کی گئی ہے۔اے میرے عزیز ایسے پائیدار ملک کو چھوڑ کر چند روزہ زندگی میں مشغول ہو جانا جس کے حلال کا حساب ہے اور حرام پر عتاب ہے۔کسی عقلمند آدمی کا کام نہیں ہے اسی لئے تو سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا حاصل اس دنیا کو وہ کرے جس کے پاس عقل نہیں ہے۔باقی سب خیریت ہے میری طرف سے اور یہاں کی جمات کی طرف سے آپکو اور باقی سب جماعت کو سلام۔

فقط والسلام

احقرالعباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۶۹

محبت طرفین کی طرف سے اور باطنی سیر جان اور سیر جہان کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا
عزیزم محمد امین اللہ پاک آپکو دونوں جہان میں عزت اور بھلائی نصیب کرے آمین ثم آمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین۔ لفافہ ملا پڑھکر تمام حالات معلوم ہوئے اللہ پاک سے دعا مانگتا ہوں کہ آپ کو اور بھی ترقی عطا فرمائے۔
اے میرے عزیز اگر آپ اسی طرح سے عشق مرشد اور شریعت کی تابعداری میں لگے رہے تو میں امید کرتا ہوں کہ کسی دن دین کے پیشوا ہو جاؤ گے۔ آمین
آپکی کوئی گستاخی نہیں جو معافی کے قابل ہو البتہ اگر آپ کے دل میں خیال ہے تو معافی ہے۔ اے میرے عزیز ایک خوشخبری آپکو سناتا ہوں کہ جس طرح آپکو مجھ سے محبت ہے اسی طرح مجھے بھی آپ سے محبت ہے اور محبت دو دلوں کو ملانے والی ہوتی ہے اگر آپ نے اسی طرح سے اس محبت کو پایہ تکمیل تک پہنچا دیا تو امید ہے کہ دنیا کے ساتھ آخرت کا ساتھ بھی ہو جائے گا کیونکہ حدیث میں آیا ہے:۔

اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّہٗ لَہٗ

ترجمہ:۔ آدمی قیامت کے دن اس کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ دنیا میں حد سے زیادہ محبت رکھتا تھا۔ یاد رکھیے کہ اس دنیا اور مخلوق کے پیدا کرنے سے بھی غرض محبت

Marfat.com

ہے۔ اللہ تعالیٰ حدیث قدسی میں فرماتا ہے:۔

كُنتُ كَنزٌ مَخفِىٌ فَا اَحْبَبتُ اَنْ اُعْرَفَ فَخَلَقتُ الْخَلَقَ لِعُرَفَ

ترجمہ:۔ میں ایک پوشیدہ خزانہ تھا پس مجھ میں محبت آئی تا کہ پہچانا جاؤں پس میں نے مخلوق کو پیدا کیا۔

غرض مرید کو پیر سے اس قدر محبت ہونی چاہیے کہ عشق میں گم ہو جائے اور اللہ سے واصل ہو جائے۔

؎ عشق کی آتش کا جب شعلہ اٹھا ماسوا معشوق جو تھا جل گیا
تیغ لا سے قتل ' غیر حق ہوا دیکھ اس کے بعد پھر کیا رہ گیا
رہ گیا اللہ ' باقی سب فنا مرحبا اے عشق تجھ کو مرحبا

اس طرح سے ذکر میں کوشش کریں کہ اپنے تن بدن کا ہوش نہ رہے۔ نہ یہ یاد رہے کہ کون سا دن ہے یا سال ہے یا کیا زمانہ ہے گویا ذکر ذاکر میں اور ذاکر مذکور میں فنا ہو جائے۔

؎ ذکر کن ذکر تا ترا جان است پاکی دل ز ذکر رحمٰن است

(ذکر کر ذکر جب تلک تیری جان ہے پاکی دل یہی ذکر رحمٰن ہے)

عزیزہ کو جو خواب نظر آیا ہے تو مانگنے والے فقیر سے مراد اس کی جسمانی بیماری ہے۔ اللہ پاک اس پر رحم و کرم فرمائے آمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین۔ قرآن پاک کا ختم کیا ہوا پانی پلاتے رہا کریں اللہ پاک رحم و کرم فرمائے گا آمین ثم آمین اور جو خواب آپ نے دیکھا ہے تو وہ آپکے باطن کا حال ہے باطن کا سیر دو قسم کا ہے۔

۱۔ سیر جان

۲۔ سیر جہان

Marfat.com

سیر جان سے مراد عرش سے نیچے اٹھارہ ہزار عالم کی مخلوق کی سیر ہے اور سیر جہان سے مراد اپنے نفس کی سیر ہے اور یہ خواب سیر جہان سے تعلق رکھتا ہے اور چھٹی کہنے سے مراد ذکر میں کمی ہے گویا اللہ کے کام سے غفلت۔

سفر سے مراد آخرت کا سفر ہے جو کہ نیکی کے ٹکٹ سے ہوتا ہے اور جب موت آتی ہے تو سفر پورا ہو جاتا ہے سفر سے واپس گھر کو آنا گویا شریعت اور ذکر الٰہی میں غفلت کرنا ہے اور اللہ کے راستے سے واپس ہونا ہے۔ جو گھر میں دیکھا ہے وہ تمھارے اندر کے شیطان اور نفس کا غصہ ہے جو کہ ابھی تک نہیں مرا ہے۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ آپکو سیدھے راستے کی راہنمائی فرمائے اور صحیح ہدایت دے آمین ثم آمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین۔

میری اور یہاں کی جماعت کی طرف سے آپکو اور تمام جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۷۰

بچیوں کی تعلیم و تربیت کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم محمد اسلم اللہ پاک آپکو دونوں جہان میں بھلائی عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

لفافہ ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے آپ نے لڑکی کے متعلق پوچھا ہے کہ پُننے اور

Marfat.com

مشین کا کام سیکھنے کے لئے سکول میں داخل ہو جائے۔ میرے عزیز کیا ایسی بات آپ مجھ سے پوچھنا چاہتے ہیں جو میرے نزدیک بے عزتی میں داخل ہے۔ میری دنیا میں صرف ایک ہی لڑکی ہے میں جتنا بھی لاڈ پیار چاہوں کر سکتا ہوں مگر میں نے کراچی جیسے شہر میں یہ کام نہیں کیا بلکہ گھر میں کام سکھایا ہاں اس طرح سے یعنی گھر میں رہ کر ہی اگر کوئی لڑکی یہ کام جان سکتی ہے تو اپنے ہی گھر میں اس کو بلا کر تنخواہ دے کر سکھانے کی اجازت ہے ورنہ بے عزتی ہے۔ نعوذ باللہ من ذلک۔ جو کام میں چاہتا ہوں کہ جلدی ہو جائے اس کام میں دیر ہوتی جاتی ہے اور اس کام کی کوشش کرتے ہو جس کی ذرہ بھی ضرورت نہیں۔ اس زمانے میں پڑھائی' سکھائی' لکھائی کا کام اپنے گھر میں کرنا بہتر ہے۔ حدیث پاک سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا عورت کو قرآن پڑھاؤ اور سورۃ نور سکھاؤ اور یاد کراؤ۔ جب کوئی عورت گھر کی چوکھٹ یا چاردیواری سے باہر نکلتی ہے تو تین شیطان اس کے ساتھ نکلتے ہیں جو کہ لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں۔ ایک عورت سے کتنے آدمی نظر بد ہونے سے گنہگار ہو جاتے ہیں اس لئے فرمایا کہ ہم نے دیکھا کہ عورتیں دوزخ میں زیادہ ہیں۔ آدمیوں سے عورتیں تین گنا زیادہ دوزخ میں ہونگی اللہ اپنی پناہ میں رکھے اور ہمیں اپنی اور اپنے حبیب کی خالص محبت عطا فرمائے۔ آمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین

جملہ احباب و جماعت کی طرف سے آپ کو اور وہاں کی جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۷۱

بیعت سے مرادنفس اور شیطان پر قابو پانے اور نفس اماره نفس مطمئنہ بن جانے اور پرہیزگاری اختیار کرنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حمد وثنا کے لائق وہ ذات ہے جس نے لفظ کن سے تمام عالموں کو پیدا کیا اور درود وسلام اس نبی برگزیدہ کے اوپر جس کی شان میں لَولَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الخَلق کا انعام حدیثِ قدسی میں فرمایا۔ اس کے بعد تمام صالحین پر درجہ بدرجہ۔ اما بعد السلام علیکم جوابی لفافہ ملا پڑھ کر حالات سے اطلاع پائی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ لوگوں کو سیدھے راستے کی تلقین فرمائے اور اپنے پیارے محبوب ﷺ کی محبت عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ آپ نے لکھا ہے کہ نور کی روشنی سے قلب خالی نظر آتا ہے اور ایسے معلوم ہوتا ہے کہ دل سیاہ ہو گیا ہے اور کچھ نظر نہیں آتا شاید کوئی گناہ سرزد ہو گیا ہے۔ تو اے میرے عزیز مرشد سے بیعت کرنے سے مراد یہ ہے کہ نفس اور شیطان پر قابو حاصل ہو جائے۔ نفس امارہ نفس مطمئنہ بن جائے اور شریعت کے امور جو تمام مخلوق کیلئے سخت بھاری ہیں اس بیعت کرنے والے کیلئے آسان ہو جائیں۔

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی O وَ صَدَّقَ بِالْحُسْنٰی O فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰی O (الیل ۵،۶،۷)

Marfat.com

یعنی جس نے سخاوت کی اور پرہیز گاری کی اور نیک راستے پر چلا اور انبیاء اور اولیاء کے کشوف والہام کی تصدیق کی تو اس کیلئے ہم ہر کام میں آسانی کر دینگے اور وہ کام جو مخلوق کیلئے بھاری ہے اس کیلئے آسان ہو جائیں گے۔ جب شاہ منصورؒ نے انا الحق کہا اور علمائے ظاہرین نے دار پر چڑھانے کا فتویٰ دیا اور قید کرا دیا تو آپ قید خانے میں ایک ہزار نفل گزارتے تھے۔ لوگوں نے کہا کہ تم تو کہتے ہو کہ میں خدا ہوں پھر نماز کس کی پڑھتے ہو۔ کہنے لگے ہم اپنی نماز آپ پڑھتے ہیں اور اپنی قدر آپ جانتے ہیں لیکن شاید تمھارے دل میں خیال ہے کہ اس ایک ہزار رکعت سے مجھے تکلیف ہوتی ہوگی۔ ہرگز نہیں بلکہ مجھے اس میں لذت آتی ہے۔

اے میرے عزیز اگر تم چاہتے ہو کہ شرعی امور کے اندر آسانی ہو جائے وجود نرم ہو جائے دل گناہ سے سرد ہو جائے نیکی کی طرف رجوع ہو جائے اللہ کے ذکر' مناجات' عبادات اور تلاوتِ قرآن میں ایسی لذت پیدا ہو جائے کہ ہٹنے کو جی نہ چاہے۔ دنیاوی کاروبار ایسے کرے جیسے کوئی مجبوری کے وقت پاخانہ جاتا ہے حالانکہ خوشی سے نہیں جاتا مجبوری میں جاتا ہے اور آخرت کا کاروبار ایسے خوشی سے کرے جس طرح دنیادار نفس کی خواہشوں کو پورا کر کے خوش ہوتا ہے۔ جب یہ کام ہو جائے تو مرشد کا کام ختم ہو جاتا ہے اور وہ شخص اس قابل ہو جاتا ہے کہ دوسروں کو ہدایت دیوے۔ اس وقت اس کا نام دوست رکھا جاتا ہے اور یہ شعر اس کے حال کی تعبیر بن جاتا ہے۔

؎ مرضیء مولا سے تھا بس انکو کام   اس لئے اہل دین کے ہیں وہ امام

ایسی حالت کا نام ولایت ہے۔ ولایت نبوت کا سایہ ہے۔ نبوت قطعی ہے اس میں شک کی گنجائش نہیں جو شک کرے وہ کافر ہے۔ لیکن ولایت ظنی ہے اس میں شک کی

Marfat.com

گنجائش ہے کیونکہ ولایت کا نور قلب میں داخل ہوتا ہے قلب کا تعلق روح سے بھی ہے اور نفس سے بھی۔ اس لئے روح سے فیض حاصل کر کے قلب منور اور الہام کی جگہ بن جاتا ہے۔ لیکن قلب کا تعلق روح کے علاوہ نفس سے بھی ہے اس لئے غلطی کا امکان ہے۔ کیونکہ نفس اگرچہ مجاہدات کی کثرت اور کثیر صدقات اور اذکار سے نفس مطمئنہ ہو گیا ہے لیکن پھر بھی اس کی ذاتی خیانت باقی ہے۔ ''نفس اگرچہ مطمئنہ ہو جائے لیکن شرارت سے ہرگز باز نہ آئے گا۔'' یاد رہے کہ نفس کے اندر مادہء بغاوت رکھنے میں بھی ایک حکمت ہے۔ وہ یہ ہے کہ اگر نفس پاک اور صاف ہو جائے اور اس سے نافرمانی ظہور میں نہ آ سکے تو ترقی کا دروازہ بند ہو جاتا ہے کیونکہ انسان کو فرشتوں پر فوقیت صرف اس لیے ہے کہ انسان باوجود نفس کی بغاوت کے اس کی خلاف ورزی کر کے مولا پاک کے احکام پر گامزن ہے اور فرشتوں کے اندر یہ بغاوت نہیں اسلئے ان کیلئے کوئی ترقی کی راہ نہیں۔ جس پر پیدا ہوا اس مقام پر ہمیشہ رہے گا قرآن مجید فرماتا ہے:۔

وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَہٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ O (الصّٰفّٰت ۱۶۴:۲۳)

یعنی جبرائیل نے فرمایا کہ ہم میں سے کوئی فرشتہ بھی ایسا نہیں ہے جس کا ایک مقام مقرر نہ ہوتا ہو کہ وہ فرشتہ اسی مقام میں ہمیشہ رہے اور اس سے ترقی یا تنزل نہ کر سکے تو اس بات سے یہ ظاہر ہو گیا کہ ولی اگرچہ کتنا ہی بلند درجہ کا ہو تو بھی نبی کے درجہ کو نہیں پہنچ سکتا۔ اگرچہ چھوٹے سے چھوٹا نبی ہی کیوں نہ ہو اور ولی اگر زیادہ ہی بلند درجہ حاصل کر لے تو چھوٹے سے چھوٹے نبی کے قدموں تک پہنچتا ہے۔ اس سے یہ بات روشن ہو گئی کہ نفس امارہ کو مطمئنہ کرنا ضروری ہے اور کشف ' الہام '

Marfat.com

روشنی' حال' وجد اور ذوق وشوق یہ ضروری امور نہیں ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ کسی ولی سے ساری عمر کوئی کرامت ظاہر نہ ہو اور اس کا درجہ اس ولی سے بڑا ہووے جس سے اکثر کرامات اور کشف کا ظہور ہو۔ آپ اس بات کی پرواہ نہ کریں کہ روشنی بند ہوگئی۔ روشنی پھر ہو جائے گی لیکن اصل (چیز) کام پرہیزگاری ہے۔ یہی پرہیزگاری ولایت کی شرط ہے۔ قرآن مجید میں ولایت کا ثبوت یہ ہے:۔

اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ کَانُوۡا یَتَّقُوۡنَ ؕ (یونس ۶۳) یعنی جو لوگ ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے وہی اولیاء ہیں۔ جتنے درجہ کی پرہیزگاری ہوگی اتنے درجہ کی ولایت ہوگی اور اگر کوئی چاہے کہ میری ولایت کا نور ظاہر ہو جائے تو تین باتوں پر عمل کرے جیسے حدیث شریف میں وارد ہے۔ اول: بھوک اور پیاس دوم: شب داری۔ سوم: خاموشی۔ اس پر عمل سے اس کی ولایت کا نور دنیا کے اندر اس کو دکھا دیا جائے گا مگر جس نے دیکھ لیا اور جس نے نہیں دیکھا اس میں فرق درجہ کے اندر نہیں ہے۔ صرف اتنا ہے کہ مثلاً دو بھوکے آدمی ہیں ایک تو اس بات کا علم رکھتا ہے کہ جو حالت میری ہے اور تکلیف دی رہی ہے اس کا نام بھوک ہے۔ دوسرے کو اس بات کا علم نہیں ہے کہ اس حالت کا نام بھوک ہے۔ پس آپ کو اور تمام جماعت کو تلقین کرتا ہوں کہ پرہیزگاری اختیار کرو اگرچہ روشنی معلوم ہووے یا نہ ہووے' اگرچہ حال آئے یا نہ آئے' اگرچہ آوازیں آئیں یا نہ آئیں' اگرچہ خوشبوئیں طرح طرح کی آئیں یا نہ آئیں۔ قیامت کے دن کوئی نہیں پوچھے گا کہ تم کو حال آیا یا نہیں آیا' روشنی آئی یا نہیں۔ البتہ حرام حلال' جائز ناجائز' حقوق اللہ اور حقوق العباد کے متعلق سوال ہوگا۔ ہاں ضروریات دنیا کو حاصل کرنے کے بعد اگر

Marfat.com

یہ چیزیں بھی خداوند کریم عطا فرمائے تو اس کا احسان ماننا چاہیے اور شکر کرنا چاہیے کہ میری حالت جو بیعت سے پہلے تھی اس میں اور اب کی حالت میں تبدیلی رونما ہوئی ہے کہ نہیں۔ اگر تبدیلی ہوئی ہو تو اس کو اپنی کاریگری نہ جاننا چاہیے بلکہ مولا پاک کا احسان جاننا چاہیے۔ اگر وہ ہم کو ہدایت نہ دیتا تو ہم ہرگز ہدایت نہ پاتے نماز جماعت کے ساتھ پڑھنی چاہیے اگر امام صحیح نہیں ہے تو تم خود جماعت کروایا کرو۔ چھوٹی چھوٹی سورتیں یاد کرلو ان سے جماعت کروا دیا کرو۔ اگر غلام محمد بھی کروا دے تو بھی درست ہے اور اگر تم کروا دو تب بھی درست ہے دونوں کو اجازت ہے۔ لمبی سورتیں نہ پڑھنا' چھوٹی چھوٹی سورتیں پڑھا کرو۔ حدیث میں آیا ہے کہ نماز ہلکی پڑھاؤ اگر غیر شرع امام کے پیچھے نماز پڑھی تو اس کو دھرانا افضل ہے اگر نہ بھی دہرائے تو کراہت کے ساتھ نماز ہو جاتی ہے مگر دہرانا افضل ہے۔ آپکی بیوی کے خواب ہدایت کی خبر بتلاتے ہیں دو خواب آپکی نیکی ظاہر کرتے ہیں۔ تیسرا خواب شیطان اور نفس کی روح کے ساتھ جنگ کے متعلق ہے۔ میری طرف سے آپ کو اور تمام جماعت کو مردوں اور عورتوں سب کو السلام علیکم۔ اور سب کے حق میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ دین اور دنیا میں بہتری کرے اور شریعت پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنے محبوب کی محبت عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ O

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین

Marfat.com

مکتوب نمبر ۲۷

پیرِ کامل کی چند نشانیوں کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا
عزیزم محمد اسلم (سلّمہ اللہ تعالیٰ) السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ خیریت موجود خیریت مطلوب جوابی لفافہ ملا پڑھ کر حالات مندرجہ سے اطلاع ملی اما بعد۔ برخوردار کو معلوم ہو کہ پیر کامل کی چند نشانیاں بزرگوں نے بتلائی ہیں۔

نمبر ۱ اس کی صورت دیکھنے سے خدا یاد آ جائے۔
نمبر ۲ پابند شریعت ہو۔
نمبر ۳ اس کی محفل میں بیٹھنے سے دل دنیا سے سرد ہو جائے اور آخرت کی یاد آئے
نمبر ۴ انوارات محمدی ﷺ سے وافر حصہ حاصل کیا ہو۔
نمبر ۵ اس کی توجہ سے بد بخت اللہ کی رحمت سے نیک بخت ہو جائیں اور گنہگار توجہ سے مرتبہ ایمان 'احسان' ولایت کو پہنچ جائیں۔

جب ایسا خوش قسمت شخص کسی کو مل جائے تو اس کے دونوں جہان سنور جاتے ہیں مگر شرط یہ ہے کہ ہر حال میں ہر کام میں ہمیشہ کیلئے اپنے آپ کو اس کا مطیع کر دے۔ اگر جان مانگے تو جان اور اگر مال مانگے تو مال حاضر کرے۔ ایسا کرنے سے پیر کامل کے قلبی انوارات مرید کے قلب میں جاگزین ہوتے رہتے ہیں خواہ مرید جانے خواہ نہ جانے کسی ہندی شاعر کا مقولہ ہے:۔

Marfat.com

ان سنتوں کی وارنی جن کے پورن منت
بھگت بیج پلٹی نہیں دو جگ جائیں اننت

ترجمہ:۔ان اللہ والوں پر قربان ہو جاؤں جن کی توجہ کے بیج کا اثر کبھی زائل نہیں ہو سکتا اگرچہ مرید کسی حال میں ہو ' کہیں ہو اگرچہ دونوں جہان تہ و بالا ہو جائیں۔
اے برخوردار وہ بیج خدا کے حکم سے اور مرشد کی دعا و توجہ سے آپ کے قلب میں بیعت کرتے وقت داخل کر دیا گیا ہے آپ کو مبارک ہو مگر یاد رہے کہ بیج خاک میں ڈال کر بے پرواہ نہ ہو جانا چاہیے بلکہ اس کو پانی سے سیراب کرنا گوڈی کرنا کھاد لگانا یہ ہمارا کام ہے۔
اے برخوردار بیج اللہ کا نام ہے کسان مرشد کامل زمین مرید کا قلب یعنی دل پانی توجہ مرشد گوڈی اور کھاد مرید کی محنت اور کمائی ہے اس کا پھل آخرت میں اور مرنے کے بعد ملنا ہے۔حضور اکرم ﷺ کی حدیث:۔

الدنیا مزرعة الآخرة (ترجمہ) دنیا آخرت کی کھیتی ہے اس پر شاہد ہے۔سلطان باھوؒ لکھتے ہیں:۔

الف اللہ چنبے دی بوٹی مرشد من میرے وچ لائی ہو
نفی اثبات دا پانی ملیا ہر رگِ ہر جائی ہو
اندر بوٹی مشک مچایا تے جان پھلن تے آئی ہو
جیوے کامل مرشد باھو جس اے بوٹی لائی ہو

جو بیج ڈالا ہے اس کو اگاؤ یعنی ہر وقت اللہ کا ذکر کرو مرشد کو حاضر ناظر جان کر۔
ع جو دم غافل سو دم کافر

Marfat.com

باقی سب خیریت ہے میری طرف سے تمام جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۳۷

بیعت کرنے والے سے چند شرائط اور یہ کہ کوشش سے ایک آدمی کی ہدایت پانا ہی دنیا اور آخرت میں کافی ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

عزیزم باتمیز میاں غلام یٰسین صاحب خوش رہو!

السلام علیکم ! خیریت موجود خیریت مطلوب احوال آنکہ جوابی لفافہ موصول ہوا جواب دینے میں قدرے دیر ہوئی بوجہ عدم فرصتی۔ ایک کتاب حضور اکرم ﷺ کی نعتوں کی لکھی ہے اب چھپانے کا ارادہ ہے۔ دیگر احوال یہ ہے کہ جو خوشی محمد کا حال لکھا ہے اس کے حق میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اسے اور اس کی بیٹی کو سیدھے راستے کی تلقین کرے اور خوشی محمد کو فارغ البال کرے۔ اللہ کا ذکر کرنے کی توفیق دیوے آمین ثم آمین۔ آئندہ جو آدمی بیعت ہونا چاہے اس کے ہاتھ کا لکھا ہوا یا لکھوایا ہوا علیحدہ رقعہ خط میں ڈال کر بھیجنا جس کے اندر یہ الفاظ ضرور لکھوانا کہ میں تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں اور آئندہ کیلئے گناہ نہ کرنے کا اقرار کرتا ہوں۔ دوسرے شریعت کی تابعداری اور تیسرے مرشد کی تمام امور میں تابعداری کروں گا

Marfat.com

جو آدمی یہ شرطیں مان جائے اس کو بیعت کروانے کی اجازت ہے خواہ کوئی بھی ہو۔ بغیر طمع اور لالچ کے خط ڈال دیا کرو یہ تمھارے لئے بھی بہت بڑا ذخیرہ آخرت ہے اگر ایک آدمی بھی تمھاری وجہ سے ہدایت پا جاوے تو دنیا کی تمام دولت سونا چاندی سے بہتر ہے اس کا اجر آخرت میں اسی قدر ہے۔ جب کوئی آدمی دم کرانے کیلئے آئے تو خداوند کریم کو حاضر ناظر جان کر اور مرشد کی شکل میں تجلی مولا پاک کی تصور کر کے سورۃ الفلق، سورۃ الناس سورۃ اخلاص اور سورۃ فاتحہ پڑھکر دم کر دیا کرو۔ خواہ کوئی بیماری ہووے میری طرف سے دم کی اجازت ہے۔ امید ہے کہ فائدہ ہوگا مگر جس کو فائدہ پہنچانا مقصود ہے اس کو ہوگا سب کو نہیں ہوگا جب تک اہل وعیال نہیں ہیں اس وقت تک دوسری جگہ ذکر کر لیا کرو۔ میری طرف سے یہی کہنا ہے کہ خداوند کریم اور مرشد کو دل میں جگہ دے کر خوب ذکر کرو کسی وقت غافل نہ رہو۔

ذکر کر ذکر کر جب تک جان ہے
دل کی پاکی ہی ذکرِ رحمٰن ہے

میری طرف سے اور یہاں عزیزوں کی طرف سے آپکو اور تمام جماعت کو السلام علیکم

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۴۷

رزق حلال ، فرض نماز ادا کرنے اور ذکر کی ترغیب کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

الحمدلله وکفیٰ وسلٰم ''علیٰ عباده الذین اصطفیٰ امابعد
عزیزم باتمیز میاں غلام یٰسین صاحب خوش رہو! السلام علیکم ! خیریت موجود خیریت مطلوب ۔لفافہ ملا پڑھ کر حالات مندرجہ سے اطلاع ملی ۔نوکری اگر صحیح طریقہ اور محض رضائے مولا پاک کیلئے کی جائے تو وہ بھی ثواب میں داخل ہے اور چلنا پھرنا اٹھنا بیٹھنا نوکری کے تمام امور عبادت میں داخل ہیں ۔نماز جماعت کے ساتھ پڑھنا سنت موکدہ ہے اور بعض علماء کے نزدیک واجب اور حلال روزی کی تلاش کرنا فرض عین ہے ۔تو حلال روزی کو ترک کرنا اور نوکری چھوڑنا جماعت کی خاطر جائز نہ ہوا ۔البتہ نماز فرض ہے نماز اکیلے پڑھنے سے بھی ہو جاتی ہے ۔ جماعت سے نماز نہ ملے تو اکیلے پڑھ لو۔ وقت ملے تو جماعت میں شامل ہو جاؤ ۔نوکری کا رزق بھی حلال ہے اور زمین کا رزق بھی حلال ہے اگر نوکری صحیح طریقہ سے کی جائے تو اس کا رزق زمین سے بدرجہ اولیٰ ہے کیونکہ نوکری مزدوری ہے اس کا رزق اصل حلال ہے ۔مگر زمین کے رزق میں مبالغہ درپیش ہے کیونکہ ہوسکتا ہے کہ زمین ہمارے والدین نے یا دادا پردادا نے حرام کمائی سے حاصل کی ہو یا حلال وحرام کی ملاوٹ سے حاصل کی ہو یا رشوت دے کر حاصل کی ہو اگرچہ علماء کا فتویٰ ہے کہ حلال ہے مگر پرہیزگاری

Marfat.com

کے نزدیک ٹھیک نہیں ہے۔ شریعت میں باپ دادا کی زمین کی کمائی حلال ہے مگر مزدوری کی کمائی افضل ہے جس طرح ۸ آنے گز ململ ۱۲ آنے گز ململ اور تین روپے گز ململ اگر چہ ساری ململ ہے مگر ان کے نرخوں میں فرق ہے اور اصل کپڑوں میں بھی فرق ہے۔ یہی وجہ تھی کہ اورنگ زیب اور باقی بہت سے بادشاہوں نے سرکاری خزانے سے کبھی خرچ نہ کیا ابراہیم بن ادھمؒ نے بادشاہی چھوڑ کر باغبانی کر لی تھی۔ باقی اگر چھٹی مل جائے تو ایک دو ماہ کیلئے چلے آ ؤ اگر ذکر کی نیت پر کام کرو گے تو دین کا فائدہ ہے۔ کریم بخش اگر بیعت ہونا چاہے تو اس کو پیر کے حلقہ ذکر میں بٹھا کر ترتیب بتا دینا انگلی نہ لگانا بلکہ زبان سے بتا دینا اور طریقہ ذکر اور ایک کتاب ''نجم ہدایت'' دے دینا۔ تمام گناہوں سے توبہ تائب کروا کر آئندہ کیلئے نیک راستے پر چلنے کا وعدہ کرانا۔ رحیم بخش کی ہمشیرہ کے خواب کا مطلب میرے خیال میں اس کی نماز تھی جو کہ شکل انسانی میں آ کر لعنت ملامت کرتی ہے کہ دنیا خوشی کا مقام نہیں ہے اٹھ کر نماز پڑھو ہو سکتا ہے کہ اس خواب کے دیکھنے والی نے کسی ایک وقت کی نماز ترک کر دی ہو اور اس کو تنبیہ کی ہو۔

عصر اور مغرب کے درمیان کھانا کس نے منع کیا ہے مجھے نہیں معلوم البتہ اتنا ضرور سنا ہے کہ موت کا وقت عصر کا معلوم ہوتا ہے اس لئے عصر کے وقت پانی نہ پینا چاہیے کیونکہ موت کے وقت سخت پیاس لگتی ہے اور شیطان پیشاب لے کر کھڑا ہوتا ہے اور کہتا ہے اگر کوئی نہیں پلاتا تو میں پلاتا ہوں۔ جس کی شامت آئی ہوتی ہے پی جاتا ہے اور مردود ہو جاتا ہے۔ نعوذ باللہ من ذالک۔ اس لئے اس چیز کی عادت ڈالتے ہیں تا کہ عصر کا وقت معلوم ہوگا اور کہہ دے گا کہنے والا کہ میں عصر کے وقت پانی نہیں پیتا اور شیطان سے بچ جائے گا۔ واللہ اعلم بالصواب

Marfat.com

اصحاب کرام کے نام کے ساتھ ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' لکھنا چاہیے پیغمبروں کے ساتھ ''علیہ السلام'' حضور اکرم کے ساتھ ''ﷺ'' حضرت علی کے ساتھ ''کرم اللہ وجہہ'' اور اولیاء اللہ کے ناموں کے ساتھ ''رحمۃ اللہ علیہ'' لکھنا فضیلت رکھتا ہے مگر نہ لکھنے کی صورت میں گناہ بھی نہیں لیکن افضل لکھنا ہے۔ باقی سب سے ضروری نصیحت ہے کہ مولا پاک کا ذکر خوب کرو۔

؎ م مرشد مکہ تے طالب حاجی کعبہ عشق بنایا ہُو
وچ حضور سدا ہر ویلے کریئے حج سوایا ہُو

؎ ذکر کر جب تک جان میں جان ہے
دل کی پاکی یہی ذکر رحمٰن ہے

؎ ہے زبانی ذکر خلقت عام کا ذکر دل ہے ذکر خاصان خدا

؎ ذکر خاص الخواص ذکرِ سر ہے جو نہیں ذاکر وہی نقصان میں ہے

؎ اور کہا حق نے جس بندے کا دل یاد میں میری رہتا ہے مشتغل

؎ ذکر میرا ہر گھڑی شام وسحر اس پر غالب رہتا ہے آٹھوں پہر

؎ پھر میں اس کے انتظام اور کام کا آپ ذمہ دار رہتا ہوں سدا

اور ہو جاتا ہوں اس کا ہم نشین انما بشریٰ لکم یا ذاکرین

فجر کی نماز اور باقی نمازوں میں سنت یہ ہے کہ قرآن پاک کی تلاوت بعد الحمد شریف کے ایک آیت لمبی اور تین آیتیں چھوٹی تلاوت کرنا مستحب ہے فجر کی نماز میں یہ ہے کہ دونوں فرض رکعتوں میں چالیس آیتیں پڑھے جیسے سورۃ والسماء ذات

Marfat.com

البروج ۲۰ آیتیں ایک رکعت میں اور ۲۰ آیتیں دوسری میں اگر یاد نہ ہو تو قل ھو اللہ وغیرہ بھی کافی ہے۔ میری طرف سے تمام جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد
نظام الدین عاجزؔ نقشبندی مجدّدی

مکتوب نمبر ۷۵

تمام دعوت و تبلیغ کا نچوڑ تین جز علم ،عمل اور اخلاص کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم فقیر محمد اللہ پاک آپکو دونوں جہان کی بھلائی نصیب فرمائے۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ اللہ پاک نے جس کام کیلئے انبیاء علیہ السلام اور اولیاء کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو مبعوث فرمایا وہ کام دعوت اور تبلیغ ہے جس کا مقصد مخلوق کو خالق سے ملانا ہے اور تمام دعوت اور تبلیغ کا نچوڑ تین جز ہیں۔

۱۔ علم
۲۔ عمل
۳۔ اخلاص

Marfat.com

علم سے مراد دین کا وہ علم ہے جو کہ انبیاء کرام کے ذریعے اور کتب صحائف کے ذریعے مخلوق تک پہنچا تا کہ مخلوق کو معلوم ہو جائے کہ ہم کون ہیں کیا ہیں؟ ذات خداوندی کیا ہے؟ احسان کیا ہے؟ اسلام کیا ہے؟ جنت کیا ہے؟ دوزخ کیا ہے؟ ہم دنیا میں کیوں آئے؟ یہ سارا جہان کس واسطے پیدا ہوا؟ اور اس کا نتیجہ کیا ہوگا؟ خداوند کریم کن کاموں سے ناراض ہے اور کن کاموں سے خوش ہے؟ انسان کے علاوہ اور کون سی مخلوق ہے؟ جنات کیا ہے؟ ملائک کیا ہیں؟ غرض یہ تمام اور ان کے علاوہ اور بہت سے احکام ہیں جن کا جاننا علم ہے۔

اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ط (فاطر ۲۸:۲۲)

ترجمہ:۔ اللہ پاک سے ڈرنے والے اور پرہیزگار علماء ہی تو ہیں۔

يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ لا وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ط

(المجادلۃ ۱۱:۲۸)

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ مومنوں کے اور ان کے جن کو علم دیا گیا درجات بلند کرتا ہے۔

حدیث:۔ مومن بے علم اور مومن عالم کے درمیان 700 درجے کا فرق ہے یہ درجہ 500 سال کا راستہ بلند ہوگا۔

حدیث:۔ عالم کی بزرگی بے علم پر ایسی ہے جس طرح میری بزرگی میرے ادنیٰ امتی پر ہے۔

حدیث:۔ قیامت کے دن تین شخصوں کی سفارش قبول ہوگی انبیاء علیہ السلام ' علماء اکرام شہداء عظام۔ یاد رہے کہ انبیاء علیہ السلام کو تو آپ جانتے ہی ہونگے۔ علماء اکرام سے مراد وہ اولیاء ہیں جو عالم بھی ہیں۔ شہداء سے مراد کافروں کی تلوار سے

Marfat.com

قتل ہونے والے ہی نہیں اور باقی تمام شہداء بھی داخل ہیں۔ کیونکہ حدیث میں لکھا ہے کہ جو خدا کی محبت میں مرا وہ شہید مرا۔ اور شہیدوں کو مردہ مت کہو وہ زندہ ہیں۔

حدیث:۔ دین کا علم پڑھنے والوں کیلئے فرشتے اپنے پر بچھا دیتے ہیں تاکہ اس پر قدم رکھ کر وہ گزریں۔

حدیث:۔ دین کا مسئلہ سیکھنا سو رکعت نفل پڑھنے سے بہتر ہے۔

حدیث:۔ اگر تیری تبلیغ سے ایک آدمی بھی راہ راست پر آ گیا تو تیرے لئے دنیا اور تمام جو اس کے اندر ہے سب سے بہتر ہے۔

حدیث:۔ اگر تو نے نیکی کی ایک بات سیکھی پھر جا کر دوسرے کو تعلیم دی تو گویا تو نے ایک سال کی عبادت کی۔

حدیث:۔ اللہ اور اسکے فرشتے اور اسکے آسمان و زمین کے رہنے والے اور پانی کے رہنے والے تمام کے تمام رحمت بھیجتے ہیں۔ اس شخص پر جو لوگوں کو نیکی کا راستہ بتائے۔ آپ کو معلوم ہو کہ علم اس وقت مکمل ہوتا ہے جبکہ اس پر عمل کیا جائے۔ ورنہ بہت ہی خطرناک ہے علم سے مراد ہے جو تو نے سیکھا ہے اسکو خود کرو اور دوسروں کو سمجھاؤ۔ اللہ تعالٰی فرماتا ہے:۔

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۞ (الصف۳:۲۸)

ترجمہ:۔ سخت ناپسند ہے اللہ کو یہ بات کہ وہ کہو جو نہ کرو۔

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ (البقرۃ۴۴:۱)

ترجمہ:۔ آیا حکم کرتے ہو لوگوں کو نیکی کا اور خود عمل نہیں کرتے۔

حدیث:۔ معراج کی رات میرا گزر ایسی قوم پر ہوا کہ ان کے ہونٹ آگ کی قینچی

Marfat.com

سے کاٹے جاتے تھے میں نے کہا کہ تم کون ہو تو بولے ہم وہ عالم ہیں کہ لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے تھے اور خود نہ کرتے تھے۔ دوسروں کو گناہ سے منع کرتے تھے اور خود گناہ کرتے تھے۔ اب میں آپ کو اخلاص کے متعلق سمجھاتا ہوں۔ اخلاص سے مراد ہے جو کام کرے خاص خدا کیلئے کرے۔ علم اس لئے حاصل کرے کہ خدا راضی ہو جائے۔ نیک عمل اس لئے کرے کہ خدا راضی ہو جائے۔ اس کا چلنا' پھرنا' اٹھنا' بیٹھنا' کھانا' پینا' جاگنا' سونا محض خدا کی رضا کیلئے ہو جائیں۔ بس کام اصلی یہی ہے باقی سب ہیچ ہیں آپ کو معلوم ہے کہ اخلاص بہت ہی بلند مقام ہے۔ بہت بڑی بارگاہ ہے اسکا واصل لاکھوں میں سے ایک ہوتا ہے۔ اور کوئی آدمی بااخلاص مخلص نہیں ہوسکتا جب تک کسی صاحب بصیرت ولی کامل ہادی مرشد کی مکمل طور پر تابعداری نہ کرے اور اس کا فرمان رب کا فرمان اور اسکی ناراضگی رب کی ناراضگی تصور نہ کرے۔ جب ایسا مرشد کامل مل جائے تو اسکے حکم کے مطابق زندگی بسر کرنی چاہیے وہ کسی کو سال کسی کو دس سال اور کسی کو ایک مدت مجاہدہ کروائے گا اور واصل باللہ کرائے گا تو اس وقت اسکو اخلاص کی دولت نصیب ہوگی۔ اگر کوئی مولوی ' عالم ' عابد' زاہد کتنی ہی کوشش کرے مگر اسکو مکمل اخلاص نصیب نہیں ہوسکتا تاوقتیکہ کسی کامل کا تابعدار نہ ہو جائے اور اسکی پائے خاک کو سرمہء نگاہ نہ بنائے۔ یہی وہ منزل ہے جو سمجھانے سے نہیں آسکتی جب تک اس پر عامل نہ ہو جائے۔ البتہ اتنا اشارہ ضرور کر دیتا ہوں کہ جب مطلوب کی رضا ہی مقصود ہو تو کس طرح وہ کوئی دوسرا کام ناراضگی کا کرسکتا ہے اور سوائے محبوب کی محبت اور اخلاص کے اس کا مقصد کیا ہوسکتا ہے اور جب وہ محبوب کے حکم سے تمام کام کرے گا تو اسکے نوافل بھی فرض ہو جائیں گے۔

Marfat.com

اللہ پاک مجھے اور آپ کو علم عمل اور اخلاص سے نوازے اپنی اور اپنے محبوب ﷺ کی محبت عطا فرمائے۔ آمین

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۷۶

مرشد کے اندر فنا ہونے، اس کی حضوری اور اس راہ میں ترقی کے لیے تیں باتوں کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

عزیزم محمد اسلم و محمد شفیع (سلم اللہ تعالیٰ) السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! اللہ پاک کیلئے بے انتہا حمد اور اس کے پیارے بندگان برگزیدوں پر سلام ہو اما بعد۔

عزیزان محمد شفیع و محمد اسلم کو معلوم ہو کہ لفافے دو عدد ملے پڑھکر حالات معلوم ہوئے جو کچھ حالات لکھے ہیں نیک ہیں اللہ پاک اور ترقی عطا فرمائے۔ جو کچھ شاہ رکن عالم رحمۃ اللہ کا حلیہ معلوم ہوا ٹھیک ہے اور فیض کی آمد بھی درست ہے۔ خورشید احمد کی ناراضگی بھی ٹھیک ہے کیونکہ کراچی سے پیر صاحب کا خط آیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کراچی والی جماعت سے حضرت سخت ناراض ہیں اور تھل والوں سے راضی ہیں۔ اس لئے خورشید بشیر افضل کا ہم سے اور خاص طور سے خورشید کا جس کو میں نے خط لکھا تھا سختی کا۔ اس کا ناراض ہونا یقیناً ثابت ہے۔ لیکن اے میرے عزیز یہ جو کچھ

Marfat.com

تم کو دکھایا جا رہا ہے طریقت کے بچوں کے بہلاوے ہیں درویشی اس کا نام نہیں ہے وہ منزل بہت آگے ہے۔ ایسی کوشش کریں کہ مرشد کے اندر فناہ حاصل ہو حتیٰ کہ مرشد کی حضوری کسی حال میں غائب نہ ہو اس سے گفتگو کرنے تک کا درجہ حاصل ہو جائے۔ جو کچھ پوچھنا ہو اس سے دریافت کریں اور فورا جواب پائیں۔ جو انوارات وتجلیات ' فیض اور ذوق وشوق حاصل ہو وہ سب مرشد کی معرفت حاصل ہو اور ہر وقت ہر حال اس خیال میں رہیں کہ مرشد کے نورانی وجود سے فیض کی آمد جاری ہے اور کسی حال میں بند نہیں ہوتی جس طرح دریا سے نہر کاٹ کر لائی جائے وہ کسی حال میں خشک نہیں ہوتی پرنالے کی طرح گرتی رہتی ہے۔ ہاں جب تک دریا نہ چاہے اور نہر بند نہ کردے کیونکہ تمام چھوٹی بڑی نہروں کو پانی دینے اور بند کرنے کا مختار ہوتا ہے۔ جب یہ منزل حاصل ہوگئی تو درجہ فناہ فی الشیخ جو کہ اس راہ کا پہلا مقام ہے حاصل ہو جائیگا۔ اس کے بعد اگر حوصلہ عالی ہے اور قسمت بلند ہو تو فناہ فی الرسول اور فناہ فی اللہ کا مقام حاصل ہو جاتا ہے۔ ورنہ ہزاروں اولیاءاللہ اسی منزل یعنی فناہ فی الشیخ پر وفات پا گئے اور یہ بھی اس کا بہت بڑا کرم تھا جو کہ گناہوں سے نکال کر مرتبہ چھوٹے اولیاء کا عطا فرمایا ورنہ تمام جہان گناہوں سے پر ہے۔

اے میرے عزیز اس راہ میں ترقی تین باتوں پر منحصر ہے۔

۱) پیر طریقت کی محبت واعتقاد

۲) شریعت کی تابعداری

۳) خلوص نیت

۱) اور ۲) سے کچھ آپ واقف ہیں نمبر۳ یعنی خلوص نیت کا مطلب یہ ہے کہ نیت خالص ہو یعنی مرشد سے اور رسول خدا سے کبھی دنیا کی کسی چیز کا سوال نہ کریں نہ

Marfat.com

زبان سے اور نہ ہی دل میں خیال لائیں اور صرف یہ نیت رکھیں کہ مرشد راضی ہو جاوے اور اس کے وسیلے سے رسول اور خدا بھی راضی ہو جاویں۔ مرشد کی رضا سے مطالب دین و دنیا کے حاصل ہوتے ہیں مگر دل میں ہرگز ہرگز بھی دنیا کمینی کے خیال نہ آئیں ورنہ اس میں رکاوٹ پیدا ہو جائیگی۔ یاد رکھو اللہ پاک نے ہمارے پیدا کرنے سے پہلے ہماری روزی تقسیم کر دی ہے اس میں ہرگز کمی بیشی نہیں ہوسکتی۔

نمبر۲ موت کا وقت مقرر ہے۔

نمبر۳ دکھ اور سکھ بھی مقدر میں لکھا جا چکا ہے بس مرد بننا چاہیے اور دکھ سکھ کی پرواہ نہ کرنی چاہیے اور مرشد اور رسول اور خدا کی رضا حاصل کرنی چاہئے تاکہ اس کے وسیلے سے سب کام آسان ہو جاویں ورنہ بدنیتی سے دونوں جہان برباد ہو جاتے ہیں۔ میں تم سے راضی ہوں ناراض نہیں ہوں مگر احکام مرشد میں زیادہ عقل کو دخل نہ دیا کرو۔ امید ہے کہ جب حکم کو اندھے بہرے گونگے بن کر بلا حیل و حجت قبول کرتے رہو گے تو انشاء اللہ کسی دن تم مقبول ہو جاؤ گے انشاء اللہ۔ باقی سب خواب بھی مبارک ہیں غلام یٰسین کو ایک خاص کشف کا حال لکھا ہے وہ خط تم دونوں پڑھکر دیکھ لینا اجازت ہے مگر بدعقیدہ لوگ نہ دیکھیں۔ باقی سب خیریت ہے میری اور یہاں کی جماعت کی طرف سے تم سب کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی مجدّدی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۷۷

مخصوص خدمت کیلئے پسند کرنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کی حمد وثنا اور اسکے برگزیدہ بندوں پر سلام ہو۔

عزیزم غلام یٰسین آپکو معلوم ہو گزشتہ شب اللہ پاک کے محبوب کی زیارت ہوئی اور آپ کے متعلق سفارش کی گئی۔ تمہارا درجہ دکھایا گیا جس کو دیکھ کر بہت خوشی اور امید پیدا ہوئی آپ کو مبارک ہو کہ تیرے تمام پیر بھائیوں میں تیرے لئے مخصوص خدمت پسند کی گئی ہے اور سرکاری نوکری میں جگہ دی گئی ہے یعنی تمام میرے مریدوں کو جو فیض فائدہ دینا منظور ہوگا وہ اوّل آپ کے پاس آئیگا پھر آپ کے ہاتھ سے ان کو دلایا جائیگا گویا وہ دینے والا ہوگا اور تم بانٹنے والے ہوگے۔ اللہ پاک اس سے بھی زیادہ اور ترقی عطا فرمائے آمین ثم آمین۔ اس کے بعد محمد شفیع کا ایک مخصوص درجہ دکھایا گیا مگر وہ تو بہت ہی بلند مقام تھا۔ ساتھ شرط یہ بھی تھی کہ اگر ثابت قدم رہے اور اپنے آپکو خاک بنالے شریعت کی تابعداری کرے تو اوّل یہ درجہ دیا جائیگا اللہ پاک اس سے بھی زیادہ دے سکتا ہے۔ تمھاری روشنی کے متعلق عرض کیا گیا کہ کھول دی جائے حکم ہوا نہیں روشنی بند رکھنے میں فائدہ ہے اور گمراہی کا ڈر نہیں ہے۔ دادا مرشد فضل علی قریشیؒ اور یہ مسکین سرکار مدینہ ﷺ میں پہنچے تو ایسا معلوم ہوا کہ ہم دونوں درجے میں ملتے ہیں اور ایک ہی جگہ سے برابر فیض حاصل کرتے ہیں۔

اے میرے عزیز یہ راز خاص ہے کہ پیر سے اس عاجز کا درجہ بہت بلند کیا گیا ہے اب اگر وہ فیض بند کرنا چاہیں یا خلافت ضبط کرنا چاہیں تو اختیار نہیں رکھتے اس لیے کہ ان

Marfat.com

کا معاملہ صرف دادا مرشد تک ہے جو عرض کرنا ہوتا ہے انہی کے طفیل اور وسیلہ سے سرکار مدینہ ﷺ میں پہنچا سکتے ہیں اور اس عاجز کا معاملہ سیدھا سرکار مدینہ ﷺ سے گفتگو کرنا اور اجازت لینا ہے۔ الحمد للہ الحمد للہ الحمد للہ رب العالمین۔

اے میرے عزیز یہ خط سوائے راز والے کے اور خاص مرید کے دوسروں کو نہ سنانا تاکید ہے کیونکہ ہر شخص کا یقین ایک جیسا نہیں ہوتا۔ میری طرف سے آپ کو یہاں کی تمام جماعت کو اسلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۷۸

شان اولیاء کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ ایک حدیث نقل کرتا ہوں جس سے اولیاء اللہ کی شان معلوم ہوتی ہے:۔

حدیث:۔ اے ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تمہیں میرا غم اور فکر معلوم ہے کہ کس چیز کا شوق اور غم ہے عرض کی نہیں یا رسول اللہ ﷺ۔ فرمایا آہ 'آہ 'آہ مجھے اپنے رفیقوں کی ملاقات کا شوق ہے۔ وہ جو میرے بعد ہونگے اور جن کی شان انبیاء کی سی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان کا مرتبہ شہداء کا ہوگا۔ یہ لوگ اپنے ماں' باپ' بہن'

Marfat.com

بھائی اور اپنی اولاد سے دور بھاگیں گے اور اللہ تعالیٰ سے لَو لگائیں گے۔ انہیں مال و دولت کی کچھ پرواہ نہیں ہوگی۔ وہ اپنے سرکش نفوس کو عاجزی سے بدل دیں گے خواہشاتِ نفسانی اور دنیا سے نفرت کریں گے۔ پہلے وہ مجذوب ہونگے' ان کے دل محبت الٰہی سے بھرپور ہونگے۔ ان کی روزی ذکر الٰہی ہوگی۔ انکے کام بوجہ اللہ ہونگے۔ جب کوئی ان میں سے بیمار ہوگا تو اس کی بیماری خدا کے نزدیک ہزار برس کی عبادت سے بہتر ہوگی۔ اگر کوئی اہل محبت کا ذکر کرے گا تو ہر سانس کے بدلے ہزار درجے بلند کئے جائیں گے۔

اے ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ چاہو تو اور بیان کروں عرض کی ہاں یا رسول اللہ ﷺ فرمایا اگر ان میں سے کوئی ایک کسی پہاڑی پر دو نفل ادا کرے گا تو اس کو حضرت نوح علیہ السلام جتنی عمر کا ثواب ملے گا۔

اے ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ چاہو تو اور بیان کروں عرض کی ہاں یا رسول اللہ ﷺ فرمایا اگر ان میں سے کوئی ایک تسبیح پڑھے گا تو وہ تسبیح قیامت کے دن اس سے بہتر ہو گی کہ اس کے عوض سونے چاندی کے پہاڑ خیرات کریں۔

اے ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ چاہو تو اور بیان کروں عرض کی ہاں یا رسول اللہ ﷺ فرمایا جب کوئی ان میں سے ایک دوسرے پر نظر ڈالے گا تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ نظر خانہ کعبہ سے بہتر ہوگی اور جو ان کو دیکھے گا گویا اس نے خدا کو دیکھ لیا۔ جو انہیں کھلائے گا گویا اس نے خدا کو کھانا کھلایا' جو انہیں خوش کرے گا گویا اس نے خدا کو خوش کیا۔ گنہگار لوگ جو اپنے گناہوں پر اصرار کرتے ہوں گے ان کے پاس کچھ دیر بیٹھ کر اٹھیں گے تو گناہوں سے پاک اٹھیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو اس گروہ میں سے بنائے یا ان کے خادموں اور پس خوردہ کھانے والوں میں سے

Marfat.com

بنائے یا ان کے محبوں اور نظارہ کرنے والوں میں سے بنائے۔ آمین ثم آمین

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین

مکتوب نمبر ۷۹

صفت بد شہوت کے نکالنے اور عصمت کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم فقیر محمد صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی نصیب فرمائے۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کے بعد معلوم ہو کہ صفت بد میں سے ایک صفتِ بدشہوت ہے۔ اللہ والا درویش اس صفت کو اپنے دل سے نکال دیتا ہے۔ اور اس کی جگہ عصمت آجاتی ہے جو کہ نیک اوصاف کی جان ہے۔ عصمت کے معنی ہیں پاکی' معصومیت' بے گناہی ' پاک دامنی یہ سنت درحقیقت انبیاء علیہ السلام کیلئے مخصوص ہے۔ مگر انبیاء کے امتی جب کمال تابعداری کے باعث اپنے نبی کے کمالات میں سے کامل اور وافر حصہ لے لیتے ہیں تو اس صفت میں سے بہت کچھ حاصل کر لیتے ہیں۔ اور انہیں کے رنگ میں رنگے جاتے ہیں۔ اللہ پاک یحییٰ علیہ السلام کے متعلق قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ط وَكَانَ تَقِيًّا O (مریم۱۳:۱۶)

Marfat.com

ترجمہ:۔ یحییٰ علیہ السلام پاک صاف بہت بڑے پرہیزگار اور عورتوں سے کنارہ کشی کرنے والے تھے۔

مریم علیہ السلام کے متعلق سورۃ الانبیاء میں یہ ارشاد فرمایا:۔

وَالَّتِیْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا O (الانبیآء ۹۱:۱۷)

یعنی کیا شان تھی میری اس بندی کی جس نے اپنی شرم گاہ کو محفوظ رکھا تھا۔ تمام گناہوں سے اور کسی قسم کی پلیدگی میں نہیں پھنسی تھی۔ گویا ایسے مرد اور ایسی عورت کی تعریف بیان کی جاتی ہے۔ جو کہ اپنی شرم گاہ کو بے حیائی سے بچائے۔ جس کی شان اللہ پاک قرآن مجید میں کرے۔ جو کہ مسخ اور منسوخ ہونے سے مبرا ہے۔ اور تمام کتابوں کی سردار ہے۔ اس مراتب کا اندازہ لگانا مشکل (محال) ہے۔ جب حدیث میں لکھا ہے کہ اک مرتبہ کا زنا 70 سال کی عبادت کو ناچیز اور باطل بنا دیتا ہے۔ تو ظاہر ہے کہ ایک مرتبہ زنا سے پرہیز 70 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

تذکرۃ الاولیاء میں لکھا ہے کہ ایک شخص یوسف نامی کو ایک عورت خوبصورت و مالدار کسی بہانے سے گھر لے گئی اور بدکاری کیلئے مجبور کیا مگر اس شخص نے انکار کیا اور خدا کے ڈر سے محل کی چھت سے چھلانگ لگا دی۔ کیونکہ کمرے کے تالے لگے تھے اللہ پاک نے ایک فرشتے کو حکم دیا کہ اس کو صحیح سالم اتار دو۔ اسی وقت حضرت یوسف علیہ السلام نے جنت اور ولایت کی بشارت دی۔ اور فرمایا کہ میرا قصہ تو قرآن میں ہے مگر تمہارے قصے کو سن کر فرشتے بھی حیران ہو گئے۔ سبحان اللہ ایسے شخص کو قرآن پاک میں جنتی کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

چنانچہ اللہ پاک نے فرمایا:۔

Marfat.com

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَ نَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى O فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى O (النّٰزِعٰت ۴۰،۴۱: ۳۰)

ترجمہ:۔ یعنی جس شخص نے محض خدا کے خوف سے اپنے نفس کو بری خواہش سے روکا تو اسکا گھر جنت ہے۔اے میرے عزیز جب اللہ پاک کا کرم ہو جاتا ہے تو مرشد کی دعا اور توجہ مرید کے حق میں کارآمد ہو جاتی ہے۔تو اس وقت بندہ تمام گناہوں سے محفوظ کر دیا جاتا ہے نہ کہ معصوم۔ کیونکہ معصوم تو سوائے نبی کے دوسرا کوئی نہیں ہوتا۔ اولیاء اللہ معصوم نہیں البتہ محفوظ ہیں۔ یعنی ذات پاک انکو تمام برے اور گندے کاموں سے حفاظت میں لے لیتی ہے۔ وہ بھی اس وقت سے جب سے ان کا نام دوست رکھا جاتا ہے۔مقام قریب (قرب) میں جگہ دی جاتی ہے نفس مطمئنہ ہو جاتا ہے۔ جب ایسا ہو جاتا ہے تو اس ولی میں عصمت کی صفت رنگ پکڑ جاتی ہے۔ اس کی آنکھ گناہوں کی طرف نظر نہیں کرتی۔ اس کے کان گناہ نہیں سنتے۔ اس کی زبان گناہ کی بات نہیں کرتی۔اس کا ناک گناہوں کی اشیاء کی بو نہیں سونگھتا۔اس کا دل گناہگاری کی باتیں نہیں یاد کرتا۔اس کا پیٹ حرام چیزوں سے پرہیز کرتا ہے۔ اس کے اعضاء اور شرم گاہ گناہوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ جب ایسا ہو جاتا ہے تو اس کا نام ولی، پیر کامل، مرشدِ حقیقی، ہادی یا پرہیزگار رکھا جاتا ہے۔اس کا ظاہر شریعت اور باطن حقیقت ہوتا ہے۔مولانا رومؒ فرماتے ہیں۔

؎ کار شیطان کند نامش ولی   گر ولی ایں است لعنت بَر ولی

ترجمہ:۔ یعنی کام شیطان کے کرتا ہے اور نام ولی کا رکھا ہے یعنی دوست۔اگر اس کا نام ولی ہے تو ایسے ولی پر لعنت ہو۔اللہ پاک ہم کو اس نعمت سے نوازے اور کچھ

Marfat.com

حصہ پرہیزگاری اور عصمت کا عطا فرمائے آمین ثم آمین۔ میری طرف سے آپکو اور جملہ احباب کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۸۰

تصور شیخ ایک اعلیٰ مقصد ہے اور یہ کہ پہلے مسلمان پھر مومن پھر ولی بننے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم محمد سلیم صدیقی اللہ پاک تمہاری عمر میں اور علم میں ترقی عطا فرمائے آمین ثم آمین۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ احوال آنکہ خط ملا پڑھکر حالات معلوم ہوئے دیگر احوال آنکہ تصور شیخ ایک اعلیٰ مقصد ہے۔ مراقبہ کی کثرت کرنے سے دن رات ذکر وفکر میں رہنے سے کم کھانے کم سونے کم بولنے سے اس میں ترقی ہو جاتی ہے۔

اور بڑی جلدی کامیابی ہو جاتی ہے اور محبت شیخ نہایت ضروری چیز ہے محبت سے تصور میں ترقی ہوتی ہے۔ جب تم اپنے پیر کا تصور کرو گے تو اس کو اپنے سامنے موجود دیکھو گے اس کے بعد چلتے پھرتے کھاتے پیتے سوتے جاگتے اس کے ساتھ رہو گے۔ نماز کی کوشش رکھو چھوٹے پیر بھائیوں سے کہنا کہ جھگڑا فساد پیر بھائیوں میں نہیں ہونا

Marfat.com

چاہیے پیر بھائی کا رشتہ حقیقی بھائیوں سے زیادہ ہوتا ہے کیونکہ حقیقی بھائی دنیا کے لیے ہوتے ہیں جو کہ فانی ہے اور پیر بھائی آخرت کیلئے ہوتے ہیں اور آخرت باقی ہے کبھی فنا نہ ہوگی۔ تمہارا اور تمہارے پیر بھائیوں کا فرض ہے کہ محمد شفیع کے ساتھ اکثر صحبت رکھا کریں اس کی صحبت میں تم کو بہت زیادہ فائدہ ہونے کی امید ہے۔ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ ان کی حکمت آمیز اور پیاری باتیں کس قدر دل افروز ہوتی ہیں۔ ان کی صحبت کے اثر سے تمہارے علم اور عمل اور اخلاص میں ترقی ہوگی یہ تینوں باتیں دین کی اصل ہیں جن کے بغیر کوئی آدمی بھی دین دار نہیں ہوسکتا۔ صوفی مقبول احمد نہایت مخلص اور دانشمند آدمی ہیں ان کی صحبت میں رہنے سے تمھاری عقل اور ہمت میں ترقی ہوگی ان کی صحبت کو لازم پکڑو۔ کیا تم نے دیکھا نہیں ان کو کسی دنیاوی چیز کی کمی نہیں ہے۔ بیوی بچے مال ہر چیز حاصل ہے لیکن باوجود ان تمام باتوں کے کسی اور چیز کی تلاش میں ہے جس کی وجہ سے اپنا آرام آسائش گھر اور سب کچھ چھوڑ کر درویشانہ اور فقیرانہ کبھی چک 90ML اور کبھی چک 109 TDA میں پہنچتے ہیں۔ نہ کوئی سواری ہے، نہ کوئی آرام اور نہ کوئی لالچ ہے۔ اگر لالچ ہے تو صرف یہ کہ اللہ اور اس کا رسول راضی ہو جاوے۔ تمام گناہ معاف ہو جائیں جنت جو اس کی رضا کا مقام ہے حاصل ہو جائے۔ اگر وہ اسی طرح مرتے وقت تک اس کوشش میں رہے اور یہی مقصد دل میں چھپائے رہے تو میرا وعدہ ہے کہ ان کو یہ تمام چیزیں بعد وصال نصیب ہو جائیں گی انشاء اللہ تعالے۔ اور اس نے اگر اپنے مرشد کی محبت اور رضا میں تمام زندگی گزاری تو اس کا مرشد جنت میں نہ جائے گا تا وقتیکہ اس کو اپنے ساتھ داخل جنت نہ کرائے۔ آمین یارب العلمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین۔

اے میرے عزیز اوّل مسلمان ہوتا ہے پھر مومن ہوتا ہے پھر ولی بنتا ہے پھر اس کے

Marfat.com

بعد مرتبہ نبوت اور رسالت کا ہے جو کہ اللہ پاک کی محض دین ہے اس میں ہرگز ہرگز قوت اور کسب کو دخل نہیں ہے۔ تو اوّل مسلمان بنو یعنی پانچ وقت کی نماز باجماعت ادا کرنے سے رمضان کے روزے رکھنے سے اور اگر طاقت ہو تو زکوۃ اور حج کرنے سے آدمی مسلمان کہلانے کا حق دار ہوتا ہے۔ اس کے بعد تمام کبیرہ گناہوں سے بچنے سے اور دن رات کی عبادت اور مسلسل ذکر سے آدمی مومن کے مرتبہ پر پہنچ جاتا ہے اس کے بعد تمام صغیرہ گناہوں کو ترک کرنے سے اور مستحبات کو لازم پکڑنے اور تصور شیخ کی امداد اور نور وحدت میں گم ہو جانے سے آدمی ولایت کے مرتبہ کو پہنچ جاتا ہے۔ اس کے بعد نور حقیقی میں غرق ہو کر مشاہدہ کا دوام حاصل کرنے سے آدمی ابدالیت اور قطبیت کے مرتبہ کو پہنچ جاتا ہے۔ اسی طرح سے ان مقامات کو اصل تک پہنچا کر ظاہر کو باطن اور باطن کو ظاہر کا رنگ چڑھا کر علم و عرفان کا لباس پہن کر مقام قرب اور صدق میں جگہ مل جاتی ہے۔ اس لیے اگر آپ کو بھی ان مراتب کا شوق ہے تو اوّل علم دین حاصل کرو اور مسلمان بنو پھر آہستہ آہستہ تمام مراتب حاصل ہوتے جائیں گے۔ اللہ پاک ہم سب کو پیارے محمد ﷺ کے صدقے سیدھے راستے کی تلقین فرمائے اور اوپر کے مراتب میں سے ایک ذرہ ہمارے بھی نصیب فرمائے آمین ثم آمین۔

میری اور یہاں کی جماعت کی طرف سے آپکو اور آپکے تمام پیر بھائیوں کو السلام علیکم

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۸۱

دنیا میں جتنی دیر اور آخرت میں جتنی دیر رہنا ہے اس کے مطابق کوشش کرنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

عزیزم محمد عالم اور محمد انور (سلم اللہ تعالیٰ) السلام علیکم ! خیریت موجود خیریت مطلوب احوال آنکہ دنیا کی زندگی چند روز کی ہے اس کے لیے اتنی کوشش کرنی چاہیے جتنا اس میں رہنا ہے۔ اور آخرت ہمیشہ رہنے والی ہے اس کیلئے اتنی کوشش کرنی چاہیے جب تک اس میں رہنا ہے۔ دنیا حق تعالیٰ کی مبغوضہ ہے جو دنیا کا طالب ہے اس پر حق تعالیٰ کا غضب ہے اور دنیا سے کہا گیا جو تجھے پسند کرے اس پر میری لعنت ہے۔ حضور سرور کائنات ﷺ نے فرمایا کہ دنیا اور آخرت دو سوکنیں ہیں ایک خوش ہو گی تو دوسری ناراض ہوگی۔ پس دنیا کو ناراض کر کے آخرت کو راضی رکھنا چاہیے اور دنیا کی لعنت و ملامت کی پرواہ نہیں کرنی چاہیے کیونکہ عنقریب ایسا وقت آنے والا ہے کہ نہ زمین ہوگی نہ آسمان۔ نہ دنیا ہوگی نہ جہاں۔ نہ یہ جسم ہوگا نہ جان۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ O وَّ يَبْقٰى وَجْهُه رَبِّكَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام O

اس دن سے پہلے جوش میں نہ آنا چاہیے اور آخرت کی تیاری کرنی چاہیے۔ وہ وقت قریب ہے کہ روح جسم سے مفارقت کرے گی۔ غسال جمع ہونگے چند گز کفن دے کر اندھیری کوٹھڑی میں بند کر دیں گے۔ وہاں اگر کام آئے گا تو ایمان اور ایقان۔ روشنی کرے گا تو قرآن۔ جس کے پاس نہ ہوگا نور ایمان نہ نور قرآن۔ وہ رہ جائے

Marfat.com

گا ششدر و حیران۔ اور پکارے گا الامان الامان۔ پس چاہیے کہ اس وقت سے پہلے مولا پاک پر قربان کر دیں مال و جان۔ اور ذکر الٰہی سے آباد رکھیں دوکان و مکان۔ تسبیح بیان کریں اسکی صبح و شام حتیٰ کہ ذاکر ذکر میں اور ذکر مذکور میں فانی ہو جائے۔ اور قلب مجلٰے ہو جائے اور حاصل کرے حق کی پہچان۔ اللہ پاک ہم سب کو سیدھے راستے کی تلقین کرے اور ثابت رکھے ہمارا ایمان۔ میری اور جملہ احباب کی طرف سے آپکو اور جماعت کو دعا سلام۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی مجدّدی

مکتوب نمبر ۸۲

رابطه کا طریق موصل ہے اور دور دراز کا راستہ تین قدموں میں طے کرنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد و ثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیز حاجی محمد اللہ پاک آپکو اپنے برگزیدہ بندوں میں داخل فرمائے آمین۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ کا قول ہے رابطہ کا طریق البتہ موصل ہے۔ اے میرے عزیز خدا تک پہنچنے کے راستے اتنے ہیں جتنے کہ انسانی نفوس ہیں لیکن ان سب میں سے جو راستہ نزدیک تر ہے وہ رابطہ کا طریقہ ہے

Marfat.com

کیا آپ جانتے ہیں کہ رابطہ کسے کہتے ہیں سنیئے رابطے سے مراد مرشد کی حضوری قلب کا حاصل ہو جانا ہے۔ اگر خود بخود آ جائے تو رابطہ کہلاتا ہے۔ رابطہ ہی ایسا راستہ ہے کہ دور دراز کے راستے کو جو کہ لاکھوں برس کی عبادت سے بھی قطع نہیں ہوتا صرف تین قدموں میں طے کراتا ہے۔

پہلا قدم فنا فی الشیخ دوسرا قدم فنا فی الرسول تیسرا قدم فنا فی اللہ یعنی واصل حق کرا دیتا ہے دیکھئے کس خوش قسمت کو ایسی قیمتی اور نایاب نعمت سے سرفراز کرتے ہیں۔

تیری الفت میں مرمٹنا محبت اسکو کہتے ہیں
تیرے کوچے میں دفن ہونا جنت اسکو کہتے ہیں
ریاضت نام ہے تیری گلی میں آنے جانے کا
تصور میں تیرے رہنا عبادت اسکو کہتے ہیں

ماہانہ حلقہ 16 مئی 2 197 بمقام چک 90 ML میں ہوگا۔ میرے طرف سے سب جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام
احقر العباد
نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۸۳

ذکرِ حق کی لذت کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم فقیر محمد السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ حضور پاک ﷺ نے حدیث قدسی میں فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو شخص دنیا سے محبت کرے گا اسکو سب سے ہلکی اور ادنیٰ سزا یہ دوں گا کہ اپنے ذکر اور مناجات کی لذت اسکے دل سے نکال لونگا۔

اے میرے عزیز کیا آپ کو معلوم ہے کہ دنیا کس کو کہتے ہیں تو میں بتاتا ہوں۔

چیست دنیا از خدا غافل بودن
نے قماش ونقرہ وفرزند وزن

ترجمہ:۔ دنیا کیا ہے خدا سے غافل ہو جانا نہ کپڑے نہ سونا نہ چاندی نہ بیوی نہ بچے۔ جو آدمی خدا سے غافل رہے وہ دنیا دار ہے اگر چہ جنگل میں بیٹھا ہے اور کوئی دنیا کا مال نہیں رکھتا۔ اور جو آدمی چوبیں گھنٹے یاد الٰہی میں مشغول ہے وہ تارک دنیا ہے اگر چہ اسکا گھر سارا مال واسباب سے بھرا ہو۔ بیوی بھی ہو بچے بھی ہوں اور جس وقت تک دنیا کی حرص یا محبت اسے ذکر الٰہی کو نہ چھوڑ دے اس وقت تک دنیا دار نہ کہلائے گا۔ اور جب ایسا ہوا تو ذکر اور مناجات کی لذت اس کے دل سے چھین لے جائے گی اور میرے عزیز ذکر حق کی لذت بھی عجیب لذت ہے نہ تو کسی دنیاوی کھانے سے ہے اور نہ پینے میں نہ راحت وآرام میں نہ بیوی بچے کی محبت میں ہے۔ اس کی کیفیت کیونکر بیان کی جائے اور اشارہ کرے تو کس طرح کرے۔

Marfat.com

اسکی مثال یوں سمجھنی چاہیے کہ اگر چھوٹا بچہ دریافت کرے کہ بیوی کی محبت میں کیا لذت ہے تو کیا جواب دے جبکہ اس کو پتہ ہی نہیں ہاں البتہ تھوڑا اشارہ کیا جاسکتا ہے مثلاً اس بچے سے کہا جائے کہ جیسی لذت گیند بلے کے کھیلنے میں ہے کیونکہ بچے کے نزدیک گیند کھیلنے سے زیادہ کوئی لذت نہیں ہے۔ اس طرح ذکرِ حق کی لذت سوائے ذاکرین کے کسی کو معلوم نہیں ہے۔

اے میرے عزیز وہ ذکر جو لذت رکھتا ہے منتہی کا ذکر ہوتا ہے۔ اور مبتدی کا ذکر اس لائق نہیں ہے ہاں اگر مرشد کامل تھوڑی سی شیرینی ذکر میں ملا دیتا ہے تا کہ اس کو شوق پیدا ہو جائے باقی جب وہ اس لائق ہو جائیگا تو معلوم کرے گا کہ کیسی لذت تھی۔

دل کی دنیا لٹ رہی تھی اور میں خاموش تھا
میں کیا کرتا کہ مرض عشق میں مدہوش تھا
کھال بھی اور بال بھی میرے پکاریں وحدہ'
احدیت کی بارگاہ تھی مجھ کو اتنا ہوش تھا

باقی سب خیریت ہے میری طرف سے تمام جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۸۴

چند نصیحتوں کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا
عزیزم محمد امین خدا آپکو دونوں جہان کی خوشی اور سلامتی عطا فرمائے آمین۔
السلام علیکم کے بعد چند باتیں بطور نصیحت لکھی جاتی ہیں ان کو سننا' سمجھنا اور عمل کرنا۔

نمبر ۱ دنیا اس کا گھر ہے جس کے پاس جنت میں کوئی گھر نہیں اور اس کا مال ہے جس کے پاس کوئی مال نہیں حاصل اس کو وہ کرتا ہے جس کے پاس عقل نہیں۔

نمبر ۲ دنیا میں اس طرح رہو جس طرح راہ چلتا مسافر کسی درخت کے نیچے آرام لینے کیلئے سائے میں ٹھہر جائے اور تھوڑی دیر کے بعد چل پڑے۔

نمبر ۳ دنیا کی محبت یعنی دنیا کا مال اور عیش تمام گناہوں کی اصل یعنی جڑ ہے اور دنیا سے کنارہ کشی تمام نیکیوں کی سردار ہے۔ دنیا کا جو مال حلال ہے اس کا حساب ہو گا اور جو حرام ہے اس پر عذاب ہو گا۔ ان تمام باتوں سے نجات پانے کیلئے صرف ایک راستہ ہے کہ کسی کامل مرشد کو مضبوط پکڑے اور اس کے حکموں پر عمل کرے پھر یہی مرشد کامل آپکو دربارِ رسالت ﷺ میں پہنچا دے گا اور بارگاہ رسالت ﷺ میں پہنچ گئے تو گویا مراد پائی۔ مراد پائی۔

اے میرے عزیز جانتے ہو کہ تصوف یعنی پیری مریدی کیا ہے۔ آؤ میں بتاؤں کہ تصوف یعنی پیری مریدی اوّل ذکر کا نام ہے اسکے بعد وجد کا نام ہے اس کے بعد اللہ پاک کے اندر فنا ہو جانے کا نام ہے۔ جو آدمی ذکر نہیں کرتا وہ ہرگز مرید کہلانے

Marfat.com

کا حق دار نہیں ہے اور جو ذکر نہ کرے اس کو ہر گز وجد نہیں آ سکتا اور جس کو وجد نہ آئے وہ ہرگز واصل خدا یعنی فنا فی اللہ نہیں ہوسکتا۔ میری اور یہاں کی جماعت کی طرف سے آپکو اور آپکے تمام پیر بھائیوں کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۸۵

مرید کو اپنی حالت کے تحریر کرنے اور چند دوسرے احکام کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم محمد شفیع صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہانؑ کی بھلائی نصیب فرمائے۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کے بعد معلوم ہو کہ لفافہ ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے اللہ پاک اور ترقی عطا فرمائے۔ یہ حالت فنا فی الشیخ کی بلند تر منزل سے ہے۔ باقی سب کام ٹھیک ہو جائینگے۔ محمد رفیق میرے پاس نہیں آتا اس کی مرضی ہے۔ اپنے حالات ہفتہ وار عشرہ وار تحریر کرتا رہیں۔ ہر خواب یا مراقبہ اچھی صحیح یا بری سقم حالت جو بھی ہو لکھتے جائیں۔ اگر حالت صحیح ہوگی تو ترقی منازل کی بشارت ہوگی۔ اگر سقم کی حالت ہوگی تو باعث تنبیہ ہوگی۔ یہ ہدایت آپکے علاوہ باقی سب اصحاب کو بھی

Marfat.com

ہے۔ان کی حالت بھی لکھ دیا کرو۔کہ سب جماعت کو تاکید کرنا کہ اوّل ہماری شکل اختیار کریں پھر لباس اس کے بعد دل کی حالت کا بدل ڈالنا یہ کام انکا نہیں ہے بلکہ کسی اور کا ہے جس کا کام ہوگا وہی کرے گا۔

مندرجہ ذیل ہدایات لکھ رہا ہوں غور سے پڑھو :۔

۱۔ کوئی میرا مرید شادی شدہ بغیر داڑھی نظر نہ آئے۔

۲۔ کوئی بغیر ٹوپی اور پگڑی کے مجموعہ کے نظر نہ آئے۔یعنی صرف ٹوپی ہی نہیں نہ صرف پگڑی بلکہ دونوں ہوں۔

۳۔ لباس باشریعت ہو عصا کی سنت ادا ہو۔جب اپنی جماعت پر نظر پڑے تو پوچھنے کی ضرورت نہ ہو کہ میرا مرید ہے یا نہیں۔ ع شکل ببیں وحالت مپرس

ترجمہ:۔ میری شکل دیکھ لیجیے حالت نہ پوچھیے مراقبہ کے وقت کے چند اشعار یہ ہیں۔

دل یہ کہتا ہے میرا تُو کر تصور یار کا
سارا قصہ ہیچ ہے یہی منظر ہے پیار کا
نہ تُو کر جنت کی خواہش نار کی دہشت نہ کر
کشمکش میں کیوں پڑا ہے در پکڑ لے یار کا
یار سے ملنے کی خواہش ہے طریقہ یہ پکڑ
ڈال دے سجدے میں گردن کر نظارہ یار کا
یار کی محفل کی خواہش ہے تجھ کو فقیر
نفس کو ہموار کر دے مان کہنا یار کا

Marfat.com

بازی تیری لگ رہی ہے رنگین تیرے یار سے
ساری دنیا چھوٹ جائے ورنہ چھوٹے یار کا

میری طرف سے آپکو اور باقی سب جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد
نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۸۶

خاندان نقشبندیہ کی غلامی بہت بڑی سعادت ہے کے بیان میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم فقیر محمد صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی نصیب فرمائے۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کے بعد معلوم ہو کہ تم کو طریقہ نقشبندیہ کے خاندان کی غلامی نصیب ہوئی اس کو بڑی سعادت سمجھیں کیونکہ دونوں جہان کی سعادت اسی غلامی پر منحصر ہے۔ کسی بزرگ کا شعر ہے۔

گر ہمی خواہی در دو عالم ارجمند — می باشی غلام خاندان نقشبند

ترجمہ:۔ اگر دنیا اور آخرت کی سربلندی چاہتا ہے تو ہمیشہ خاندان نقشبندیہ کی غلامی

Marfat.com

اختیار کر۔

؎ عجب قافلہ سالار ہیں نقشبندی

لے جاتے ہیں پوشیدہ حرم تک قافلہ

گر کوئی قاصد لگائے طعنہ ان کے حال پر

توبہ توبہ گر زبان پر لاؤں میں اس کا گلہ

شیر ہیں جکڑے ہوئے اس سلسلہ میں سب کے سب

توڑ سکتی لومڑی ہے کس طرح یہ سلسلہ

اور کیوں نہ ہو جب کہ یہ سلسلہ خلیفہ اوّل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا ہے۔ اور اس میں سنت کی تابعداری ہے۔ اور ان بزرگوں نے شریعت کو اصلی مقصد جان کر اس کی تابعداری میں ساری ہمت کو صرف کر دیا ہے۔ طریقت' حقیقت اور معرفت کو شریعت کے غلاموں کا درجہ دیا ہے۔ جیسا کہ حدیث ہے شریعت ایک درخت ہے۔ طریقت اس کے پتے حقیقت اس کی شاخیں اور معرفت اس کا پھل ہے۔ جو شخص بغیر درخت کے پھل کھانا چاہتا ہے وہ اصلی بے وقوف ہے جب تک ظاہری شریعت پر مکمل طور پر عمل پیرا نہ ہو۔ اس وقت تک طریقت کی ہوا بھی نہیں لگتی اور جب تک شریعت اور طریقت پر عمل نہ ہو اس وقت تک حقیقت تک پہنچنا دشوار ہے۔ اور جب تک شریعت ' طریقت اور حقیقت تینوں منازل پر عمل نصیب نہ ہو معرفت تک پہنچنا ناممکن ہے۔ پس جو شخص شریعت پر چلنا چاہے اسے ظاہری استاد کی ضرورت ہے تاکہ اس کو قرآن و حدیث ' فقہ و تفسیر پڑھائے۔ جب یہ شخص علم ظاہر میں پورا ہو جائے تو اور اسناد فضیلت حاصل کرے اب اس کو استادِ طریقت کی ضرورت ہے۔ جو کہ قلب کی صفائی اور نفس کی پاکی کی طرف راہبری کرے جب یہ

Marfat.com

شخص طریقت میں کامل ہو جائے تو اس کو استادِ معرفت اور حقیقت کی ضرورت ہے۔
جو کہ اس کو ظاہر میں باطن میں نور و نور کر دے اس کی آنکھ میں نور اس کے کان میں نور ناک میں نور ہڈی میں نور گوشت پوست میں نور کر دے پھر وہ اس حدیث کے مطابق بن جائے گا۔

حدیث:۔ میں خدا کے نور سے ہوا اور مومن میرے نور سے ہیں۔

قبر میں اس کا وجود نور کی شکل اختیار کر جائے گا اور اس حدیث کے مطابق کہ مومن مرتے نہیں بلکہ دارِ فنا سے دارِ بقا کی طرف تبدیل ہو جاتے ہیں۔ کہ ہمیشہ کی زندگی حاصل کرے گا۔ اس زمانے میں چونکہ دائرہ شریعت پورا نہیں کرتے اسی لئے ایک ایسے کامل پیر کی ضرورت ہے جو کہ مرید کو اوّل شریعت پر پھر طریقت پر پھر حقیقت اور معرفت کا سبق پڑھائے۔ اے میرے عزیز جب آپ نے مرشد کی بیعت کی ہے تو آپ کو مقدم ہے کہ اس پر یقینِ کامل کریں تاکہ فائدہ زیادہ حاصل کریں۔ اور اگر اوپر کے مراتب حاصل کرنا چاہیں تو میری طرف سے یاد رکھیں کہ بغیر مرشد پر اعتقادِ کامل اور یقینِ محکم کے یہ دولت نصیب نہیں ہوسکتی۔ لہذا آپ کو لازم ہے کہ آپ مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کریں۔

۱۔ پیر مرشد پر اعتقاد یعنی یقین کامل

۲۔ شریعت کی مکمل تابعداری

۳۔ مرشد کے حکم کی تابعداری

۴۔ جان و مال اس پر قربان کرنا

۵۔ دنیا کی کسی چیز کیلئے مرشد کے پاس نہ آنا اور نہ دنیا کی حرص رکھنا بلکہ مرشد اور رسول کی رضامندی حاصل کرنا۔

Marfat.com

اے میرے عزیز ہمارا طریقہ صحبت ہے۔ جو مرشد کی صحبت میں اکثر رہتا ہے وہ زیادہ فائدہ حاصل کرتا ہے۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ آپ کو اور باقی وابستگان سلسلہ کو دنیا اور آخرت کی بھلائی نصیب کرے۔ آمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین ۔ میری اور جملہ احباب کی طرف سے مرد و زن کو سلام۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجدّدی

مکتوب نمبر ۸۷

عقیدہ کی درستگی کے بارے میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم محمد الیاس اللہ پاک آپکو دونوں جہان کی بھلائی نصیب کرے آمین۔

السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ ڈاکٹر محمد اقبال کا شعر لکھتا ہوں۔

؎ کافر ہے مسلمان تو شاہی نہ فقیری

مومن ہے تو کرتا ہے فقیری میں بھی شاہی

میرے عزیز اس کا مفہوم یہ ہے کہ باوجود نام مسلمان مومن رکھنے کے عقیدہ درست نہیں ہے تو وہ کافر ہے۔ کیونکہ جس کا بھروسہ خدا پر نہیں ہے وہ کافر ہے۔ ایسا شخص اگر بادشاہ بھی ہو جائے مگر بوجہ بدعقیدگی کے ہمیشہ ہی خوار رہتا ہے۔ بلکہ دوسرے کافر بادشاہوں سے امداد طلب کرتا ہے اور خدا کو بھول جاتا ہے۔ تو ایسا شخص نہ

Marfat.com

بادشاہ نہ فقیر مگر ذلیل وحقیر ہے۔ ہاں البتہ خدا پر بھروسہ رکھے اور خدا کے مقابلے میں کسی پر بھروسہ نہ رکھے نہ امید نہ خوف رکھے۔ نہ کسی کی عبادت کرے نہ کسی سے محبت کرے ہر حال میں خداوند کریم سے معاملہ رکھے۔ اس کیلئے ہو اس کی زندگی اور اس کیلئے اس کی موت ہو ایسی حالت میں وہ شخص مومن ہے۔ چونکہ مومن خدا کا دوست ہے اور خدا کا خزانہ ہر وقت بھرا رہتا ہے خالی نہیں ہوتا اس لئے وہ اگرچہ ظاہر میں وہ درویش معلوم ہوتا ہے لیکن درحقیقت وہ اصل بادشاہ ہے۔ اگر کسی کو کہہ دیتا ہے کہ مرجا تو وہ مرجاتا ہے۔ اگر کہہ دے کہ زندہ ہوجا تو وہ زندہ ہوجاتا ہے ان کی زیارت سعید ہے اسکی دعا قبول ہے بادشاہ اس کے در سے بھیک مانگتے ہیں۔ سر رگڑتے ہیں مگر اس کو سوائے اپنے مالک حقیقی کے اور کسی کی پرواہ نہیں ہوتی۔ اے میرے عزیز ایسی حالت ہرگز پیدا نہیں ہوتی جب تلک کسی کامل کے قدموں کی خاک کو سرمہ بنا کر دنیا کو ترک کر کے اس بندہ ء کامل پر قربان کر کے اسکی خلافت اور رضا حاصل نہ کی جائے اسکے حکم پر قربان نہ ہو جائے۔

کلید جنت ان کی دوستی ۔ انکا دشمن لعنتی ہے لعنتی

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۸۸

دنیا کی زندگی راہ چلتے مسافروں کی طرح، اس کے ترک حقیقی اور ترک حکمی کے بارے میں اور رمضان شریف کے فضائل کے بارے میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم غلام محمد صاحب (سلم اللہ تعالیٰ) بندہ عاجز کی طرف سے تمام دوستوں اور راہ چلتے مسافروں کو السلام علیکم جو کہ ہماری منزل کی طرف گامزن ہیں۔ ہماری سب کی مثال بعینہٖ اس شعر کے مطابق ہے۔

گاڑی موٹر کا بیٹھنا پلک اک کی پریت
پل میں بچھڑ جاتے ہیں یہی جگ کی ریت

یعنی دنیا کی مثال گاڑی یا موٹر کی طرح ہے تھوڑی دیر کیلئے مسافروں کا میل ملاپ ہوتا ہے اور جب کسی کا اسٹیشن آیا اتر گیا اور بچھڑ گیا۔ یہی حال دنیا کا ہے کوئی پیدا ہوتا ہے کوئی مرتا ہے۔ جس کی اجل آجاتی ہے عزیزوں سے بچھڑ جاتا ہے۔ اس لیے حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ دنیا کی محبت ہی تمام گناہوں کی جڑ ہے۔ دنیا شیطان کی شراب ہے جو پیتا ہے مست ہو جاتا ہے۔ بغیر خدا کے دوستوں کے کوئی اس کو ہوش میں نہیں لا سکتا۔ اس لیے دنیا کا ترک فرض ہے۔ مولانا رومؒ نے دنیا داروں کو کافر کہا ہے۔ فرماتے ہیں

Marfat.com

؎ اہل دنیا کافر مطلق اند روز و شب در بق بق و در زق زق اند
اہل دنیا چہ کہین و چہ مہین لعنتُ اللہ علیہ اجمعین

اس لیے دنیا کے ترک کے بغیر چارہ نہیں اور نہ ہی خلاصی کی امید ہے۔ دنیا کا ترک دو قسم کا ہے۔

اوّل حقیقی

دوم حکمی

حقیقی ترک تمام پیغمبروں اور صدیقوں اور صالحین یعنی اولیاء اللہ کا کام ہے جو کہ بلند مرتبہ پر فائز ہیں۔ چونکہ ہم پس ماندگان کیلئے حقیقی ترک ممکن نہیں ہے۔ اسلئے حکمی ہی کر لیں تاکہ نجات ہو جائے۔ وہ یہ ہے کہ تمام اوقات شریعت کے مطابق بسر کریں۔ اوّل لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا بکثرت ذکر کریں یا صرف اسم ذات اللہ کا ذکر کریں۔

۲۔ نماز کی حفاظت کریں اور کسی بھی حال میں ترک نہ کریں اگرچہ مسافری ہو یا بیماری۔

۳۔ رمضان کے روزے رکھیں

۴۔ اگر طاقت ہو تو زکوٰۃ کا فریضہ ادا کریں۔

۵۔ مقدور ہونے پر حج کریں اس کے علاوہ تمام کبیرہ گناہوں سے خصوصاً اور صغیرہ گناہوں سے عموماً اجتناب کریں یعنی بچیں۔

جب تمام میں امور زندگی کے ہر شعبے میں پرہیز گاری کریں اور زندگی شریعت کے مطابق گزاریں تو گویا دنیا کا حکمی ترک میسر آ گیا۔ الحمد للہ

جاننا چاہیے کہ یہ رمضان المبارک کا مہینہ ہے اس لیے اس کے متعلق کچھ لکھا جاتا ہے

Marfat.com

غور سے سنیں :۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا جس نے تھوڑا سا صدقہ دیا کسی محتاج کو ماہ رمضان میں اس کیلئے ثواب ہے تمام اشیاء کا جن پر سورج نے روشنی کی ہے۔جس نے ایک رکعت رمضان میں پڑھی اس کیلئے اجر ہے گویا ماہ رمضان کے علاوہ دوسرے مہینے کے اندر دو لاکھ رکعت پڑھی ۔جس نے کسی مومن کو کپڑا پہنایا ماہ رمضان میں اسے دوران حشر روبرو خلائق اللہ تعالی ایک لاکھ جوڑے عطا فرمائے گا۔جس نے کسی بھوکے کو کھلایا روزے دار کو روزہ افطار کروایا تو اس کیلئے اتنا ثواب ہے کہ رمضان کے علاوہ دوسرے مہینوں کے اندر زمین کے برابر سونا خیرات کیا۔جس نے روزہ دار کو پانی پلایا رمضان مبارک میں گویا اپنی ماں کے پیٹ سے معصوم پیدا ہوا ہو۔ اب اس پر کوئی گناہ باقی نہیں ۔ایک صحابی نے دریافت کیا یارسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں کیا یہ ثواب پانی پلانے والے کو وہاں دیا جائے گا۔ یہاں ریگستان ہو اور پانی نہ ملتا ہو۔فرمایا ہرگز نہیں اگر تو دریا کے کنارے کھڑا ہے اور پانی پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ جب بھی یہی ثواب ملے گا۔سبحان اللہ

جو کوئی کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرادے تو پل صراط سے جو کہ تیس ہزار برس کا راستہ ہے اس سے اسی طرح اور اتنی جلدی پار اتر جائے گا جیسے برسات کے موسم میں بجلی کوند جاتی ہے اور جس نے کسی محتاج برہنہ پا کو جوتا پہنایا ماہ رمضان میں اللہ پاک اس کو نوری براق پل صراط پر عطا فرمائے گا۔تاکہ اس پر سوار ہو کر پار اتر جائے ۔ جو کوئی استغفار کرے ماہ رمضان میں اس کیلئے ثواب جبرائیل مکائیل اسرافیل اور عزرائیل علیہم السلام کا ہے اور حاملان عرش کا ہے۔اور گناہ اس کے معاف ہو جائیں گے عرض کیا یارسول اللہ کس طرح استغفار کریں فرمایا تم کہو

Marfat.com

استغفرالله الذی لا الٰہ الّا ھو الحیّ القیّوم و اتوب الیہ

عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے سوال کیا یارسول اللہ میں کس شغل میں رہوں ماہ رمضان میں تو فرمایا تو تلاوت قرآن پاک کیا کر کہ رمضان مبارک میں تلاوت کا درجہ ایک ایک حرف کے بدلے ایک ایک شہید کا ہے اور جو کوئی قرآن پاک پڑھا ہوا نہ ہو وہ قل ھواللہ ہی پڑھ لیا کرے۔

اور جو کوئی قل ھواللہ شریف (سورۃ اخلاص) ایک دفعہ ماہ رمضان مبارک میں پڑھے اس کیلئے بنائے جاتے ہیں جنت میں 56 شہر اور ہر شہر میں 56 محل اور ہر محل میں 56 تخت اور ہر تخت پر ایک حور بیٹھی ہے موٹی آنکھوں والی اور دیتا ہے اس کو 56 ہزار نیکی اور مٹاتا ہے 56 ہزار بدی اور بلند کرتا ہے 56 ہزار درجے۔ پس کہا وہی ہے اللہ پاک آپکی شان بلند کرے جیسے آپ نے ہم کو خوشخبری دی ہے۔ ایک دفعہ قل ھواللہ کی یہ برکت ہے زیادہ پڑھو تو زیادہ ہے۔

اللہ پاک ہم سب کو سیدھے راستے کی تلقین کرے۔ ایمان کامل عطا کرے اور دین دنیا میں بہتری عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین۔

میری اور جماعت کی طرف سے تمام جماعت نقشبندی کے مرد وزن کو دعا سلام۔

فقط والسلام
احقر العباد
نظام الدین عاجزؔ نقشبندی مجدّدی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۸۹

اللہ کیلئے دوستی اور دشمنی اور اس کے احکام کے تحت زندگی گزارنے کے بارے میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ اللہ پاک فرماتا ہے:۔

وَ لَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا (الکھف ۱۵:۲۸)

ترجمہ:۔یعنی مت مان کہا اسکا جس کا دل ہماری یاد سے غافل ہو گیا ہے۔

حدیث:۔آدمی کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ فضول باتوں کو ترک کر دے۔

اے تازجواں بشواز پیر کہن یک نقطہ کمال است ایں مغزسخن

کارے کہ درمنفعت نیست مکن یارے کہ در معرفت نیست مگید

یعنی اے نوجوان بوڑھے کی ایک بات سن جو کہ بات کا مغز ہے۔ وہ کام جس میں منافع نہیں ہے نہ کر کہ اسی طرح ایسا دوست جس میں معرفت نہیں ہے اس کو دوست نہ بنا۔ یہی وجہ ہے کہ ذاکر کو ذکر سے محبت ہوتی ہے۔ اولیاء کو اولیاء سے محبت ہوتی ہے اسی واسطے وہ بھی اللہ کے دوست ہوتے ہیں یعنی جو لوگ ایک دوسرے سے صرف خدا کے لئے محبت کرتے ہیں۔ ان کیلئے نور کے ممبر ہونگے۔ خدا ان کے چہروں اور لباسوں کو نوری کر دیگا کیونکہ یہ لوگ ایک دوسرے سے خدا کیلئے محبت کرتے تھے۔ اور خدا کیلئے ہی دشمنی کرتے تھے۔ ایسے لوگ جنت کے بالا خانوں پر

Marfat.com

اس طرح چمکتے ہونگے جس طرح چودھویں کا چاند دنیا کے آسمان پر اور جنت کے لوگ ان سے فیض نور لیں گے۔ انکے چہروں پر لکھا ہوگا کہ یہ خدا کے لئے محبت کرنیوالے ہیں۔

اے میرے عزیز اگر آپ بھی اس بلند مقام پر پہنچنا چاہتے ہیں۔تو بیوی سے اسلئے محبت کریں کہ خدا کا حکم ہے۔ بھائیوں سے اسلئے محبت کریں کہ خدا کا حکم ہے۔ پیر سے اسلئے محبت کریں کہ وہ خدا کا دوست ہے۔ پیر بھائیوں سے محبت کریں کہ وہ تمہارے پیر کے مرید ہیں جو کہ خدا کا دوست ہے اور پیر کے گھر والوں سے اسلئے دوستی کریں۔ کہ وہ ان کے محبوب ہیں۔اور ان کے دشمنوں سے اسلئے دشمنی کریں کہ وہ خدا کے دوستوں کے منکر ہیں۔ایسا کرنے سے آپ بلند مقام پر پہنچ جائیں گے۔ جس پر پہنچنا بڑی کامیابی ہے۔ وہ جو کچھ کہے کرو جس چیز سے منع کرے منع ہو جاؤ اور اگر وہ کسی وقت امتحان کے طور پر نہ کرنیوالے کام کا حکم کرے تو وہی کرو۔

مولانا رومؒ کہتے ہیں۔

؎ بمے سجادہ رنگین کن گرت پیر مغاں گوید کہ سالک بے خبر نہ بود از راہ و رسم منزلہا

ترجمہ:۔اگر تیرا مرشد تجھے حکم دے کہ شراب میں مصلےٰ کو رنگ تو اس کا حکم فوراً مان کیونکہ کامل مرشد بغیر خدا کے حکم کے کوئی کام نہیں کرتا۔اور تیرے تمام احوال سے بے خبر نہیں۔اس میں کوئی راز ہوگا اور ہر وقت اس فکر میں رہو کہ وہ کامل تجھ سے ناراض نہ ہو جائے بلکہ اس کا دل اپنے ہاتھ میں لے لے۔جب تجھ سے وہ راضی ہو گیا تو گویا تو نے خدا کے رسول ﷺ کو راضی کر لیا اور جب خدا کا رسول ﷺ راضی ہو گیا تو تو نے خدا کو راضی کر لیا اور جب خدا کو راضی کر لیا تو دنیا اور آخرت تمہارے قدم چومے گی۔

Marfat.com

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُO ارْجِعِيٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةًO فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْO وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْO (الفجر ۲۷,۲۸,۲۹,۳۰:۳۰)

ترجمہ:۔'' اے جان اطمینان کرنے والی رجوع کر تو اپنے رب کی طرف کہ تو اس سے راضی ہے اور وہ تجھ سے راضی ہے۔ پس داخل ہو جاؤ میرے پیارے بندوں میں اور داخل ہو جاؤ میری جنت میں'' باقی نصیحت یہ ہے کہ ذکر الٰہی تصور شیخ کے ساتھ چوبیس گھنٹے کرتے رہا کریں کسی وقت غافل نہ ہوں۔ اور شریعت کی تابعداری کو لازم پکڑیں۔ ع کام اصلی یہی ہے باقی سب ہیچ

فقط والسلام
احقر العباد
نظام الدین عاجز نقشبندی مجدّدی

مکتوب نمبر ۹۰

آخرت کی منزل قریب اور شب برات کے فضائل کے بارے میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا میری طرف سے تمام احباب مرد وزن کی خدمت میں السلام علیکم۔ اسکے بعد بندہ عاجز عرض گزار ہے کہ دنیا کی فرصت قلیل ہے آخرت کی منزل قریب ہے۔ سامنے موت کا پل ہے جو کہ ہر لحاظ اور ہر آن قریب تر ہوتا جاتا ہے۔ مینڈھا گھاس چر رہا ہے اور چھری تیز کی جارہی ہے۔ افسوس ہمارے حال پر ہم اس سے غافل رہے اور

Marfat.com

ہنستے کھیلتے عمر ضائع کر دی ۔اے جانے والے ٹھہر جا تو بغیر زادِ راہ کے جا رہا ہے کچھ نیک اعمال کا توشہ ساتھ لے چل کیونکہ قبر اندھیری ہے۔وہاں پر سوائے ایمان کے نور کے چراغ کے دوسری روشنی نہیں جاسکتی تنگ ہے سوائے نیک اعمال کے کھلی نہیں ہوسکتی ۔اے دنیا دار تو ایسی چیز کے پیچھے بھاگتا ہے جو تیرے مقدر میں لکھ دی گئی ہے۔نہ تیری نافرمانی سے تیرا رزق کم ہوتا ہے نہ تابعداری سے زیادہ۔رزق روز ازل سے مقدر میں لکھ دیا گیا ہے حریص محروم ہے مگر جنت تیری قسمت میں پہلے سے نہیں لکھی تو اعمال کر، تاکہ جنت ملے ۔امابعد

عزیزو ہمارے قریب ایک رات جس کو شب برات کہتے ہیں آ رہی ہے۔آج پانچ دن باقی ہیں یہ رات ہم گناہ گاروں کیلئے بڑی برکت والی ہے۔آؤ سب مل کر اس رات میں اپنے رب کو راضی کریں۔گناہوں کی تلافی کریں۔

؎ اٹھ فرید استیا اج دل دے روگ گوایئے
دنیا پَے کے سَوں گئی اساں روٹھڑے یار منایئے

حضور سرور کائنات ﷺ نے فرمایا ابو ہریرہ سے مروی ہے ماہ شعبان کی پندرھویں رات کو جبرئیلؑ میرے پاس تشریف لائے اور کہا اے محمد ﷺ سر اٹھا کیونکہ یہ برکت کی رات ہے۔پوچھا اس میں کیسی برکت ہے جبرئیلؑ نے کہا اس رات اللہ تعالیٰ رحمت کے تین سو دروازے کھولتا ہے ماسوائے سحر (جادوگر) کاہن (نجومی) دائم خمیر (شرابی) بیاض خور، زانی کے سب بخشے جاتے ہیں۔البتہ توبہ کریں تو بخشے جاتے ہیں۔جب رات کا چوتھا حصہ گزر گیا تو جبرئیلؑ آئے اور کہا محمد ﷺ اپنا سر بلند کریں۔میں نے اپنا سر اوپر اٹھایا یونہی میں نے نگاہ کی کیا دیکھتا ہوں کہ بہشت کے سب دروازے کھول دیئے گئے ہیں اور پہلے دروازے پر ایک فرشتہ کھڑا کہہ رہا

Marfat.com

ہے۔ جو اس رات میں رجوع کرتا ہے اس کو خوشخبری ہو۔ دوسرے دروازے پر ایک فرشتہ کھڑا کہہ رہا ہے جو اس رات میں سجدہ کرے اس کو خوشخبری ہو۔ تیسرے دروازے پر ایک فرشتہ کھڑا کہہ رہا ہے جو لوگ اس رات میں ذکر کرتے ہیں ان کو خوشخبری ہو۔ چوتھے دروازے پر ایک فرشتہ کھڑا کہہ رہا ہے جو آدمی اس رات میں خدا کے خوف سے گریہ زاری کرے اس کو خوشخبری ہو۔ پانچویں دروازے پر ایک فرشتہ کھڑا کہہ رہا ہے کہ اس رات تمام مسلمانوں کو خوشخبری ہو۔ چھٹے دروازے پر ایک فرشتہ پکار رہا ہے کوئی سوال کرنے والا ہو تو سوال کرے اس کا سوال پورا کیا جائے گا۔ ساتویں دروازے پر ایک فرشتہ کہہ رہا ہے کہ کوئی بخشش طلب کرنے والا ہے تو بخشش طلب کرے اس کو آج کی رات بخش دیا جائے گا۔ صبح ہونے تک اسی طرح کہتے رہے ہیں اور دروازے کھلتے رہے ہیں اس رات میں دوزخ سے خلاصی ہوتی ہے اور اس قدر آدمی دوزخ سے خلاص ہوتے ہیں جتنے قبیلہ کلب کی بکریوں کی بال ہوتے تھے۔ اس رات ایک آدمی کو نیک بخت کرتے ہیں دوسرے کو بد بخت کرتے ہیں۔ ایک کو بلند دوسرے کو خوار ایک کو بزرگ دوسرے کو مردود ایک کو انعام دوسرے کو دھتکار دیتے ہیں۔ پچھلے سال کا حساب ختم آئندہ کا شروع۔ فرشتے کراما کاتبین کو دوسری نئی کتابیں دی جاتیں ہیں۔ مرنا، جینا، رزق، تندرستی، ترقی، دکھ، مصیبت، آرام سب کچھ اس رات میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ اسلئے اس رات کو اللہ کے ذکر میں، نوافل میں تلاوت قرآن مجید، درود شریف ان میں کسی نہ کسی چیز میں رات گزار دینی چاہیے اور اپنے گناہوں کو یاد کر کے رونا چاہیے۔ شاید اللہ پاک ہمارے گناہوں کے دفتر کو نیکیوں میں تبدیل کر دے اور ہماری بری تقدیر کو نیک کر دے۔ آمین ثم آمین بحرمت طٰہٰ و یٰسین

Marfat.com

رسول مقبول ﷺ کے تیس بزرگ اصحاب سے حضرت حسن بصریؒ نے روایت کی ہے کہ جو کوئی آدمی اس رات 100 رکعت پڑھے ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد قل ھو اللہ شریف دس مرتبہ تلاوت کرے گویا 100 رکعت میں ہزار مرتبہ قل ھو اللہ پڑھے تو حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ پاک اس پر ستر دفعہ نظر کرتا ہے اور ہر نظر میں اس کی ستر حاجتیں پوری کرتا ہے اس کی حاجتوں میں کم درجہ کی حاجت یہ ہوتی ہے کہ اسکی بخشش کر دی جاتی ہے۔

باقی سب خیریت ہے میری اور اہل خانہ کی طرف سے مرد و زن سب کو السلام علیکم۔

باقی ہر وقت سب کے حق میں دعا گو ہوں۔ یہ خط یٰسین کو دینا کہ سب کو سنا دیوے حلقہ والے دن۔ تمھارے جو خواب ہیں وہ بہتر ہیں برے نہیں ہیں۔ لڑکی اللہ رکھی کا حال تم سے بہتر ہے۔ آپکی ہمشیرہ کیلئے دعا کرتا ہوں۔

فقط والسلام
احقر العباد
نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

مکتوب نمبر ۹۱

شیخ کی محبت اور اس کے مناسب امور کے بیان میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد و ثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم محمد امین صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی اور عزت نصیب فرمائے۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ لفافہ بدست غلام یٰسین موصول ہوا پڑھ کر

Marfat.com

حالات معلوم ہوئے۔ میرے عزیز کو معلوم ہو کہ میں نے آپ کے خط کا جواب دیا ہے کیا وجہ ہوئی جو کہ آپ کو ملا نہیں۔ جو خط میں نے لکھا تھا اس میں بسم اللہ شریف کے فوائد لکھے تھے مگر تعجب ہے کہ کیوں آپکو نہیں ملا۔ باقی میں آپ سے ناراض نہیں ہوں بلکہ خوش ہوں اور اسی وجہ سے میں نے آپ کا لکھا ہوا خط محمد شفیع صاحب کو دے دیا ہے۔ تاکہ خود پڑھے اور خانیوال والی اور لاہور والی جماعت کو بھی سنائے۔ کہ مرید کا پیر سے اس طرح کا تعلق ہونا چاہیے۔ محمد شفیع صاحب تو آپ کا دردناک خط پڑھ کر رونے ہی لگ پڑے۔ یہ آپ کی بہت بڑی خوش قسمتی ہے۔ جو کہ مرشد کی محبت آپ کے دل میں موجود ہے۔ تذکرۃ اولیاء میں لکھا ہے کہ مرید جب تک خدا سے زیادہ پیر کا تابعدار نہ ہو جائے اس وقت تک مرید کہلانے کا حقدار نہیں ہے۔ کیونکہ پہلے تو رسمی طور پر خدا خدا کہتا تھا اب مرشد نے اس کو اصلی اور حقیقی رستے پر ڈال دیا ہے۔ جس کے ذریعے سے وہ خدا اور رسول تک حقیقت میں پہنچ جائے گا۔

؎ عشق کی آتش کا جب شعلہ اٹھا — ما سوا معشوق جو تھا جل گیا
تیغ لا سے قتل ' غیر حق ہوا — دیکھ اس کے بعد پھر کیا رہ گیا
رہ گیا اللہ ' باقی سب فنا — مرحبا اے عشق تجھ کو مرحبا

مولانا رومؒ فرماتے ہیں:۔

؎ نازم بچشم خود کہ جمال تُو دیدہ است — افتم بپائے خود کہ بکویت رسیدہ است
ہر روز بوسہ دہم ایں دست خویش را — کہ اُو دامنت گرفتہ بسوایم کشیدہ است

ترجمہ:۔ ناز کرتا ہوں میں تو اپنی آنکھوں پر کہ جس نے تیرا جمال دیکھا ہے۔ فخر ہے مجھے اپنے پاؤں پر کہ جن کو تیرے گھر کی طرف چلنا نصیب ہوا ہے۔ روزانہ میں اپنے اس ہاتھ کو بوسہ دیتا ہوں کیونکہ اس ہاتھ نے تیرا مبارک دامن پکڑ کر اپنی طرف کھینچا

Marfat.com

تھا۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ آپ کو زیادہ سے زیادہ عشق اور محبت عطا فرمائے (آمین)۔ باقی جو تعویذ کے متعلق لکھا ہے کہ تعویذ روانہ کریں تو غلام یٰسین اور محمد شفیع کو میں نے تعویذ دے دیے تھے امید ہے کہ آپ کے پاس پہنچ گئے ہونگے اور جو فضل دین نا روے گیا ہے اس کے متعلق میں کیا لکھوں اسکا ہدایت پر رہنا مشکل بلکہ محال ہے۔ کیونکہ اس کے خط سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ شراب کی فیکٹری میں کام کرتا ہے اور اسے مرغیاں وغیرہ جھٹکے کی، بغیر تکبیر پڑھی کے گردن کٹی ہوئی استعمال کرنا پڑتی ہیں اور زنا کاری عام ہے تو ایسے موقع پر اس کا بچنا محال ہے۔ اسکو خط ڈال دینا کہ اگر یہ کام چھوڑ کر کوئی دوسرا کام مل جائے تو بہتر ہے ورنہ اس کی مرضی ہے اور مرغی وغیرہ کو خود ذبح کرے یا کسی مسلمان سے ذبح کرائے ورنہ کسی یہودی عالم کے ہاتھ کا ذبح کیا ہوا گوشت کھائے وہ عیسائی کے ذبح سے بہتر ہے۔ میں اسکو کیا خط لکھوں مجھے تو مل کر بھی نہیں گیا ہے اگر مل کر جاتا تو منع کر دیتا کہ نہ جاؤ۔ باقی سب خیریت ہے میری اور یہاں کی جماعت کی طرف سے آپکو اور جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۹۲

کامل بزرگ کا دامن مضبوطی سے پکڑنے کے بارے میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم فقیر محمد صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی اور عزت نصیب فرمائے۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ لفافہ ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ آپکو اور زیادہ ترقی عطا فرمائے۔ اگر اس طرح اپنے مرشد کا حکم مانتے رہو گے تو امید کرتا ہوں کہ کسی دن درجہ ولایت پر فائز ہو گے اور محفل محمدی ﷺ میں حاضر ہونے والے اولیاء میں شامل ہو جاؤ گے۔

اے میرے عزیز آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ دنیا صرف چند روزہ ہے اس کے بعد موت کا خطرناک پل ہے اس میں سے گزر کر قبر ہے جو کہ آخرت کی پہلی منزل ہے اگر قبر میں صحیح اور مکمل جواب دے دیا تو اس کے بعد جو کچھ آنے والا ہے وہ بہت آسان ہوگا اگر اس میں گرفت ہوگئی تو آگے ہونے والے احوال سے خدا کی پناہ۔ اس کے بعد میدان حشر ہے۔

جو کہ پچاس ہزار سال کا ایک دن ہے پھر پل صراط سے گزرنا ہے اور اس کے بعد جنت کا شروع مقام یعنی حوض کوثر ہے۔ جو آدمی حوض کوثر پر صحیح سلامت پہنچ گیا اس نے مراد پائی مراد پائی۔

اے میرے عزیز کیا میں آپ کو ایسا آسان طریقہ بتادوں جس سے دنیا کے تمام عذاب، موت وقبر کے تمام عقوبات، میدان حشر اور پل صراط کے تمام دکھ دیئے

Marfat.com

والے احوال سے نجات ہو جائے اور موت کے وقت بھی کوئی گھبراہٹ نہ ہو نہ قبر میں تکلیف ہو اور نہ ہی حشر میں کوئی غم اور خوف جب تمام لوگ گھبراہٹ میں ہوں تو اس وقت بھی تم ہنستے ہوئے داخل جنت ہو جاؤ اور وہاں پر ہمیشہ ہی جوان اور عیش میں رہو۔ جو تمہارا دل چاہے وہی ملے اور اس پیدا کرنے والے اللہ کا دیدار بھی نصیب ہو۔ آیئے میں بتاؤں کہ وہ طریقہ کیا ہے:۔

اے میرے عزیز وہ طریقہ یہ ہے کہ کسی کامل بزرگ کا دامن مضبوطی سے پکڑ لو۔ اس کے قدموں پر نثار ہو جاؤ۔ جو کچھ وہ کہے وہی کرو جس چیز سے منع کرے اس سے منع ہو جاؤ اور اگر وہ کسی وقت امتحان کے طور پر نہ کرنے والے کام کا حکم کرے تو وہی کرو۔ مولانا رومؒ فرماتے ہیں۔

ے بے سجادہ رنگین کن گرت پیر مغاں گوید　　　　که سالک بے خبر نہ بود از راہ ورسم منزلھا

ترجمہ:۔ اگر تیرا مرشد یا پیر تجھے حکم دے کہ شراب میں مصلے کو رنگ تو اس کا حکم فوراً مان کیونکہ کامل مرشد بغیر خدا کے حکم کے کوئی کام نہیں کرتا اور تیرے تمام احوال سے باخبر ہے۔ اس میں کوئی راز ہوگا۔ اور ہر وقت اس فکر میں رہو کہ وہ کامل تجھ سے ناراض نہ ہو جائے بلکہ اس کا دل اپنے ہاتھ میں لے لے جب وہ تجھ سے راضی ہو جائے تو گویا تو نے خدا کے رسول ﷺ کو راضی کر لیا۔ اور جب خدا کا رسول ﷺ راضی ہو گیا تو گویا تو نے خدا کو راضی کر لیا۔ جب خدا راضی ہو گیا تو دنیا اور آخرت تمھارے قدم چومے گی۔

يَآيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ○ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً○ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ○ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ○ (الفجر ۲۷،۲۸،۲۹،۳۰:۳۰)

Marfat.com

ترجمہ:۔'' اے جان اطمینان کرنے والی رجوع کر تو اپنے رب کی طرف کہ تو اس اس سے راضی ہے اور وہ تجھ سے راضی ہے پس داخل ہو جاؤ میرے پیارے بندوں میں اور داخل ہو جاؤ میری جنت میں '' باقی نصیحت یہ ہے کہ ذکر الٰہی تصور شیخ کے ساتھ چوبیس گھنٹے کرتے رہا کریں۔ کسی وقت غافل نہ ہوں۔ اور شریعت کی تابعداری کو لازم پکڑیں۔

ع کام اصلی یہی ہے باقی سب ہیچ

میری اور یہاں کی جماعت کی طرف سے آپکو اور تمام جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

مکتوب نمبر ۹۳

روح اللہ کا امر ہے اور اس کے مناسب امور کے بیان میں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم عبدالخالق اللہ پاک آپ کو دونوں جہانوں کی عزت اور بھلائی نصیب کرے آمین ثم آمین۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ اللہ پاک فرماتا ہے:۔

وَيَسۡئَلُوۡنَكَ عَنِ الرُّوۡحِ ط قُلِ الرُّوۡحُ مِنۡ اَمۡرِ رَبِّیۡ

ترجمہ:۔ اے میرے محبوب آپ سے لوگ روح کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ تو آپ

Marfat.com

فرمادیجئے کہ روح اللہ کا امر ہے اور تم کو تو صرف تھوڑا سا علم ہے۔ اس آیت سے اندازہ لگائیں کہ جب سرور کائنات کو بھی اللہ تعالیٰ نے صرف اتنی بات کہہ کر خاموش کرادیا کہ روح کی حقیقت کو یہ لوگ نہیں سمجھ سکتے اور نہ ان کے علم میں طاقت ہے تو دوسرا کوئی کیا لب کشائی کرسکتا ہے۔ ہاں البتہ جتنا قرآن اور حدیث سے ثابت ہے ترجمہ:۔ اللہ پاک موت کے وقت روح نکال لیتا ہے اور جو نہیں مرتے ان کی روح سوتے وقت نیند میں نکال لیتا ہے تا کہ ایک دوسرے کے حالات سے واقف ہو جائیں۔ پھر جن کو موت آچکی انکو روک لیتا ہے اور جنکی موت نہیں آئی ہے ان کو واپس دنیا میں بھیج دیتا ہے۔ اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ نیند مثل موت ہے۔ جو کچھ آدمی سے نیند کی حالت میں کیا جاتا ہے وہی موت کے وقت ہوتا ہے۔ اس لئے حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ نیند موت کی بہن ہے صرف اتنا فرق ہے کہ نیند کے وقت نفس حیوانیہ جس سے مراد خون گوشت پوست ماس وغیرہ ہے باقی ہوتا ہے اور موت کے بعد یہ علاقہ ٹوٹ جاتا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ خواہ رشتہ نفس ٹوٹ جائے یا باقی رہے مگر روح کا تعلق جسم سے ضرور ہوتا ہے۔ اگر اس کے جسم کو آگ لگادی جائے یا خاک ہو جائے یا شیر کھالے گل سڑ جائے اور باریک سے باریک راکھ یا خاک ہو جائے پھر بہتے پانی میں ڈال دیا جائے یا تیز آندھی میں ڈال دیا جائے اور وہ اڑ جائے پھر بھی روح کو اپنے جسم سے تعلق رہتا ہے۔ جس طرح وائرلیس کرنے والے کا تعلق وائرلیس سے رہتا ہے۔ خواہ وہ زمین میں ہو یا آسمان میں، ٹیلی ویژن ،بجلی ریڈیو اس مطلب پر پورے گواہ ہیں۔ اس بات پر ایمان لانا ضروری ہے کہ آدمی کا جسم خواہ کسی جگہ پر بھی کیوں نہ ہو مگر اس کا تعلق اپنی روح سے ضرور ہوتا ہے اور جو کچھ اس کی روح کو عذاب اور ثواب پہنچتا ہے اس کا احساس جسم کو ضرور

Marfat.com

ہوتا ہے۔

اگرچہ ہزار آدمی ہزار جانور ہزار پرندے اور ہزار درندے اور ہزار قسم کے جانوروں، حیوان کو ایک جگہ ذبح کر کے ان کی لاشوں کا قیمہ کر کے مکس کر کے سب کو آگ لگا دی جائے اور پھر وہ راکھ ہو جائے پھر اس راکھ کو ساری دنیا میں کونے کونے میں ڈال دیا جائے یا آسمان پر ڈال دیا جائے مگر پھر بھی ان تمام جسموں کے تمام ذرات کا تعلق خواہ بدن انسانی ہو یا حیوانی اپنے روح سے ضرور رہتا ہے۔ خواہ جس حال میں ہو۔ پاک ہے اللہ۔ کل حمد اللہ کیلئے ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے بابرکت ذات اللہ کی ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ لیکن اتنی بات ضرور ہے کہ جس قدر تعلق دنیا میں وجود اور روح کا تھا تو اس سے آدھا باقی رہتا ہے۔ کیونکہ دنیاوی زندگی جو ہم کو حاصل ہے وہ نام ہے حرکت اور احساس کا مگر قبر کی زندگی صرف احساس سے ہے نہ کہ حرکت مردہ کافر ہو خواہ مومن اس کی نظر کھل جاتی ہے۔ دنیا کا حال اس کیلئے مثل آئینہ کے ہو جاتا ہے احساس جو کہ مردوں کو حاصل ہے وہ دنیاوی زندگی والا احساس ہے اس میں کوئی فرق نہیں مگر شہداء اس حکم سے مبرّا ہیں ان کو ایسی زندگی حاصل ہے جس میں حرکت کے ساتھ احساس بھی حاصل ہے۔

جیسے سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا کہ جو تمہارے بھائی بدر کی لڑائی میں شہید ہو گئے ان کی روحوں کو خداوند کریم نے سبز رنگ کے پرندوں کے جسموں میں ڈال دیا ہے۔ اور وہ جنت میں چرتے پھرتے ہیں اور خدا کا شکر کرتے ہیں۔ اور جب قیامت قائم ہوگی تو اپنے اپنے جسموں میں آجائیں گے۔

اے میرے عزیز یہ معاملہ شہداء کے ساتھ ہے۔ اور ان انبیاء علیہ لسلام جن کے صدقے شہادت ملی ہے ان کی زندگی شہداء کی زندگی سے بھی اعلیٰ ہے۔ اور باقی

Marfat.com

امت سے جس کے ساتھ چاہتے ہیں انبیاء علیہ السلام اور شہداء کے نظام سا معاملہ کرتے ہیں۔ یہ خاص فضل ہے جس کو چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔

یہاں کی جماعت اور میری طرف سے سب جماعت کو سلام۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

مکتوب نمبر ۹۴

تیرا مقصود ہی تیرا معبود ہے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم ولی محمد صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہانوں کی بھلائی عطا فرمائے۔

السلام علیکم کے بعد معلوم ہو لفافہ ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے۔ تمام دوستوں کو خط پڑھ کر سنایا تھا سب لوگ سن کر متاثر ہوئے۔ خط کو دیری بوجہ طبیعت کی ناسازگی ہو جاتی ہے۔ خیال نہ کیا کریں جو آپ نے میرے آنے کے متعلق گزارش کی ہے تو میرا آنا فی الحال مشکل ہے۔ جب خدا کو منظور ہوگا آجاؤں گا۔

دوسری بات یہ ہے کہ آپ کے ساتھ والا معلم نور محمد مرید ہوا تھا اس کا کوئی خط وغیرہ نہیں آیا اس کو کہنا۔ باقی سب خیریت ہے۔ ایک فقرہ بزرگان دین کا یاد رکھیں۔

ع جو تیرا مقصود ہے وہی تیرا معبود ہے۔

اگر تیرا مقصود دنیا ہے تو معبود بھی دنیا ہے۔ اگر تیرا مقصود آخرت ہے تو معبود آخرت

Marfat.com

ہے۔ اگر تمھارا مقصود اللہ، رسول مرشد ہے تو معبود بھی وہی ہے۔ اس لئے جو تمھارا معبود ہے اس کا کہنا ماننا ضروری ہے میری نصیحت اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگی یہ بات تجربے کے وقت خود ظاہر ہو جاتی ہے کہ معبود کون ہے دنیا یا آخرت۔

گھبرایا نہ کرو جب خدا کو منظور ہوگا آجاؤں گا ورنہ خیر۔

آپ کو اور باقی تمام احباب کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

مکتوب نمبر ۹۵

اللہ تعالیٰ تک رسائی کیلئے نفس کو چار چیزوں کا پابند بنانے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم حاجی محمد صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہانکی بھلائی نصیب فرمائے آمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین۔ السلام علیکم کے بعد واضح ہو اللہ پاک کی بارگاہ تک رسائی ناممکن ہے جب تک اپنے نفس کو چار چیزوں کا عادی نہ بنائے۔

۱۔ تلاوت قرآن پاک

۲۔ نوافل

Marfat.com

۳۔ ذکر الٰہی

۴۔ درود شریف کی کثرت

یہ چہار افکار ابرار کے مقام تک رسائی کرا دیتے ہیں بشرطیکہ کامل مرشد پکڑا ہو اور اگر مرشد کامل ہے اور مرید خوش اعتقاد، صاحب محبت اور صاحب استعداد ہے تو اس مرید کو چاہیے کہ جو عمل اور حکم اس کا مرشد دے اس کو کرے کیونکہ مرشد کی تابعداری اور عشق اس کو اولیاء اللہ صاحب قرب ولقا کے مرتبہ تک پہنچا دے گی۔ اور اگر اپنی مرضی سے نفل ذکر' تلاوت' درود شریف یا کوئی دوسری عبادت کرے وہ اس کی ابرار کے مرتبہ تک پہنچا دے گی۔

ابرار سے مراد اہل جنت، اہل یقین ہیں۔ جو کہ عوام کا مرتبہ ہے۔ اہل قرب سے مراد اولیاء اللہ کا گروہ ہے جو کہ اللہ پاک کی خواص مخلوق ہے۔

اولیاء اللہ کی توجہ سے آدمی وہ درجہ حاصل کر لیتا ہے جو کہ دوسرا عابد زاہد تسبیح خوان نفل پڑھنے والا 100 سال میں بھی حاصل نہیں کر سکتا۔

؎ یک زمانہ صحبت با اولیاء بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا

لیکن توجہ اس وقت تک حاصل نہیں ہو سکتی جب تک مرید کا دل پیر کے دل کا آئینہ نہ بن جائے۔

؎ دل کے آئینے میں ہے تصویر یار جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی

اور یہ بات اس وقت تک میسر نہیں ہوتی جب تک مرشد کا ہر فعل مرید کی نظر میں زیبا اور محبوب نہ ہو جائے کیونکہ وہ حق تعالے کا محبوب ہے اور محبوب کا ہر فعل محبوب ہوتا ہے۔ مرید اسی مناسبت کے لحاظ سے اپنی مرضی چھوڑ کر پیر کی مرضی اختیار کرتا ہے۔ اپنی شکل و شباہت رہن سہن میں اس کی وضع اختیار کرتا ہے۔ اپنے عمل کو پیر کے عمل

Marfat.com

کے مقابل جہل تصور کرتا ہے اور اپنی عقل کو اس کی عقل کے مقابل حقیر سمجھتا ہے۔ تب اس پر اللہ پاک کا فضل ہوتا ہے اور عنایت ہوتی ہے اور اس کا کام بن جاتا ہے۔

باقی سب خیریت ہے میری اور یہاں کی جماعت کی طرف سے آپ کو اور تمام جماعت کو السلام علیکم قبول ہو۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

مکتوب نمبر ۹۶

سنت کی پیروی کرنے کے بیان میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا۔

عزیزم محمد اسلم اللہ پاک آپکو دونوں جہان کی بھلائی نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا:۔

میری سنت پر عمل کرنا کیونکہ سنت کی پیروی سے ہدایت آتی ہے۔

اے میرے عزیز جب سنت کی پیروی سے انسان ہدایت یافتہ ہو جاتا ہے تو ہم کو ہر وقت ہر حال میں اور ہر مقام پر سرکار مدینہ ﷺ کے قول و فعل کا خیال کرنا چاہیے کیا یہ کام سرکار مدینہ ﷺ نے کیا ہے یا کرنے کو کہا ہے یا اشارہ فرمایا ہے بہر حال یہاں تک طاقت ہو سکے۔ سرکار مدینہ ﷺ کی سنت پر عمل کرنا چاہیے اور دوسروں کو ترغیب دینی چاہیے ورنہ گمراہی کا خطرہ ہے خصوصاً اس زمانے میں چاروں طرف کفر کا

Marfat.com

اندھیرا چھایا ہوا ہے بغیر توحید اور سنت کے چراغ کے چلنا خطرناک اور ایمان کو ضائع کرنا ہے۔ ہماری اور ہماری جماعت کی طرف سے آپ سب کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۹۷

دیدار الٰہی کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم باتمیز صوفی غلام یٰسین (سلم اللہ تعالیٰ) السلام علیکم احوال آنکہ جوابی لفافہ ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے۔ جو مسئلے دریافت کئے ہیں یہ حقائق و دقائق پر مشتمل ہیں۔ خداوند کریم کی مدد کے ساتھ ان کا حل کرتا ہوں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

جاننا چاہیے کہ خداوند کریم کا ایک علم ہے دوسرا حکم ہے۔ علم نہیں بدلتا حکم بدل جاتا ہے۔ ایک قدرت ہے ایک قانون ہے۔ کسی جگہ قرآن پاک میں قدرت ظاہر فرماتا ہے مثلاً:

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْر'' O (المائدہ ۱۷:۶)

ترجمہ:۔ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

Marfat.com

وَاللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ O

ترجمہ:۔اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

وَاللّٰهُ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ O (النور۴۶:۱۸)

ترجمہ:۔اور اللہ جس کو چاہتا ہے صراط مستقیم کی ہدایت دیتا ہے۔

یفعل ما یرید یعنی جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ان آیات میں اللہ پاک اپنی قدرت اور اختیار ظاہر کرتا ہے۔یعنی اگر خدا چاہے تو تمام عالم کو موت دے دے تو قادر ہے سب کو جنت میں داخل کر دے تو قادر ہے سب کو دوزخ میں داخل کر دے تو قادر ہے۔ ہمیشہ کیلئے رات کر دے تو قادر ہے۔ دوسری جگہ قرآن پاک میں فرماتا ہے کہ

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ O یعنی اللہ ظالموں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ان تمام آیتوں میں اللہ پاک اپنا قانون ظاہر فرماتا ہے کہ میرا قانون ہے کہ کافروں، ظالموں، فاسقوں کو ہدایت نہ دوں۔اوپر لکھا گیا ہے کہ اللہ پاک کا علم نہیں بدلتا حکم بدل جاتا ہے۔حکم یعنی قانون جب چاہے بدل دیتا ہے تو یہاں سے ثابت ہو گیا کہ جب قانون یا حکم بدل جاتا ہے تو کسی کافر کے متعلق یا ظالم فاسق کے متعلق کوئی شخص نہیں کہہ سکتا کہ ہدایت نہیں پا سکتا۔ہو سکتا ہے کہ ایک شخص آج کافر ہے کل مومن ہو جائے یا آج ظالم ہے کل تائب ہو کر مومن ہو جائے۔جیسے بزرگان دین کے واقعات ہیں پہلے ظالم کافر یا فاسق تھے بعد میں توبہ کر کے مراتب ولایت کو پہنچ گئے۔جب بندہ اپنے اوّلے کو بدل دیتا ہے تو خداوند کریم اس کی خاطر اپنا قانون بدل دیتا ہے۔نیز ہو سکتا ہے کہ معاذ اللہ آج کوئی شخص ولی یا مومن ہے

Marfat.com

کل کو کافر یا ظالم ہو جائے ۔ خدا پناہ میں رکھے اسی واسطے بزرگان دین ساری عمر ڈرتے کانپتے رہے ہیں کہ جب تک موت نہ آ جائے اس وقت تک کسی کا بھروسہ نہیں کیا ہو جائے ۔ ہمیشہ اس کی جناب میں گریہ زاری کرنی چاہیے کہ الٰہی ہدایت دینے کے بعد گمراہ نہ کرنا ۔ آمین ثم آمین ۔

دوسرا سوال جب شریعت کی تصدیق کرتا ہے زاہد خشک ہے نمازیں پڑھتا ہے روزے رکھتا ہے حدیثیں پڑھتا ہے اس وقت تک مسلمان ہے مومن نہیں ۔ حدیث میں آتا ہے کہ چالیس سال تک کسی کے متعلق مت کہو کہ یہ نیک ہے کہ بد ۔ بلکہ چالیس سال تک وہ کئی پہلو بدلے گا ۔ کئی دفعہ گمراہ ہوگا ۔ آخر کار چالیس سال کے بعد ایک جگہ پختہ ہو جائے گا ۔ یا پکا مومن یا پکا کافر اس حدیث کے مطابق ثابت ہو گیا کہ چالیس سال تک مسلمان رہتا ہے پھر مومن ہوتا ہے ۔ یا چالیس سال تک کوئی شخص مومن رہے تو چالیس سال کے بعد ولی کامل ہو جاتا ہے ۔ یا چالیس تک کوئی شخص ولی کامل رہے تو پھر ابدال یا قطب بن جاتا ہے ۔ یا چالیس سال تک کوئی ابدال قطب غوث رہے تو وہ نبی کے درجہ کو پہنچ جاتا ہے ۔ وہ نبی بن جاتا ہے اس معاملے میں قرآن پاک کی آیت '' يُوسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيقُ '' گواہ ہے کہ یوسف علیہ السلام نبوت سے پہلے صدیق تھے ۔ یا دوسری آیت اللہ ما کان ادریس صدیق نبیا یعنی ادریس علیہ السلام صدیق اور نبی تھے ۔ نبوت کے اوپر مرتبہ رسالت کا ہے کیونکہ نبی ایک لاکھ چوبیس ہزار کے قریب ہیں ان میں ۳۱۳ رسول تھے ۔ جو کہ نئی شریعت اور کتاب لے کر آئے تھے ۔ نبی رسول کے تابع ہوتا ہے ۔ رسولوں میں پانچ رسول اولعزم ہیں قرآن پاک کی آیت گواہ ہے ان پانچوں میں

Marfat.com

ہمارے حضور سرور کائنات ﷺ کا مرتبہ بلند ہے اسلئے اللہ پاک نے ان کا نام سب سے اوّل لیا۔ تیسرا سوال لا یسعنی ارضی لا سماءِ ولکن یسعنی قلب عبدالمومنین ترجمہ:۔ میں نہ زمین میں سما سکتا ہوں نہ آسمان میں لیکن مومن کے قلب میں سما سکتا ہوں ۔ اللہ پاک کی ایک ذات ہے ایک صفات ہیں۔ ذات کو کوئی نہیں دیکھ سکتا ۔ آج تک کسی شخص نے خواہ نبی یا ولی کسی نے نہیں دیکھا۔ اگر دعویٰ کرے جھوٹا ہے۔

یہ اعتقاد ہے اہل سنت والجماعت کا جیسے کہ لکھا ہے کہ میرے اوپر ستر ہزار نورانی پردے ہیں۔ اگر ایک پردہ اتار دوں تو سب چیز جل جائے ۔ یہ ذاتی انوارات کے پردوں کے بارے میں ہے۔ دوسرا دیدار ہے صفاتی ۔ وہ دیدار مثالی ہے جیسا کہ قرآن پاک فرماتا ہے کہ واللّٰہ مَثَلُ الْاَعْلٰی اور اللہ پاک کیلئے اعلیٰ مثال چاہیے۔ حدیث شریف میں لکھا ہے کہ رایت ربی فی شکل عائشہ یعنی میں نے اپنے رب کو عائشہؓ کی شکل میں دیکھا یہ صفاتی دیدار ہے۔ موسیٰ علیہ السلام ذاتی دیدار چاہتے تھے جس کے متعلق ممانعت تھی ۔ اولیاء اللہ صفاتی دیدار چاہتے ہیں اور ان کو حاصل ہوتا ہے۔ اور قیامت تک اولیاء اللہ اس سے بہرہ اندوز ہوتے رہیں گے۔

یعنی معنی ہیں اس حدیث قدسی کے کہ میں مومن کے قلب میں سما سکتا ہوں اور زمین و آسمان میں نہیں سما سکتا ۔ یہاں پر مومن سے مراد مومن کامل ہے۔ جیسا کہ اوپر لکھا ہے کہ چالیس سال کے بعد مومن کامل ولایت سے مشرف ہو جاتا ہے۔ مومن کی انتہا ولی کے ابتداء ہے جاننا چاہیے کہ دنیا کے اندر کسی کو دیدار ذاتی نہیں ہوا۔

Marfat.com

حضور سرور کائنات ﷺ جو کہ تمام انبیاء اولیاء کے سرتاج ہیں ان کے معراج میں ایک مرتبہ ذاتی دیدار میں بھی علماء کا اختلاف ہے۔ حتیٰ کہ امام غزالیؒ لکھتے ہیں کہ صحیح بات یہی ہے کہ حضور ﷺ کو دیدار نہیں ہوا اور مجدد الف ثانیؒ لکھتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ کو معراج کی رات میں دیدار ہوا تھا لیکن اس وقت آپ دنیا سے علیحدہ ہو کر عالم آخرت سے وابستہ ہو گئے تھے۔ لہٰذا یہ ہمارا عقیدہ ہے کہ آخرت میں دیدار ذاتی ہر مومن کو ہو گا۔ اس وقت خداوند کریم کی طرف سے ایسی آنکھیں عطا کی جائیں گی جو کہ دیدار کو برداشت کر سکیں۔ اس طرح سے اگر مولا پاک کسی مومن کے دل میں صفاتی طور پر ظاہر ہو جائے تو اس میں کیا حرج ہے۔ اور کس طرح سے مومن جل جائے گا۔ مثلاً جب سورج کو کئی بادلوں میں لپیٹ کر جھلک دکھائی جائے تو آنکھیں کس طرح چندھیا جائیں گی۔

اے میرے عزیز دیوبندی اور بریلویوں کے جھگڑوں میں نہ پھنسو۔ یہ دونوں فرقے اہل سنت والجماعت کے ہیں۔ میرے دادا مرشد کا فرمان ہے کہ دیوبندی عاشق اللہ اور بریلوی عاشق رسول ﷺ ہیں۔ جو اللہ پاک کا عاشق ہو گا ہر وقت اللہ پاک کی تعریف کرے گا اور جو رسول ﷺ کا عاشق ہو گا ہر وقت اسی کا گرویدہ ہو گا۔ جو مرشد کا عاشق ہو گا ہر وقت اس کے در پے ہو گا۔ مجنوں لیلیٰ کا عاشق تھا ہر وقت لیلیٰ لکھتا تھا جب پوچھا کہ یہ کیا کرتے ہو تو بولا۔

؎ گفت مشق نام لیلیٰ مے کنم   خاطر خود را تسلی مے کنم

اگر بریلوی نے حضور کی تعریف زیادہ کی ہے تو بھی مجنوں عاشق کی طرح کا کام کیا۔ اگر دیوبندی نے اللہ پاک کی تعریف کی تو بھی وہی کام۔ مگر جب تک اہل نظر کے ہاتھ میں ہاتھ نہ دے گا تو ان جھگڑوں سے نجات نہ ہو گی باقی ضروری نصیحت یہ ہے

Marfat.com

کہ آپ بھی اور تمام سلسلہ میں داخل ہونے والے حضرات بھی اوّل شرعی اوامر و نواہی کو مدنظر رکھیں اس کے بعد ہر وقت ہر لحظہ ہر آن اللہ پاک کی یاد کرو۔ حدیث پاک میں آتا ہے کہ اتنا ذکر کرو کہ تم کو لوگ پاگل دیوانہ کہنے لگیں۔ خداوند کریم مجھے اور آپ کو صحیح راستے کی ہدایت دیوے۔ آمین ثم آمین

میری اور جملہ احباب کی طرف سے آپ کو اور تمام جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

مکتوب نمبر ۹۸

شریعت کی صورت اور حقیقت کے بارے میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عزیزم رحیم بخش (سلم اللہ تعالیٰ) السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ خیریت موجود خیریت مطلوب احوال آنکہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔ یہاں نیکی کا بیج بونا تاکہ مرنے کے بعد اس کو کاٹو۔ خلاف شریعت کرنے میں دنیا اور آخرت کا خسارہ ہے کوئی BA یا MA خدا کا راستہ نہیں ڈھونڈ سکتا جب تک شریعت محمدی ﷺ کی ڈور گلے میں نہ ڈالی جائے اور اپنے آپ کو شریعت کا پورا پورا پابند نہ کیا جائے اس وقت تک ہمیشہ کا عیش اور آرام نصیب نہیں ہو سکتا یاد رہے کہ شریعت جس کو ہم شریعت خیال کرتے ہیں کہ شریعت ہے وہ شریعت کی صرف صورت ہی صورت ہے۔ شریعت کی

Marfat.com

حقیقت وہ ہے یہاں تک عوام کی رسائی نہیں ہے یہ دولت پیغمبروں کو نصیب ہے اور اس کے بعد کامل تابعداروں کو تابعداری کے باعث کچھ نصیب تو ہو جاتی ہے لیکن اس کا پورے طور پر حاصل ہونا انبیاء کا نصیب ہے۔ وہ شریعت کی حقیقت جو کہ چوتھی منزل کے بعد حاصل ہوتی ہے لیکن اوّل شریعت پھر طریقت پھر حقیقت پھر معرفت۔کمال معرفت کے بعد شریعت آجاتی ہے جو کہ شریعت کی حقیقت ہے۔ جو سرور کائنات ﷺ کے صدقے صحابہ اکرامؓ کو حاصل تھی۔ مگر بعد میں حضرت مجدد الف ثانیؒ تک پوشیدہ ہوگئی۔ اب مجدد صاحبؒ کے صدقے یہ دولت نقشبندی مجددی خاندان میں قیامت تک کیلئے پھر از سرنو زندہ کر دی گئی۔ دیکھیے کس خوش نصیب کو اس سے سرفراز کرتے ہیں۔ یاد رہے کہ زبان و دل کا ایک کرنا حقیقت شریعت میں سے ہے۔قول وفعل کا یکساں کرنا اس میں سے ہے۔ ہر حرف جو نماز کا ہے وہ دل میں گزرے اور ہر حرف قرآن پاک کا جس طرح زبان پر جاری ہو اس طرح قلب میں بھی اس کا نور ظاہر ہووے یہ اسرار شریعت کی حقیقت میں سے ہے اللہ پاک ہم سب کو سیدھے راستے کی تلقین کرے۔ آمین ثم آمین۔ آخر میں ضروری نصیحت ہے کہ ہر آدمی یا عورت جو اس جماعت سے تعلق رکھتے ہیں ان کے لئے فرض ہے کہ رات کو اپنے اپنے گھر میں ایک گھنٹہ ذکر کریں تاکید ہے اور مرشد کو حاضر ناظر خیال کریں تاکہ فائدہ حاصل ہو۔ میری اور جماعت کی طرف سے تم کو اور جماعت کو دعا سلام۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجدّدی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۹۹

سالک، سلوک اور مسلک کے بارے میں اور اسراف نہ کرنے کے بارے میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

برخوردار محمد انور (سلم اللہ تعالیٰ) السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! خیریت موجود و مطلوب احوال آنکہ اس راہ طریقت میں چلنے والوں کو سالک کہتے ہیں اور جو کچھ اس راہ میں حاصل ہوتا ہے اس کو سلوک کہتے ہیں اور جس راہ سے جاتے ہیں اس کو مسلک کہتے ہیں اس راہ والوں کیلئے اول شریعت کی پابندی ہے یعنی اس کی شکل محمدی ہو۔ لباس محمدی ہو چلنا پھرنا کھانا پینا رہنا سہنا زندگی بسر کرنا طرز محمدی پر ہو۔ الغرض اول فرض پر عامل ہو دوم واجب پر عمل کرے سوم سنت موکدہ پر عمل چہارم سنت غیر موکدہ اور مستحب کو بھی ترک نہ کرے۔ اور اسراف جو کہ اس راہ کے مبتدی اور منتہی کیلئے برابر ہیں اس سے پرہیز کریں۔ یعنی خرچ اور آمدن کا موازنہ کرے کہ کوئی روپیہ یا پیسہ خلاف شریعت خرچ نہیں ہوا کیونکہ اس کا حساب ہوگا۔

اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ کَانُوْا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْن

ترجمہ:۔ فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا نافرمان ہے۔ یہاں تک ہو سکے قرض سے پرہیز کریں۔ قرض کو حضور ﷺ نے دین کا عیب فرمایا ہے اور قرض دار کی نماز حضور اکرم ﷺ نے نہیں پڑھائی اور فرمایا قرض دار قبر میں قید کیا جاتا ہے۔ اور وہ قیامت کے دن تنہائی کی شکایت کرے گا یاد رہے

Marfat.com

کہ راہ خدا میں خرچ کرنے کو اسراف نہیں کہتے اگرچہ لاکھ روپے بھی روزانہ خرچ کرے تو بھی خداوند کریم اس کو ذلیل نہیں کرے گا۔ اس کے بعد طریقت کی طرف آنا چاہیے۔ اور اپنے تمام اوقات کو ذکر الٰہی سے آباد رکھنا چاہیے۔ میری طرف سے اور تمام جماعت کی طرف سے آپکو اور تمام جماعت کو دعا سلام۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی مجدّدی

مکتوب نمبر ۱۰۰

دنیا کی طرف رغبت اور اس کے تدارک کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

جناب عزیزم محمد اسماعیل صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہانکی بھلائی عطا فرمائے السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ لفافہ پڑھ کر حالات معلوم ہوئے۔ اے میرے عزیز میں آپ کو کچھ دنیا کی طرف بڑھا ہوا دیکھتا ہوں کیا وجہ ہے۔ کیا امامت آپ کو درویشی کے راستہ سے ہٹانے والی تو نہیں. ہو رہی یا دنیاوری دولت اور مال آپ کو خدا کے راستے سے روکنے والے ہو گئے یا بیوی بچوں میں پھنس کر عشق خداوندی کا مزہ بھول گئے یا ذکر اور مراقبہ کم کر دینے کی وجہ سے رکاوٹ پیدا ہوگئی۔ جو بھی وجہ ہو اس کو دیکھ کر اس کا تدارک کرنا چاہیے۔ اور دنیاوی زندگی کھیل اور کود میں نہ

Marfat.com

گنوانی چاہیے۔ مومن کا دل ایک دن میں ستر درجے حاصل کر لیتا ہے اور بابا صوفی کیلئے میں دعا کرتا ہوں ان کو اب کی دفعہ ساتھ لائیں تا کہ اپنے پیر صاحب سے ملیں اور میرے پاس بھی آئیں تا کہ سب لوگ اس کے حق میں دعا کریں تاکید ہے۔ اے میرے عزیز آپ کو حق تعالےٰ نے اپنا خاص بندہ اور رہبر خلق بنایا ہے اس لئے ایک ہاتھ مخلوق کی ہدایت کیلئے رکھیں دوسرا ہاتھ اپنے دل پر رکھیں اور کسی وقت بھی حق تعالےٰ کی یاد سے غفلت میں نہ رہیں۔

؎ نزدیکاں راپیش بود حیرانی — کہ ایشاں دانند سیاست ہائے سلطانی

ترجمہ:۔ جو نزدیک ہوتے ہیں ان کو ہر وقت حیرانی رہتی ہے کیونکہ بادشاہوں کی سیاست سے واقف ہوتے ہیں۔ میرا اور یہاں کی جماعت کی طرف سے آپ کو اور تمام جماعت کو السلام علیکم آپ کے گھر والوں کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۱۰۱

چند مسائل اور غصہ کے بارے میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

نحمده و نصلی علیٰ رسوله الکریم

عزیزم عبدالمجید ((سلمہ اللہ تعالےٰ)) السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ احوال آنکہ

Marfat.com

آپ کافی عرصہ سے تشریف نہیں لائے اب آپ کے لفافے مجھے ملیں ہیں۔ کچھ مسائل لکھتا ہوں غور سے سنو۔ جاننا چاہیے کہ علم شریعت کا ایک ظاہر ہے اور ایک باطن ہے۔ ظاہر کو علماء کی زبانی سنتے رہتے ہیں یعنی شکل محمدی بنانا، لباس محمدی پہننا، رہنا سہنا محمدی بنانا۔ قرآن مجید کے احکام پر عمل کرنا۔ نماز روزہ حج زکوۃ پر گامزن ہونا وغیرہ مگر یاد رہے کہ یہ ظاہری لباس اور صورت اس وقت فائدہ عظیم دیتی ہے جس وقت ظاہر کو باطن کے ساتھ آراستہ کیا جائے اور باطن حاصل نہیں ہوسکتا جب تک باطن کے امراض قلبی دور نہ ہو جائیں مثلاً حسد' حرص' شہوت' حرص' تکبر اور نفاق وغیرہ آج ہم غصہ کے مرض کو بیان کرتے ہیں یہ ایک خطرناک مرض ہے جس سے انسان کو بچنا اور پرہیز کرنا لازم ہے۔ غصہ کے متعلق احادیث نبوی ﷺ :۔

۱) فرمایا سرکار دوعالم ﷺ نے کہ غصہ ایمان کو اس طرح بگاڑ دیتا ہے جیسے ایلوا شہد کو۔

۲) تم میں بہادر وہ نہیں جو کسی کو پچھاڑ دے بلکہ وہ ہے جو غصہ کو پی جائے۔

۳) غصہ کو پی جانے والے کو قیامت والے دن حکم دیا جائے گا کہ یہ تمام حوریں تیرے سامنے موجود ہیں ان میں سے تو جس کو چاہے پسند کر تجھے دی جائے گی کیونکہ فلاں وقت تو نے غصہ کو ضبط کیا تھا۔ تمام بزرگان دین نے غصہ کو پیا ہے۔

ے ظفر آدمی اس کو نہ جانیئے گا خواہ وہ کتنا ہی صاحب فہم و ذکا
جسے عیش میں یاد خدا نہ رہی جسے طیش میں خوف خدا نہ رہا

یعنی انسان کہلانے کا مستحق نہیں ہے اگرچہ کتنا ہی بڑا عالم ہو جس کے اندر دو صفتیں نہ ہوں

(۱) عیش کرتے کرتے شریعت کے دائرے سے نکل جائے یعنی خدا کو بھول جائے

(۲) غصہ کے وقت آپے سے باہر ہو جائے اور خدا کا خوف بھی نہ رکھے کہ میں گنہگار ہوں اور خدا مجھ سے کیسا سلوک کرے گا۔

Marfat.com

غصہ کا علاج یہ ہے کہ اپنے دل میں خیال کرے کہ میری ہستی یہ ہے کہ اوّل ناپاک منی اور پیشاب کا قطرہ تھا اور پھر آخر میں قبر میں گل سڑھ کر خاک ہو جاؤں گا غصہ کروں بھی تو کس بھروسے پر۔ میری طرف سے آپکو اور تمام جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۱۰۲

سب عبادتوں سے افضل ذکر الٰہی اور ذکر کی تین اقسام کے بارے میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

نحمدہ و نصلی علےٰ رسولہ الکریم

عزیزم محمد اسلم ((سلمہ اللہ تعالےٰ)) السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ لفافہ ملا پڑھکر حالات مندرجہ سے اطلاع ملی دیگر احوال آنکہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ سب عبادتوں سے افضل عبادت جس سے حق تعالیٰ کا قرب حاصل کیا جائے وہ ذکر الٰہی ہے۔ نماز ساری ذکر الٰہی ہے تلاوت قرآن بھی ذکر الٰہی ہے جہاد بھی ذکر کو قائم کرنے کیلئے ہے۔ حج کے مناسک بھی ذکر میں داخل ہیں اور فرمایا **اَلدُّنْیَا حَرَام** '' لَیْسَ فِیْہِ حَلَال '' اِلَّا ذِکْرَاللّٰہ (ترجمہ) دنیا ساری حرام ہے

Marfat.com

اس میں کوئی چیز حلال نہیں ہے سوائے ذکر الٰہی کے۔ ذکر کی تین قسمیں ہیں
۱) ذکر زبانی یہ خلقت عام کا ذکر ہے۔
۲) دل کا ذکر یہ خاصان خدا کا ذکر ہے کہ زبان تو خاموش ہو اور دل ذکر کرے۔
۳) ذکر سِرّ یہ اخص الخواص کا ذکر ہے اس میں تمام مخلوق کی عقلیں عاجز ہیں ادراک نہیں کر سکتیں اور سرور کائنات ﷺ نے فرمایا کہ دنیا میں ذکر کی محفلیں ہوتی ہیں تو ان کو آسمان کے رہنے والے اسطرح دیکھتے ہیں جس طرح زمین والے ستاروں کو گویا آسمان والوں کے نزدیک وہ گھر جس میں ذکر کیا جائے اس طرح سے چمکتا ہے جیسے ستارہ۔ ذکر کرتے کرتے ایسی حالت ہو جائے کہ ذکر ذاکر میں اور ذاکر مذکور میں فناہ ہو جائے یہ اصلی ذکر ہے یا الٰہی صدقہ وجہہ الکریم کا صدقہ طٰہٰ ویٰسین کا ہم کو بھی ایسا ہی ذکر عطا فرما! آمین۔ باقی سب خیریت ہے میری طرف سے سب ملنے والوں کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی مجددی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۰۳

ہمہ وقت سالک کی حالت ایک سے نہیں رہتی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم محمد امین صاحب ! اللہ پاک آپکو دونوں جہان کی بھلائی اور عزت نصیب فرمائے۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو لفافہ ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے۔ اے میرے عزیز کسی کا شعر ہے

؎ دل میں اگر تڑپ نہ ہو عاشق عاشق نہیں

اور درد سے ہو جو بے خبر وہ تو آدمی آدمی نہیں

یہ حقیقت ہے درد کے بغیر آدمی کس کام کا ہے کاش کہ یہ درد ہر رگ اور ریشہ ریشہ میں سما جائے۔ کوشش کریں کہ مرشد کا درد ہر وقت رہے اور خداوند کریم کا شکر کریں کہ اس نے ایسا درد دیا۔

؎ تیرا غم مجھے مبارک تیرا رنج میری خوشی ہے

مجھے درد دینے والے تیری بندہ پروری ہے

اب رہا سوال کہ کبھی ہوتا ہے اور کبھی نہیں ہوتا تو اس کا جواب یہ ہے کہ جو مست اور مجذوب ہوتے ہیں ان میں یہ کیفیت ہمیشہ رہتی ہے۔ باقی سالکوں میں ہر وقت نہیں رہتی کیونکہ آپ سے دنیاداری کا کام کافی لینا ہے اسلئے آپ اسی کو غنیمت جانیں۔ جو کچھ عطا کیا گیا ہے یہی نعمت عظیم ہے اور کوشش کریں تاکہ ذکر الٰہی میں بے ہوشی پیدا

Marfat.com

ہوکر کافی دیر تک قائم رہے اور شریعت کی تابعداری کریں۔ حضور اکرم ﷺ کی سنت پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ باقی جولڑکے والا قصہ لکھا ہے تو میری طرف سے اجازت ہے کہ اگر چاہو اس شیطان کی زیارت کرو۔ جب تک لڑکا اس کی بیعت نہ توڑے گا وہ بھی شیطان ہی کا بچہ ہے اور دوزخ میں دونوں ساتھ ہی رہیں گے ہاں اگر توبہ کر جائے تو دوست ہے۔

امام مہدی ابھی تک نہیں تشریف لائے وہ دجال ہے یعنی جھوٹا ہے باقی ماہوار حلقہ 13 نومبر 1972 بروز سوموار چک نمبر 109TDA میں ہوگا اور چودہ تاریخ کو جمن شاہ میں حاجی محمد کلرک کے مکان پر بھی حلقہ ہوگا۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۱۰۴

دنیاوی فتنوں اور سخاوت کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم فقیر محمد صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی نصیب فرمائے۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کے بعد معلوم ہو کہ چند آیات اور احادیث لکھی جاتی ہیں۔

اِنَّمَآ اَمْوَالُکُمْ وَ اَوْلَادُکُمْ فِتْنَۃ'' ط (التغابن ۱۵:۲۸)

Marfat.com

ترجمہ:۔ تمھارا مال اور اولاد تمھاری آزمائش ہیں۔

اَلۡمَالُ وَالۡبَنُوۡنَ زِيۡنَةُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَالۡبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ

ترجمہ:۔ مال اور بیٹے دنیا کی سجاوٹ ہے اور باقی رہنے والی نیکیاں ہیں جو ہمیشہ ہمیشہ جنت کی نعمتوں کا لطف دلائیں گی۔

اِعۡلَمُوۡٓا اَنَّمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا لَعِب'' وَّ لَهۡو'' (الحدید۲۰:۲۷)

ترجمہ:۔اور جانو اس بات کو کہ دنیا کی زندگی ایک کھیل تماشہ ہے جس طرح سے کوئی فلم دیکھتا ہے اور تھوڑی دیر کے بعد واپس آجاتا ہے۔

حدیث:۔ دنیا اسکا گھر ہے جس کا کوئی گھر نہیں اور اسکا مال ہے جس کے پاس کوئی مال نہیں اور حاصل اس کو وہ کرے جس کے پاس عقل نہیں۔

حدیث:۔ اگر اللہ پاک کے نزدیک دنیا کی دولت کی قدر مچھر کے پَر کے برابر بھی ہوتی تو کافر دنیا سے محروم ہو جاتے مگر حق تعالیٰ کے نزدیک مچھر کے پَر کے برابر بھی اسکی قدر نہیں۔

حدیث:۔ وہ مومن جو مسکین ہے اس مومن سے جو امیر ہے پانچ سو سال پہلے جنت میں جائے گا۔

حدیث:۔ سخی آدمی خدا کا دوست ہے۔ اگرچہ فاسق و فاجر ہی ہو اور بخیل آدمی خدا کا دشمن ہے۔ چاہے عابد' زاہد ہو۔

حدیث:۔ سخی آدمی جنت کے قریب ہے اور دوزخ سے دور ہے۔ بخیل آدمی دوزخ سے قریب ہے اور جنت سے دور ہے۔

حدیث:۔ میری امت سخاوت کی وجہ سے اکثر جنت میں جائے گی اور عبادت کی

Marfat.com

وجہ سے کم۔

حدیث:۔ جو مالدار مسلمان زکوٰۃ نہ دے گا تو اس کا مال سانپ بن کر اس کے گلے میں ہار بن جائے گا۔ اس کو ڈسے گا اور پھنکار مارے گا اور اگر وہ بھاگے گا تو سانپ کہے گا کہ مت بھاگ میں تو تیرا مال ہوں خزانہ ہوں اس پر اس کو دوزخ کی آگ میں داخل کرے گا۔ (نعوذ باللہ)

حدیث:۔ جو آدمی ایک روپیہ اللہ کی راہ میں خرچ کرے تو خدا کی درگاہ میں سات سو روپیہ لکھا جاتا ہے۔ اور اگر اعتقاد صحیح ہو تو چودہ سو لکھا جاتا ہے اگر چاہے تو اور زیادہ کر دے۔

اے میرے عزیز جان لو کہ دنیا چند روزہ ہے۔ آخر موت ہے، قبر ہے، حشر ہے، پل صراط ہے، دوزخ ہے اسلئے فکر کرنی چاہیے۔ پیر کا کام ہے راہبری کرے اور مرید کو راہِ راست پر کھڑا کرے۔ اور سمجھائے، ڈرائے اور بشارت دے۔ اگر مرید حکم مان جائے تو دنیا جہان کی سخاوت حاصل کرے گا۔ اگر نہ مانے تو دنیا جہان سے محروم ہو جائے گا۔ اسلئے آپ کو تاکید ہے کہ تمام مال کی زکوٰۃ تمام زیورات کی زکوٰۃ دیں اور جو اس سے پہلے بے خبری میں نہیں نکالی اسکی توبہ کریں۔ استغفار اور معذرت کریں اور آئندہ عہد کریں کہ ایک پیسہ بھی زکوٰۃ کا نہ رکھوں گا۔ اس طرح نماز با جماعت پڑھیں اور اگر عذر ہو تو گھر پڑھیں اور کھڑے ہو کر نہیں پڑھ سکتے تو بیٹھ کر پڑھیں۔ اور اللہ سے معافی مانگیں کہ یا الٰہی جو کچھ مجھ سے ہو سکا میں نے کیا تو غفور الرحیم ہے اور اپنے آپ کو قصوروار مان کر معافی مانگے۔ یاد رکھو کہ اگر کوئی گناہ کبیرہ ہو جائے تو سخاوت کرو۔ اگر کوئی نماز ترک ہو جائے تو سخاوت کرو۔ اگر کسی پر ظلم ہو گیا ہو تو سخاوت کریں اگر کسی مخلوق کا حق ادا نہیں کیا گیا تو سخاوت کریں

Marfat.com

کیونکہ سخاوت تمام گناہوں کو ڈھانپ دیتی ہے اور خدا کے غضب کو ٹھنڈا کر دیتی ہے۔ یاد رکھو کہ سخاوت کے بھی مراتب ہیں۔ سارا مال اور سب کچھ مولا پاک کی راہ میں قربان کر دینا سخاوت انبیاء اور صدیقین کی ہے۔ اتنا مال جس سے گزارہ بمشکل ہو سکے رکھکر باقی راہِ خدا میں قربان کرنا سخاوت اولیاء کی ہے۔ اتنا مال جس سے دنیا میں خوشحال رہ سکیں رکھ کر باقی مولا پاک کی راہ میں دے دینا سخاوت متقین کی ہے۔ تمام مال سے چالیسواں حصہ مولا پاک کیلئے اور انتالیس اپنے لیے رکھ لینا سخاوت تمام مومنین کی ہے۔ اس سے کم درجہ کی کوئی نہیں ہے بلکہ اسکے نیچے کفار کے اور فجار وفساق کے مراتب ہیں جو کہ زکوٰۃ نہ دیں یا تھوڑی زکوٰۃ دیں۔ نعوذ باللہ میری طرف سے آپکو اور جملہ احباب کو السلام علیکم۔

فقط والسلام
احقر العباد
نظام الدین عاجزؔ نقشبندی مجدّدی

مکتوب نمبر ۱۰۵

تواضع کے بیان میں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم محمد شفیع صاحب اللہ پاک آپکو اپنے خالص اور مخلص بندوں پر شرف بخشے آمین ثم آمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین نیز آپکے ہاتھ سے دین کی تقویت فرمائے دنیا اور آخرت کی بھلائی کے ساتھ پرہیزگاروں کا امام بنائے۔

Marfat.com

السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ تواضع دنیا اور آخرت میں اور انبیاء و اولیاء اللہ کا نصیب ہے۔ یعنی دنیا میں تواضع اختیار کرتے ہیں تو آخرت میں بلندی حاصل کرتے ہیں۔ میرے عزیز کو معلوم ہو کہ تواضع سے مراد یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو کل کائنات میں سب سے حقیر معلوم کرے اور کبھی گناہ سے اپنے آپ کو معصوم خیال نہ کرے اگر نیکی کرے تو بھی اس کو گناہ خیال کرے۔ غرض اٹھارہ ہزار عالم میں سب سے کمتر اپنے کو خیال کرے اس کا نام تواضع ہے۔ ہر شخص تواضع کا دعوٰی کرتا ہے۔ مگر یہ تو مردان خداوندی کا مرتبہ ہے کوئی برلا ہی اس پر مکمل فتح یاب ہوسکتا ہے۔
حدیث شریف میں لکھا ہے کہ جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی غرور ہوگا وہ داخل جنت نہیں ہوگا۔ ہائے افسوس کتنا مشکل ہے یہ کام اس مسئلے پر عمل کرنا کیونکہ صرف زبانی نہیں بلکہ دل کے اندر یہ خیال اس طرح جم جائے کہ ہٹائے سے ہٹے نہیں مٹائے سے مٹے نہیں دل اس بات پر پورا پورا یقین کرے اور نفس اپنے آپ کو قصوروار مان لے جو دنیا کے اندر وبال یا مصیبت آئے وہ اپنے نفس کی شامت خیال کرے اور جب دل سے اپنے کو کافر فرنگ اور خارش زدہ کتے اور ٹٹی پیشاب سے زیادہ حقیر جانے گا تو اس وقت تواضع کہلانے کا حق دار ہوگا۔ اس وقت اس کا ایمان کامل ہو جائے گا اور ایسا ہو جائیگا کہ قیامت کا دن اس کے لئے فرض نماز کی دو رکعت گزرنے کے لائق ہوگا یعنی اتنا چھوٹا معلوم ہوگا۔

ہائے پہنچوں کس طرح میں یار تک — راہ میں ہیں پر خطر کوہ اور غار

آپکو یہ ہدایت خصوصاً ہے اور دوسرے باقی مریدوں کو عموماً کہ کبھی اپنے آپ کو بڑا خیال نہ کرنا اور جو درجہ بھی ملے اس کو مرشد کی توجہ حضورﷺ کا صدقہ اور اللہ پاک کا کرم و فضل ہی جانے اور بس۔

Marfat.com

دیگر آپ کے پاس سے رخصت ہو کر ملتان میں نشتر کالج میں لال حسین سنگروری کے پاس آئے یہاں اسکے پھوپھا کے دولڑکے کمپوڈر ہیں۔ یہ لوگ مرید تو نہیں ہیں مگر مریدوں سے زیادہ خدمت کی۔ مگر میں نے مولا کی قدرت کے تماشے خوب دیکھے۔ ایک شخص وہابی قسم کا میرے ساتھ بحث کرتا تھا اور مجھے غصہ چڑھتا جاتا تھا۔ اتنے میں لال حسین نے کہا کہ اگر کوئی مرید ہونا چاہے تو آگے آجائے۔ اسکے دو جوان بیٹے تھے وہ بھی وہیں بیٹھے تھے اس نے کہنا چاہا ان کو بھی ہدایت کردو اس کے منہ سے نکلا کہ بیعت کرو میں نے فوراً آگے بٹھا کر بیعت کر لئے۔ بعد میں کہنے لگا خدا جانے کیا منہ سے نکل گیا یا کیا ہوا میں نے تو کہا کہ ان کو ہدایت کرو۔ اچھا جو ہو گیا وہ تو بہتر ہو گیا پھر اپنے گھر بھی لے گیا نذرانہ بھی پیش کیا۔

ع ہم آئے تھے آگ لینے مل گئی پیغمبری۔ اے میرے عزیز وقت نازک جا رہا ہے بار بار نقشہ جنگ وغیرہ کا نظر آتا ہے اور حالات اچھے معلوم نہیں ہوتے اور ساتھ میں قحط کے آثار پائے جا رہے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب

مجید کروڑ والا جو گدھے پر کپڑا بیچتا ہے وہ بھی آیا تھا اس نے بھی ایسا ہی بتایا کہ مجھے بھی ایسا ہی معلوم ہوتا ہے اللہ پاک کے قبضے میں ہے اگر چاہے تو بدل دے یا اور مہلت دے دے۔ باقی سب طرح خیریت ہے میری اور جملہ احباب اور تمام جماعت کی طرف سے آپکو اور تمام بھائیوں کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۰۶

قرآن پاک کی تلاوت کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد و ثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم محمد امین اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی نصیب فرمائے۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ کے بعد معلوم ہو قرآن پاک کا ثواب سرکار دو عالم ﷺ کی بارگاہ میں ایصال ثواب کر دیا ہے۔ آئندہ کیلئے جو پڑھو اسی طرح ادا کر دیا کرو اس میں فائدہ ہے اور یہاں تک ہو سکے قرآن پاک کی تلاوت میں ترقی کرو۔ چند احادیث قرآن پاک کے بارے میں لکھتا ہوں:

حدیث:۔ قیامت کے دن جس قدر سفارش قرآن پاک کی قبول ہوگی اتنی نہ کسی نبی کی اور نہ کسی ولی کی۔

حدیث:۔ اللہ پاک کے کچھ بندے ایسے ہیں جو کہ اس کے خاص ہیں اور اپنے ہیں اور وہ قرآن پاک پڑھنے پڑھانے والے ہیں۔

حدیث:۔ قرآن پاک کی کثرت سے تلاوت کرنے والا تین ناموں سے پکارا جائے گا۔ ولی اللہ۔ محبوب اللہ۔ اہل اللہ۔

حدیث:۔ تم کسی عبادت سے اتنا قرب حاصل نہ کر سکو گے جتنا کہ قرآن پاک کی تلاوت سے۔

حدیث:۔ جس نے قرآن پاک پڑھا اور امامت کروائی۔ قیامت کے دن اس پر نہ خوف ہے نہ غم نہ اس کو حساب دینا پڑے گا اور جب تک مخلوق حساب کتاب سے

Marfat.com

فارغ نہ ہو جائے وہ کستوری کے ٹیلوں پر تفریح کرتے پھریں گے۔ اگر کسی نے وضو کر کے کھڑا ہو کر نوافل میں ایک حرف پڑھا اس کیلئے سو نیکی ہے۔ اور اگر بیٹھ کر تلاوت کی تو ہر حرف کے بدلے پچاس نیکیاں ہیں۔ اور اگر بغیر وضو کے زبانی پڑھا تو اس کیلئے ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں ہیں۔ اور جس نے خاموش ہو کر ادب سے سنا اس کو ہر حرف کے بدلے ایک نیکی ہے۔ اور میں نہیں کہتا کہ الٓمٓ ایک حرف ہے بلکہ ''ا'' ایک ''ل'' دوسرا اور ''م'' تیسرا حرف ہے۔ اے میرے عزیز قرآن پاک کے متعلق مجدد الف ثانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کے بخش دینے میں زیادہ فضیلت ہے بہ نسبت نہ بخشنے کے اور ممکن ہے کہ بخش دینے میں ایصال ثواب کی وجہ سے قبول ہو جائے ورنہ نہ معلوم قبول ہو یا نہ ہو۔

اس لئے تمام جماعت کو تاکید ہے کہ قرآن کریم جب مکمل ہو جائے تو یہاں کسی کے مِلک کر کے بھیج دیا کریں تاکہ سرکار دو عالم ﷺ میں اس کا نام درج ہو جائے اور بخشش کا بہانہ بن جائے باقی سب کو تاکید ہے کہ شریعت کی تابعداری کریں اور تمام تفکرات کو خدا کے حوالے کر دیں۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۰۷

سب سے بڑی نیکی اور برائی کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم خان محمد بلوچ اللہ پاک آپکو دونوں جہان کی بھلائی نصیب فرمائے آمین ثم آمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین ۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ لفافہ ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے آپ نے بیعت ہونے کیلئے لکھا ہے۔ آپ کو مبارک ہو کہ آپکو بیعت کیلئے منظور ومقبول کرلیا ہے۔ جب بھی آپ کو فرصت ملے اکیلے یا حاجی صاحب کے ساتھ ظاہر بیعت سے مشرف ہو جائیں ۔ اور حاجی صاحب سے مل کر ان کو یہ خط دکھانا۔ اور سبق اسباق طریقہ ذکر یہ سب کچھ آپ کو حاجی صاحب بتادیں گے۔ اے میرے عزیز دنیا چندروزہ ہے دنیا کو ایسے جانو جیسا کہ کوئی مسافر تھوڑی دیر کیلئے کسی درخت کے سائے کے نیچے آرام کیلئے ٹھہر جائے اور دوپہر کاٹ کر چل دے۔

اے میرے عزیز آپ کو سب سے بڑی نیکی اور سب سے بڑا گناہ نہ بتاؤں تو غور سے سنیں:۔ دنیا کو ترک کرنا سب سے بڑی نیکی ہے اس سے بڑی نیکی کوئی دماغ میں نہیں آتی ۔ اور دنیا سے محبت کرنا اس میں گھل مل جانا اس کے ساتھ دل لگا لینا سب سے بڑا گناہ ہے۔

اے میرے عزیز دنیا کو ترک کرانا مرشد کامل کی محبت اور عشق کے بغیر میسر آجائے یہ دماغ میں نہیں آتا اور نہ ہی ممکن معلوم ہوتا ہے۔ اگر آپ اس راہ میں آنا چاہیں تو حضرت سلطان باہوؒ کے اس شعر پر عمل کریں۔

Marfat.com

ے جان مال سب صدقہ کر کے کریے خرید فقیری ہو
فقیری کنوں رب حاصل ہندامت کریے دل گیری ہو
مرشد مکہ تے طالب حاجی کعبہ عشق بنایا ہو
وچ حضور سدا دہر ویلے کریے حج سوایا ہو

باقی سب خیریت ہے میری طرف سے آپ کو اور حاجی صاحب کو السلام علیکم۔

فقط والسلام
احقر العباد
نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۱۰۸

اپنی مرضی مرشد کی مرضی میں فنا کر دینے کے بیان میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا عزیزم محمد ابراہیم طاہر اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی نصیب فرمائے۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کے بعد معلوم ہو کہ حضرت معین الدین چشتی اجمیریؒ کا کلام ہے کہ جب توبہ کرنے کے بعد مرید برے کاموں کو چھوڑ کر نیکی اختیار کرے اسی طرح سے 20 برس گذر جائیں اور اس 20 برس کے عرصے میں اس کے گناہ لکھنے والا فرشتہ بالکل بیکار بیٹھا رہے یعنی اس کا کوئی گناہ نہ لکھے تب جا کر وہ مریدی کی استقامت کو پہنچتا ہے یعنی مرید کہلانے کا مستحق ہوتا ہے۔ اے میرے عزیز اس

Marfat.com

کلام کا مفہوم یہ ہے کہ مرید شریعت کی تابعداری کرتا ہے اگر اس میں کوئی غلطی خلاف شرع ہو جائے تو فوراً توبہ کرے۔ حق تعالیٰ کے آگے گریہ زاری کر کے اس کا تدارک کرے جب ایسا کرے گا تو اس کا گناہ کاہے کو لکھا جائے گا اور جب ایسے حال میں بیس سال گذر جائیں تو مرید کہلانے کا حق دار ہے:۔

اَلْمُرِیْدُ لَا یُرِیْدُ یعنی مرید ارادہ نہیں کرتا اس کا ارادہ اور خواہش سب اس کے مرشد طریقت کے تابع ہوتے ہیں۔ بالفرض اگر کوئی قدم خلافِ رضائے مرشد اس نے رکھا تو وہ قدم گمراہی میں گیا۔ کیونکہ مرشد نے اپنے ارادے اور خواہشات اللہ پاک کی مرضی اور رضا میں فنا کر دیے ہیں ایسی صورت میں مرشد کی تابعداری ہے تو یقیناً اللہ کی تابعداری ہے۔ اگر مرشد سے محبت ہے تو اللہ سے محبت ہے۔ بس جب ایسا ہے تو جتنی بھی مرشد کی تابعداری اور محبت کی جائے وہ کم ہے۔ کیونکہ یہ محبت آگے چل کر اللہ کی محبت اور رسول کی محبت میں تبدیل ہو جائے گی۔

امام شریعت، طریقت، حقیقت، معرفت حضرت مجدد الف ثانیؒ فرماتے ہیں اگر کوئی شخص مرشد کے خلاف رائی برابر بھی اعتقاد رکھے تو اولیاء اللہ کے دفتر سے اس کے نام محرومی کا نام جاری ہوتا ہے۔ وہ دونوں جہان میں بدبخت ہے۔ کسی جگہ رسائی حاصل نہیں کرسکتا کیونکہ اس نے ولی اللہ پر اعتراض کیا ہے جو کہ الہام الٰہی سے کام کرتا ہے اور اس ولی نے اپنے ارادے اور خواہشات اللہ تعالیٰ کی خاطر کچل ڈالے ہیں اور جو حکم ہوتا ہے وہی کرتا ہے۔ ایسی صورت میں تو بدعقیدگی، بددیانتی لڑائی اس ولی اللہ کے ساتھ کی جائے گی درحقیقت ذات پاک سے ہوگی۔ نعوذ باللہ۔ اس کی سزا بھی وہی دے گا۔ اس لئے آپ کو تاکید کی جاتی ہے کہ جو وعدے میرے

Marfat.com

ساتھ کئے ہیں ان پر مرتے دم تک قائم رہنا۔ دوسرے صالح لوگوں کی محبت خصوصاً محمد شفیع کی صحبت لازمی پکڑنا اور شریعت کی تابعداری کرنا۔ آپ کیلئے دونوں جہان کی بھلائی کیلئے دعا کرتا ہوں اللہ پاک قبول فرمائے آمین ثم آمین۔

تمام جماعت کو ہماری سب جماعت کی طرف سے سلام۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۱۰۹

فاحشہ سے نکاح نہ کرنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَ سلٰم'' علٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ الصْطَفٰی

عزیزم شفیع محمد خداوند کریم آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے آمین اما بعد۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ آج صبح مراقبہ کے اندر ایسا معلوم ہوا کہ حضور سرکار مدینہ ﷺ تشریف لائے اور انکے ساتھ فاطمہ الزہرہؓ تھیں اول غلام یٰسین کے ساتھ جو کیا وہ کیا پھر محمد رفیق جو کہ تکیہ لگا کر سورہا تھا اس کو فرمایا کہ یہ حال مریدوں کا ہوتا ہے جو کہ نفس مارنے والے ہوتے ہیں۔ اس قدر آرام طلب ہے اور قرب خداوندی چاہتا ہے یہ الفاظ غصہ میں فرمائے ہیں۔ اس کے بعد بی بی فاطمہؓ میری گھر والی سے مخاطب ہوئی اور فرمایا کہ کیا دنیا میں رشتے ختم ہوگئے جو کہ ایک فاحشہ لڑکی

Marfat.com

سے اس نیک لڑکے کا نکاح کرتے ہیں۔ یاد رکھو کہ فاحشہ عورت نیک مرد کو بھی فاحش بنا دے گی اور اسی طرح فاحش آدمی نیک عورت کو بھی فاحشہ بنا دیتا ہے اور یہ اشارہ صدیق کی طرف تھا۔ باقی سب خیریت ہے میری اور جملہ احباب کی طرف سے السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

مکتوب نمبر ۱۱۰

توبہ کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد و ثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم فقیر محمد صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی نصیب فرمائے۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کے بعد معلوم ہو کہ آج میں آپ کو ایک حدیث سناتا ہوں جو کہ شریعت، طریقت، حقیقت اور معرفت کے متعلق ہے۔

حدیث:۔ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا کہ شریعت ایک درخت ہے۔ طریقت اس کی شاخیں، حقیقت اس کے پتے اور معرفت اس کا پھل ہے۔ بس اوّل شریعت کا درخت لگانا چاہیے۔ پھر اسکی ٹہنیاں اگیں گی پھر اسکے پتے نکلیں گے۔ پھر اسکو پھل لگے گا۔ پس بڑا ہی احمق ہے وہ شخص جو کہ بغیر شریعت کی تابعداری کے حقیقت اور معرفت کی امید رکھتا ہے۔ اب میں اس بات کو تفصیل سے لکھتا ہوں۔

Marfat.com

اے میرے عزیز جب ایک گنہگار مسلمان گناہوں سے توبہ کرنے کا ارادہ کرے تو اس کو چاہیے کہ کسی ایسے شخص کے پاس پہنچے جو صاحبِ شریعت ہو جس نے دائرہ شریعت کو مکمل کرلیا ہو۔ تاکہ اس اللہ کے بندے کے ہاتھ پر توبہ کرے کہ میں آج سے توبہ کرتا ہوں کہ کسی کام میں شریعت کی مخالفت نہ کروں گا جن کاموں کو شریعت نے حرام قرار دیا ہے اس سے بچوں گا اور جن کاموں کو حلال کردیا ہے ان کو کروں گا۔ اور جن امور کے کرنے کا حکم دیا ہے۔ وہ کرونگا جب ایسا شخص توبہ کرے گا تو اس شخص کا ہاتھ توبہ کرتے ہیں سرکارِ مدینہ ﷺ کے ہاتھ میں چلا جائے گا۔ بلکہ خداوند کریم کے ہاتھ میں چلا جائے گا۔ اب اسکو چاہئے کہ مکمل اور ہمت کے ساتھ شریعت کی تابعداری کرے اور کسی کام میں ہرگز جَو کے برابر بھی مخالفت نہ کرے۔ سب سے پہلے اپنی شکل محمدی بنائے پھر لباس محمدی بنائے پھر اقوال محمدی پہ چلے ۔ اقوال محمدی سے ہماری مراد اس جگہ صرف وہ باتیں ہیں جو کہ اللہ پاک نے فرائض کے طور پر نافذ کی ہیں یعنی نماز' روزہ' حج اور زکوٰۃ اگر طاقت ہو۔ اس کے بعد اقوال محمدی ﷺ ممانعات یعنی نہی عن المنکر کا نفس کو پابند کریں اس سے ہماری مراد وہ باتیں ہیں جن کا حرام ہونا قرآن اور حدیث سے ثابت ہے۔ اس بات کیلئے اپنے نفس کو بھی پابند کریں اور اپنے تمام گھر والوں کو بھی پابند کریں۔ اتنا کام کرنے کے بعد جو وقت بچے اس کے اندر حق تعالیٰ کی یاد کریں۔ خواہ قرآن مجید کی تلاوت خواہ درود شریف خواہ نفل خواہ تسبیحات ' تحلیل اور تکبیر۔ غرض جو اسکا مرشد چاہے وہ کرے۔ لیکن دل کو خالص نیت کرے یعنی صرف اس لئے کہ میرا خدا اور رسول مجھ سے راضی ہو جائے۔ غرض تمام کاموں میں آخرت کی نیت ہونی چاہیے نہ کہ دنیا کی۔ اگر اس کے کام میں اخلاص نہ ہوگا یعنی لوگوں کو دکھاتا ہوگا تو اسکی محنت

Marfat.com

برباد گناہ لازم ہوگا۔ (نعوذ باللہ) اور جب اس نے اتنا کام کرلیا تو گویا اس نے دائرہ شریعت کو مکمل کرلیا۔ اب وہ شریعت کی تابعداری میں سخت ہے۔ خواہ جان بھی چلی جائے مگر شریعت کے خلاف نہیں کرسکتا۔ اب اسکی آنکھ شریعت کی تابعدار ہے کان حرام افعال سننے سے بیزار ہیں زبان حرام افعال یعنی جھوٹی تہمتیں وغیرہ جھوٹی شہادت ' کفر کے الفاظ سے بیزار ہے۔ اسطرح ہاتھ چوری اور قتل کرنے کیلئے بیکار ہیں پیٹ حرام کھانے سے اور شرم گاہ زنا کرنے سے متنفر ہے اور بیزار ہے جب اس نے دائرہ شریعت کو مکمل کرلیا۔ کلمہ نماز روزہ حج زکوٰۃ صاحب انصاب ہو تو ادا کرے تو اب اس کا نام ولی اللہ ہوگا۔ قرآن پاک کی آیت کے مطابق اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اللہ مومنوں کا دوست ہے اسکو صاحب ولایت صغریٰ کے نام سے بھی یاد کرسکتے ہیں اور اسکو اسکا مرشد اللہ اور رسول ﷺ کے حکم سے خلافتِ شریعت دے سکتا ہے تاکہ مخلوق کو توبہ کرائے اور سیدھا راستہ دکھائے۔ کیونکہ اب اس لائق ہوگیا ہے کہ خود عاملِ شریعت ہے اور دوسروں کو شریعت کا عمل بتانے کا حقدار ہے۔ مگر یاد رہے خلافت شریعت ہی کہلائے گی نہ کہ طریقت یا معرفت اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کرلینا چاہیے اور جب ترقی کرے گا تو آگے چل سکتا ہے۔ اللہ تعالےٰ مجھے اور آپ کو سیدھے راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۱۱

جوانی میں توبہ کے بیان میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم حامد مختار صاحب اللہ پاک آپکو دونوں جہان کی بھلائی نصیب کرے آمین السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ سرکار مدینہ ﷺ نے حدیث شریف میں فرمایا ہے:۔

انا حبیب اللہ و شباب التائب حبیب اللہ

ترجمہ:۔ میں اللہ کا حبیب ہوں اور ہر وہ جوان جو جوانی کے اندر توبہ کرے اور شریعت کی تابعداری کو لازم کرے وہ بھی اللہ پاک کا محبوب ہے۔ سبحان اللہ کتنا بڑا فضل وکرم ہے جو کہ جوان آدمی کو ذرا سی تکلیف کے بعد حاصل ہو جاتا ہے کہ خداوند تعالیٰ کا دوست ہی نہیں بلکہ محبوب ومعشوق کا مرتبہ حاصل کر لیتا ہے۔

اے میرے عزیز اصل کام کرنے کا موقع جوانی کا موقع ہے ورنہ بڑھاپے میں تو ہر کوئی پرہیزگار ہو جاتا ہے۔ دوسری حدیث میں لکھا ہے جب کوئی نوجوان آدمی توبہ کرتا ہے تو اللہ پاک چالیس سال کیلئے قبرستان کے مردوں کا عذاب معاف فرماتا ہے۔ کونسے قبرستان کیا اس گاؤں کا قبرستان یا شہر کا قبرستان جس کے اندر توبہ تائب کرے نہیں بلکہ مشرق سے لے کر مغرب تک تمام قبرستان کا عذاب معاف ہو جاتا ہے اور وہ سب اس کے حق میں دعا کرتے ہیں اس لئے آپکو تاکید ہے کہ ہر بری محفل سے پرہیز کرو اور ماں باپ کی خدمت کو لازم پکڑو۔

Marfat.com

اپنے پیر و مرشد کا فرمان دل و جان سے قبول کرو۔ نماز اور ذکر الٰہی کو لازم پکڑو۔

کر جوانی میں عبادت کاہلی اچھی نہیں

جب بڑھاپا آ گیا کوئی بات بن پڑتی نہیں

باقی سب خیریت ہے میری اور اہل خانہ اور جماعت کی طرف سے آپکو اور آپ کے گھر والوں کو دوستوں کو اور تمام جماعت کو السلام علیکم ۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجدّدی

مکتوب نمبر ۱۱۲

باطنی امراض حسد اور غصہ کے علاج کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم فقیر محمد صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی نصیب فرمائے۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کے بعد معلوم ہو کہ باطنی امراض دور کرنے کے بغیر اللہ پاک کا وصال ناممکن ہے۔ ان میں ایک حرص حسد اور دوسری غصہ ہے۔ حسد یہ ہے کہ کسی کے دل میں یہ ہو کہ دنیاوی عزت ' دنیاوی دولت اور دنیاوی حکومت کسی کو حاصل ہو تو یہ کہے کہ اے کاش! یہ چیز اس سے چھن جائے اور مجھے حاصل ہو۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتی ہے جسطرح لکڑیوں کو

Marfat.com

آگ۔ اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ حسد نیکیوں کو برباد کر دیتا ہے۔ جو نیکیوں کو برباد کرنے والی چیز ہو۔ اسکو دور کرنا نہایت ضروری ہے۔ یاد رہے کہ حسد دنیاوی مال و جاہ میں ہوتی ہے۔ آخرت میں نہیں۔ آخرت کے مراتب اور درجات کے حاصل کرنے کیلئے اللہ پاک خود حکم فرماتا ہے:۔

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لا (الحدید۲۱:۲۷)

ترجمہ:۔ یعنی بھاگ کر آؤ اور ایک دوسرے سے سبقت لے جاؤ۔ میری بخشش اور جنت کی طرف جسکا عرض زمین و آسمان کی طرح بہت لمبا چوڑا ہے۔

پیر مریدوں کے خط دوسرے مریدوں کو سناتے ہیں تاکہ ان میں شوق پیدا ہو اور ایک دوسرے پر سبقت لے جائے۔ یہ حسدِ محمود ہے کیونکہ آخرت کیلئے ہے۔ البتہ دنیاوی امور کیلئے حسد جائز نہیں اور موجبِ خسارہ ہے۔ حسد کا علاج سوائے اس کے نہیں کہ دل میں سوچے اور خیال کرے کہ جسکو دنیا کے اندر کوئی چیز دی گئی آخرت میں وہی چیز سو حصے کم کر دی جائیگی۔ پس جو آخرت چاہتا ہے۔ اسکو دنیا کے اندر بڑائی اور عزت نہیں مانگنی چاہیے۔

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِى الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ط (القصص۸۳:۲۰)

ترجمہ:۔ آخرت کا گھر ہم ان کو دیتے ہیں جو دنیا کے اندر بڑائی، حکومت اور عزت نہیں چاہتے اور نہ فساد چاہتے ہیں۔ اور حضور اکرم ﷺ نے فرمایا دنیا اس کا

Marfat.com

گھر ہے جس کے پاس کوئی گھر نہیں اور اسکا مال ہے جس کے پاس کوئی مال نہیں حاصل اسکو وہ کرے جس کے پاس عقل نہیں۔

دوسری چیز غصہ ہے جو کہ آگ کی چنگاری ہے۔ عقل کو سلب کرتا ہے۔ قتل وفساد پر آمادہ کرتا ہے یہ غصہ بھی شیطان کا حصہ ہے۔ تکبر کی ہی ایک شاخ ہے اس سے بچنا جواں مرد کا کام ہے۔ بہادر کا کام ہے۔ صبر کا پیالا اور غصہ کو ضبط کرنے کا پیالا سخت کڑوے پیالے ہیں۔ اس سے وہی بچتا ہے جس پر خاص کرم ہوتا ہے۔ غصہ سے بچنا اس طرح سے ہوتا ہے کہ دل میں خیال کرے کہ جسطرح مجھے اس پر غصہ آتا ہے اس طرح سے میرے گناہوں کی وجہ سے خداوند کریم کو مجھ پر غصہ آتا ہے۔ اگر میں اس پر رحم کروں گا اور معاف کردوں تو شاید خدا بھی مجھ پر رحم کرے اور بخش دے۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ ہم کو سیدھے راستے پر چلنے کی توفیق دے اور تمام باطنی امراض سے بچائے۔ آمین

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۱۱۳

دنیا اور آخرت کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم ابراہیم صاحب اللہ پاک آپکو دونوں جہان کی بھلائی نصیب کرے آمین

Marfat.com

السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا:۔

'' دنیا حرام ہے اہل جنت پر اور جنت حرام ہے اہل دنیا پر ''

اے میرے عزیز اس کا مطلب یہ ہے اگر کوئی دنیا میں عیش و عشرت چاہے تو دوزخ اس کا گھر ہے اور جنت چاہتے ہو اور دوزخ سے خلاصی چاہتے ہو تو دنیا میں غربت اور تنگی کو منظور کرو۔

؎ دین و دنیا دو سکیاں بہناں تینوں عقل نہیں سمجھیندی

اک دے نکاح وچ ایہہ جائز نہیں اے شرع پئی فرمیندی

حدیث:۔ دنیا و جنت دو سوتنیں ہیں اگر ایک کو راضی کرو تو دوسری ضرور ناراض ہو گی تو پھر تم آخرت (جنت) کو ہی اختیار کرو۔ کیونکہ جنت سونے کی ہے اور ہمیشہ کیلئے ہے اور دنیا مٹی کی ہے اور فانی ہے۔

پس ہر آدمی کا فرض ہے موت کو سامنے خیال کرے۔ جب سوئے تو سرہانے خیال کرے اور ہر وقت موت کا خیال رکھے کسی وقت بھی غافل نہ ہو جائے تاکہ بھول نہ جائے۔ موت کو یاد کرنے سے دل صاف ہوتا ہے اور دنیا کی محبت کم ہو جاتی ہے۔

؎ یہ دیکھو ماڑیاں خالی کہاں ہیں ماڑیاں والے

سب جھوٹا پیارا ہے دغابازی کا بانہ ہے

آخری نصیحت یہی ہے کہ شریعت کی پابندی کرو اور ذکر کی پابندی کرو اور کسی وقت غافل نہ رہو۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی مجددی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۱۴

مصیبتوں کی صورت اور حقیقت کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم فقیر محمد السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ دنیا فانی ہے اور دکھوں کا گھر ہے۔ دکھ برے کاموں سے پیدا ہوتے ہیں۔ دکھوں اور عذابوں سے بچنے کیلئے نیک اور سادہ زندگی بسر کرنی چاہیے اور شریعت محمدی ﷺ کی محافظت کرنی چاہیے۔ حتیٰ کہ سرِ مو بھی شریعت کی مخالفت نہ کرے اگرچہ نیک اور صالح ہو نیز اولیاء وانبیاء کیلئے دکھ اور مصیبتیں آتی ہیں مگر وہ صرف دکھ اور مصیبتوں کی صورت ہوتی ہے۔ دکھ اور عذابوں کی حقیقت کفار کے نصیب ہے۔ اگرچہ دنیا کے اندر کفار کو نعمتیں ہیں مگر انعامات کی ظاہری صورت میں ہیں۔ دراصل وہ عذاب ہی عذاب ہے۔ جیسے کہ ظاہر ہے کہ اگرچہ تمام کفار بادشاہ ہو جائیں مگر سکھ ان کے نصیب نہیں ہے۔ کیونکہ ان کا سینہ تنگ ہے، دل پریشان ہے اور دل کا اطمینان ان کو نصیب نہیں ہے۔ جب دل کا اطمینان ہی نصیب نہیں تو انعامات کی صرف صورت ہی صورت ہے۔ انعام کی حقیقت سے بے بہرہ ہیں۔ اس طرح سے انبیاء واولیاء دکھوں اور مصیبتوں میں ظاہری طور پر مبتلا ہوتے ہیں۔ مگر حقیقت میں ان کے دل مطمئن ہوتے ہیں۔ چنانچہ جب ذکریا علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ آپ نے کفار کے ہاتھ سے بہت تکلیف پائی تو اب جنت میں رہو اور یہ بتاؤ کہ کس چیز کو آپ کا دل چاہتا ہے۔ تو جناب ذکریا علیہ السلام نے عرض کی کہ اے الٰہی میں وہی آرا چاہتا ہوں جو کہ کفار نے میرے سر پر چلایا تھا اور

Marfat.com

تمام وجود کو چیر کر دو ٹکڑے کر دیا تھا۔ میں چاہتا ہوں کہ قیامت تک وہی آرا میرے سر پر چلتا رہے اور میں وہی لذت حاصل کروں جو کہ اس وقت حاصل ہوئی تھی اگرچہ جنت میں سب کچھ موجود ہے۔ مگر وہ لذت حاصل نہیں ہوئی جو اس وقت حاصل ہوئی تھی اسی طرح امام حسین ابن علیؓ نے فرمایا کہ مجھے تو جنت کی بجائے وہ لذت خنجر عطا فرماؤ جو کہ شمر لعین نے مارا تھا وہ خنجر چلتا رہے تا قیامت تا کہ وہ لذت نصیب ہو۔ اے میرے عزیز اس حکایت سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ خداوند کریم کے نیک بندوں ' صلحاء' شہداء' انبیاء کیلئے اگرچہ دنیا میں دکھ اور درد' اندوہ' دلگیری اور پریشانی لاحق ہوتی ہے مگر صرف دکھوں کی صورت ہوتی ہے نہ کہ دکھ اور درد کی حقیقت۔ کیونکہ دکھ اور درد کی حقیقت سے وہ لوگ نا آشنا ہوتے ہیں۔ اس آیت سے انکی طرف اشارہ ہے:۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ج (النحل ۹۷:۱۴)

ترجمہ:۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انکو ہم پاک اور ستھری زندگی عطا فرماتے ہیں۔ '' دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ''

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ O

خبردار ہو جاؤ صرف اللہ کے ذکر سے ہی اطمینان قلبی نصیب ہوتا ہے۔

اے میرے عزیز آپ کو معلوم ہو کہ خداوند کریم کا کتنا بڑا اکرم ہے کہ دنیا کے اندر جو کہ دکھوں کا گھر ہے وہاں پر بھی انبیاء واولیاء کیلئے دکھوں اور عذابوں کی حقیقت کو مفقود کر دیا ہے۔ اور جب ایسا ہے دار الفنا میں تو دار البقا میں کیا کچھ نہ ہوگا۔ الحمد اللہ۔

Marfat.com

آپ کو معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دارلآخرت میں جو کہ ہمیشہ رہنے کا گھر ہے وہاں پر اپنے مومنوں، محبوں ولیوں کیلئے انعامات ظاہری و باطنی جمع کر دیے۔ اس سے ان کا ظاہر ظاہری انعامات میں غرق ہوگا اور ان کا باطن باطنی انعامات میں محو ہوگا۔ ظاہری و باطنی تمام لذات اور سروران کے نصیب ہوگا۔ برخلاف کفار کے۔ کہ ان کو دنیا میں جو انعامات ظاہری جو انعامات کی صورت ہے حاصل تھے وہ بھی مفقود ہو جائیں گے اور انکا ظاہر بھی عذاب میں ہوگا اور باطن بھی غم، درد، حسرت میں مبتلا ہوگا۔ نعوذ باللہ۔

اے میرے عزیز اگر چہ دنیا کے اندر تمام عیش میں ہیں مگر کیا فائدہ کہ ناپائیدار ہے اس لئے اللہ پاک نے فرمایا اے محبوب آپ فرما دیجیے امت مرحومہ کو کہ اگر تم کو خداوند کریم سے محبت ہے تو میری اتباع کرو ایسا کرنے سے خود بخود خداوند کریم تم سے محبت کرے گا اور اپنا محبوب بنائے گا۔ لہذا ہم کو ظاہری شریعت کی مکمل تابعداری کرنی چاہیے تاکہ ہم خداوند کریم کے وعدے کے مطابق اس کے محبوب بن جائیں اور جب ہم محبوب بن جائیں گے تو ہمارے لئے دنیا اور عقبہ کے تمام عذاب معاف ہو جائیں گے اور دنیا وعقبہ کی تمام لذات اور انعامات ہمارے اوپر نچھاور کر دی جائیں گی۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ ہم سب کو سیدھے راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین۔ باقی سب خیریت ہے میری طرف سے سب کو السلام علیکم۔

فقط والسلام
احقر العباد
نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۱۵

شیخ کامل کی چند شرائط اور طریقہ نقشبندیہ کے مناسب امور کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم محمد عالم ومحمد انور السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ خیریت موجود ومطلوب احوال آنکہ جاننا چاہیے کہ بیعت ہونے سے مراد ایسے باخدا شخص سے تعلق جوڑنا ہے جو کہ مندرجہ ذیل شرائط کا پابند ہو:۔

۱۔ پابند شریعت ہو یعنی اسکا قول وفعل کردار وحرکات سنت نبوی ﷺ کے مطابق ہوں اگر یہ شرط نہیں ہے تو اسکی بیعت نہ کرے۔

۲۔ اس نے ایسے باخدا شخص سے اجازت خلافت حاصل کی ہو جو کے درجہ بدرجہ نسلاً بعد نسلاً حضور سرورِکائنات ﷺ تک سلسلہ کو پہنچ جاتا ہو۔

۳۔ اس نے نور محمدی ﷺ سے حصہ وافر حاصل کیا ہو۔

۴۔ اس کو دیکھنے سے خدا یاد آجائے۔

۵۔ اس کی محفل میں حاضر ہونے سے دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور آخرت یاد آجائے۔

۶۔ اس کا خُلق مخلوق کے دلوں کو موم کردے۔

۷۔ اس کی پیشانی چوڑی ہو۔

۸۔ اس کی توجہ سے دلی امراض دور ہوں اور مردہ قلب زندہ ہو جائے۔ اگر

Marfat.com

مندرجہ بالا اوصاف کا بندہ مل جائے تو اس سے بیعت کر لی جائے اور یقین رکھا جائے کہ یہ ہاتھ اس کا نہیں ہے بلکہ درحقیقت اللہ پاک کا ہاتھ ہے۔ اس کے ساتھ عہد نہیں ہے بلکہ اللہ پاک کے ساتھ عہد ہے۔ پھر اپنے آپ کو اس کا ملازم بنا لے۔ اگر وہ کہے کہ کنویں میں گر جا تو بلا دریغ گر جائے۔ اگر ایسا اعتقاد نہ ہو اور مرید اسکے حکم کو خدا کا حکم فرض نہ کرے تو مرید پیر کے باطنی کمالات سے محروم رہے گا۔

ہمارا طریقہ نقشبندیہ ہے اس میں شریعت کی کمال تابعداری ہے اور ذکر قلبی ہر وقت ہر لحظہ ہر آن ہر موقع سوتے بیٹھتے جاگتے کھاتے پیتے کرنا پڑتا ہے ورنہ بیعت بے سود ہے۔ ہاتھ کار کی طرف اور دل یار کی طرف۔

ہتھ کار وتے دل یار وتے (دست بہ کار دل بہ یار)

میری تمام جماعت کی طرف سے آپ کو اور سب جماعت کو السلام علیکم۔

اللہ پاک ہم سب کو سیدھے راستے کی تلقین کرے اور دین و دنیا میں بہتری کرے۔

اپنی اور اپنے پیارے محبوب ﷺ کی محبت دیوے۔ آمین ثم آمین

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۱۶

سلوک اور تواضع کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم فقیر محمد صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی نصیب فرمائے۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کے بعد معلوم ہو کہ آدمی جب اپنے دل سے برے اوصاف دور کرتا ہے جو کہ اس کے اور خداوند کریم کے درمیان آڑ بنے ہوئے ہیں تو اس کی جگہ نیک اوصاف فوراً جگہ لے لیتے ہیں۔ یہی مقصد سلوک کا یعنی پیری مریدی کا ہے مثلاً تکبر کی جگہ تواضع' بخل کی جگہ سخاوت' غصہ کی جگہ حلم' شہوت کی جگہ عصمت' حسد کی جگہ رضا' حرص کی جگہ قناعت' جھوٹ کی جگہ صداقت وغیرہ۔ آج ہم تواضع کے متعلق کچھ لکھتے ہیں غور سے سنیں۔ تواضع سے مراد ہے دل کی عاجزی انکساری ذلتِ نفس۔ جب تواضع کسی کے دل میں آجاتی ہے تو اس کی نشانی یہ ہے کہ وہ آدمی اپنے آپ کو حقیر دیکھتا ہے۔ اگر بوڑھے کو دیکھتا ہے تو دل میں خیال کرتا ہے کہ یہ مجھ سے بہتر ہے کیونکہ اس کی عمر زیادہ ہے اس نے مجھ سے زیادہ نیکیاں کی ہیں اور اگر بچے کو دیکھتا ہے تو خیال کرتا ہے کہ اس کی عمر کم ہے اس نے کم گناہ کئے ہیں اور مجھ سے بہتر ہے۔ اگر عالم کو دیکھتا ہے تو یہ خیال کرتا ہے کہ یہ مجھ سے بہتر ہے کہ اولیاء انبیاء کے وارث ہیں ان کے اور نبیوں کے درمیان ایک درجہ کا فرق ہے۔ اگر کسی بےعلم کو دیکھتا ہے تو کہتا ہے کہ یہ مجھ سے بہتر ہے کیونکہ میں نے علم دار ہو کر گناہ کئے ہیں اور بےعلم ہے اس لئے اللہ تعالیٰ معاف کر دے گا اور مجھے باوجود

Marfat.com

جاننے کے معاف نہ کرے گا نقل ہے کہ خواجہ حسن بصریؒ تمام لوگوں کو اپنے سے بہتر ہی خیال کرتے تھے۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ دریا کے کنارے آدمی کو دیکھا کہ جس کے پاس خوبصورت لڑکا تھا اور شراب کی بوتل بھی اور ایک کنجری تھی۔ وہ بار بار اس بوتل میں سے پیتا تھا۔ تو میں نے نفرت سے دیکھا اور خیال کیا کہ اگرچہ میں سب سے بدتر ہوں مگر اس سے بہتر ہوں کیونکہ یہ کام تو میں نے نہیں کیے۔ اتنے میں ایک کشتی دریا میں سے تیرتی ہوئی آئی اس میں سات آدمی سوار تھے یکایک وہ کشتی دریا میں غرق ہوگئی وہ آدمی دریا میں کود گیا اور چھ آدمیوں کو بچا کر لے آیا۔ پھر میری طرف مخاطب ہو کر کہنے لگا کہ چھ کو میں نے بچا لیا ہے ایک کو آپ بچالیں کیونکہ آپ دل میں خیال کرتے ہیں کہ میں اس سے بہتر ہوں افسوس آپ کے حال اور نظر پر کہ آپ نے میرے متعلق کیا خیال کیا ہے حالانکہ یہ عورت میری بیوی ہے اور یہ میرا لڑکا ہے اور بوتل میں شراب نہیں ہے بلکہ پانی ہے جو کہ برتن نہ ملنے کی وجہ سے دھو کر اس میں ڈال لیا ہے۔ آپ نے رو کر فرمایا کہ اے شخص جس طرح تو نے چھ آدمیوں کو دریا میں سے غرق ہونے سے بچایا ہے اس طرح مجھے بھی قہر کے دریا سے نکالو۔ اس کے بعد خواجہ صاحب نے کسی چیز کو اپنے سے کم درجہ خیال نہ کیا۔ سبحان اللہ

تواضع کیا ہے؟ علم کی انتہا ہے۔

تواضع کیا ہے ؟ انسانیت کا کمال ہے۔

تواضع کیا ہے ؟ شیطان کا سر کچلنا ہے۔

تواضع کیا ہے ؟ جنت کی چابی ہے۔

تواضع کیا ہے ؟ دنیا اور آخرت کی بلندی ہے۔

Marfat.com

تواضع کیا ہے ؟ ہر دل میں اپنی عزت پیدا کرنا ہے۔
تمام شرافت اور بزرگی تواضع میں ہے اور ایمان کا کمال تواضع سے وابستہ ہے۔
جس کو تواضع مل گئی اس کو دو جہان کی سخاوت مل گئی۔
اے اللہ صدقہ وجہہ الکریم کا صدقہ طٰہٰ ویٰسین کا ہم کو بھی تواضع کرنے والا بنا۔ آمین ثم آمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین

فقط والسلام

احقر العباد
نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۱۱۷

شریعت ، طریقت اور تحریری خلافت عطا کرنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا
عزیزم محمد شفیع صاحب اللہ پاک آپکو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ اللہ پاک کا کرم وفضل ہے میرے حال پر اور تمام جماعت پر کہ جس نے اس دفعہ گیارہ اشخاص کو ولایت شریعت کی خلافت پر پہنچایا اور یہ تمام مل کر ۲۴ خلفاء ہو گئے الحمد للہ۔

ان چوبیس خلفاء میں سے دس خلفاء ولایت طریقت پر پہنچائے اور دستار بندی کا حکم دیا گیا لیکن زیادہ کرم نوازش ہے اس کی اس بات پر کہ اس نے وعدے کو پورا فرمایا اور میرے دو مریدوں کو نہایت ہی کرم نوازی سے غوثوں اور قطبوں کے مراتب کو پہنچایا

Marfat.com

اور خلافت تحریری دینے کا اور جبہ درویشی کا حکم عطا فرمایا سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا کہ زاہد آخرت کے بادشاہ ہیں لیکن عارف زاہدوں کے بادشاہ ہونگے یعنی جنت میں بادشاہوں کے بادشاہ ہونگے۔ یہ کتنا بڑا احسان ہے اور کتنا بڑا کرم ہے کتنی بڑی مہربانی ہے جس سے اس ناچیز کو نوازا گیا۔ امید ہے کہ میری جماعت کے مرید بھی اس بات کو اپنا فرض اوّلین سمجھتے ہوئے میرے حق میں دعا گو رہیں گے۔ اللہ پاک اس جماعت کے صدقے میرے گناہوں کو معاف فرمائے اور کسی بخشے ہوئے اور محبوب مرید کے صدقے مجھ کو دنیا اور آخرت کے تمام عذابوں سے بچائے اور جہنم کی آگ سے خلاصی عطا فرما کر بخشش کی خلعت سے نوازے۔ آمین بحرمت طٰہٰ و یٰسین۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

مکتوب نمبر ۱۱۸

مولانا رومؒ کے اشعار کی تشریح کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم محمد لطیف اللہ پاک آپکو دونوں جہاں کی بھلائی نصیب فرمائے۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ مولانا عارف رومیؒ فرماتے ہیں:۔

Marfat.com

؎ چوں جدا بینی زحق ایں خواجہ را　　گم کنی ہم متن وہم دیباچہ را

یعنی اگر تو اپنے شیخ کامل فانی فی الحق کو حق سے جدا سمجھے گا تو اصل اور مقدمہ سب گم کر بیٹھے گا۔

دومگوی و دو مخوان و دو مدان　　بندہ را در خواجہ ءخود محو دان

خواجہ ہم در نور خواجہ آفرین　　فانی ست و مردہ و مات و دفین

؎ مردان خدا، خدا نہ باشد　　لیکن از خدا جدا نہ باشد

مردان خدا، خدا نہیں ہوتے لیکن خدا سے جدا بھی نہیں ہوتے ہیں مولانا رومؒ فرماتے ہیں کہ دومت سمجھ، دومت کہہ ، دومت پڑھ بلکہ غلام مبتدی کو اپنے آقا یعنی مرشد کامل میں محو جان کہ اولاً تخلق باخلاق شیخ ہوتا ہے۔

اور پھر یہ سمجھ کہ یہ خواجہ یعنی مرشد کامل بھی خالق خواجہ یعنی اپنے خالق کے نور اور تجلی میں فانی ہے اور میت ہے مدفون ہے اس میں تاکید ہے۔ کہ تخلق باخلاق شیخ کے بعد تخلق باخلاق اللہ کا مقام نصیب ہو جاتا ہے۔ اور تخلق باخلاق الرسول تخلق باخلاق اللہ ہی کے مفہوم میں آ گیا۔

؎ خدمت او خدمت حق کردن است　　روز دیدن دیدن آن روزن است

ترجمہ:۔ فانی فی الحق کے معنی مرشد کی خدمت کرنا عین خدمت حق ہے۔ آفتاب دیکھنا اس دریچہ کا دیکھ لینا ہے اس میں مبتداء ، موخر خبر مقدم ہے۔ یعنی اگر دریچہ تاباں از آفتاب کو دیکھ لیا تو گویا آفتاب کو دیکھ لیا۔

؎ ما رمیت اذ رمیت احمد است　　دیدن او دیدن خالق شد است

ترجمہ:۔ ما رمیت اذ رمیت کے مصداق احمد ﷺ ہیں جس سے عینیت مصطفےٰ ﷺ معلوم ہوئی پس آپ کا دیکھنا من وجہ خالق کا دیکھنا ہے۔ باقی طبیعت کچھ خراب رہتی

Marfat.com

ہے جس کی وجہ سے خط لکھنے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ خیال نہ کرنا۔
میری اور جملہ احباب کی طرف سے آپ کو اور تمام جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد
نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

مکتوب نمبر ۱۱۹

حرص اور اس کے علاج کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم فقیر محمد صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی نصیب فرمائے۔
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کے بعد معلوم ہو کہ باطنی امراض کے دور کرنے کے بغیر خدا کا راستہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ ان باطنی امراض میں سے ایک مرض حرص ہے۔ حرص سے مراد یہ ہے کہ انسان ہر وقت اس خیال میں رہے کہ میرا رزق زیادہ ہو جائے جتنا ملے گا اس سے اور زیادہ ہو جائے۔ حتیٰ کہ یہ حرص بڑھتے بڑھتے اتنی زیادہ ہو جاتی ہے کہ اگر بالفرض قارون کا خزانہ بھی ہاتھ لگ جائے تو بھی اس سے زیادہ کا طالب ہو تمام نبی اور ولی اس حرص سے پرہیز کرتے رہے اور کرتے رہیں گے۔ کوئی حریص یہ راستہ طے نہیں کر سکتا۔ درویش وہ ہے کہ اس کا حال ایسا ہو:

ے گودڑی درویش کا لباس ہے　　　اندروں حرص وہوا سے پاک ہے

Marfat.com

اگر تمام دنیا کا خزانہ کسی کے پاس ہو اور وہ ایسا ہو کہ اس کے دل میں ہرگز اس مال کی محبت نہ ہو وہ حرص نہیں۔ اگر کسی کے پاس روپیہ پیسہ نہ ہو البتہ اس کے دل میں زیادتی کی خواہش ' طمع و حرص ہو تو وہ حرص ہے۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ میری امت کے فقیر مسکین امیروں سے پانچ سو سال پہلے جنت میں جائیں گے۔ ان مسکینوں سے مراد وہ درویش ہے جن کے دل میں طمع اور حرص نہیں ہے۔ اسی حرص نے قارون کو ختم کر دیا۔ نمرود کو مردود کر دیا۔ فرعون کو غرق کرایا۔ حضور اکرم ﷺ نے دیکھا کہ ایک آدمی لکڑیاں باندھ کر اٹھاتا ہے تو اٹھا نہیں سکتا پھر جا کر اور ڈال لیتا ہے پھر اٹھاتا ہے اٹھا نہیں سکتا پھر اور ڈال دیتا ہے۔ اس طرح سے کرتا ہے۔ جبرائیل سے دریافت کرنے پر بتایا کہ یہ شخص حریص ہے۔ حریص کی مثال ہے زیادتی کا خواہش مند ہے اس حرص کا علاج قبر اور موت کو اکثر یاد کرنا ہے۔ ہر وقت موت اور اس کے بعد کے واقعات یاد کرنے سے حرص نکل جاتی ہے۔ اگر ہم لاکھ پتی بھی ہو گئے تو کیا ہوئے۔ آخر کار ایک مٹھی خاک کی بن جائیں گے۔ اس جہان سے ۹ گز کفن ساتھ لے جائیں گے وہ بھی خدا جانے نصیب ہو گا کہ نہیں۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا مجھے اپنی امت کا سب سے زیادہ خوف ہے تو اس بات کا ہے کہ میری امت حرص نہ کرنے لگے۔ لمبی لمبی امیدیں نہ باندھے۔ اللہ پاک ہم سب کو اس حرص سے بچائے اور اس کی جگہ قناعت عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ میری طرف سے تمام جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام
احقر العباد
نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۲۰

آخرت کی تیاری کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

سب تعریفیں اللہ پاک کیلئے ہیں جو دونوں جہان کا پالنے والا ہے

عزیزم فقیر محمد صاحب اللہ پاک آپکو دونوں جہان کی سعادت نصیب فرمائے۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ یہ دنیا دکھوں کا گھر ہے اور اس میں تو مصیبت ہی مصیبت ہے لیکن ہمیں دنیا میں رہ کر آخرت کی زندگی کا سامان تیار کرنا چاہیے تاکہ قیامت کے دن رسول اکرم ﷺ کا ساتھ ہو۔ ذکر خوب کرو شریعت کی تابعداری پوری پوری کرو۔ مجھے دو ماہ سے بیماری کا کافی دورہ ہے حلقہ کے بعد تو بہت تکلیف رہی ہے اب بھی ہے اللہ تعالےٰ کا شکر ہے وہ بہتر کرتا ہے۔ میری طرف سے اور اقبال اور یہاں کی جماعت کی طرف سے آپکو اور سب جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۲۱

آخرت کی تیاری کے بیان میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب تعریفیں اللہ پاک کیلئے ہیں جو دونوں جہان کا پالنے والا ہے

عزیزم حاجی محمد صاحب اللہ پاک آپکو دونوں جہان کی سعادت نصیب فرمائے۔
السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ یہ دنیا چند روز ہے آخر ایک دن موت ہے اس دنیا میں رہ کر آخرت کی زندگی کا سامان تیار کرنا چاہیے۔ حاجی صاحب یہ زندگی تو گزر رہی جائے گی خواہ اچھی گزرے خواہ بری گزرے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہا کرو کہ اللہ تعالےٰ اپنے حبیب کے صدقے رسول مقبول ﷺ کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق دے مجھے دو ماہ سے بیماری کا کافی دورہ ہے حلقہ کے بعد تو بہت تکلیف رہی ہے اب بھی ہے اللہ تعالےٰ کا شکر ہے وہ بہتر کرتا ہے۔
میری طرف سے اور اقبال اور یہاں کی جماعت کی طرف سے آپکو اور سب جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۲۲

نیک اور پارسا بیوی کے بارے میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم محمد امین صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی نصیب فرمائے آمین۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ لفافہ ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے اللہ پاک سے دعا کرتا ہوں کہ آپ کو اور آپکی بیوی کو دنیا اور آخرت کا ساتھ عطا فرمائے۔ جس طرح دنیا میں ایک دوسرے کے معین و معاون ہو اسی طرح سے جنت میں دونوں ساتھ رہو۔ سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''آدمی کو خوش کرنے والی چیزوں سے تو دنیا بھری پڑی ہے مگر سب سے زیادہ خوشی پہنچانے والی چیز نیک اور پارسا عورت ہے''۔ یہ کتنا بڑا کرم ہے اور فضل ہے کہ آدمی کی بیوی نیک ہو اور آدمی کو اس سے محبت ہو اور عورت کو اپنے آدمی سے محبت ہو۔ اس صورت میں دنیا کی زندگی بھی مثل جنت بن جاتی ہے اور آخرت تو جنت ہے ہی۔ یہی معنی اس آیت کا ہے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنِیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً''O

ترجمہ:۔ اے اللہ ہم کو دنیا میں بھی نیکی عطا فرما اور آخرت کی بھی نیکی نصیب کر باقی جو جہانگیر صاحب کے خواب لکھے ہیں تو ان سے مراد اس کے قلب کی اچھی حالت ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ شخص عنقریب نیکی اختیار کرے گا اور شاید آپکے ساتھ معتقد ہو جائے یا کسی دوسرے نیک بزرگ کا دامن پکڑے۔ باقی نصیحت ہے کہ مرشد کا

Marfat.com

تصور اور ذکر کبھی نہ بھولنا۔

۔ ذکر کر ذکر جب تک جان ہے ۔۔۔۔ دل کی پاکی ذکر رحمٰن ہے

میری طرف سے آپکو اور تمام جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

مکتوب نمبر ۱۲۳

سالانہ حلقہ پر انتظام کے بیان میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم محمد شفیع صاحب اللہ پاک آپکی عظمت کی نعمت کو کامل کرے آمین بحرمت طٰہٰ و یٰسین ۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ سالانہ حلقہ پر ٹریکٹر ٹرالی کا انتظام لنگر کی طرف سے ہوگا ۔ ہر آدمی پر ٹرالی پر آنے کی پابندی ہے جاتے وقت بھی ٹرالی پر جانیکی پابندی عائد کر دی گئی ہے بوجہ غرباء مساکین اور کمزور ، بوڑھے بچے اور عورتوں کے ۔ اس کا کرایہ خلیفہ محمد رفیق صاحب ادا کر کے بعد میں جماعت سے وصول کریں گے ۔ اور اس بات کا ذمہ رفیق صاحب نے اٹھایا ہے تاکہ جماعت کا وقار اور حرمت چک میں ہو ۔ اور ہم نے اس بات کو بخوشی قبول کر لیا ہے۔ اس کا تمام جماعت کو اطلاع کر دیں۔ ہر شخص بڑی خوشی سے آئے سواری کا فکر نہ کرے۔

Marfat.com

تمام خلفاء اپنی پگڑیاں اپنے گھر سے سبز کاہی یعنی ہرا مونگیا رنگ کی رنگا کر باندھ کر آئیں اور سوائے خلفاء کے دوسرا ہری پگڑی ہرگز نہ باندھے۔ مگر غلام علی چشتی، عظمت علی اور محمد صادق اپنی پگڑیاں رنگا کر ٹیچی کیس میں رکھ کر ساتھ لے آئیں تاکہ شاید ان کو بھی باندھنی پڑیں تو یہاں آکر باندھ لیں اس خط کی اپنی جماعت کو مکمل اطلاع کر دینا۔ میں نے تمام خلفاء کو خط لکھ دیئے ہیں۔ ٹریکٹر ٹرالی کا انتظام کروڑ اسٹیشن پر ہوگا۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

مکتوب نمبر ۱۲۴

دنیا دار پیروں اور مولویوں سے پرہیز کے بارے میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد و ثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم محمد امین صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی نصیب فرمائے آمین۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ' احوال آنکہ لفافہ ملا آج ہی جواب لکھ رہا ہوں۔ مسئلہ کسی باخدا آدمی کی بیعت کرنی مستحب ہے یعنی کرے تو ثواب؛ نہ کرے تو عذاب نہیں۔ لیکن نماز کا پڑھنا فرض ہے۔ نہ پڑھے تو گنہگار سزائے جہنم کا حق دار ہے۔ اب ایسا مسئلہ کرنا کہ اگر مرید نہ ہوگے تو نماز قبول نہ ہوگی یہ مسئلہ صرف غلط ہی نہیں بلکہ نمازی آدمی کو گمراہ کرنا ہے اور یہ سخت گناہ ہے کہ مسلمانوں میں فتنہ پھیلایا

Marfat.com

جائے۔ آپکے لئے ایسا کرنا ٹھیک نہیں تھا کہ جیکب آباد چلے گئے اگر رانا بلال ناراض ہو جاتا تو سو دفعہ ناراض ہو جاتا کیا وہ آپکا مرشد یا رسول یا خدا تھا کہ اسکی وجہ سے وہاں جانا پڑا اور دل میں نفرت رکھتے ہوئے آخر ایسی کیا مجبوری تھی کیا لوگوں کی ہدایت آپ کے قبضے میں ہے؟ میری صلاح کے بغیر ہی آپ نے سب کچھ کیا اس کی سزا بھگتو آئندہ کیلئے یاد رکھو کہ ایسے دنیا دار پیروں اور مولویوں سے پرہیز کرو، صرف اپنا گھر تمھارے لئے کافی ہے وہیں قرآن شریف کا ختم کرایا اور ذکر کا حلقہ کرایا۔ اگر کوئی آنا چاہے تو اس کی مرضی اگر نہ آئے اکیلے قرآن شریف ختم کر کے دعا مانگی اور خود اکیلا ذکر میں بیٹھ گیا کیونکہ مقصد تو مرشد کا حکم ماننے سے ہے یعنی نا معلوم اس میں کیا راز ہے۔ رانا بلال نے اگر خدا اور رسول کی وجہ سے ایسا کیا ہے تو اس کیلئے وہی کافی ہے۔ کبھی ذلت دیتا ہے کبھی عزت۔ لیکن اگر اس نے نفس کی وجہ سے ایسا کیا تو اس نفس کو سزا مل گئی اس میں تمھاری کیا خطا ہے۔ آئندہ کسی آدمی پر بھروسہ مت کرو۔ جو حکم مرشد کا ہو ویسے کرتے کرتے اگر جان بھی جائے تو جائے ، اگر مال جائے تو جائے، عزت جائے تو جائے مرشد کی رضا کافی ہے۔ باقی باتیں مورخہ ۱۶ جون ۱۹۷۶ء کو بروز جمعہ ماہانہ حلقہ پر کریں گے۔ میری اور تمام جماعت کی طرف سے آپکو اور باقی تمام اہل خانہ کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۲۵

اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل نہ رہنے اور نیک اعمال کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم عبدالخالق خاں اللہ پاک آپکو دونوں جہان میں عزت دے آمین السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِکْرِیْ فَاِنَّ لَہٗ مَعِیْشَۃً ضَنْکاً وَّ نَحْشُرُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَعْمٰی O (طٰہٰ ۱۲۴:۱۶)

ترجمہ:۔ جوکوئی میرے ذکر سے انحراف کرے اس کی سزا یہ ہے کہ اس کا گزارہ دنیا میں تنگ کر دیا جائے گا اور قیامت کے دن اسکو اندھا کر کے اٹھاؤنگا تو وہ عرض کرے گا اے میرے مالک میں تو آنکھوں والا تھا مجھے کیوں اندھا کر دیا۔ فرمان ہو گا یوں ہی تو دنیا میں ہمارے ذکر سے اور عبادت سے اندھا رہا اس لئے آج ہم نے تم کو اندھا کر دیا۔ ع جن کو درشن اِت نہیں ان کو اِت نہ اُت

ترجمہ:۔ جو دنیا میں ہدایت سے اندھا رہا وہ وہاں بھی اندھا ہوگا۔ خداوند کریم اپنی پناہ میں رکھے۔ آپ کو سب سے ضروری تاکید یہ ہے کہ کسی وقت بھی اللہ کی یاد سے غافل نہ رہا کریں بلکہ اسی شعر کو یاد رکھیں۔

ع جو دم غافل سو دم کافر مرشد سبق پڑھایا ہو ماں باپ، بہن بھائی، بیوی بچے

Marfat.com

دنیا کا مال ہیں مرنے کے بعد تو کام آنے والے صرف نیک اعمال ہی ہوں گے۔ لہذا جس طریقے سے ذکر بتایا گیا ہے اس طرح سے چوبیس گھنٹے ذکر کرو تاکید ہے۔ باقی جو کچھ تم نے نوکری چھوڑنے کے متعلق دریافت کیا ہے وہ یہ ہے کہ نوکری بالکل مت چھوڑو بلکہ نوکری کے ساتھ ہومیو پیتھک کا کام بھی کرو۔ باقی کوئی کام نہ کرو اس میں بہتری ہوگی اور کوٹ لکھپت میں اگر آسانی سے جگہ مل جاوے تو مضائقہ نہیں ورنہ پریشان مت ہوں اس طرح کے حکم سرکاری ہیں یہ حکم میری طرف سے نہیں اللہ پاک کا حکم ہے باقیجو کہتے ہو ذلیل ہوکر نوکری کرنے کو دل نہیں کرتا۔ تو آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ ذلت درویشوں کا حلوہ ہے۔ بڑی کوشش سے ذلت اختیار کرتے ہیں اور تم اس سے گھبراتے ہو۔ حضرت عثمانؒ جو کہ خواجہ غریب نواز کے پیر ہیں ان کا شعر ہے۔

؎ بیا جاناں تماشا کن کہ در انبوہ جان بازاں
بعد سامان رسوائی سر بازارے رقصم

ترجمہ:۔ اے میرے محبوب آپ تشریف لا کر دیکھیں کہ میں جان بازوں کے گروہ میں کتنی ذلت اور خواری کے ساتھ بازار میں ناچ رہا ہوں یہ ذلت صرف تیرے لئے ہے تاکہ تو راضی ہو جائے۔ باقی سب خیریت ہے میری اور جملہ احباب اور جماعت کی طرف سے آپکو اور تمام جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۲۶

رسول اکرم ﷺ کی اطاعت اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے بیان میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد و ثنا جس نے لفظ کن سے تمام عالم کو پیدا فرمایا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا۔ عزیزم محمد الیاس اللہ پاک تمہیں دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے آمین ثم آمین۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

وَمَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰه

ترجمہ:۔ جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے بے شک اللہ کی اطاعت کی۔ معلوم ہوا کہ جو بندہ حق تعالیٰ کے نور سے منور ہے اور اس نور حقیقی سے تعلق رکھتا ہے اس کا دیکھ لینا بعض اعتبارت سے حضرت حق کا دیکھ لینا ہے کیونکہ ہر ظاہر کیلئے مظہر ہوتا ہے اور یہ حکم تمام انبیاء علیہ السلام کے لیے عام ہے لیکن حضور ﷺ کی ذات مبارک کو اس عموم کے ساتھ ایک خصوصی شرف حاصل ہے وہ یہ کہ تمام خلائق کیلئے آپ خود واسطہ فیض الٰہی ہیں۔ آپ کیلئے کوئی بھی واسطہ نہیں ہے اسی کو حضور ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

اوّل ما خلق اللہ نوری ترجمہ:۔ حق تعالیٰ نے تمام مخلوقات میں سب سے پہلے میرے نور کو پیدا فرمایا ہے۔ پس آپ کرند الخلائق بھی ہیں اور مرکز

Marfat.com

رسالت بھی ہیں اسی اعتبار سے آپ کو رحمۃ اللعالمین فرمایا ہے کیونکہ واسطہ رحمت وہی ہوسکتا ہے جو سب سے افضل اور اقرب ہو۔ باقی سب خیریت ہے میرا اور جملہ احباب کی طرف سے آپکو اور باقی جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

مکتوب نمبر ۱۲۷

غصہ اور اس کے علاج کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم فقیر محمد صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی نصیب فرمائے۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کے بعد معلوم ہو کہ دل کی بیماریوں میں سے ایک بیماری غصہ ہے۔ یہ بھی ایک مہلک مرض ہے۔ جب یہ مرض دل سے دور ہو جاتی ہے تو اس کی جگہ حلم آجاتا ہے۔ حلم سے مراد ہے مخلوق کی ایذا کو برداشت کرنے کا مادہ۔ یہ صفت تو دراصل خداوند حقیقی کی ہے۔ مگر بندہ مجازاً اس میں اپنی طاقت کے مطابق تصرف کرتا ہے وہ بھی اس کی توفیق سے۔ دیکھو اللہ پاک کو ہمارے پیدا کرنے سے پہلے ہی پتہ تھا کہ یہ کام ہم کریں گے لیکن پھر بھی چھوٹے سے بڑا کیا پالا پرورش کی اور باوجودیکہ اس کو پکڑنے اور سزا دینے کی طاقت ہے مگر پھر بھی ڈھیل دیتا ہے اور

Marfat.com

فورا گرفت نہیں کرتا۔ اگر وہ پکڑے ہمارا کوئی زور نہیں ہرگز نہیں ہرگز نہیں بلکہ یہ اس کا حلم ہے کہ باوجود طاقت اور قوت کے اس مخلوق پر رحم کرتا ہے۔ جب اللہ پاک کا بندہ مقبول ہو جاتا ہے تو اس کے اندر یہ صفت آجاتی ہے تو وہ اپنے نفس کے لئے ہرگز غصہ نہیں کرتا بلکہ معاف کر دیتا ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر تمہارے منہ پر کوئی ایک تھپڑ مارے تو تم دوسرا گال اسکی طرف کر دو۔ تاکہ اس طرف بھی مارے اور تم معاف کر دو۔ حلم کے معنی ہیں بردبار۔ مخلوق کا بوجھ اٹھانے والا۔ معاف کرنے والا۔ اپنے نفس کے لئے بدلہ نہ لینے والا۔ کڑوی بات سن کر پی جانے والا۔ مثل مشہور ہے کہ حضرت امام حسنؓ کو کسی نے ماں بہن کی گالیاں دیں تو آپ نے حلوہ کھلایا۔ وہ آدمی گالیاں بکتے جاتا تھا اور آپ اس سے معافی مانگتے جاتے تھے۔ آخر آپ کے پاس دو ہزار درہم آئے آپ نے سب اٹھا کر اس کو دے دیے اور عذر کیا تو وہ شخص آپ کے پاؤں پر گر پڑا اور کہنے لگا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا دوسرا کوئی معبود نہیں ہے اور تو اللہ کے رسول کا نور ہے۔ میں تو صرف آپ کا حلم آزمانے آیا تھا۔ یاد رہے کہ غصہ آگ کی چنگاری کی مانند ہے۔ جو اس کو پی جاتا ہے اور حلم کرتا ہے۔ تو اس کا درجہ بلند کیا جاتا ہے۔ اور دوستوں میں جگہ دی جاتی ہے۔ دراصل دل کے اندر سے اوصافِ بد کو نکال کر نیک اوصاف ڈالنا ہی تو پیری مریدی ہے نہ کہ روشن انوارات کا دیکھنا کیونکہ سورج' چاند ستارے سبھی خدا کا نور ہیں ان کو سب دیکھتے ہیں تو کیا درجہ بلند ہو جاتا ہے۔ اور اندھا آدمی نہ سورج کو دیکھ سکے نہ چاند ستاروں کو کیا اس کا درجہ کم ہو جاتا ہے ہرگز نہیں۔ بلکہ درجہ بلند اس طرح سے ہو سکتا ہے کہ شریعت کی تابعداری کریں اور اپنے دل سے اوصاف بد کو خارج کریں۔ اللہ پاک ہم سب کو سیدھے راستے پر چلنے کی

Marfat.com

توفیق عطا فرمائے۔ 22 جون 1969 کو خاندان چشتیہ اور 16 جون کو خاندان قادریہ کی خلافت ملی۔ میری طرف سے آپ سب کو السلام علیکم۔

فقط والسلام
احقر العباد
نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۱۲۸

راہ چلتے مسافر کی طرح رہنے اور فکر موت کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم فقیر محمد السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ لفافہ ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے۔ اللہ تعالیٰ سے دست بدعا ہوں کہ آپ کو دنیاوی پریشانیوں سے نجات دلائے۔ اور نیک عمل کرنے کی توفیق دے۔ سیدھے راستے پر ڈالے۔ شریعت پر چلائے۔ اپنی اور اپنے حبیب کی محبت عطا فرمائے آمین۔ اے میرے عزیز ایک حدیث نقل کرتا ہوں غور سے سنیں:۔

سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا دنیا میں ایسے رہو جیسا راہ چلتا مسافر تھوڑی دیر کیلئے بوجہ گرمی اور تھکاوٹ کے کسی سائے دار درخت کے نیچے آرام کرنے کے بیٹھ جائے اور تھوڑی سی دیر میں چل پڑے۔ اس طرح سے انسان کو دنیا میں رہ کر اپنی موت کی تیاری میں مشغول رہنا چاہیے اور کسی وقت بھی اس سے غافل نہیں رہنا چاہیے۔

Marfat.com

اے میرے عزیز موت اور مرنے کے بعد کے واقعات زیادہ یاد کریں تو اس سے خوف اور فکر پیدا ہوتا ہے اور وہ دنیا کے تعلقات کو بہت کم کر دیتا ہے۔ کیونکہ اگر دیکھنا چاہو کہ ہمارے مرنے کے بعد دنیا کی کیا حالت ہوگی۔ یہی حال دنیا کا ہمارے مرنے کے بعد ہوگا۔ وہ دن دور نہیں جب ہم مرے ہوئے ہونگے۔ جنازے پر لوگ جمع ہوں گے۔ غسل دینے والا طلب کیا جائے گا۔ احباب میت کو قبر میں پہنچا دیں گے وہاں مٹی ڈال کر آ جائیں گے۔ پیٹ پھٹ جائے گا۔ آنکھیں ' کان ' ناک ' زبان گل سڑ جائیں گے تمام وجود میں کیڑے ہی کیڑے پڑ جائیں گے۔ ہاتھ کہیں پاؤں کہیں آنکھ کہیں کان کہیں دانت کہیں زبان کہیں اسکے بعد ہم ایک مشت مٹی بن جائیں گے۔

؎ ایک روز ایسا آئے گا	تو قبر میں جا سوئے گا
شرم و گناہ سے روئے گا	اللہ رکھے اس جا شرم
بھائی برادر باپ کو	جب دیکھیں اسکے پاپ کو
سب ہو رہیں آپ آپ کو	ساتھی نہیں خبر انسان کو
پوشیدہ گناہ کھولیں گے وہاں	سب دست و پا بولیں وہاں
نیکی بدی تولیں وہاں	جاتا رہے سارا بھرم

اللہ پاک سے دعا ہے کہ مجھے اور آپ سب کو سیدھے راستے پر چلنے کی تلقین فرمائے۔ دنیا اور آخرت کی بھلائی نصیب کرے۔ آمین

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۲۹

مسائل کے جواب ذکر قلبی کی تاکید کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم میاں غلام یٰسین صاحب (سلم اللہ تعالیٰ) السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ

خیریت موجود و مطلوب احوال آنکہ سے لفافہ ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے مسائل کا جواب سنیے۔

نمبرا:۔ برتن کا کنارہ ٹوٹا ہوا ہو تو اس میں کھانا پینا حرام نہیں مکروہ تحریمی بھی نہیں ہے مکروہ اساعت بھی نہیں ہے صرف مکروہ تنزیہی ہے تو اب ظاہر ہے کہ مکروہ تنزیہی کو ترک کرنے والا ثواب حاصل نہیں کرے گا اور نہ کرنے والے پر کوئی عذاب نہیں ہے۔ ڈاکٹری اصول کے مطابق بھی ٹوٹے ہوئے برتن میں کھانا درست نہیں ہے کیونکہ جراثیم اندر داخل ہو جاتے ہیں۔

نمبر۲:۔ پہلے بھی لکھا ہے اب بھی لکھتا ہوں کہ میری طرف سے اجازت ہے بلکہ میری خوشی ہے اور بزرگوں کی سنت ہے روٹی کے چار ٹکڑے کر کے کھانا۔ تو چار ٹکڑے کر لیا کرو حرج نہیں بلکہ ثواب ہوگا۔

نمبر۳:۔ ڈاکخانے سے جو انعامی بانڈ خریدے جاتے ہیں میرے نزدیک حرام ہیں اور بیاج میں داخل ہیں۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ آخری زمانے میں لوگ سود کا دوسرا نام رکھیں گے اور اس کا استعمال کریں گے۔

نمبر۴:۔ حدیث میں تو یہی سنت ثابت ہوئی ہے کہ حضور ﷺ نے ایک ہی دفعہ دعا مانگی

Marfat.com

ہے اس لیے ایک ہی دفعہ دعا مانگتا ہوں فرضوں کے بعد اور پھر تمام نماز ختم کر کے باقی دعا جتنی مرتبہ مانگو اس میں حرج نہیں ہے مگر سنت یہی ہے جو بندہ نے اختیار کی ہے۔ ہمارے نقشبندیوں کے نزدیک کلمہ طیّب پکار کر پڑھنا جائز نہیں ہے۔ بلکہ ہمارے اکابر بزرگ مثل حضرت مجدد صاحبؒ کے اس کو بدعت اور بے روی جانتے ہیں اور نقشبندی خاندان میں بلند آواز سے کلمہ تو درکنار قرآن مجید کی تلاوت بالجہر بھی اچھی نہیں جانتے۔ اس سے ذکر قلبی میں کمی آجاتی ہے۔ البتہ آہستہ آہستہ کلام پاک کی تلاوت کرتے ہیں۔ شاہ منصور کا قول ہے کہ بولنے والی زبانیں خاموش دلوں کی ہلاکت ہیں۔ حضرت فرید الدین علیہ رحمۃ فرماتے ہیں کہ ''بولنے والے کا دل جاتا ہے مر۔ اگرچہ ہوں اس کی سب باتیں حق پر۔'' اس لیے نقشبندی خاندان والے بزرگ مرید کیلئے خاموشی اور ذکر قلبی کی تاکید فرماتے ہیں۔ درود شریف اگرچہ فائدہ کثیر رکھتا ہے مگر قلب کے اندر ٹھنڈک پہنچاتا ہے اس لیے مرید مبتدی کیلئے ٹھیک نہیں البتہ منتہی کیلئے بہتر ہے۔ باقی سب خیریت ہے میری طرف سے اللہ دتہ محمد رفیق کی طرف سے آپکو اور تمام جماعت کو دعا سلام۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۳۰

عزت و ذلت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے کے بیان میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ خط ملا پڑھکر حالات مندرجہ سے اطلاع ملی۔ بھائی محمد شفیع نے چاقو مارا ہمسایہ کی لڑکی کو اس سے مراد خواب دیکھنے والے کا شیطان اسکی روحانیت پر حملہ کرتا ہے خلاف شرع مجبور کرتا ہے اس کو ہمزاد بھی کہتے ہیں۔ کوئی آدمی اور عورت ایسا نہیں جس کے ساتھ شیطان نہ ہو یہ ہر وقت برائی کی دعوت دیتا ہے۔ خاوند جوا کھیلتا ہے اس نے اپنی کی ہوئی بھرنی ہے تم نے اپنی بھرنی ہے یہ ملاقات تو صرف چند روز کی ہے ورنہ مرنے کے بعد نہ کوئی کسی کا خاوند ہے نہ کوئی کسی کی عورت۔

دیکھتا ہو جیسے کوئی شخص خواب ۔ کیا ہے دنیا دوں تجھے اس کا جواب

خدا بخش کو میری طرف سے سلام کہہ دینا۔ جو شخص بیعت ہونا چاہے اس سے صرف یہ شرط منوا لینا کافی ہے کہ میں شریعت کی اور مرشد کی تابعداری کروں گا۔ پھر جوں جوں اس پر ذکر کی اور مرشد کی روشنی پڑے گی توں توں نیک بنتا جائے گا۔ جو بیعت ہونا چاہے اس کو کراؤ ہدایت ہمارے بس کی نہیں۔ ہدایت دینا خداوند کریم کا کام ہے۔ ہم سے خداوند کریم پوچھے گا کہ ہم نے تم کو مقرر ذینے کیلئے مقرر کیا تھا تم نے میرے بندوں میں سے نیک بندے چھانٹ لئے کیا گناہ گاروں کا خدا دوسرا ہے تمھیں کیا معلوم کونسا گنا ہگار کل کو ولی بن جائے اور کونسا نیک وکار کل کو شیطان بن کر آجائے جو آتا ہے آنے دو میری بدنامی مریدوں کے ہاتھ میں نہیں ہے۔ خداوند

Marfat.com

کریم کے ہاتھ میں ہے جس کو وہ عزت دیتا ہے کوئی ذلیل نہیں کرسکتا۔ اپنی طرف سے صحیح ہدایت دینا ہمارا کام ہے۔ اگر پھر بھی بدنامی ہوتی ہے تو ہونے دو میرے مولا کو اسی طرح منظور ہے۔ حرام کھانے والے بھی آہستہ آہستہ ذکر کی برکت سے بچ جاتے ہیں اور نیک بن جاتے ہیں۔ مگر یک دم نہیں آہستہ آہستہ۔ جو خوشی سے ذکر میں آتا ہے آجائے منع نہ کرو جو نہ آئے اس کی مرضی۔ مگر اس بات کا خیال رکھنا کہ بعض شرارتی آدمی شرارت پھیلانے کیلئے جاسوسی کے طور پر آتے ہیں ایسے آدمی کو نہ شامل کرنا چاہیے۔ جو آدمی بیعت ہونا چاہے اس کو بیعت کرالو۔ جس قدر وہ نیکیاں اور ذکر کرے گا اس کا حصہ تمام عمر تم کو بھی ملے گا۔ فرض اور واجبات سے مراد فقہ کے فرض اور واجبات ہیں دیکھو فقہ کی کتاب رکن الدین وغیرہ۔

میری طرف سے اور جملہ احباب کی طرف سے آپ کو اور سب جماعت کو السلام علیکم یہ خط غلام محمد کو بھی دکھلا دینا۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

مکتوب نمبر ۱۳۱

صدقہ اور نماز کے بیان میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم فقیر محمد اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی نصیب فرمائے۔ السلام علیکم و

Marfat.com

رحمۃ اللہ و برکاتہ کے بعد معلوم ہوا اللہ پاک نے قرآن پاک میں فرمایا:۔

فَلَا صَدَّقَ وَ لَا صَلّٰی O وَلٰکِنْ کَذَّبَ وَ تَوَلّٰی O (القیمۃ ۳۱،۳۲:۲۹)

ترجمہ:۔ کافر انسان نے نہ تو صدقہ دیا اور نہ ہی نماز پڑھی بلکہ میرے احکام کو جھوٹ جانا اور اس سے منہ پھیر لیا اور لاپرواہی کی۔

اے میرے عزیز صدقہ کئی قسم کا ہوتا ہے۔ اور نماز بھی کئی قسم کی ہوتی ہے۔

چنانچہ صدقہ کے متعلق احادیث آتی ہیں:۔

۱۔ نیکی کا کام کرنا اور برے کام سے منع کرنا صدقہ ہے۔

۲۔ راستہ بتانا صدقہ ہے۔

۳۔ بیوی کے منہ میں لقمہ ڈالنا صدقہ ہے۔

۴۔ راستے سے پتھر اٹھانا صدقہ ہے۔

اسی طرح نماز کے متعلق حکم ہے:۔

ا) نماز پڑھکر دوسری نماز کے انتظار میں بیٹھنا نماز ہے۔

ب) ایک گھڑی کا انصاف 60 برس کی عبادت سے افضل ہے۔ جس میں دن کو روزہ رکھا اور تمام رات نماز پڑھتا رہا۔

ت) ایک گھڑی کا علمی مسائل کا ذکر تمام رات کی نماز سے بہتر ہے۔

ث) ایک گھڑی کا مراقبہ یا فکر 70 سال کی عبادت سے افضل ہے۔

ج) ایک گھڑی کا فکر یا مراقبہ ایک ہزار سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

شاید اس سے مراد جیسا کہ علماء نے لکھا ہے کہ شریعت کے کاموں میں فکر کرنا ایک گھڑی 70 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ اور معرفت اور حقیقت کے انوارات کا

Marfat.com

مراقبہ کرنا ہزار سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ ان تمام حدیثوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ شریعت کی مکمل تابعداری ذکر مراقبہ یہ سب کچھ صدقہ اور نماز میں شامل ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو اور تمام وابستگان دامن کو جو کہ اس عاجز سے منسوب ہیں سیدھے راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

میری طرف سے تمام جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۱۳۲

بندگی کی اقسام کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم محمد امین اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی عزت اور بھلائی عطا فرمائے

السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ بندگی کی دو اقسام ہیں۔

۱) عبادت ۲) عبودیت

۱۔ عبادت سے مراد یہ ہے کہ وہ کام کیا جائے جس سے محبوب کی رضا حاصل ہو جائے محبوب خوش ہو جائے اسے پسند کرے۔

۲۔ عبودیت سے مراد یہ ہے کہ جو محبوب کرے تو وہ غلام کو پسند ہو اس کا حکم دل کو پیارا ہو۔ ان دونوں میں سے زیادہ مرتبہ عبودیت کا ہے یہاں تک کہ سال بھر کی

Marfat.com

عبادت یا ریاضت کرنا ایک گھنٹہ کی عبودیت کے برابر نہیں ہوسکتی۔ دوسرے معنوں میں یوں سمجھنا چاہیے کہ اپنی مرضی سے کوئی ایسا کام یا عبادت یا ریاضت کرنا جس سے محبوب راضی ہوسکتا ہے اس کو عبادت کہتے ہیں اور اپنی مرضی چھوڑ کر صرف محبوب کی مرضی اختیار کرنا اور اپنی تمام خواہشات اور ارادوں کو ترک کر دینا عبودیت ہے۔ دیکھو شیطان لعین نے ۷۰ ہزار سال عبادت کی اور ایک منٹ کی عبودیت نہ کر سکا۔ یقیناً سچا بندہ وہ ہے جو کہ کوشش کی تلوار سے تمام خواہشات مرادات کو ترک کرے اور صرف ایک تمنا اس کے دل میں باقی رہ جائے۔

؎ تیری الفت میں مرمٹنا محبت اسکو کہتے ہیں
تیرے کوچے میں دفن ہونا جنت اسکو کہتے ہیں
ریاضت نام ہے تیری گلی میں آنے جانے کا
تصور میں تیرے رہنا عبادت اسکو کہتے ہیں

؎ صورت ابلیس از تلبیس شست ثست　　در تو ہر اک آرزو ابلیس شست ثست
؎ گر کنی از آرزوئے خود تمام　　در تو صد ابلیس خیزد وسلام

ترجمہ:۔ تیرے مکر کے باعث شیطانی صورت ہے تجھ میں ہر ایک خواہش گویا شیطان ہے۔ اگر تو اپنی ایک خواہش کو بھی پورا کرے گا تو تجھ میں سو شیطان بیدار ہو جائیں گے۔ اے میرے عزیز اس کا علاج صرف یہ کہ اپنے آپ کو مرشد کے حوالے کر دیا جائے جس طرح غسال کے سامنے میت ہوتی ہے غسال کی مرضی ہے پہلے ہاتھ دھوئے یا منہ یا پاؤں میت کو بولنے کا حق حاصل نہیں ہے۔ اگر ایسا نہیں ہے تو مرشد پکڑنا بے کار ہے قرآن پاک میں اللہ پاک فرماتا ہے۔

ترجمہ:۔ تیرے رب کی قسم ہے اے محبوب یہ لوگ اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتے

Marfat.com

جب تک کہ اپنے رسول (یا مرشد جو کہ نائب ہے) کو اپنی تمام گھریلو یا دینی یا دنیوی معاملات میں حاکم نہ مان لیں۔ اور جب ان کو وہ حکم دے دے تو اس کو دل سے اور خوشی سے قبول کریں نہ کہ نفرت سے اور نہ دل کی کراہت سے بلکہ اس کا حکم سر آنکھوں پر رکھ لیں اور دل میں خوش ہوں۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

مکتوب نمبر ۱۳۳

اللہ اور اس کے رسول کی تابعداری اختیار کرنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم غلام محمد اللہ پاک مجھے اور آپ کو سیدھے راستے میں اخلاص اور استقامت عطا کرے آمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ آپ کے ارسال کردہ لفافے موصول ہوتے رہتے ہیں۔ فرصت نہ ملنا دائم المریض ہونا اور آپ کا جوابی لفافہ نہ ہونا جواب میں دیری کا سبب ہیں۔ چند باتیں عرض کرتا ہوں شاید کسی کو فائدہ ہو یا عمل کرے اور میری بخشش کا وسیلہ بن جائے۔

قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:۔

Marfat.com

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ج وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا O (النسآء۶۹:۵)

ترجمہ:۔ اور جو اللہ کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں یعنی اللہ پر ایمان لائے اور سرکار مدینہ ﷺ کی اتباع میں آگئے تو یہی لوگ ان کے ساتھ ہونگے جس پر اللہ نے اپنا خاص انعام کیا نعمت قرب و رضا سے سرفراز فرمایا یعنی انبیاء صدیقین شہداء اور دوسرے نیک بندے اور یہ لوگ کیسے اچھے ساتھی ہیں کیسے ہمدرد رفیق ہیں جو جانے بوجھے راستہ پر لے جاتے ہیں۔ جو جس سے محبت کرتا ہے ان کا حشر بھی اسی کے ساتھ ہوگا۔ انبیاء صدیقین شہداء صالحین کا حشر مقام محمدی ﷺ میں ہوگا اور جو ان کی تابعداری میں رہتے ہیں یعنی ان کے ظاہر باطنی غلام اور تابعدار ہیں انہیں بھی وہ نعمت حاصل ہو جائے گی جو اصل مہمان کیلئے ہے۔ دوسری جگہ ارشاد فرمایا:۔

وَمَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰه (النساء۸۰:۵)

ترجمہ:۔ جس نے رسول کا حکم مانا گویا اس نے اللہ تعالیٰ کی تابعداری یا غلامی کی۔ پھر فرمایا اور جو اللہ کو اور اس کے رسول کو اور ایمان والوں کو دوست رکھے تو یہ اللہ کی جماعت میں داخل ہوگیا سو اللہ والوں کی جماعت ہی غالب رہے گی اور پھر فرمایا

وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ O (ال عمران۱۳۲:۴)

ترجمہ:۔ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور ان کا حکم مانو تا کہ تم پر رحم کیا جائے دیکھو رحم کیلئے اطاعت شرط ہے۔ اطاعت تابعداری عبادت اور غلامی میں

Marfat.com

ہے اور اطاعت کے باعث ہی رحم کئے جائیں گے۔ پھر فرمایا

ترجمہ:۔ اور جو کوئی قول فعل میں حضور ﷺ کی نافرمانی کرے اس کے بعد کہ اس پر راہِ راست ظاہر ہو چکا ہو یعنی اس کو علم ہو پھر مسلمانوں کی راہ ہٹ کر ایک الگ راہ چلے تو ہم اس کو ایسی ہی راہ ڈال دیں گے جو اس نے اختیار کی اور اس کو ہم دوزخ میں ڈالیں گے اور وہ بہت ہی برا مقام ہے یعنی جو مسلمانوں کی راہ سے ہٹا وہ جہنم میں گیا۔ قرآن کریم سے ثابت ہوا جو آپ کی غلامی اور تابعداری اختیار کریں وہی فلاح پائیں گے۔ اتباع اور غلامی نہ کرنے والوں پر عذاب اور کافر تک فرمایا گیا ہے اس طرح فتویٰ بھی ملاحظہ ہو۔

روایت میں لکھا ہے کہ ایک بہروپیا فرعون کے لشکر میں اسلام کی ظاہری داڑھی رکھ کر عصاء پکڑ کر آپ کی طرح روک روک کر لوگوں میں آپ کی نقل کیا کرتا تھا چنانچہ جب فرعون بمعہ لشکر غرق ہوا تو وہ بچ گیا چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی کہ مولا کریم یہ کیوں بچا ہے فرمایا موسیٰ ہم تیری شکل کو جہنم میں ڈالنا پسند نہیں کرتے۔ چونکہ اس نے میرے محبوب نبی کی شکل بنائی اور نقل کی ہے۔

ایک یہودی مسلمانوں کے دنوں کا احترام کرتا تھا چنانچہ اس کا اپنا لڑکا ایک دن رمضان شریف میں کھانا کھا رہا تھا اس نے رمضان شریف کی بے ادبی کی وجہ سے ایک تھپڑ مارا لکھا ہے اس احترام کی وجہ سے بعد موت اسے بخش دیا گیا۔

حدیث پاک میں ہے جو شخص جس قوم سے شباہت اختیار کرے گا وہ اسی قوم سے ہوگا۔ اب ذرا تصور کریں جو نیت خالص سے حضور ﷺ جیسی شکل بنائے ان کی طرح لباس پہنے ان کی طرح زندگی اختیار کرے۔ شریعت نے جن باتوں سے منع کیا ہے ان سے رکنے کی کوشش کرے جن کو کرنے کا حکم دیا ہے ان کو کرنے کی کوشش کرے۔

Marfat.com

قرآن وحدیث کی روشنی میں وہ کون ہوگا؟ پھر جو ایسے شخص کو یہودی، خبیث، کافر بے ایمان برا بھلا کہے اور دل سے بھی اسے اچھا نہ جانے نفرت کرے اور اس پر سختی کرے بدنام وذلیل کرے اس کو حضور ﷺ کی سنت اور شریعت سے ہٹائے۔ اور جھوٹ بول کر روزی حاصل کرنے، لوگوں کا ناحق مال کھانے گویا جن کو شریعت نے گناہ کبیرہ کہا ہے وہ سب کرنے کو مجبور کرے اور جو لوگ اس کو سیدھے راستے پر چلانے والے ہیں ان کو بھی برا بھلا کہے اور نفرت کرے تو کیا مذکورہ آیات کے ترجمہ سے، فتویٰ کی روح سے وہ مسلمان ہے اور مذکورہ نیک شریعت وسنت کے عامل کا دوست ہے یا دشمن؟ اگر کوئی کسی کو کافر کہے جن کو کہتا ہے اگر وہ نہ ہوں تو کہنے والا وہ ہو جاتا ہے۔ اگر قانونِ شریعت (خدا کرے) ہوتا تو پھر ثبوت کے ساتھ آپ جیسے شخص کو سزا دی جاتی اب دنیا میں آپ کی رسی دراز ہے لیکن کل قیامت کے دن حضور اکرم ﷺ اور ان کے رب کے سامنے حاضر ہو کر جواب دینے کیلئے تیار ہو جاؤ۔ نام رکھوا کر غلام محمد اور محمد کے غلاموں سے دشمنی۔ حضور اکرم ﷺ کی شکل اور غلامی اور سنت کو یہودیت کافر کہنے والے تو غلام محمد نہیں بلکہ تُو تو دشمن محمد ﷺ ہے۔ تم اس حشر کیلئے تیار ہو جاؤ جو مولا کریم قیامت کو محمد ﷺ کے دشمن کے ساتھ کریں گے۔ ایسے باپ کی تابعداری جو خلافِ شرع ہو اور حکم دے خلاف شرع کا؛ جو غلام محمد ہو کر دشمن محمد ﷺ کا سارول ادا کرے ہرگز ہرگز اولاد پر فرض نہیں کہ ان کی اطاعت کرے۔ تو نے یہ حدیث پاک نہیں پڑھی کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا:۔

''مخلوق میں سے کسی کی ایسی تابعداری مت کرو جس میں خالق کی نافرمانی ہوتی ہو۔'' جس نبی پاک ﷺ کے صدقے والد کو اولاد پر فضیلت ملی انہوں نے حکم دیا تو انہوں نے عزت افزائی کی۔ ان سے ہی دشمنی ہے انہی کی مخالفت کا حکم کرتے ہو۔

Marfat.com

غلام محمد ہوتے ہوئے تجھے تو ایسے لوگوں کا مشکور ہونا چاہیے جن کی تبلیغ سے، فیوض باطن سے تیرے جیسے نام کے غلام محمد کے بیٹے کو حقیقت میں غلام محمد بنا دیا۔ ظاہر حضورﷺ کے ظاہر کیطرح اور باطن میں عشق وشوق سنت و نیکی۔ میرا مشورہ مان لے میں نے محبت کے طور پر بتا دیا ہے تا کہ ایسی حرکتوں سے باز آجائے ورنہ کل قیامت کے دن حضور اکرمﷺ کے سامنے پیش ہو کر تیرے غلام محمد کی قلعی کھل جائے گی۔ اور یہ بھی یاد رکھیں کہ جن کو اللہ تعالیٰ ہدایت کیلئے چن لے تو ان کو تیرے میرے جیسے مخالف کیا کریں گے۔

؎ عرفی مندیش زغوغۂ رقیباں　　　　که آواز سگاں کم نہ کند رزق گدا را

ترجمہ:۔ عرفی تو دشمنوں کی بات سے مت ڈر کیونکہ کتوں کا بھونکنا فقیر کی روزی کو کم نہیں کر سکتا۔

؎ تندیٔ باد مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب　　　　یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اڑانے کیلئے

اگر صحیح غلام محمد بننا چاہتے ہو تو محمدﷺ کے غلاموں سے محبت ان کی خدمت اور ان کی طرح ہو جا؛ تا کہ کسی شاعر کے فرمان کے مطابق:۔

؎ کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح وقلم تیرے ہیں

پھر فرمایا:۔

؎ حب درویشاں کلید جنت است　　　　دشمن ایشاں سزا لعنت است

ترجمہ:۔ درویشوں کی محبت دوستی جنت کی کنجی ہے اور انکا دشمن لعنتی ہے۔

نیک اور صالح بیٹا شاید تیری بخشش کا وسیلہ بنے اس کے ساتھ تعاون بہتر ہے یہ خط پڑھ کر ذرا تنہائی میں اپنے نفس وشیطان سے دور ہٹ کر گناہوں سے توبہ کر اور آخر

Marfat.com

کو یاد کر کے اپنے گریبان میں منہ ڈال کر دیکھنا کہ جو کچھ تم انور صاحب کو جانتے ہو یا کہتے ہو وہ تم خود ہو یا وہ ایسا ہے۔

عزیزم آپ کے خطوط کے تاثرات اور شرعی منصب اور اخلاق نے مجبور کیا کہ آپ کی ہمدردی کے طور پر ایسا لکھا جائے تاکہ شاید آپ عمل کریں یا کوئی اور تو میری بخشش کا سبب بنے آخر میں دعا ہے اے مولا کریم میری کوشش اور نیت تیری رضا کیلئے ہے تو اسے قبول فرما۔ اور ہم سب کو صحیح معنوں میں حضور ﷺ کا تابعدار غلام بنا جو بھٹکے ہوئے ہیں ان کو سیدھے راستے پر آنے کی توفیق عطا فرما ان کو سیدھا راستہ دکھا اور جو ہدایت پر ہیں ان کو اخلاص اور استقامت عطا فرما آمین ثم آمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

مکتوب نمبر ۱۳۴

قلب کے جاری ہونے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ حدیث اور اسکا ترجمہ تفصیلاً لکھتا ہوں غور سے سنیں:۔

قَالَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم اَلْاَنْبِیَاءُ وَالْاَوْلِیَاءُ یُصَلُّوْنَ فِی قُلُوْبِہِمْ دَاعِمُوْنَ ط

Marfat.com

ترجمہ:۔ نبی اور ولی اپنے دلوں کے اندر ہمیشہ نماز پڑھتے ہیں یعنی جسطرح ان کا وجود جسمانی طاعتِ ظاہری میں مصروف ہے اس طرح ان کا وجود روحانی عبادت باطنی میں ہمیشہ مصروف رہتا ہے۔ اے عزیز اس نمازِ باطنی سے مراد قلب کا جاری ہونا ہے۔ اور اس کے اندر انوارات کا دریا کی طرح ہمیشہ کیلئے جاری رہنا ہے۔ جس طرح سے کہ بلندی سے بڑی تیزی کے ساتھ پانی کا پرنالا گرتا ہے۔ اس طرح سے ان کا قلب جاری ہو جاتا اور باطن کے اندر وسعت پیدا ہو جاتا ہے۔ اور انکے قلب کا اسطرح کھل جاتا ہے کہ تمام عالم عرش تا فرش اس کے مقابلے میں رائی کے دانے کے برابر ہو جاتا ہے۔ یاد رہے کہ اوّل قلب میں ذکر کرتے حرکت محسوس ہوتی ہے۔ پھر تمام سینہ میں تمام وجود میں کپکپی سی پیدا ہوتی ہے۔ اس کے بعد ہر بال سے ہڈی اور گوشت سے ذکر اور انوارات کا محسوس ہوتا ہے۔ اسکے بعد اللہ کی رحمت سے قلب کا جاری ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ میں نے لکھا ہے ایسا شخص ہر وقت باطنی نماز میں مصروف ہوتا ہے۔ باطن کے اندر انبیاء و اولیاء کی محفل اور فرشتوں کی عبادت دیکھتا ہے اور اگر بالفرض اسکو ہزار سال کی عمر بھی مل جائے تو وہ اتنی عمر کے اندر ایک منٹ کیلئے بھی غافل نہیں ہوتا۔ اگر وہ کوشش بھی کرے کہ غافل ہو جاؤں تب بھی اس کی کوشش کامیاب نہیں ہوتی۔

یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ اللہ بڑے فضل والا ہے۔

میری طرف سے آپکو اور باقی سب جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۳۵

انسان کو رب کی راہ میں مشقت کرنے اور تکالیف اٹھانے کے بیان میں ۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے:۔

یٰۤاَیُّهَاالۡاِنۡسَانُ اِنَّکَ کَادِحٌ اِلٰی رَبِّکَ کَدۡحًا فَمُلٰقِیۡهِ O (الانشقاق ۶:۳۰)

ترجمہ:۔ اے انسان تو اپنے رب کی راہ میں مشقت کرنے کی خاطر بنایا گیا ہے۔ پس خوب مشقت کر تو عنقریب اس ذات پاک سے ملاقات کرے گا۔

دوسری جگہ فرمایا:۔

لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡ کَبَدٍ O (البلد ۴:۳۰)

ترجمہ:۔ ہم نے انسان کو مشقت کرنے والا پیدا کیا۔

لَیۡسَ لِلۡاِنۡسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی O (النجم ۳۹:۲۷)

ترجمہ:۔ آدمی کیلئے وہی ہے جو اس نے کوشش کی۔

وَاَنَّ سَعۡیَهٗ سَوۡفَ یُرٰی O (النجم ۴۰:۲۷)

اور اس کی کوشش عنقریب دیکھی جائے گی۔ وہ معائنہ کی جائے گی۔ چیک کی جائے گی۔ اے میرے عزیز ان تمام آیات کو مدنظر رکھ کر سرکار مدینہ ﷺ کی حدیث ملاحظہ کریں۔

Marfat.com

حدیث :۔ جس آدمی کے مال اور جان بیوی بچوں میں کبھی نقصان نہ آئے اس میں خیر نہیں یعنی اس کے ایمان کی خیر نہیں۔

حدیث :۔ آدمی کو جان مال اولاد کی وجہ سے تکلیف رہتی ہے اور اس کی وجہ سے اس کے گناہ معاف ہوتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ مرجاتے ہیں اور ایسے حال میں ہوتے ہیں کہ انکے اوپر کوئی گناہ نہیں ہوتا۔

حدیث :۔ آدمی کا ایک درجہ خدا کی بارگاہ میں ہوتا ہے جب وہ عبادت کر کے اس درجہ کو نہیں پاسکتا تو اللہ پاک اس کو بیمار کر دیتے ہیں تا کہ اس درجہ کو پہنچ جائے۔ پھر جب بیمار ہو جاتا ہے تو اگر وہ تندرست ہوگیا تو گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جس طرح ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا اگر فوت ہو جائے تو سیدھا جنت میں گیا۔

اے اللہ پاک ہم کو بھی اپنے صبر کرنیوالے بندوں میں سے بنا اور ہماری خطاؤں کو معاف فرما۔ آمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین۔

دیگر احوال یہ ہے کہ ذکر اور تصوف میں خوب دل لگا کر محنت کرو یہی اصلی کام ہے باقی سب ہیچ۔ کسی عاشق نے مرشد کی شان میں کیا اچھا لکھا ہے۔

تیری الفت میں مر مٹنا محبت اسکو کہتے ہیں
تیرے کوچے میں دفن ہونا جنت اسکو کہتے ہیں
ریاضت نام ہے تیری گلی میں آنے جانے کا
تصور میں تیرے رہنا عبادت اسکو کہتے ہیں

جس کو اس نے اپنے ذکر مراقبہ میں لگا لیا اس کو مبارک ہو۔ جس کو اس نے ذکر کے ساتھ تصور نصیب کر دیا اس کو تین دفعہ مبارک ہو۔ اگر فتح شیر کا خط آئے تو لفافے میں آئے تا کہ باعث فتنہ نہ ہو۔

Marfat.com

باقی سب خیریت ہے ہماری اور یہاں کی جماعت اور اہل خانہ کی طرف سے آپ کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی دردی

مکتوب نمبر ۱۳۶

کبیرہ گناہوں سے توبہ کرنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

یہ خط میرے تمام مریدوں کو خواہ مرد ہو یا عورت سب کو سنا دیا جائے۔ میرے تمام مریدوں کو میری طرف سے السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ میں نے تم کو قبول کیا خدا کیلئے اور تم نے مجھے مرشد، پیر، ہادی مانا اور بیعت کی خدا کیلئے۔ اگر اس کے علاوہ کسی اور مقصد کیلئے پیر پکڑا مثلاً دنیاداری، تجارت میں منافع، بال بچوں میں کثرت، مقدمہ میں کامیابی، قرضے سے نجات غرض دنیا کی کسی چیز کیلئے تو میں تم کو صاف جواب دیتا ہوں کہ میری طرف سے رخصت ہے جاؤ اور یہاں سے تمہارا مقصد پورا ہوتا ہے وہاں جاکر مرید ہو جاؤ۔ اگر تم نے محض خدا کی رضا کیلئے، رسول کی شفاعت کیلئے، جنت کیلئے، مرتے وقت توبہ اور کلمہ نصیب ہونے کیلئے قبر کے عذاب سے آسانی کیلئے میدان محشر کی تنگی چھوٹنے کیلئے حوض کوثر پر پیاس بجھانے کیلئے مجھے پکڑا ہے تو آؤ میں تم کو اللہ کا راستہ دکھاتا ہوں۔ خدا اور اس کے رسول کی رضا حاصل

Marfat.com

کرنے کا طریقہ بتاؤں۔ میری بات معمولی سمجھ کر نہ پھینکو کہ میں نے اپنی مرضی خالق کے حوالے کر دی ہے۔ میں نے اپنی دنیا کے متعلق کبھی اپنے پیر سے سوال نہیں کیا اور نہ خدا سے کرنا چاہتا ہوں۔ میرا مقصد کردار سے گفتار سے اعمال سے نماز سے روزوں سے قرآن کی تلاوت سے ذکر واذکار سے محض رضائے خداوندی کا طلب کرنا ہے۔ اگر میرا مقصد سوائے اس کے کوئی اور ہو تو میری دعا ہے کہ میرا مقصد پورا نہ ہو۔ میری پیری رہے نہ مریدی نہ حال رہے نہ کشف وکرامات سب سلب ہو جائیں، ختم ہو جائیں۔

اگر میرا مقصد صرف ایک (وحدہ' لاشریک) ہے تو یاالٰہی میری اس تمام محنت میں کامیابی عطا فرما اور میرا پیغام ہر جگہ پہنچا دے۔ وہ شخص جس نے مجھ سے بیعت کی دین کی خاطر اور توبہ کی خدا کے ملنے کیلئے پھر اس توبہ پر قائم نہ رہا۔ تجھے شرم نہیں آئی کہ تو نے مجھ سے کیا وعدہ کیا تھا کہ میں شریعت کی تابعداری کروں گا۔ بشرطیکہ میرے پچھلے گناہ معاف ہو جائیں باوجود ہاتھ میں ہاتھ دے کر جو کہ درحقیقت سرکارِ مدینہ ﷺ کے ہاتھ میں چلے گئے تھے اور وہاں سے خدا کے ہاتھ میں چلے گئے تھے؛ گویا تو نے خدا سے عہد کیا تھا تمام گناہوں کو ترک کر کے شریعت کے مطابق زندگی بسر کرنے کا پھر اگر تو اپنا وعدہ پورا کرتا تو تجھے تیرا خدا بغیر حساب کے جنت میں داخل کرتا اگر ایسا نہ کرتا تجھے دوزخ سے نجات اور جنت میں انبیاء اکرام کا ساتھ اور خدا کا دیدار نہ ہوتا تو تو مجھے قیامت کے دن دامن سے پکڑ لیتا۔ لیکن تو نے اس قدر جلدی عہد کو بھلا دیا اے وہ شخص جو نماز نہیں پڑھتا اور جانتا ہے کہ میرا حال کسی پر ظاہر نہیں اور کبیرے گناہوں سے نہیں بچتا۔ اے مرید جس نے توبہ کر کے زنا تک نہ چھوڑا کچھ شرم کر بے غیرت انسان جس نے تمباکو نہ چھوڑا بلکہ نشہ آور اشیاء استعمال

Marfat.com

کرتا رہا کیا تو نے سنا نہیں کہ سرکار مدینہ ﷺ کا فرمان ہے کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور افیون کھانے والے کو مرتے وقت کلمہ نصیب نہیں ہوتا تو بھول گیا ہے کہ نشہ کرنے والا سات ہزار سال تک دوزخ میں رہے گا۔ اے بے غیرت زنا کرنے والے مرد عورت کیا تو نے نہیں سنا کہ ایک مرتبہ کا زنا ستر سال کی عبادت کو ناچیز بنا دیتا ہے۔ کیا تو نے حدیث نہیں سنی کہ جس کسی نے لڑکے کو شہوت سے بوسہ دیا تو وہ آدمی ایک ہزار سال تک دوزخ میں رہے گا۔ اگرچہ اس آدمی کے اعمال حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح ہوں۔ کچھ شرم کرا و بے غیرت انسان رشوت خور کیا تجھے یاد نہیں کہ رشوت خور اور بیاج خور کی شکل مرنے کے بعد سور کی ہوگی اب تو مرشد پکڑ کر فارغ ہوگیا ہے اور عمل اپنی مرضی کے کرتا ہے۔ اے دغاباز تُو تو میرا مرید بنتا ہے حالانکہ تو مرید ہے اپنے نفس کا، اپنے اچھے کپڑوں کا، مٹھائی کا بیوی کی شہوت کا، روپے پیسے کا مکان کا، اہل وعیال کی محبت کا ورنہ وعدہ کرنے کے بعد ایسے حرام کاموں کا مرتکب نہ ہوتا۔ میرا اللہ گواہ ہے کہ اگر تو ان کاموں سے توبہ نہیں کریگا تو تیری بیعت مردود، تیری کمائی مردود تیرا نذرانہ تیرے منہ پر مارا جائے گا۔ تو میرا رازق ہے یا خالق ہے؟ افسوس صد افسوس یا تو ان کاموں کو ترک کر دو ورنہ اگر تمہارے سے گناہ نہیں چھوٹتے تو سر میں خاک ڈال کر جوتوں کا ہار ڈال کر گلی گلی اور کوچوں میں گھومو اور کہو جو مجھے ایک تھپڑ لگائے اللہ اس کو ہدایت پہنچائے گا۔ اس طرح سے ذلیل ہو جاؤ یا خدا سے دعا کرو کہ تم کو موت دے دے یا تو ان کاموں سے باز آ جاؤ۔ ورنہ میرا تمہارا علاقہ ختم ہے۔ اے خدا تو رحم کر میرے حال پر اور ہر اس شخص پر جو میرا تابعدار ہے۔ اور ہر اس شخص پر جو آمین کہتا ہے۔

نوٹ:۔ یہ خط ہر مرید کو خواہ مرد ہو یا عورت سب کو سنا دیا جائے عبدالسلام شاہ

Marfat.com

صاحب کا حکم ہے کہ ہر مرید کو کہو کہ سوا لاکھ مرتبہ درود شریف ہر مرید پڑھے۔ اس لئے اس کام کو سب کرو جو مرید ایسے کام کرتے ہیں ان کی وجہ سے لکھا گیا ہے۔ اور سب کو اس لئے لکھا ہے کہ اس مرید مرد یا عورت کا پردہ فاش نہ ہو خود ہی توبہ کر لے

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

مکتوب نمبر ۱۳۷

والدین کی فرمانبرداری کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم فقیر محمد اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی نصیب فرمائے۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کے بعد معلوم ہو کہ ماں باپ کا حق اوّل نمبر پر ہے بعد خدا کے یعنی اوّل حق اللہ تعالیٰ کا ہے دوسرا ماں باپ کا ہے۔ ماں باپ کا نافرمان بخشا نہیں جائے گا اگرچہ عابد۔ زاہد۔ عالم۔ قاری یا حافظ ہو۔ ماں باپ کی نافرمانی تمام کبیرہ گناہوں سے اوّل درجہ کا بڑا گناہ ہے۔ تمام گناہوں کی سزا آخرت میں ملے گی لیکن ماں باپ کی نافرمانی کی سزا دنیا اور آخرت دونوں جہان میں ملے گی۔ یاد رہے ماں باپ کی نافرمانی کا مقصد یہ ہے کہ جب بڑھاپے میں پہنچ جائیں تو انکا خرچہ اٹھائے ان کے سامنے ادب سے بولے اور اپنی آواز کو

Marfat.com

ان کی آواز سے پست رکھے۔ بلند نہ کرے اف بھی نہ کرے۔ ہائے افسوس ماں باپ کا نافرمان کہاں بخشا جائے گا۔ اگر ماں باپ خلافِ شرع حکم کریں مثلاً قتل کرو، نماز نہ پڑھو۔ کسی پر ظلم کرو تو پھر ایسا نہ کرے کیونکہ اس کا حساب آگے چل کر ہم سے ہوگا۔

حدیث:۔ لا طاعته المخلوق فی معصیت الخالق

ترجمہ:۔ کسی مخلوق کی ایسی تابعداری نہ کرے جس میں خالق کی نافرمانی ہو۔ افسوس ہے اس مرید پر جو اپنے مرشد کو حاضر و ناظر نہ سمجھے۔ اسکے حکم کی پرواہ نہ کرے۔ خواہ مرد ہو یا عورت سب مریدوں کو کہا گیا ہے کہ ہر وقت ذکر کا خیال کریں اور ہر وقت رات کو ایک گھنٹہ مراقبہ کریں خواہ گھر میں ہوں خواہ بستر پر ہو سوتے بیٹھتے ہر حالت میں ذکر کریں۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی مجدّدی

مکتوب نمبر ۱۳۸

شریعت کی تابعداری اور ذکر فکر کرنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم محمد امین صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی نصیب فرمائے آمین۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ دنیا چند روز کی ہے آخر ایک دن اس کو چھوڑ کر

Marfat.com

جانا ہے۔ ہمیں اس دنیا میں رہ کر آخرت کی بھلائی کا سامان تیار کرنا چاہیے۔ ہر وقت اپنے مرشد کے تصور میں رہو خوب ذکر کرو۔ شریعت کی تابعداری پوری پوری کرو اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہو کہ اللہ تعالیٰ شیطان سے پناہ دے۔ مجھے دو ماہ سے بیماری کی کافی تکلیف ہے حلقہ کے بعد بڑی تکلیف رہی ہے اور اب بھی ہے۔ اللہ کا شکر ہے میری طرف سے آپکو اور جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

مکتوب نمبر ۱۳۹

ایک دن کی عبادت ایک سال کی عبادت کے برابر ہونے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

سب طرح کی تعریف اور حمد کے لائق وہ ذات ہے جس نے لفظ کن سے تمام عالم پیدا کیا اور درود اور سلام اس نبی برگزیدہ کے اوپر جس کے حق میں لولاک لما خلقت الخلق فرمایا۔ اس کے بعد سلام تمام صالحین کے اوپر درجہ بدرجہ۔ اما بعد یہ مسکین عاجز جو کہ لاشئے محض ہے اپنے ملنے والوں سے کہتا ہے کہ میرے ساتھ میرے مولا کا وعدہ ہے کہ اگر تو میری عبادت کا ضامن بن جائے تو میں تیری روزی کا ضامن بن جاؤنگا۔ اگرچہ وہ ہر کافر مومن انسان حیوان سب کی روزی کا ضامن

Marfat.com

ہے مگر یہ ضمانت اس ضمانت سے علیحدہ ہے۔ وہ ضمانت ہر کس و ناکس کو کافر و مومن انسان و حیوان کو پہنچتی ہے مگر یہ ضمانت محض صالحین سے وابستہ ہے جو کہ محض متوکلین کیلئے ہے۔ جو کہ ان کا رزق ان کو بغیر مشقت کے پہنچا دیتا ہے۔

اے میرے عزیز کل کی روزی کا غم نہ کرو یہ ایک گناہ ہے۔ جو تیرے حصے میں لکھا ہے مل جائیگا یہ حالت سن کر شاید کسی کے دل میں یہ خیال آئے کہ پھر تم کیوں کہتے ہو کہ نوکری مت چھوڑو کیا وجہ ہے۔ تو بات یہ ہے کہ میری مرضی نہیں میرے مولا پاک کی مرضی یہی ہے اگر نوکری چھوڑ کر پرہیز گاری کی تو کیا کمال کیا کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

؎ یہاں نہ جم سکے قدم وہیں بار بار رکھ — یہی کلیہ فتح ہے کہ خود پر اعتبار رکھ

زبان و دل کو ایک رکھ نظر ہر خیال دیکھ — شکل جمالی دیکھ لی اب چہرہ جلال دیکھ

کیا ایک سال کی عبادت ایک دن کی عبادت کے برابر ہو سکتی ہے ہاں ہو سکتی ہے۔ کس طرح؟ یہ اس صورت میں یہاں ہر طرف حلال کھانے والے ہوں وہاں ایک سال عبادت کرنی گوشہ نشینی اختیار کرنی ایک سال تک اور ایک دن حرام کھانے والوں کے طعنے برداشت کرنا اور حرام سے پرہیز کرنا اور وہاں ہر ذلت برداشت کرنا۔ ایسے حال میں عبادت کا ایک دن ایک سال کی عبادت سے یقیناً بہتر ہے۔ جنگ کے زمانے میں سپاہی تھوڑا سا بھی تردد کرے تو بہت بڑا اعتبار پیدا کر لیتے ہیں۔ اور عہدہ حاصل کر لیتے ہیں۔ برخلاف جنگی دنوں کے ان میں اتنی جلدی ترقی ممکن نہیں۔ اس طرح اس زمانہ غربت میں جو کہ نبوت کے بعد کا اور قیامت کے قریب کا زمانہ ہے اس میں تھوڑی سی کوشش بہت بڑا اعتبار پیدا کر لیتی ہے۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا:۔

Marfat.com

من تمسك بسنتي عند فساد امتي فله' اجرماۃ شہید''

ترجمہ:۔یعنی اس زمانے میں سنت کے مطابق چلنا سوشہیدوں کے برابر اجر ہے۔تو دوسروں کو چلانا کتنا درجہ ہوگا۔نیز یہ درجہ تو صرف سنت پر عمل کرنے کا ہے اور اگر فرض پر عمل کرے یا کرائے تو کیا کچھ نہ ملے گا؟

خداوند کریم ہم سب کو صحیح راستہ کی ہدایت دیوے اور اپنے حبیب کی محبت دیوے اور دین پر نزع تک قائم رکھے آمین۔میری طرف سے تمام جماعت کو دعا سلام۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

مکتوب نمبر ۱۴۰

رویت ہلال کے اختلاف کے بیان میں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم باتمیز صوفی غلام یٰسین (سلم اللہ تعالیٰ) السلام علیکم احوال آنکہ جوابی لفافہ ملا عید کارڈ بھی موصول ہوا حالات معلوم ہوئے۔جو عید کے متعلق لکھا ہے تمام پاکستان میں یہی حال ہوا کسی نے جمعرات کو عید پڑھی کسی نے جمعہ کے دن۔جب سے پاکستان قائم ہوا ہے ہر سال یہی حال ہوتا ہے کوئی نئی بات نہیں۔شریعت کی تلوار نیام میں ہے ورنہ ایسا نہ ہوتا۔ہم نے بھی جمعرات کے دن عید پڑھی ہے اور معلوم

Marfat.com

ہوا کہ چکوال اور راولپنڈی میں بھی چاند نظر آیا۔ ہمارے چک کے کچھ مسلمانوں نے بھی بدھ کے دن چاند دیکھا تھا۔ بس جو کچھ دیکھا ٹھیک ہوگیا۔ خداوند کریم کو ایسا ہی منظور تھا۔

باقی مولوی صاحب کے متعلق مسئلہ یہ ہے کہ جس نے روزہ رکھا ہے وہ عید کی نماز نہیں پڑھ سکتا جب کہ اس کو عید کے ہونے نہ ہونے کا شک ہے اور خود روزہ دار ہے۔ تو دوسروں کو عید کیسے پڑھا سکتا ہے۔ اور ان کی نماز کیسے ہوسکتی ہے ہاں اگر رمضان کے علاوہ دوسرا روزہ رکھا ہوتا تو ہوسکتا ہے۔ جب قطعی طور پر معلوم ہوگیا ہے کہ عید ہے تو عید کے دن روزہ حرام ہے اور شیطان کا روزہ ہے۔ عید کے دن حرام فعل کرنے والے کے پیچھے نماز جائز نہیں۔ جب کہ علی الاعلان حرام فعل میں مبتلا ہو۔ ہاں اگر کوئی عذر مولوی صاحب کے پاس ہووے تو اس کا عذر سننا چاہیے۔ اور اگر معافی مانگے تو اس کے پیچھے نماز جائز ہے مگر معافی خدا سے مانگے نہ کہ بندوں سے البتہ بندوں کے سامنے غلطی مانے۔

؎ ہے زبانی ذکر خلقت عام کا ذکر دل ہے ذکر خاصان خدا

ذکر خاص الخاص ذکر سِرّ ہے جو نہیں ذاکر وہی نقصان میں ہے

میری اور حلقہ احباب کی طرف سے آپ سب لوگوں کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۴۱

ہر ماہ دربار شریف آنے کے بیان میں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

جناب عزیزم غلام قادر صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ لفافہ ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے جس قدر محبت آپ کو ہم سے ہے یقیناً اس سے زیادہ ہماری طرف سے جانیں۔

ع عشق اوّل در دل معشوق پیدا مے شود

یعنی عشق عاشق کے دل میں پیدا ہونے سے قبل محبوب کے دل میں پیدا ہو جاتا ہے۔ وہ جو چھوٹی داڑھی والا خواب دیکھا ہے وہ یقیناً شیطان تھا نعوذ باللہ من ذالک۔ دوسرا خواب جو لکھا ہے اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ واقعی تمھارے مرشد ہیں۔ گرمی کا دل میں محسوس ہونا توجہ خاص سے مراد ہے۔ نوے سال کی عمر سے مراد دل کی بزرگی ہے اور ناک میں ذکر سے مراد قلبی ذکر ہے۔ جو کہ بغیر حرف اور آواز سے مراد ہے۔ اے میرے عزیز ہر ماہ آنے کا کورس ہے تو مشکل مگر نہ جانے کہ اس میں کتنے فائدے اور باطنی نفع پوشیدہ ہے۔ اگر کسی کو خداوند توفیق دے تو ہر ماہ آیا کرے سوائے خلفاء کے کہ ان کو تو ہر ماہ آنا لازمی قرار دے دیا گیا ہے۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۴۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم فقیر محمد السلام علیکم آپ کا خط ملا آپ نے لکھا ہے کہ خواب میں ڈبکیاں کھاتا ہوں۔ پانی نہر میں گہرا ہوتا ہے تمام خواب جو لکھا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ نہر تمھارے مرشد کا نور تھا اور تم اس میں تیرنے اور ڈوبنے سے ڈرتے ہو۔ ڈوبنے سے مراد مراقبہ میں گم ہو جانا ہے۔ یعنی بے ہوش مست ہونا جسے استغراق کہتے ہیں۔ دوسرے خواب کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس کے مرشد کی روحانیت تھی جو کہ مختلف شکلوں میں سامنے آتی ہے۔ اور نیکی کے کاموں پر بشارت دیتی ہے۔ اور برے کاموں سے منع کرتی ہے۔ حضور اکرم ﷺ کی زیارت سے مراد حضور کی شریعت کی تابعداری اور گناہوں سے اپنے آپ کو بچانا ہے۔ نیز نور محمدی ﷺ جو کہ مرشد کے قلب میں بطور امانت ہے اسکا حصہ وصول کرنا ہے۔

جانور کے خواب میں آندھی اور طوفان ہے وہ اسکی نفسانیت ہے جو کہ شریعت سے گمراہ کر کے باطل خیالات میں پھنساتی ہے اس آندھی سے بچنا گویا اپنے نفس کو گناہوں کی شہوت سے بچانا ہے۔ جو ٹوٹے ہوئے مکانات ہیں وہ اس کے دل کی ویرانی دکھائی دی ہے۔ یعنی دل ابھی تک دنیا کے جنجال سے خالی نہیں ہوا یعنی صاف نہیں ہوا۔ استنجا کرنے سے مراد دل کو صاف کرنے کی کوشش کرنا ہے۔ یعنی ذکر۔ نماز مراقبہ وغیرہ

اے میرے عزیز مراقبے میں کچھ دکھائی دینا کوئی کمال نہیں ہے یہ چیز تو ہندو جوگی

Marfat.com

برہمن اور یونان کے فلاسفروں اور عیسائی درویشوں کو بھی حاصل ہو جاتی ہے۔ مگر اصل مقصد یہ نہیں ہے بلکہ ہمارا مقصد کچھ اور ہے۔ یہ تو صرف کھیل اور تماشہ ہے۔ ہم یہاں تماشا دیکھنے کیلئے نہیں آئے۔

؎ ہم ہیں یہاں مسافر دیکھیں کیا تماشا
جاتے ہیں اس طرف جو دنیا سے ہے نرالا

پیری مریدی سے مراد اصل مقصد دنیا سے دل نہ لگانا اور خدا سے دل لگانا ہے چنانچہ منقول ہے کہ رابعہ بصریؒ کے سامنے ایک دفعہ حسن بصریؒ نے دریا میں مصلّی ہوا پر بچھا دیا اور کہا کہ اگر رابعہ طاقت ہے تو یہاں آکر بیٹھ جاؤ اسی وقت رابعہ بصریؒ نے اپنا مصلّٰے ہوا پر بچھا دیا اور کہا کہ حسن اگر ہمت رکھتے ہو تو ادھر آجاؤ بعد میں نیچے اتر آئیں اور حسن بصری بھی دریا سے آگئے پھر رابعہ نے فرمایا کہ اے حسن جو کام تم نے کیا ہے وہ ایک مچھلی اور مینڈک کرسکتا ہے اور انسان تو اشرف المخلوقات ہے لہذا یہ کوئی کمال نہیں اور جو کام میں نے کیا ہے وہ ایک پرندہ کرسکتا ہے لہذا یہ بھی کوئی کمال نہیں۔ حضرت حسن بصریؒ کے دریافت کرنے پر آپ نے فرمایا کہ ہمارے نزدیک اصل کمال اور مردانگی یہ ہے کہ خدا کے سوا کسی چیز سے دل نہ لگائیں جیسے حضرت سلطان باہوؒ نے فرمایا:۔

؎ نیں فقیری جلیاں مارن ستیاں لوک اٹھاون ہو
نیں فقیری وہندیاں ندیاں سکیاں پار لنگھاون ہو
نیں فقیری وچ ہوادے مصلے جا ٹھہراون ہو
نام فقیر تنہاندا باہو جو دل وچ رب وساون ہو

اے میرے عزیز اس بیان سے معلوم ہوگیا کہ رنگ برنگے نور دیکھنا اصل مقصد نہیں

Marfat.com

ہے۔ بلکہ اصل مقصد دل کو ماسوا اللہ کی محبت سے ہٹانا ہے۔ جب اصل مقصد یہ ہے تو سوچنا چاہیے کہ وہ کون سا طریقہ ہے جس سے یہ بات حاصل ہوسکتی ہے اور کون سا عمل ہے جس سے یہ مقصد پورا ہوسکتا ہے۔

اے میرے عزیز سنو وہ عمل اور طریقہ جس سے ماسوا سے نجات ہوسکتی ہے وہ صرف ذکر قلبی ہے اور مراقبہ ذات پاک ہے۔ یہ ذکر کرتے کرتے ایسا وقت آجاتا ہے کہ ذاکر ذکر میں اور ذکر مذکور میں فنا ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد اس کو یہ مرتبہ دیا جاتا ہے کہ اس کے دل کو ماسوا اللہ سے نسیاں پیدا ہو جاتا ہے۔ حتیٰ کہ اگر اس کی عمر نوح علیہ السلام جتنی بھی ہو جائے تو اس کے دل سے غیر اللہ کا گزر نہیں ہوتا اور دل ماسوا سے بیگانہ اور نا آشنا ہو جاتا ہے۔ اس حالت کو فنائے قلبی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اور اس وقت اس کا نام عارف رکھا جاتا ہے اب وہ ماسوا اللہ سے فانی ہو جاتا ہے۔

۔ فانی ہونا معرفت ہے بالیقین　　　جونہیں فانی وہ عارف بھی نہیں

اللہ پاک سے دعا ہے کہ ہماری جماعت کو بھی اس جام سے محروم نہ رکھے۔ آمین ثم آمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۴۳

ولی کامل کے پاس دنیا کی بجائے دین کی خاطر جانے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا

جناب عزیزم نذیر محمد صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ لفافہ ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے دیگر احوال آنکہ حدیث نقل کرتا ہوں اس پر غور کرنا سرکار دو عالم نے فرمایا اللہ پاک دین کے صدقے میں دنیا دے دیتا ہے مگر دنیا کے صدقے میں دین نہیں دیتا۔ اس کا معنی یہ ہوا کہ آدمی کو کسی کامل کے پاس محض دین کے خاطر جانا چاہیے اور کوئی دنیاوی مقصد یا غرض وغایت نہیں ہونی چاہیے۔ تاکہ اس کے صدقے میں حق تعالےٰ دنیا بھی نصیب فرمائے اگر صرف دنیا کا مال مثلاً بیوی، اولاد، زر، زمین، عزت، وقار وغیرہ وغیرہ چاہنے کیلئے کسی کامل کے پاس جائے تو نہ دنیا ملتی ہے نہ دین۔

؎ دین گنوایا دنی سے دنی نہ چلی ساتھ
پَیر کلہاڑا مار لیا میں غافل اپنے ہاتھ

اے میرے عزیز ہرگز ہرگز بھی دنیا کو مقصود نہ بنانا چاہیے تاکہ کہیں دونوں جہان کی رسوائی کا سبب نہ بن جائے حق تعالےٰ فرماتا ہے:۔

جوکوئی دیدار حق تعالیٰ کی آرزو رکھتا ہے اسے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور کسی بھی

Marfat.com

دنیاوی غرض وغایت کو خالص عبادت میں شامل نہ کرے۔

اے میرے عزیز اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کو مولا کا دین اور ایمان حاصل ہو جائے تو قربانی کریں جو کہ دکھانے، سنانے اور کسی دنیاوی غرض کے بغیر ہو۔ نہ ظاہر میں کوئی غرض ہو نہ باطن میں کوئی غرض ہو پھر اپنے مرشد سے سوال کریں کہ میں کون سی قربانی کروں جو کہ حق تعالیٰ کی بارگاہ میں منظور ہو مرشد کہے گا۔

؎ جان مال سب صدقہ کر کے کرے خرید فقیری ہو

فقیری کنوں رب حاصل ہندا مت گر یے دل گیری ہو

اے میرے عزیز جو کچھ پاس ہے سب قربان کر کے فقیر ہونا تو درکنار رہا مرشد کے حکم سے شکل محمدی بنانا، شریعت کی تابعداری کرنا اور مہینہ میں ایک مرتبہ حاضری دینا بھی نہ کر سکے تو کیا مرید اور کیا پیر۔ باقی سب خیریت ہے میری اور یہاں کی جماعت کی طرف سے آپ کو اور سب کو عاجز کا السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی نظام آباد خانیوال

مکتوب نمبر ۱۴۴

ظاہر اور باطن میں یگانگی کے بارے میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا جناب عزیزم ماسٹر ولی محمد صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا

Marfat.com

فرمائے۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ آپ کا خط پڑھا بڑے لطف اور سرور سے پر تھا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو دنیا اور دین میں ترقی عطا فرمائے۔ اور بات کرنے سے زیادہ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آپ کے ظاہر اور باطن میں یگانگی عطا فرمائے آپ کو اور مجھے حق تعالیٰ حق کو حق کی شکل میں دکھائے۔ اور اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور باطل کو باطل ہی کی شکل میں دکھائے۔ اور اس سے اجتناب کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین۔

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی نظام آباد خانیوال

مکتوب نمبر ۱۴۵

خلافت کی پگڑی گم ہو جانے پر افسوس کے بارے میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا

جناب عزیزم ماسٹر ولی محمد صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو لفافہ ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے آپکی بیوی کا بیمار ہونے اور وقت سے پہلے وضع حمل سن کر افسوس ہوا حق تعالے آپ کو اس کے عوض اس سے اچھی دولت سے سرفراز فرمائے۔

چند روز ہوئے صرف ایک خط ماسٹر نور محمد کا ملا اس کا جواب دے دیتا ہوں اور بوجہ

Marfat.com

گرمی طبیعت ناساز رہتی ہے۔ اس لئے خط کو دیر ہو جاتی ہے تاہم ڈیرہ غازی خاں والوں نے دعوت دی تھی ان کی دعوت دو سال کے بعد حق تعالیٰ کے حکم سے قبول ہوئی اور بندہ معہ جماعت کے گیا تھا دوسرے پگڑی کے گم ہونے کا بھی افسوس ہے بلکہ صد افسوس کہ کتنی قیمتی دولت تھی اور کیا اچھی قدر آپ نے پہچانی۔ سرکار دو عالم کی ولایت ہے۔ یہ کوئی آپ نے نئی بے پرواہی نہیں کی۔ عادت فی الموت۔ باقی کیا لکھا جائے آپ سب کچھ جانتے ہیں۔ میرا بار بار کہنا بے کار ہے جو آپ کو شریعت کی تابعداری میں بہتر اور ثواب معلوم ہو اس پر عمل پیرا ہوں اور میرے حق میں بھی دعا گو رہیں۔ میری اور جملہ احباب کی طرف سے آپ کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی نظام آباد خانیوال

مکتوب نمبر ۱۴۶

مرید کے مراتب کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا

عزیزم محمد حنیف اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ آپ کا ارسال کردہ خط ملا پڑھ کر حالات سے آگاہی ہوئی۔ برخوردار جاننا چاہیے کہ مرید کے تین مراتب ہیں:۔

Marfat.com

(۱) فناہ فی الشیخ (۲) فناہ فی الرسول (۳) فناہ فی الحق

جب تک مرید فناہ فی الشیخ کے مرتبہ میں ہے تو اس کا ارادہ صرف مرشد کی رضا حاصل کرنا ہوتا ہے اپنے تمام ارادوں سے فناہ ہو کر شیخ میں فناہ ہو جاتا ہے۔ دوسرے درجہ پر سرکار مدینہ ﷺ کی شکل مبارک سے فیض حاصل کرتا ہے اور اپنے تمام ارادے ترک کر کے صرف سرکار مدینہ ﷺ کی رضا حاصل کرتا ہے اس میں فانی ہو جاتا ہے۔ تیسرے درجے میں تمام اپنے ارادوں کو ترک کر کے حق تعالیٰ کے ارادوں میں فناہ فی اللہ ہو جاتا ہے۔ تو نہ تو آپ فناہ فی اللہ میں پہنچے تا کہ حق تعالیٰ کی رضا پر چلنے والوں میں ہوں۔ نہ ہی فناہ فی الرسول پر پہنچے تا کہ رسول مقبول ﷺ کی رضا پر چلتے۔ تیسرے درجے یعنی فناہ فی الشیخ میں آپ کو داخل کیا تھا مگر افسوس کہ تم شیخ کی رضا بھی حاصل نہ کر سکے جن باتوں سے شیخ کو پہلے ناراض کیا تھا وہ باتیں یاد ہوں گی۔ پھر معافی مانگ کر دوبارہ آئے پھر بھی وہی چال بے ڈھنگی جو پہلے تھی وہ اب بھی ہے لہذا تم فناہ فی الشیخ کے لائق بھی نہیں ہو۔ تمہارا مرتبہ جو تھا وہی ہے یعنی فناہ فی النفس۔ تم اپنے نفس کے مرید ہو جو نفس کہتا ہے وہی کرتے ہو اگر ساری عمر بھی اس طرح سے کسی درجے پر پہنچ گئے تو نہایت تعجب ہوگا۔ میں تمہارے جیسے آدمی سے نہ بات کرنا چاہتا ہوں اور نہ ہی کسی قسم کا مشورہ دیتا ہوں جو تمہارا نفس کہے وہی کرو زیادہ لکھنا عبث ہے۔

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی نظام آباد خانیوال

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۴۷

دنیا اور آخرت میں باہم نسبت کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد و ثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

جناب عزیزم محمد اسلم صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ نذرانہ و رقعہ بدست محمد شفیع ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ آپ کو دونوں جہان میں عزت اور آبرو عطا فرمائے۔ اے میرے عزیز آخرت کو مقدم جانو اور دنیا کو آخرت کے ماتحت اور اس کا خادم خیال کرو اور دنیا کیلئے اتنی کوشش کرو جتنی دیر کہ دنیا میں رہنا ہے۔ اور آخرت کیلئے اتنی دیر کوشش کرو جتنی دیر کہ آخرت میں رہنا ہے۔ دنیا مٹی کی ہے اور ناپائیدار ہے اور جنت سونے کی ہے اور پائیدار اور ہمیشہ رہنے والی کاش کہ دنیا کو آخرت سے وہی نسبت ہوتی جو کہ سمندر کو ایک قطرہ پانی سے ہوتی ہے۔ نیک بخت وہ ہے جو کہ اس دنیا سے دل نہ لگائے اور آخرت کو حاصل کرے۔ بدبخت وہ ہے جس نے اپنے آپ کو ہمہ تن دنیا میں مشغول کر دیا اگر کوئی دنیا سے نفرت کرنی چاہتا ہو تو اس کو موت اور قبر کا مراقبہ کرنا چاہیے۔ تاکہ موت اور قبر ہر وقت یاد رہے کیونکہ اگرچہ ہم کروڑہا روپوں کے مالک بھی ہو جائیں تو پھر بھی کیا ہوگا آخرکار ہم سب مٹی کا ڈھیر ہو جائیں گے۔ اور عیش کیا ہوا ہمارے کسی کام نہ آئے گا۔ اس وقت پچھتائیں گے مگر وقت ہاتھ نہ آئے گا۔

Marfat.com

؎ وقت پر کافی ہے قطرہ ابر جوش ہنگام کا
جل گئی جب فصل مینہ برسے تو پھر کس کام کا

باقی سب خیریت ہے۔ حلقہ سالانہ کی تاریخ ۷۳-۳-۱۸ اور ۷۳-۳-۱۹ بروز اتوار سوموار ہے۔ آپ خود بھی اور عبدالستار کو بھی ساتھ لائیں۔ نیز اپنے رشتہ دار اور والدین بھائیوں کو بھی ساتھ لائیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔ میری اور جملہ احباب کی طرف سے احباب طریقت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

مکتوب نمبر ۱۴۸

اسلام، ایمان اور احسان کی تشریح اور مرشد پر اعتراض نہ کرنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا جناب عزیزم محمد اسماعیل صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی نصیب فرمائے السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ لفافہ ملا پڑھ کر حالات مندرجہ سے اطلاع پائی۔ آپ نے لکھا ہے کہ بیعت کے متعلق تحریر فرمائیں۔ اے میرے عزیزم سرکار مدینہ ﷺ نے حدیث (عوارف المعارف) میں فرمایا کہ جو شخص فوت ہو گیا اور اس

Marfat.com

کی گردن میں کسی کامل کی بیعت نہیں تھی تو جاہلیت کی موت مرا۔ اے میرے عزیزم سرکار مدینہ ﷺ کے فرمان کے مطابق ایک اسلام ہے۔ دوسرا ایمان اور تیسرا احسان ہے۔ اسلام یہ ہے کہ:۔

نمبر۱۔ آدمی دل سے تسلیم کرے اور زبان سے اقرار کرے اللہ تعالٰی کی وحدانیت کا اور حضور کی نبوت کا یعنی پڑھے لا الہ اللہ محمد رسول اللہ۔

نمبر۲۔ پانچوں وقت کی نماز پڑھے۔

نمبر۳۔ رمضان مبارک کے روزے رکھے۔

نمبر۴۔ اگر مالدار ہو تو زکوٰۃ دے۔

نمبر۵۔ اگر توفیق والا ہے تو خانہ کعبہ کا حج کرے۔ اتنا کام کرنے پر حق تعالےٰ کا وعدہ جنت میں داخل کرنے کا اور دوزخ سے بچانے کا ہے۔ اگر اتنا کام کر لیا تو حق تعالےٰ سب سے کم درجہ والی جنت میں داخل فرمائے گا۔ اس میں بیعت ہونا شرط نہیں ہے یہ کام بغیر کسی کی بیعت ہونے کے بھی اگر کوئی کرے تو اس کی بخشش ہو جائے گی۔ انشاء اللہ

دوسرا درجہ ایمان کا ہے یعنی مسلمان ایمان لائے خداوند تعالےٰ پر اس کے فرشتوں اس کے رسولوں پر اور اس کی کتابوں اور آخرت کے دن پر اور تقدیر الٰہی پر اور مرنے کے بعد زندہ ہونے پر اور حق تعالےٰ کے تمام اسماء اور اس کے معنوں پر اور تمام صفات پر اور قبول کرے اس کے تمام احکامات، ان تمام باتوں کو دل سے یقین بھی کرے اور زباں سے اقرار بھی کرے۔ جب یہ تمام کام کر چکے گا تو اس کو ایمان کا درجہ مل جائے گا اور وہ مومن کہلائے گا۔ مگر یہ کام بغیر کسی کامل کی بیعت نہ ہو سکے گا۔ کیونکہ بغیر مرشد کامل کی توجہ کے ایمان قلب میں داخل نہیں ہو سکتا البتہ اسلام میں

Marfat.com

داخل ہوسکتا ہے۔ مگر اسلام میں بھی کسی استاد مولوی وغیرہ کا شاگرد تو ہونا ہی پڑے گا۔ تیسرا مرتبہ احسان کا ہے احسان یہ ہے کہ حق تعالےٰ کا تصور خواہ مرشد کی شکل میں خواہ رسول کی شکل میں، خواہ اپنی شکل میں، خواہ یقین کی شکل میں نصیب ہو جائے اور جب بھی حق تعالےٰ کی عبادت کرے تو ایسا ہو جائے گویا کہ میں حق تعالےٰ کو دیکھ رہا ہوں اور اگر روشنی نہیں ہوئی تو اس بات کا یقین ہی پیدا ہو جائے کہ وہ تو مجھے ضرور دیکھ رہا ہے یعنی ہر وقت ہر حال میں یہ یقین نصیب ہو جائے کہ حق تعالےٰ مجھے دیکھ رہا ہے۔ یہ بات بھی بغیر کامل مرشد کی توجہ اور بیعت کے نہیں ہوسکتی۔ اس لئے بیعت بہت ضروری ہوئی۔ کہ بغیر بیعت کے یقین نصیب نہیں ہوتا اور نہ دنیا کی محبت سے دل سرد ہوتا ہے۔ اور نہ ہی کسی کامل مرتبہ پر کوئی پہنچ سکتا اور نہ ہی نفس مطمئنہ ہو سکتا ہے۔ اور نہ ہی اوصاف بدمثل حرص وہوا، شہوت، کینہ، بغض، تکبر، حرص، بخل، وغیرہ سے خلاصی نصیب وسکتی ہے اور نہ ہی وجد وحال کیفیت ذوق وشوق ذکر و عبادت میں لذت نصیب ہوسکتی ہے۔ اس لئے بیعت لازمی چیز ہے۔ اس کے بغیر شیطان اور نفس کی قید سے رہائی نصیب نہیں ہوسکتی اور نہ ہی حق تعالےٰ کی پاک بارگاہ تک رسائی ہوسکتی ہے۔

؎ راستہ مشکل ہے اور چوروں کا ڈر ڈھونڈ لے اس راہ میں کوئی رہبر

جب رہبر مل گیا تو اس کا پیروکار بن جائے اگر وہ کشتی کو توڑے تو دم نہ مارے اگر لڑکے کو قتل کرے تو بھی اعتراض نہ کرے تاکہ مرشد اس سے یہ کہہ کر الگ نہ ہو جائے۔ ھذا فراق بینی بینك یعنی اب میری تیری جدائی ہے۔ مرشد کامل تلاش کرنا فرض ہے جب کامل مرشد مل جائے تو اس پر اعتراض نہ کرے اگر چہ

Marfat.com

ظاہری طور پر قابل اعتراض ہی کیوں نہ ہو۔ کیونکہ بزرگوں کی خطا کو خطا کہنا یہ بھی خطا ہے۔ اور جب اس کا یقین ہے کہ مرشد حق تعالےٰ کی رضا اور الہام سے سب کچھ کرتا ہے تو کیا اب الہام الٰہی پر اعتراض کرے گا۔ دراصل وہ مرید ہی نہیں جو کہ مرشد پر اعتراض کرے اور تابعدار نہ ہو جائے۔ زیادہ کیا لکھا جائے آپ کے فرمان پر چند باتیں لکھی گئیں دنیا کی فرصت تھوڑی ہے موت کی منزل نزدیک ہے اپنے تمام علاقے میں پھر کر تمام خلفاء اور مریدین کو نصیحت کیا کریں۔ ذکر اور توجہ کے مراکز قائم کریں آپ کے حق میں دین و دنیا کی بہتری کی دعا کرتا رہتا ہوں۔ آپ اور باقی جماعت میرے حق میں یہ دعا کریں مجھے حق تعالےٰ دنیا اور آخرت کے تمام عذابوں سے پناہ میں رکھے اور بخش دے۔ آمین ثم آمین

ہماری سب کی طرف سے آپکو اور جملہ احباب کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

مکتوب نمبر ۱۴۹

نماز اور مراقبہ میں خیالات آنے کے بارے میں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم محمد اسلم اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے احوال آنکہ تمہارے دو تین خط ملے سب میں یہی لکھا ہوتا ہے کہ مجھے تصور نہیں آتا نماز میں۔

Marfat.com

خیال آتے ہیں مراقبہ میں طرح طرح کے خیال آتے ہیں۔ میں تم کو بتاتا ہوں کہ یہ خیالات تو اولیاء اللہ کے بھی نہیں ہٹے اور تصور کرتے کرتے زندگی ختم ہو جاتی ہے آپ کی بھی حالت یہی ہے۔ پیرومرشد کے مطابق ہی راہ فقر درویشی ہے کوئی ہنسی مذاق کا کھیل نہیں ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ جو کہ تمام اولیاء کے سرتاج ہیں ان کا قصہ مشہور ہے کہ جب حضور پاک ﷺ نے فرمایا کوئی ہے جو کہ ایسی دو رکعت نماز پڑھ کر بتائے جس میں کوئی خیال نہ آئے تاکہ میں اس کو قیمتی چادر عنایت کر دوں۔ گویا خوشی کا انعام عطا کر دوں۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا میں پڑھوں گا چنانچہ جب دو رکعت نفل گزار چکے تو آخر میں خیال آیا کہ نماز تو میں نے پڑھ لی ہے مگر انعام کی چادر نہ معلوم کونسی ملتی ہے کیونکہ ان کو معلوم تھا کہ حضور ﷺ کے پاس دو چادریں ہیں حضور ﷺ دیکھ کر ہنس پڑے کہ واہ میاں وعدہ کیا تھا کہ نماز میں خیال نہ کروں گا اور اب چادر کی بانٹ کر رہے ہو۔ عزیزم جب وہ بغیر خیال کے نماز نہ گزار سکے تو دوسرا کوئی کیا دعوٰی داری کر سکتا ہے۔ آپ کو چاہیے کہ شریعت کی تابعداری کریں اور قرآن مجید کو ناظرہ پھر حفظ کرنے کی کوشش کریں جب تعلیم سے فارغ ہو جائیں گے تو ایسا وقت انشاء اللہ آجائے گا کہ دل کا مقصد برآئے آمین ثم آمین۔ میری طرف سے تمھیں اور تمام جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۵۰

حق تعالیٰ تک پہنچنے کے لیے اقرب راستہ رابطہ کا ہے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

جناب عزیزم غلام قادر صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہاں کی بھلائی عطا فرمائے۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ حق تعالےٰ تک پہنچنے کے بہت سے راستے ہیں اور ان میں سے اقرب راستہ رابطہ کا ہے۔

رابطہ مرشد پھر رابطہ رسول پھر رابطہ مرشد حقیقی یعنی حق تعالےٰ ہی اصلی مرشد ہے۔ بغیر اس کی رحمت کے کوئی شخص حق تعالےٰ کی پاک جناب تک نہیں پہنچ سکتا۔ یہ راستہ جو کہ سب راستوں سے آسان اور اقرب ہے بغیر مرشد کی محبت اور عقیدت کے حاصل ہونا مشکل ہے۔ یہاں تک کہ اس کی ہر ادا مرید کی نگاہ میں بہتر اور محمود ہو جائے اور جس کام کو وہ کرنے کا حکم دے وہ امر تمام امور میں سے پیارا معلوم ہو اور اس کی خدمت کو سعادت دارین سمجھے اور ان تمام اوقات کو جو کہ اس کی یاد میں اور قرب میں گزارے گئے ہیں اپنی مدت عمر کے تمام اوقات سے بہتر معلوم کرے اور ہر وقت اس کی باتیں اس کا خیال اور اس کی تعریف مرید کے ورد زبان ہوں جب خواب دیکھے تو اس میں بھی اسی کو دیکھے اور جب ظاہرہ دیکھے تو بھی اس کو دیکھے اپنی نمازوں میں بھی اس کو موجود دیکھے تو اب یہ مرید اس قابل ہو جاتا ہے۔ کہ حق

Marfat.com

تعالیٰ کے پوشیدہ رازوں پر اس کو مطلع کیا جائے اور اس کے دل کو علوم معرفت کا دفتر بنایا جائے۔ اور کشف والہام الٰہی کا راستہ اس پر کھول دیا جائے۔

میری اور یہاں کی جماعت کی طرف سے آپ کو اور تمام جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۱۵۱

قطب ارشاد کی ذمہ داری کے بیان میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا

جناب عزیزم خلیفہ ماسٹر محمد اسماعیل صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ تھل کے اندر ذکر اور قرآن پاک کے ختم کے مندرجہ ذیل مقامات تعینات کیے گئے ہیں۔

نمبر ۱۔ آپ کا ذکر اور ختم شریف

نمبر ۲۔ صوفی خلیل

نمبر ۳۔ ولی محمد جب تک وہاں ہیں پھر وہاں پر جہاں پر وہ رہے۔

نمبر ۴۔ بستی سیانی غلام حسین صاحب

نمبر ۵۔ شیر محمد بستی سیانی

Marfat.com

نمبر۶۔ محمد صابر چک نمبر 12

نمبر۷۔ قائم دین چک نمبر 12

نمبر۸۔ چک نمبر 12 میں خوشی محمد جلال دین گجر مگران کا ذکر آپ خود کروائیں صرف ان کی حاضری میں خرچ ان کا ہو۔

نمبر۹۔ مشتاق احمد چک نمبر 100

اے میرے عزیز یہ تھل کا علاقہ مکمل طور پر آپکی تحویل میں ہے۔ رشد و ہدایت کی ڈیوٹی جو کہ قطب ارشاد کے منصب سے تعلق رکھتی ہے یہ آپ کے ذمہ ہے۔ آپ کے ذمہ آپ کا اپنا ذکر بھی ہے۔ باقی ان تمام جگہوں کو چیک کرنا اوران کو ھدایت کرنا یہ سب کام آپ سے حق تعالےٰ لے گا۔ اور سب سے بڑھ کر جو خوشی کا مقام ہے۔ وہ یہ کہ آخر میں مرشد کا جنت میں ساتھ ہو اس مرتبہ کے آگے تمام مراتب ہیچ ہیں خواہ کوئی جانے یا نہ جانے مگر دیکھنا کبھی مرشد کے آگے دم نہ مارنا، بے ادبی نہ کرنا، بدعقیدگی نہ کرنا، بڑا نہ بننا، ورنہ بنا بنایا کھیل بھی بگڑ جائے گا۔ نعوذ باللہ۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۵۲

باطنی مرض شہوت کے دور کرنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم فقیر محمد صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی نصیب فرمائے۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کے بعد معلوم ہو کہ امراض باطنی جن کو دور کرنا ہر مومن پر فرض ہے اور جن کے بغیر طریقت کا راستہ حاصل نہیں ہو سکتا ان کا بیان کیا جاتا ہے غور سے سنو۔ اے میرے عزیز باطنی امراض کو دور کرنے کے بغیر کسی آدمی کو طریقت اور حقیقت کی آشنائی حاصل نہیں ہو سکتی اور نہ ہی کوئی خداوند کریم کا وصال حاصل کر سکتا ہے۔ اس لئے مرشد کامل کے ذمے ہے کہ ان کا بیان کرے۔ ان امراض میں سے ایک مرض شہوت ہے۔ شہوت انسان کو اندھا کر دیتی ہے۔ اور خدا کے راستے کو بند کر دیتی ہے۔ انسان خداوند کریم سے پردہ میں ہو جاتا ہے۔ شہوت دو قسم کی ہے۔

۱۔ حلال

۲۔ حرام

حلال شہوت وہ ہے جو کہ شریعت کے مطابق نفس کی لذت حاصل کی جائے۔ کھانا پینا' سونا' جماع کرنا اگرچہ حلال شہوت سے انسان دوزخی نہیں ہوتا اور گنہگار کے نام سے نہیں پکارا جاتا۔ اور خدا کے نزدیک ملامت زدہ نہیں ہوتا۔ مگر دائرہ طریقت کے اندر اس حلال کو بھی وظیفہ کے طور پر باقی چھوڑتے ہیں۔ اور صرف ضروری

Marfat.com

حلال پر اکتفا کرتے ہیں۔فضول اور مباح شہوت سے مریدوں کوسختی سے منع کرتے ہیں چنانچہ بزرگوں کا قول ہے کہ مرید کا کھانا بھوک کے وقت۔ پینا پیاس کے وقت۔ اور اسکا سونا سخت نیند کے وقت اور بیوی سے صحبت کرنا سخت مجبوری کے وقت۔اور باتیں کرنا لوگوں سے سخت مجبوری کے وقت جب تک مریدان ان باتوں پر عمل نہ کریں اس وقت تک طریقت کے انعام سے بےنصیب ہے اور نہ ہی مرید کہلانے کا حق دار ہے۔ باقت رہا شہوت حرام تو اس سے خدا کی پناہ۔دعا ہے کہ اے الٰہی اگر ہم حرام شہوت میں مبتلا ہوں تو ہمارا وجود ہی نہ ہو۔روز نافرمانی کرنے سے پہلے ہی ہمیں دنیا سے اٹھالے۔آمین کیونکہ ایک مرتبہ کا زنا 70 برس کی عبادت کو ناچیز اور باطل کر دیتا ہے۔اور جس نے کسی لڑکے کا شہوت سے بوسہ لیا یا صرف دیکھا تو ایک ہزار سال تک دوزخ میں رہے گا۔ اگرچہ اس کے عمل حضرت موسیٰ کلیم اللہ اور ابراہیم خلیل اللہ کی طرح ہوں۔نعوذ باللہ ہاں اگر یہ لوگ توبہ کریں اور پھر ان کاموں کی طرف نہ جائیں تو خداوند کریم معاف کر دے گا اور توبہ قبول فرمائے گا۔ آمین ثم آمین۔میری اور جماعت کی طرف سے آپ سب کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۵۳

سنت پر عمل کرنے اور کرانے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

جناب عزیزم صوفی ولی محمد صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ خط آپ کا ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے آپ کو چاہیے کہ حضور سرکار مدینہ ﷺ کی سنت پر عمل کریں اور کرائیں۔ اگر خلق کی ملامت حاصل ہو تو ماشاء اللہ جب کے بلھے شاہ نے مرشد کی خاطر عورتوں کا لباس پہن کر بدنامی حاصل کر لی تو سنت رسول کا درجہ کیا مرشد بلھے شاہ کے برابر بھی نہیں مگر یہ یاد رکھو کہ فتنہ نہ پھیلے کیونکہ فتنہ قتل سے بھی بڑھ کر گناہ ہے۔ حق تعالیٰ آپ کے بیٹے کو آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے اور نیک سیرت دین دار بنائے۔ ہماری سب کی طرف سے آپ کو السلام علیکم جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۵۴

مومن کے درجات کے بیان میں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم فقیر محمد اللہ پاک آپکو دونوں جہان کی بھلائی نصیب کرے آمین۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًاO

(النسآء ۶۵:۵)

ترجمہ:۔ ہرگز نہیں بلکہ تیرے رب کی قسم وہ ہرگز مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ تجھے تمام کاموں میں اپنا حاکم نہ مقرر کریں (جو کام دین و دنیا کا ہووے وہ سب تیری مرضی کے کریں) اور جب تو کوئی حکم دے تو ان کے دلوں میں کوئی تنگی پیدا نہ ہو اور اس کو مان لیں جس طرح حق ہے ماننے کا۔ اگر دل میں تنگ ہو کر حکم مانیں تو بھی مومن نہیں ہو سکتے ۔اے میرے عزیز مومن تین قسم کے ہوتے ہیں۔

درجہ اوّل درجہ دوئم اور درجہ سوئم

اوّل درجہ فنا فی اللہ یا واصل خدا یا واصل توحید۔

دوسرا درجہ فنا فی الرسول یا واصل بارگاہ محمدی ﷺ یا واصل نبوت۔

تیسرا درجہ فنا فی الشیخ یا فنا فی مرشد

Marfat.com

اوّل درجہ والے لوگ وہ ہیں جو کہ خدا سے مانگتے ہیں اور اس سے لیتے ہیں اس کو پکارتے ہیں اور اس سے جواب سنتے ہیں ان کا معاملہ خداوند کریم تک پہنچ چکا ہے اگر شریعت پر عمل کرتے ہیں تو اس خیال سے کہ خدا کا حکم ہے خدا کی مخلوق میں سے کسی سے طمع نہیں رکھتے ہیں نہ ہی خوف۔ یہ انبیاء ، اولیاء اللہ کا گروہ ہے یا صدیقین ، شہداء ، صالحین کا مگر توحید کی وجہ سے ہوش ٹھکانے نہیں رہتے ہر وقت مستی اور جذب کی حالت میں رہتے ہیں۔ اگر کبھی جذب کی حالت میں منہ سے نکل گیا تو پار ہے اس لئے شریعت کی تابعداری میں مست ہوتے ہیں بلکہ ان کو ہوش ہی نہیں ہوتا کہ شریعت ان پر کہاں لاگو ہو سکتی ہے۔

دوسرا گروہ ان درویشوں کا ہے جو کہ بارگاہ محمدی ﷺ کے راز دار ہیں۔ اللہ پاک کے محبوب اور برگزیدہ بندے ہیں اور اللہ پاک کے نبی ﷺ کے لاڈلے ہیں وہ ہر وقت شریعت کی تابعداری میں لگے رہتے ہیں کسی وقت بھی غافل نہیں رہتے۔ اگر کوئی کام خلاف شرع ہو جائے تو اس قدر گریہ زاری کرتے ہیں گویا کہ جان ہی نکل جائے گی یہ لوگ محفل محمدی ﷺ کے راز دار ہیں اور محبوب ہیں اس لئے ہر وقت ہوش میں رہتے ہیں تا کہ مکمل تابعداری کر سکیں اور باقی مخلوق کو بھی راہِ راست پر لا سکیں اگر ان کا نام محبوب برگزیدہ راز دار محفل محمدی ﷺ ، اولیاء ، صالحین صدیق ، شہداء ، اہلِ قرب ولقا ، حاصل کائنات ، غوث ، قطب ، اخیار ، ابرار ، اوتار وغیرہ رکھ لیا جائے تو بالکل جائز ہے۔

تیسرے درجہ کے لوگ مرشد کے عاشق اور واصل ہیں یہ لوگ وہ ہیں جنہوں نے تمام دنیا کو فروخت کر کے مرشد کا دیدار طلب کیا ہے اور اپنے جان و مال عزت و آبرو سے زیادہ اپنے مرشد سے پیار کرتے ہیں۔ چونکہ ان کا مرشد خدا کے رسول کا

Marfat.com

دوست ہے اوران کا ساتھی ہے اس لئے جب یہ مرشد کے ساتھی ہو گئے تو گویا یہ بھی خدااوررسول کے ساتھی ہو گئے ۔

فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ ج وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًاO (النسآء۶۹:۵)

ترجمہ:۔ یہ لوگ بھی ان کے ساتھی ہو گئے جن پر اللہ تعالیٰ کا انعام ہے یعنی انبیاء صدیقین صالحین اور شہداء وغیرہ یہ لوگ بھی حق تعالیٰ کے دوست ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا........ وَاللّٰہُ وَلِیُّ الْمُتَّقِیْنَO

ترجمہ:۔اللہ تعالیٰ ایسے مومنوں کا دوست یا ولی ہے اور اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کا دوست ہے۔

اگر اوّل درجہ والا ہے تو ہر کام اللہ کی مرضی سے کرے اور کسی طرح کی جنبش نہ کرے اس کے حکم پر گردن جھکائے حکم پر کوئی اعتراض نہ کرے ورنہ جھوٹا ہے۔اس طرح اگر دوسرے درجہ والا ہے تو نبی ﷺ کے حکم پر گردن جھکائے اور کوئی اعتراض نہ کرے بلکہ دل میں تنگی نہ آنے دے ورنہ مومن نہیں۔

اس طرح اگر تیسرے درجہ والا ہے تو تمام کام اپنے مرشد کی مرضی سے کرے اس کی رضا خدااوررسول کی رضا اسکی ناراضگی خدااوررسول کی ناراضگی اوراسکی خاطر جان ومال قربان کرنا خدااوررسول کی خاطر جان ومال قربان کرنے والے کی طرح جانے اور کسی کام میں اسکی ناراضگی نہ حاصل کرے۔کیونکہ یہی ناراضگی خدااوراس کے رسول ﷺ کی ناراضگی کا سبب بن جاتی ہے۔اگر وہ کوئی ایسا حکم دے جو ظاہرا

Marfat.com

ظلم معلوم ہوتا ہوتب بھی اس کو ظالم نہ کہے۔

رنج بھی کرتا ہے اور کہتا ہے فریا نہ کر
یہ دوستم اے ظالم مجھ پر ایجاد نہ کر

اگر ایسا صابر مرید ہو جائے تو امید ہے کہ وہ دوسرا اور تیسرا درجہ بھی حاصل کر لے گا۔

فقط والسلام
احقر العباد
نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۱۵۵

دربار شریف کی تعمیر میں حصہ ڈالنے اور سخاوت کی ترغیب کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا جناب عزیزم عظمت علی غلام حسین محمد انور اور محمد رمضان صاحب السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ قوم کا امتحان ہوتا ہے اس کے بعد اس کے پاس یا فیل ہونے کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا کہ امتی عبادت کی وجہ سے کم جنت میں جائیں گے البتہ بوجہ سخاوت اکثر جنت میں داخل ہوں گے اور عبادت بغیر سخاوت کے مردود ہے مگر سخاوت بغیر عبادت کے مقبول ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سرکارِ مدینہ ﷺ نے

Marfat.com

فرمایا ہے۔

البخیل اعد اللہ و لو کان زاہد

ترجمہ:۔ کنجوس خدا کا دشمن ہے اگرچہ عابد وزاہد ہو۔

اسخی حبیب اللہ و لو کان فاسق

ترجمہ:۔ سخی خدا کا دوست ہے اگرچہ بدکار اور گنہگار ہو

اے میرے عزیز جتنے ولی آج تک ہوئے ہیں اور جتنے قیامت تک ہونگے ان میں سے ایک بھی کنجوس نہیں ہوا اور نہ ہی ہوگا کیونکہ کنجوس کفر کی شاخ ہے اور دوزخ میں جانے والی ہے۔ اسی طرح بندہ عاجز نے بھی بحکم خداوندی ایک امتحان مریدوں پر ڈالا ہے کہ دربار شریف بنایا جائے اس میں تمام غرباء اور مساکین کا لنگر جاری ہو اور تمام دوست اور مصیبت زدہ لوگ اپنی اپنی ضرورتیں لے کر دعا اور توبہ کیلئے حاضر ہوں۔ یہ کام خاص خداوند کریم کی رضا سے وابستہ ہے۔ اس کام کیلئے میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ کون سا مرید بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہے اور کون سا مرید میرے حکم کے مطابق ۲۰۰ روپے پر کفایت کرتا ہے اور کونسا مرید ادھار لے کر قربانی پیش کرتا ہے اور کون سا مرید بوجہ غربت نہیں بلکہ بوجہ کمزوری ایمان کے قسطوں میں ۲۰۰ روپے کا حکم پورا کرتا ہے اور کون سا مرید وسوسے کی بیماری میں مبتلا ہوتا ہے اور کون سا مرید میرے خلاف پروپیگنڈا کرتا ہے۔ اور کون سا مرید میری بیعت چھوڑ کر جماعت سے الگ ہوکر شیطان کے پنجے میں گرفتار ہوتا ہے اور کون سا مرید رحمٰن کا قرب حاصل کرتا ہے اور (آج کے دن تو ہمارا پیارا، عزیز، صاحب مرتبہ اور بزرگ ہے) کا لقب حاصل کرتا ہے۔ غرض ان تمام باتوں کیلئے ساری عمر میں

Marfat.com

منہ سے مانگ کر صرف ۲۰۰ روپیہ ہر مرید سے طلب کیا ہے۔ اس کے پیر نے جس کے ہاتھ پر جان مال قربان کرنے کی بیعت کی تھی نہ جان مانگی ہے نہ سارا مال بلکہ صرف ۲۰۰ روپے اور وہ بھی تمھاری آمد ورفت اور جائے رہائش کیلئے مانگا ہے۔ ساتھ ساتھ یہ بھی کہا ہے کہ جو مرید مسکین ہے اس کو معاف اور جو آدمی بے روزگار ہے اور قرضدار ہے اور غریب نادار بیوہ عورت یتیم بچہ نابالغ سب کو یہ حکم معاف ہے۔ صرف خود مختار اور باروزگار مرید کو یہ حکم ہے کہ اگر ایک دفعہ نہیں دے سکتے تو تھوڑا تھوڑا کر کے پورا کرو۔ اور جنہوں نے دس پانچ روپے دیے ہیں وہ اگر کہیں تو لنگر میں ڈال دیں یا نہیں تو واپس کر دیا جائے کیونکہ ان کا نام تابعدار اور حکم بردار مریدوں میں نہیں آ سکتا۔ اس میں صرف وہی آئیں گے جو کہ ۲۰۰ روپے فوراً دے دیں یا قسط وار دے دیں۔ یہ ان سے دریافت کر لینا تا کہ مجھے اپنے حکم ماننے والوں کے متعلق پتہ لگ جائے گا اور انکار کرنے والوں کا بھی پتہ لگ جائے اس طرح سے اللہ کی جناب پاک میں ان کی سفارش اور دعا بھی کی جائے گی۔ سمجھدار کیلئے اشارہ کافی ہے۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۵۶

پرہیزگاری کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

جناب عزیزم محمد شفیع صاحب اللہ پاک آپکو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ میں آپ سے ہر کام میں مشورہ کر کے اس کام کو سر انجام دیتا ہوں۔ مگر افسوس کہ آپ نے میری چند باتوں میں رہبری اچھی نہیں کی۔ بلکہ مجھے حق تعالیٰ کی بارگاہ میں شرمسار کرایا ہے۔ آپ کو اتنے بڑے درجے پر اس لیے تو نہیں پہنچایا کہ آپ غلط گائیڈ کریں اور اس کی سزا میں پاؤں۔ سنیئے کیا آپ کو بتایا نہیں تھا کہ آپ کیلئے اور میرے لیے چوری کرنا یا کرانا جائز نہیں خواہ وہ تھوڑی ہو یا زیادہ اپنی ہو یا گورنمنٹ کی کیونکہ خیانت البتہ خیانت ہی ہے اگرچہ کسی کی بھی ہو۔ سنو مندرجہ ذیل باتوں کی خیانت حق تعالیٰ کو پسند نہیں۔

۱۔ الیکٹرک دو ٹیوب جو کہ ایک میرے کمرے میں دوسری بیٹھک میں لگائی گئی ہے۔

۲۔ رنگ جو کہ لطیف صاحب نے لا کر رکھا ہوا ہے ابھی تک اسی طرح بند پڑا ہے۔

۳۔ شاہد لوہے کی چھینیاں اور ہتھوڑا اسی طرح لایا ہوا ہے۔

اس لئے آپ سے گزارش ہے کہ ان تمام چیزوں کی قیمت بازار سے دریافت کریں اور اتنے پیسے کسی مسکینوں کو خیرات کر دیں۔ جو کہ ابھی تک اتنی پرہیزگاری کا اہل نہیں ہے بوجہ مفلسی اس کیلئے جائز ہے۔ اس بات کی سزا آپ اور لانے والے حضرات برداشت کریں۔ یا پھر مجھے لکھیں کہ اتنے روپے ہیں تاکہ اپنے خرچ سے

Marfat.com

اتنے روپے کسی حق دار مسکین کو خیرات کردوں اور آئندہ کیلئے حق تعالیٰ سے معافی مانگیں اور عہد کریں کہ ایسا کام نہ خود کریں گے اور نہ کسی کو وہ کرنے کا مشورہ دینگے۔ دوسری بات یہ ہے کہ جو دو دو روپے چندہ کر کے لنگر کی کوئی چیز بناتے ہیں۔ آئندہ کیلئے بند کر دیں میرا نام لیکر بصورت چندہ کوئی روپیہ اکٹھا نہ کیا جائے اس سے لوگوں کے دلوں پر برا اثر پڑتا ہے۔ اور حق تعالیٰ کو بھی یہ بات پسند نہیں چندہ کرنے کی بجائے اگر کوئی کام کرنا ہو تو اس طرح اعلان کیا جائے کہ جو کچھ کوئی حب توفیق دینا چاہے خواہ ایک روپیہ دے دے خواہ ایک لاکھ روپیہ دے۔ کیونکہ چندہ کرنے سے جماعت کے کمزور عقیدہ لوگوں میں نفاق پیدا ہو رہا ہے۔ تیسری بات جو آدمی لنگر کیلئے کوئی چیز دینا چاہے وہ محض حق تعالیٰ کی رضا اور رضائے رسول و رضائے مرشد کیلئے دے۔ اس چیز کو اپنی سمجھ کر نہ بنائے اگر کوئی شہرت اور دکھاوے کی نیت سے کوئی چیز دے گا تو ہرگز قبول نہ کی جائے گی۔ جس آدمی نے اس نیت سے کوئی چیز لنگر کی بنائی ہے اس کو واپس کر دی جائے گی۔ جب حق تعالیٰ کی رضا اور رضائے مرشد کیلئے کوئی قربانی کی ہے تو اس کو بھول جائے اس کا ذکر زبان پر نہ لائے۔ ورنہ حق تعالیٰ کی نظروں میں وہ شخص گر جائے گا۔ اور مرشد کی نظروں میں ذلیل ہو گا یہ تمام باتیں استخارہ کے ذریعے معلوم ہوئی ہیں۔ ان پر عمل کرنا گویا حق تعالیٰ کا حکم ماننا ہے۔ زیادہ کیا لکھا جائے میری اور جماعت کی طرف سے آپ کو گھر والوں کو اور سب جماعت کو السلام علیکم۔ اس بات کی اطلاع متعلقین کو کر دیں۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۵۷

نفسانیت کو ختم کرنے کیلئے ریاضت ،ذکر الٰہی اور مرشد کی تابعداری کے بارے میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا
جناب عزیزم بشیر احمد صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے
السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ خط تمھارا ملا حالات معلوم ہوئے۔ جو تم نے ڈیوٹی پر جانے کے متعلق لکھا ہے تو فی الحال بس سے ہی جاتے رہیں۔ کیونکہ دل کی صفائی اس وقت تک نہیں ہوتی جب تک نفسانیت موجود ہے اس لئے اس کو مٹانے کیلئے کوئی نہ کوئی طریقہ اختیار کرنا ہی پڑتا ہے یعنی خوب ریاضت کی جاوے اس سے ہماری مراد خوب ذکر الٰہی ہے۔ لہذا اپنے مرشد کے تصور سے خوب ذکر الٰہی کیا کرو۔ اگر کوئی آجائے تو اس کو بھی ذکر کراؤ ورنہ خود ہی خوب ذکر کیا کرو اور اپنے مرشد کی تابعداری اختیار کرو۔ رات کے وقت کم کھانا، کم سونا اور کم بولنا تاکہ غصہ، کینہ، ریا ،بغض وغیرہ نہ رہے بلکہ اس کی جگہ تواضع، عاجزی اور انکساری نصیب ہو جائے اور کوئی بھی کام خلاف شرع نہ ہو۔ چھوٹی چھوٹی سنت بھی ترک نہ ہو بلکہ اس کو بھی فرض سمجھے ان سب چیزوں پر انسان خوب کوشش اور ہمت سے عمل کرے تو اس کیلئے ترقی کا راستہ ہموار ہو جاتا ہے۔ جب مرید ان باتوں پر عمل نہیں کرتا تو اسے اس کے مقام پر قائم رکھنے کیلئے حق تعالےٰ خود بخود ایسے حالات پیدا فرما دیتا ہے جس سے

Marfat.com

ریاضت کا کچھ حصہ ادا ہو جاتا ہے۔ اور بعض درویشوں کیلئے کچھ وقت خوب مجاہدہ و ریاضت کا ہوتا ہے۔ اس کے بعد ترقی ہو جاتی ہے تو پھر حق تعالےٰ تمام حالات سازگار پیدا فرما دیتا ہے۔

حق تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو اپنے حبیب ﷺ کی اتباع نصیب فرمائے آمین ثم آمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین۔ باقی میری اور جملہ احباب کی طرف سے تم کو اور تمھارے تمام پیر بھائیوں کو السلام علیکم۔

فقط والسلام
احقر العباد
نظام الدین عاجزؔ نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

مکتوب نمبر ۱۵۸

طریقت کے بیان میں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم فقیر محمد اللہ پاک آپکو دونوں جہان کی بھلائی نصیب کرے آمین۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ آج میں آپ کو طریقت کے متعلق کچھ بیان کرتا ہوں۔ غور سے سنیں جس وقت آدمی شریعت کی مکمل تابعداری اختیار کرے اور شریعت کی مخالفت سے باز آئے اور شریعت اسکی گھٹی میں گویا پگل جائے اور اس پر عمل کرنا گویا اس کیلئے آسان ہو جائے اس سے کوئی گناہ کا کام سرزد نہ ہونے پائے تو اب وہ اس لائق ہو

Marfat.com

جاتا ہے کہ اس کو طریقت کا سبق دیا جائے۔ اے میرے عزیز طریقت میں داخل ہونے سے ہماری مراد یہ ہے کہ اس کو صاف کیا جائے۔

ا۔ ریاضت یعنی کم کھانا کم بولنا کم سونا اور بہت کم شہوت پرستی اگرچہ حلال ہو۔ آرام اور راحت سے نفرت کرنا ان تمام امور کو اس پر مسلط کیا جائے۔

۲۔ شریعت کی پابندی اس طرح سے کرائی جائے کہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر بھی اسکی گرفت کی جائے۔ مثلاً پہلے تو شریعت کے ماتحت اس کو حرام کاموں سے بچنے کا حکم دیا تھا۔ اب اسی کو حکم دیا جائے کہ حرام باتوں سے کانوں کو محفوظ رکھے۔ حرام اشیاء کو آنکھ سے بھی نہ دیکھے۔ حرام کاموں کو کرنا تو درکنار' ان کا خیال دل میں نہ آنے دے۔ تمام اوصاف بد کو دل سے نکال ڈالے مثلاً بدخلقی، بخل، نفاق، ریا، بغض، کینہ، حب جاہ، حب مال، حرص، شہوت، غصہ، حسد، معاملات کی صفائی یعنی کسی کا قیامت کے دن دین دار نہ ہو۔ خواہش نفسانی کی پیروی کو شرک خفی سے تعبیر کرا کر نفرت کرائی جائے۔ مگر یاد رہے کہ ان تمام کاموں میں اخلاص کا ہونا اصل ہے۔ نہ طمع ہو نہ ریا۔ بلکہ سب کام اللہ کیلئے کیے جائیں۔ دن اور رات اسی طرح ذکر کرایا جائے کہ اس کی غفلت جاتی رہے۔ موت کو یاد کرنا اور اس کا مراقبہ کرنا اس کے لئے لازم کرایا جائے۔ تاکہ نفسانیت غلبہ نہ کر سکے۔ قرآن کی تلاوت جو دل کی صفائی کا بہترین صابن ہے اس کو کرنے کا حکم دیا جائے۔ جب ان تمام امور کو پابندی سے کرایا جائے گا تو میں حق تعالیٰ پر یقین واثق کے ساتھ کہتا ہوں کہ اس کو محبت الٰہی کی قیمتی دولت نصیب ہوگی۔ جو کہ اس کی رہبری کرے گی۔ اس کو دنیا کی طرف یا نفس و شیطان کی طرف ہرگز مائل نہ ہونے دی گی۔ پس جب محبت حاصل ہوگئی تو اب گویا مراد حاصل ہوگئی۔ یا اب گویا افعال محمدی ﷺ حاصل ہو گئے۔

Marfat.com

عشق کی آتش کا جب شعلہ اٹھا ۔۔۔ ماسوا معشوق جو تھا جل گیا
تیغ لا سے قتل ' غیر حق ہوا ۔۔۔ دیکھ اس کے بعد پھر کیا رہ گیا
رہ گیا اللہ ' باقی سب فنا ۔۔۔ مرحبا اے عشق تجھ کو مرحبا

جب ایسی صورت حاصل ہوگئی تو مرشد کا رابطہ اور محویت حاصل ہوگئی ۔ یعنی ذکر اور مراقبہ میں ارواح کی آمد ہوگی ۔ اور شروع میں تو گھنٹہ آدھ گھنٹہ بے ہوش رہے گا پھر یہ حالت ترقی پکڑ جائے تو شام کو مراقبہ میں بیٹھے تو صبح ہو جانے کا معاملہ درپیش آئے گا ۔ اس کو محویتِ عشق کہتے ہیں ۔ اور مختلف قسم کے وجد اور جذب شوق و اشتیاق ، سوز و گداز ، آہ و زاری ، ہائے ہو کے نعرے وغیرہ پیدا ہونگے اور کشف و کرامات اپنا راستہ کھول دے گی ۔ روشنی انوارات محمدی ﷺ دل اور سینہ کو روشن کرے گی ۔ محفل اولیاء محفل انبیاء اس کے نصیب ہوگی ۔ جب ایسی حالت اس مرید کی ہو جائے تو اس کو اس کا مرشد ولیء کامل کا لقب دے کر اجازت خلافتِ طریقت (پگڑی) دے سکتا ہے ۔ مگر اللہ اور رسول ﷺ کے حکم سے یا استخارہ کر کے دیکھ لے پھر اجازت دے ۔ اگر چاہو تو اس کا نام صاحبِ ولایت کبریٰ رکھ سکتے ہو ۔ مگر صاحبِ ولایت کبریٰ ناقص ہے ۔ کیونکہ ابھی تک مقام حقیقت سے نا آشنا ہے ۔ جب مقام حقیقت پر پہنچے تو ولی صاحبِ کبریٰ کامل ہوگا ۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ مجھے اور آپ سب کو مندرجہ بالا احکام پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجدّدی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۵۹

تصور کے ساتھ خوب ذکر و فکر کرنے کے بارے میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا

جناب عزیزم محمد ارشاد صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ خط تمھارا ملا حالات معلوم ہوئے۔ عزیزم جہاں بھی جاؤ جس جگہ بھی ٹھہرو ہرگز اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل نہ ہو۔ اپنے مرشد کے تصور سے شب و روز ذکر الٰہی کیا کرو اور جب ہفتہ وار ذکر شیر محمد کے ہاں ہو سب پیر بھائی وہاں پہنچ کر خوب ذکر کیا کرو اور خوب اللہ کے دین کو پھیلاؤ۔ اللہ تبارک تعالےٰ کلام پاک میں کئی جگہ ذکر کی تلقین فرماتے ہیں بلکہ کثرت سے ذکر کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ سورۃ مزمل میں ارشاد ہوتا ہے کہ میرے نام کا ذکر کرو کس طرح کرو دنیا سے یک طرف ہو کر یکسوئی کے ساتھ مرشد کے بتلائے ہوئے طریقے سے خوب ذکر کرو۔ عزیزم ذرا غور سے سوچو کس قدر اللہ تبارک تعالےٰ کے ذکر کی تلقین آئی ہے۔ اسی حکم کو مرشد نے اپنے مریدوں کو حکم کیا ہے۔ مرشد کوئی حکم اپنی مرضی سے نہیں دیتے بلکہ قرآن وسنت کے مطابق ہی مرید کو عمل کرنے کی تلقین فرماتے ہیں۔ باقی میری اور جملہ احباب کی طرف سے تمھیں اور تمہارے پیر بھائیوں کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی نظام آباد خانیوال

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۶۰

شریعت کی مکمل اتباع اور محبت کے بارے میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا

عزیزم غلام قادر صاحب اللہ پاک آپ کو صحیح ہدایت نصیب کرے۔ آپ کا خط پڑھ کر بہت خوشی ہوئی کیونکہ آپ نے لکھا ہے کہ میں نے سنت رسول ﷺ یعنی پگڑی اور عصا کے ساتھ عید پڑھی ہے۔ اللہ پاک کا لاکھ لاکھ شکر کرنا چاہیے کہ جس نے ایسی توفیق بخشی۔ اللہ پاک سے دعا کرتا ہوں کہ آپ کو دین محمدی ﷺ کی مکمل اتباع نصیب فرمائے اپنی اور اپنے پیارے محبوب کی محبت دے، شریعت پر چلنے کی توفیق دے آپ کو بھی اور آپ کی گھر والی کو بھی۔ کوشش کریں کہ ہر مہینے حاضری دیں تاکہ اس قربانی کے بدلے آپ کی آس امید پوری ہو۔ باقی خیریت ہے میری اور جملہ احباب کی طرف سے آپ کو اور تمام جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین عاجزؔ نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۶۱

مکان کی تعمیر کے بارے میں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

جناب عزیزم محمد شفیع اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی نصیب فرمائے۔

السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ رقعہ ملا حالات معلوم ہوئے۔ جو کچھ میں نے نذیر کے پاس کہہ کر بھیجا تھا اس کا صحیح جواب آپ نے نہیں دیا۔ اب دوبارہ لکھنا پڑا ہے۔ بات یہ ہے کہ اگر اینٹوں کی چاردیواری کرائی جائے مکان بنائے جائیں تو پچاس ہزار اینٹ لگتی ہے اور مزدوری وغیرہ مل کر دو ڈھائی ہزار روپے لگتے ہیں۔ یہ میں نے ٹھیکہ دینا کیا ہے شفیع محمد اور صدر دین کو صرف ایک ہزار میں دینا کیا ہے اس میں گارے کی چاردیواری چھ فٹ اونچی ہوگی۔ صرف ایک مکان دوشہتیر کا بنے گا وہ بھی گارے کا ہوگا چھت ڈال کر ہزار روپیہ لے لیں گے صرف چھت کی لپائی کریں گے۔ باقی مکان نہیں لیپیں گے اور صرف چاردیواری لیپیں گے البتہ دروازہ کھڑکیاں لگا دیں گے۔ دوسری بات یہ ہے کہ ولی محمد گجر آیا تھا اس کو معلوم ہوا تو بہت رنج اور غصہ کا اظہار کرتا تھا کہ مجھے دو سال تک خراب کیا اور میری چار دیواری بارشوں کی وجہ سے خراب ہوگئی ہے اب میں چھت نہیں اکھیڑنے دوں گا۔ میں نے اس کو سمجھایا تھا آخر اس بات پر رضامند ہوا کہ چار سو روپیہ نہیں دوں گا۔ باقی جو مکان کی چھت پر خرچ ہوا ہے وہ پیسے دوں گا۔ اب یہ بھی چکر ہے کہ پیسے نا معلوم فوراً دیتا ہے یا کچھ عرصہ ٹھہر کر دے گا۔ روپیہ چھ سو آپ کا پہنچ گیا ہے وہ

Marfat.com

امانت پڑا ہے۔ باقی رحیم بخش آیا تھا اور ساتھ چاچا شریف کے رحیم بخش پنکھا لگا گیا ہے۔ چاچا شریف کو خلافت کی ٹوپی استخارہ کے حساب سے دی ہے۔ اسلم راولپنڈی والے کا باپ محمد صدیق اور ولی محمد انبالوی حاجی کا ٹوپی کی خلافت کا حکم آیا ہے ان کو بھی اطلاع کر دی ہے۔ اس خط کا جواب فوراً کسی ڈرائیور کے ہاتھ پہنچا دینا تاکید ہے۔ باقی لکھنا کہ آپ کے بچے آ رہے ہیں یا کب تک آئیں گے۔ باقی میری طرف سے آپکو اور یہاں کی جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

مکتوب نمبر ۱۶۲

دربار شریف کی تعمیر میں حصہ ڈالنے کی ترغیب کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد و ثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا

جناب عزیزم خلیفہ محمد امین صاحب ! اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے آمین۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ جس جگہ دربار بنانے کا ارادہ تھا اس محلے کے چند افراد آئے تھے اور انہوں نے ہر قسم کا تعاون کرنے اور جگہ دینے کا کہا اور ہمیں بھی وہ جگہ پسند ہے کیونکہ یہ ہر لحاظ سے بہتر ہے لہذا اگر یہ زمین ہاتھ سے

Marfat.com

نکل گئی تو سنہری موقع ہاتھ نہ آئے گا کیونکہ ان کے پیچھے اور بھی لوگ زمین خریدنے والے لگے ہوئے ہیں۔ اس لئے اس کام میں جلدی کرنی چاہیے یہاں کی جماعت اور ہم نے مشورہ کر کے فی الحال یہ سکیم بنائی ہے کہ 200 روپے فی آدمی دے۔ کیونکہ زمین اور مکانات پر پندرہ ہزار کے قریب معمولی سی حالت میں لگے گا۔ اس لئے آپ سب کے پاس صوفی مقبول حسین صاحب کو یہ رقعہ دے کر بھیجا گیا ہے کہ جتنی جلدی دے سکیں اتنی جلدی دے دیں اور جو ادھار لے کر دے سکے وہ ادھار لے کر دے دیں بہرصورت ہر آدمی فوراً صوفی مقبول حسین صاحب کے پاس رقم جمع کروا دیں تاکید ہے۔ تمام دوستوں کو بھی اس کام کیلئے مدعو کریں اور حرص دلائیں جو خلفاء کا فرض ہے۔ میری اور جملہ احباب کی طرف سے تمام احباب کو السلام علیکم۔

نوٹ:۔ صوفی صاحب کو روپے دے کر میرے ہاتھ کی مہر اور دستخط والی رسید حاصل کریں۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

مکتوب نمبر ۱۶۳

خواب کی تعبیر کے بارے میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا

جناب عزیزم محمد شفیع صاحب اللہ پاک آپکو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے

Marfat.com

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ احوال آنکہ لفافہ ملا پڑھکر حالات معلوم ہوئے جو خواب آپ نے دیکھا ہے وہ بشارت یعنی مبشرات کی قسم سے ہے سرکار مدینہ ﷺ کو وفات کے عالم میں دیکھنا گویا کہ حضور ﷺ کی شریعت وسنت کو مردہ دیکھنا ہے۔ اور پھر سرکار دو عالم کا چہرہ مبارک چمکنا ور جسم اطہر میں حرکت پیدا ہونا گویا کہ زندہ ہونا ہے اور اس کا مطلب ہے کہ ہماری اور آپکی کوشش سے شریعت وسنت کو زندگی نصیب ہوگی جو کہ دونوں جہان کا سرمایہ ہے آمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین۔

اللہ پاک ایسا ہی کرے اللہ پاک ہم سب کو راہ مستقیم پر قائم رکھے۔ والدہ کا غم مجھے بہت زیادہ ہے اور تمھارا بھی بہت غم ہے۔ باقی سب خیریت ہے میری طرف سے آپکو اور جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی نظام آباد خانیوال

مکتوب نمبر ۱۶۴

خواب تحریر کرنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم غلام قادر صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی نصیب فرمائے آمین۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ جو آپ نے خواب لکھا ہے وہ مبارک ہے اور فناہ فی الرسول کی منازل میں سے ایک منزل کی بشارت ہے۔ اللہ پاک آپ کو اور

Marfat.com

بھی زیادہ سے زیادہ ترقی دے۔شریعت کی تابعداری کی لازمی طور پر پابندی کرو اور ذکر ومراقبہ اور تصور شیخ کو لازم پکڑو خواہ تصور نہ آئے اور جو حالات یا خواب پیش آئیں بذریعہ خط تحریر کردیا کرو۔ میں آپ کے حق میں پانچوں وقت کی نماز کے بعد دعا مانگتا ہوں حق تعالےٰ قبول فرمائے۔ ہماری طرف سے آپ کو اور آپ کے گھر والوں اور پیر بھائیوں کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

مکتوب نمبر ۱۶۵

شریعت کی تابعداری اور غصہ کم کرنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا جناب عزیزم محمد امین صاحب اللہ پاک آپکو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے آمین۔السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ لفافہ ملا پڑھ کر حالات مندرجہ سے اطلاع پائی دیگر احوال آنکہ امید ہے کہ میں فروری میں انشاء اللہ تعالیٰ خانیوال پہنچ جاؤں گا تا کہ حلقہ سالانہ وہاں پر ہی ہو اس کیلئے بھی کچھ عرصہ درکار ہے۔بھئی ایک دو مہینے پہلے مقام مذکورہ پر پہنچ جانا بہتر ہے۔ جو آدمی آپکو ملا تھا مجھے تا حال نہیں ملا شاید پھر کبھی ملے خانیوال وغیرہ ملے باقی زیادہ کیا لکھا جائے۔قرآن پاک کا ختم اور حلقہ ذکر پابندی سے کرائیں۔اس میں ترقی ہوتی ہے۔شریعت کی تابعداری کریں تا کہ

Marfat.com

دیکھنے والا آدمی اور ساتھ رہنے والے اس بات سے متاثر ہو جائیں کہ آپ کے اخلاق وعادات، پرہیزگاری اور تقویٰ کتنا بہترین ہے اور آپکے غیب میں بھی آپکی تعریف ان کی عبادت لسانی بن جائے گی۔ غصہ کو کم کریں اور پانی کی جگہ غصہ پیا کریں اس کا بہت بڑا انعام ملے گا۔ چونکہ آپ میرے خاص مریدوں میں سے ہیں اس لئے کوشش کریں اس بات کی تاکہ یہ محبت کسی وقت بھی زائل نہ ہو جائے۔
شریعت کی تابعداری کو بہت بڑی بزرگی خیال کریں اور اس بات پر ایمان لائیں کہ شریعت کی مخالفت کرنے والے ہرگز ولی نہیں ہو سکتے اگرچہ پانی پر چلیں، ہوا پر اڑیں، غیب کی باتیں بتائیں کیونکہ یہ سب کام تو ہندو جوگی اور کافر بت پرست بھی چلّے وغیرہ کر کے کر لیتے ہیں۔ اصل بزرگی شریعت کی تابعداری ہے۔ میری اور یہاں کی جماعت کی طرف سے آپکو اور تمام مریدوں کو السلام علیکم۔

فقط والسلام
احقر العباد
نظام الدین عاجزؔ نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

مکتوب نمبر ۱۶۶

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

جناب عزیزم ولی محمد صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے۔
السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ نور محمد ماسٹر کا خط آیا تھا اس میں آپ کی بہت تعریف کی

Marfat.com

ہے۔ ان سے فرمائیں کہ وہ اگر کسی وقت تشریف لائیں اور زبانی کلامی گفتگو سے نوازیں تو شاید کوئی صورت بہتری کی نکل آئے۔ اللہ پاک ہر چیز پر قادر ہے۔ باقی ان کے حق میں ہر طرح سے دعا گو ہوں۔ دوسری بات یہ ہے کہ آپ کی ترقی کیلئے میں نے سفارش کی تھی جو کہ الحمدللہ منظور ہوگئی ہے۔ آپ کو اگر دنیاوی کاروبار سے فرصت مل سکے تو آپ ماہانہ حلقہ پر یا اگر ماہانہ حلقہ پر بھی فرصت نہ مل سکے کیونکہ آپ تو بہت ہی عدیم الفرصت ہیں یہاں پر ہر ماہ آپ کا آنا بہت مشکل ہے بلکہ محال ہے۔ تو پھر سالانہ حلقہ پر ایک آدھ گھنٹہ کیلئے ہی فرصت نکالیں تاکہ آپ کو جماعت کے سامنے ولایت کبریٰ مقام طریقت کی دستار عطا کی جائے۔ آتے وقت اپنے ساتھ ایک سفید پگڑی لے آئیں جو کہ آپ نے ہی باندھنی ہے صرف میرے ہاتھ سے آپ کو دی جانی ضروری ہے۔ باقی زیادہ کیا تکلیف دی جائے کیونکہ طول کلامی ہے۔

فقط والسلام
احقر العباد
نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

مکتوب نمبر ۱۶۷

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم فقیر محمد اللہ پاک آپکو دونوں جہان کی بھلائی نصیب کرے آمین۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ آج میں آپ کو چند باتیں حقیقت کے متعلق عرض کرتا ہوں۔ غور سے سنیں:۔

Marfat.com

اے میرے عزیز جب درویش شریعت پر عمل پیرا ہوکر طریقت کی سختیوں اور مجاہدات کو بھی اپنانے لگے اور دن رات محنت اور عشق الٰہی کا مزہ چکھنے لگے تو اس کو انوارات دکھائی دیتے ہیں۔ اس کی آنکھ میں نور، کان میں نور، ناک میں نور، دل میں نور اور جگر میں نور تمام بدن بال بال ہڈی ہڈی میں نور ہی نور آ جاتا ہے۔ اب وہ دیکھتا ہے نور کے ساتھ، چلتا ہے نور کے ساتھ۔ اگر نماز پڑھتا ہے تو نور کی حقیقت سامنے آتی ہے۔ اگر روزہ رکھتا ہے تو اس کو حقیقت سامنے آتی ہے۔ اگر قرآن پڑھتا ہے تو اس کی حقیقت سامنے آتی ہے۔ غرض جس چیز پر بھی نظر کرے تو اس کی حقیقت سامنے آ جاتی ہے۔ اس کا خواب بیداری اور بیداری خواب بن جاتی ہے بوجہ غلبہ محبت الٰہی وہ ہر چیز میں ایک ہی ذات کا جلوہ دیکھتا ہے۔ مقام طریقت میں مجبوری سے برے خیالات کو جبراً نکالتا تھا اب وہ خود بخود مٹ گئے مثلاً مقام شریعت میں زنا سے پرہیز کرتا تھا اور مقام طریقت میں زناکاری کے خیالات کو جبراً نکالتا تھا اب اس مقام میں وہ خیالات ختم ہی ہو گئے۔ کبھی بھولے سے بھی گناہ کا خیال دل میں آنے نہیں پاتا۔ نفس مطمئنہ ہو گیا اور سوائے حکم الٰہی کے اس کے کوئی مرضی ہی نہیں رہ گئی جو اللہ چاہے وہ وہی چاہتا ہے۔ اس کا کوئی کام یا فعل اپنی مرضی سے نہیں ہے بلکہ ہر کام الہام کے ماتحت ہے جو حکم ہوتا ہے وہی کرتا ہے۔ پہلے نفس کو کھینچ کر لاتا تھا تاکہ عبادت کرے اب یعنی خود بخود آتا ہے۔ پہلے نفس کو شریعت پر عمل کرنے سے تکلیف ہوتی تھی اب وہ تکلیف رفع ہو گئی بلکہ اس تکلیف کی جگہ لذت اور حلاوت پیدا ہو گئی۔ نفس کے اندر شرارت کا مادہ نہ رہا۔ اب وہ اپنے مولا سے راضی ہے۔ اب اس کا بولنا حکمت ہے۔ اس کی خاموشی فکر ہے۔ قرآن پڑھتا ہے تو اس میں عجیب لذت ہے۔ نماز پڑھتا ہے تو اس میں لذت ہے۔ اگر کسی کو وعظ کرے تو اس کا

Marfat.com

نور پھیلتا ہے۔ اگر ذکر کرائے تو بھی اس کا نور پھیلتا ہے۔ اگر کسی پر توجہ کرے تو اس کے باطن میں نور ہی نور داخل ہو جاتا ہے۔ اس کی آنکھ اسرارِ الٰہی دیکھتی ہے۔ محفل انبیاء ' انوارات حقیقت محسوس ہوتے ہیں۔ شیطان نظر آتے ہیں اس کے کان الہام ربانی سنتے ہیں۔ اس کی ناک جنت اور اہل جنت کی خوشبو سونگھتی ہے۔ اس کی زبان فرشتوں اور ارواح انبیاء و اولیاء سے سلام علیک کرتی ہے۔ اس کے ہاتھ فرشتوں سے مصافحہ کرتے ہیں۔ اس کے پاؤں مبارک محفل انبیاء و اولیاء میں جاتے ہیں۔ اس کا دل الہامات و اسرارات کا خزانہ بن جاتا ہے۔ جب دعا مانگتا ہے قبول ہو جاتی ہے۔ اس کا نفس تمام برائیوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ وہ جو کچھ بھی کہتا ہے سنتا ہے سب الہام سے کہتا اور سنتا ہے۔ اگر چاہو تو اس کا نام عارفِ کامل ' ولی برحق ' صوفی باصفا ' صاحب صدق و صفا ' اہل ورع و یقین ' کامل مومن ' قطب الاقطاب ' غوث زمان جانشین انبیاء ' عاشق دل صفا وغیرہ وغیرہ رکھ لو۔

اے میرے عزیز جب درویش اس منزل تک پہنچ جاتا ہے یعنی عامل شریعت ' عامل طریقت اور عامل حقیقت ہو جائے تو اس کو اس کا مرشد اللہ اور رسول کی اجازت سے خلافتِ حقیقت (صاحب ولایت کبریٰ کامل) جو کہ احوال محمدی سے مراد ہے لکھ کر دے سکتا ہے۔ اب اس کے مرشد کو چاہیے کہ اپنا پیرہن ' کرتا یا چوغہ اس کو عطا کرے کیونکہ اب وہ اس لائق ہے۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ مجھے اور آپ کو مندرجہ بالا مراتب پر پہنچائے۔ آمین بحرمت طٰہٰ و یٰسین

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجددی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۶۸

خلافت کی ڈیوٹی شریعت کا بوجھ ہے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

جناب عزیزم غلام قادر صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ آپ کو جو خلافت کی ڈیوٹی دی گئی ہے وہ شریعت کا بوجھ ہے جو کہ آپ کے اوپر لاد دیا گیا ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ آپ اپنے تمام جاننے والوں کنبہ والوں مردوں اور عورتوں کو تبلیغ کریں اور قیامت کے دن جس قدر آپ کی تبلیغ سے مخلوق بہرہ ور ہوگی اسی قدر آپ کو انعامات باری تعالیٰ کے ہاں سے حاصل ہونگے۔ اس لئے اس کام کو خود بھی کریں اور باقی مخلوق تک پوری کوشش اور ہمت سے پہنچائیں۔ دنیاوی زندگی کی دولت کو نہ سمیٹیں بلکہ اس کو ترک کر کے آخرت کو حاصل کریں جو کہ پائیدار ہے۔

باقی کیا لکھا جائے میری اور تمام جماعت کی طرف سے آپکو اور اہل خانہ اور دوستوں کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۶۹

توکل الی اللہ کے بارے میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد و ثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا

عزیزم محمد شفیع صاحب اللہ پاک آپ کو اپنے قرب اور بقائے ابدی کیلئے پسند فرمائے لفافہ ملا پڑھکر حالات معلوم ہوئے۔ آپ نے اپنے دادا پیر و مرشد اور میرے پیر و مرشد کے عرس میں اس سال میں بھی حاضر خدمت نہ ہوسکوں گا اور باطنی طور سے بھی اس کی اجازت مل گئی ہے بوجہ کئی اشد مجبوریوں کے۔ اس بات کی اطلاع بھی صوفی نذیر احمد نعت خواں کو پہنچادیں وہ گوجرانوالہ کے دوستوں کو اطلاع کردیں۔

محمد اسمٰعیل تھل سے دیر سے آئے گا اس کو یکم کی بجائے ۹ تاریخ کو چھٹیاں ہوں گی۔ اس لئے حلقہ کے وہ بعد میں کام کرے گا۔ اس لئے آپ بمعہ دارا اور فقیر محمد کے پہنچ جانا۔ گھر کی مجبوریوں کو حق تعالیٰ کے حوالے چھوڑ کر کسی کی ڈیوٹی لگا دینا تاکہ دیکھ بھال کرتا رہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے ہی مواقع پر اپنے دوستوں کے ایمان کی پڑتال کرتا ہے اور مراتب عطا فرماتا ہے کیونکہ دنیا سراسر امتحان اور آزمائش کی جگہ ہے۔ اگر مال ملے تو آزمائش، بیوی بچے ملیں تو آزمائش، زمین مویشی ملیں تو آزمائش، بلکہ اپنا جسم اور جاں سبھی آزمائش ہے۔ پس ایسے موقعوں پر ہر حال میں حق تعالیٰ پر بھروسہ رکھنا چاہیے اور بڑی سے بڑی مصیبت پر بھی پریشانی نہ ہونی چاہیے۔ پہلے فقیر محمد کو آنے کا حکم صرف اس لئے نہیں دیا تھا کہ آپ کے آنے کے بعد کوئی آدمی باقی دوستوں کو رہبری کرنیوالا لاہور میں نظر نہیں آتا۔ اس لئے فقیر محمد کے متعلق آپ

Marfat.com

کو دونوں طرح سے اختیار ہے لانے کا بھی اور وقت کی نزاکت کو مدنظر رکھ کر ساتھ نہ لانے کا بھی اسی طرح سے دارا کے متعلق بھی باقی سب خیریت ہے احباب کی طرف سے آپ کو اور جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ'۔

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی نظام آباد خانیوال

مکتوب نمبر ۱۷۰

تبلیغ اور رہنمائی کرنے کی بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا جناب عزیزم ماسٹر محمد اسماعیل صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی نصیب کرے السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ چوہدری محمد صدیق صاحب جو کہ چک 103 میں رہتے ہیں اور محمد اسلم راولپنڈی والے کے والد اور ان کو ایک رات کیلئے میرے پاس روانہ فرمائیں اور حاجی ولی محمد صاحب انبالوی جو کہ علی شیر انبالوی کے رشتہ دار ہیں اور ملتان میں رہتے ہیں ان کو بھی خط ڈلوا دیں تاکہ ایک رات کے لئے میرے پاس پہنچیں اس قسم کا ایک خط چچا حاجی محمد شریف سمہ سٹہ کو بھی میں نے ڈال دیا ہے۔ آپ صرف ان دونوں کو اطلاع کر دیں۔ دیگر اپنی جماعت کے پاس کبھی کبھی جا کر تمام خلفاء کو ذکر کرائیں اور تبلیغ کریں اور دعا اور اعانت

Marfat.com

فرماتے رہا کریں۔ ان کو خلافت کے متعلق سمجھائیں اور رہبری کرتے رہا کریں اور اسی طرح سے جو عورتیں خلافت سے سرفراز ہیں ان کو ان کی ڈیوٹی اور درجے کا احساس کراتے رہیں۔ اگر آپ کی وجہ سے ایک آدمی بھی ہدایت پا گیا تو آپ کی نجات کیلئے کافی ہے۔ لنگر کی سالانہ گندم کا بھی ان کو احساس دلائیں یہ بھی بڑی نیکی ہے۔ تحصیل لیہ میں جو بھی خلفاء اور مریدین ہیں وہ آپ سے وابستہ ہیں اور حفاظت میں ہیں۔ باقی میری اور گھر والوں کی طرف سے آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجزؔ نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی

مکتوب نمبر ۱۷۱

خلفاء کے متعلق چند احکام کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد و ثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا جناب عزیزم ماسٹر ولی محمد صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو ان تمام خلفاء کو جن کو ولایت کی پگڑی عطا کی گئی ہے اور بڑے خلفاء میں شامل کیا گیا ہے یہ مندرجہ ذیل احکامات جاری کئے جاتے ہیں۔ یہ میری اپنی مرضی سے نہیں بلکہ حق تعالیٰ کے اذن سے جو کہ بذریعہ

Marfat.com

استخارہ معلوم ہوئے ہیں جاری کیے جارہے ہیں۔اس بات پر ایمان لانا چاہیے

۱۔ تمام پگڑی والے خلفاء ہر ماہانہ حلقہ پر باقاعدگی سے آئیں ناغہ نہ کریں۔

۲۔ ہفتہ وار کلام پاک کا ختم کروائیں۔ بلا ناغہ

۳۔ ذکر کریں اور اپنے بیوی بچوں اور جو کوئی آجائے ذکر کرائیں۔

۴۔ عصا مبارک اپنے ہاتھ میں رکھیں۔

۵۔ مسواک اپنے ساتھ رکھیں اور ہر وضو سے پہلے کریں۔

۶۔ جب نماز پڑھیں یا مرشد کے پاس آئیں تو پگڑی ٹوپی پر باندھ کر آئیں۔

۷۔ سوائے مجبوری کے نماز جماعت کے ساتھ پڑھا کریں اور جمعہ باقاعدگی سے ادا کریں۔

ان سات باتوں کا فی الحال سختی سے پابند کروایا گیا ہے۔اگر کوئی یہ اطلاع پاکر بھی اپنی چال میں فرق نہ ڈالے اور ان سات باتوں میں سے کسی ایک کے خلاف کرے اور آکر اپنی غلطی کے معافی نہ مانگے تو اس کو ولایت اور بڑی خلافت سے معزول کر کے اس کا نام ٹوپی والے چھوٹے خلفاء میں کر دیا جائے گا۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی مجدّدی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۷۲

خلافت معرفت کے بارے میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا اور سلام اسکے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا گیا

عزیزم فقیر محمد السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ آج میں معرفت کے متعلق چند باتیں عرض کرتا ہوں ذرا غور سے سنیں۔ اے میرے عزیز معرفت الٰہی سے مراد ہے خداوند کریم کی پہچان جو کہ فنا فی اللہ اور بقا باللہ سے تعبیر کی گئی ہے۔ جاننا چاہیے کہ مقام شریعت میں اقوال تھے مقام طریقت میں افعال تھے۔ مقام حقیقت میں احوال تھے مگر مقام معرفت میں سب کچھ ختم ہے۔ صرف خالق کی پہچان کرائی جاتی ہے یا یوں کہیے کہ مقام شریعت، طریقت میں حق تعالیٰ کا علم تھا۔ اب مقام معرفت میں علیم یعنی علم جاننے والے (خالق) کی پہچان کرائی جاتی ہے۔ ان تینوں مقامات میں رحم کی گفتگو تھی۔ اب رحمٰن کی صفت (پہچان) بتائی جائے گی۔ حق تعالیٰ کے تمام اسماء صفات شیون ذاتیہ واعتبارات ذاتیہ کی سیر کرائی جائے گی۔ یعنی الملک، قدوس، سلام، مومن، مہیمن یعنی قدوس کیا ہے۔ اور سلام سے کیا مراد ہے اور خالق کسے کہتے ہیں۔ مالک کیا ہے اور مملکت سے کیا مراد ہے۔ کرم کسے کہتے ہیں۔ اور کریم سے کیا مراد ہے۔ تخلیق کسے کہتے ہیں اور خالق سے کیا مراد ہے۔ غرض اوّل حق تعالیٰ کے اسماء کی سیر ہوگی۔ پھر اسکی کسی شان کی سیر ہوگی پھر بہت سی شانوں کی سیر ہوگی۔ پھر اس کے اعتبارات ذاتیہ ہونگے۔ اس وقت کامل اور مکمل ایمان نصیب ہوگا۔ دائرہ شریعت میں ایمان کی صورت تھی دائرہ طریقت اور حقیقت میں اگرچہ ایمان کی

Marfat.com

صورت تھی مگر قوی ہے۔ دائرہ معرفت کے مکمل کرنے کے بعد ایمان کی حقیقت ہے۔
اے میرے عزیز دنیا کے اندر صرف ایمان ہی مومنوں کے نصیب ہے۔ نہ کہ دیدار الہٰی، کیونکہ دیدار الہٰی آخرت میں ہوگا دنیا میں ممکن نہیں ہے۔ اگر کسی نے کچھ دیکھا بھی ہے تو شبہ اور مثال کو دیکھا ہے نہ کہ عین الہٰی کو کیونکہ اسکو سوائے آخرت کے نہیں دیکھ سکتے۔ سرکار دو عالم ﷺ نے جو معراج کی رات دیدار الہٰی کیا تو وہ اس صورت میں دیکھا ہے کہ آپ دائرہ آخرت میں تشریف لے گئے تھے۔ دنیا سے بالکل تعلق نہ تھا اور جو بات آخرت میں باقی سب کے نصیب ہوگی وہاں جاکر سرکار دو عالم ﷺ نے دیکھ لی۔ واللہ اعلم بالصواب
پس دنیا میں سوائے ایمان لانے کے اور کسی کو کوئی چارہ نہیں ہے۔ ہاں لیکن مقام معرفت میں ایمان کامل نصیب ہوتا ہے جس کے بعد کفر نہیں۔ اور ایسا یقین نصیب ہوتا ہے کہ جس کے بعد شک نہیں۔ ایسا قرب نصیب ہوتا ہے کہ جس کے بعد دوری نہیں اور ایسی ہدایت ہے جس کے بعد گمراہی نہیں۔ اور ایسا علم ہے جس کے بعد جہل نہیں اور ایسی عزت حاصل ہوتی ہے کہ جس کے بعد ذلت نہیں۔ اور ایسا امن ملتا ہے جسکے بعد خوف نہیں ایسا غنا ملتا ہے جس کے بعد محتاجی نہیں جب اس منزل پر درویش پہنچ جائے تو اسکو واصل باللہ کا مرتبہ حاصل ہوتا ہے اور اسکا مرشد اسکو خلافت معرفت لکھ کر دے سکتا ہے مگر حکم خداوندی سے ایسا کرے۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ مجھے اور آپ سب کو مندرجہ بالا مراتب پر پہنچائے۔ آمین

فقط والسلام
احقر العباد
نظام الدین عاجزؔ نقشبندی مجددی

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۷۳

خلافت شریعت دینے کے بیان میں

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا

جناب عزیزم محمد شفیع صاحب اللہ پاک آپکو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے

السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ آپ کے مکان پر چھت پڑ گئی ہے اور دوسرا آپ کو اطلاع عرض ہے کہ آپ کے مرید جو شریعت میں پختہ ہیں ان کی فہرست بنا کر لکھو جن کے متعلق آپکا خیال پختہ ہے کہ اگر ان کو کلاہ خلافت شریعت دی جائے تو یہ اس پر کاربند ہو سکیں گے اور ہفتہ وار قرآن مجید کا ختم اور ذکر الٰہی کرا سکیں گے تاکہ استخارہ کر کے ان کے متعلق پوچھا جائے۔

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی نظام آباد خانیوال

مکتوب نمبر ۱۷۴

زکوۃ مستحقین کو دینے کے بارے میں

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا

عزیزم فقیر محمد اظہر نظامی اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے۔

Marfat.com

السلام علیکم کے بعد معلوم ہو رقعہ پڑھکر حالات معلوم ہوئے۔ ارسال کردہ 165 روپے وصول ہوئے جن میں پچاس روپے لنگر کیلئے روانہ کیے تھے جو میں نے رکھ لیے باقی مبلغ 115 روپے مذکورہ اور قربانی کی کھال کے واپس کر رہا ہوں کیونکہ زکوٰۃ کا مال لنگر میں نہیں لگتا اور نہ ہی قربانی کی کھالوں کا لگتا ہے آپکو معلوم ہے کہ میں خود بھی زکوٰۃ دیتا ہوں اور باقی جو درس کیلئے چندہ جمع کرنیکا خیال تھا تو آپ کو شاید معلوم ہے اور عزیزم محمد شفیع کو تو اچھی طرح معلوم ہے کہ درس کی ممانعت آ گئی تھی اور ایوب الرحمٰن کے درس میں دینے کیلئے ہم مطمئن نہیں ہیں اسی لئے اپنی زکوٰۃ وہاں دینے کیلئے جی چراتے ہیں۔ بہتر یہ ہے کسی مسکین مرد عورت یا بیوہ یتیم کے حوالہ کریں تاکہ آخرت کے اجر کی امید ہو باقی محمد شفیع صاحب سے کہہ دیں کہ اگر کوئی اچھا خوشخط کاتب مل جائے تو اس سے اجازت نامے کی دو تین کاپیاں کرا کر لے آئیں ورنہ اجازت نامہ ساتھ ضرور لے آویں تاکہ اس کی نقل یہاں کی جا سکے۔ تمام احباب کو گھر والوں اور جملہ دوستوں کو سلام۔

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی نظام آباد خانیوال

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۷۵

دیوبندی علماء کے متعلق سید ابولبرکات کے عقائد کے بیان میں

(الف) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا جناب عزیزم محمد شفیع اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ آپ کا خط ملتے ہی حزب الاحناف کے مہتمم جناب سیّد ابوالبرکات شاہ صاحب کے پاس تشریف لے جائیں اور ان سے مندرجہ ذیل فتویٰ طلب کر کے 14 تاریخ کو میرے پاس لائیں تاکید ہے۔

نمبر۱۔ کیا فرماتے ہیں علماء دین بیچ اس مسئلے کے جو بعض بریلوی دعویٰ کرتے ہیں کہ دیوبندی علمائے کرام اور ان کے تابع تمام کافر، مرتد، دوزخی مخلد فی النار ہیں اور اس کے معاملے میں عاشق رسول احمد رضا خان صاحب کا کلام پیش کرتے ہیں کیا آپکا یہی عقیدہ ہے یا کچھ اور؟

نمبر۲۔ یہ خالی بریلوی دعویٰ کرتے ہیں کہ جو شخص کسی دیوبندی یا وہابی کے کافر ہونے میں شک کرے وہ فوراً ہی کافر ہو جاتا ہے۔ اور مخلد فی النار ہو جاتا ہے۔ اس میں آپکا کیا عقیدہ ہے؟

نمبر۳۔ یہ خالی بریلوی دعویٰ کرتے ہیں دیوبندی اہلسنت میں سے نہیں ہیں بلکہ ان تہتر فرقوں میں سے ہیں جن کو حضور اکرم ﷺ نے فی النار کا لقب دیا ہے اور فی النار

Marfat.com

کی تعریف یہ کرتے ہیں کہ وہ کافروں کی طرح ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور حضور سرور کائنات ﷺ کی شفاعت سے محروم ہیں آپ کا اس میں کیا عقیدہ ہے؟

آپ کو ایک بزرگ سمجھ کر آپ سے فتویٰ پوچھا جا رہا ہے اس میں صرف اپنا عقیدہ ظاہر فرمائیں اور کسی کا قول مثل احمد رضا خان یا کسی اور مولوی عالم کا کسی کا حوالہ نہ دیں ہاں اگر قرآن یا حدیث میں سے کچھ مل جائے تو وہ ظاہر فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی نظام آباد خانیوال

(ب) جناب ابولبرکات سید شاہ صاحبؒ کے عقائد کے بارے میں محمد شفیع نے حضرت صاحب کو لکھا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا

نمبرا۔ میرا عقیدہ وہی ہے جو اعلیٰ حضرت احمد رضا خان صاحب کا ہے اور آپکا عقیدہ اور فتویٰ یہ ہے کہ نہ تو سارے دیوبندی علماء کافر ہیں اور نہ ہی ان کے تابع سارے کافر ہیں بلکہ وہ علماء جن کی کتب سے حضور اکرم ﷺ کی تحقیر اور تنقیص ثابت ہوتی ہے ان پر اعلیٰ حضرت نے التزاماً کفر جسے فقہیہ کفر کہتے ہیں لیکن میں نہیں کہتا وہ ہمیشہ دوزخ میں رہنے والے ہیں یا جنت میں ہیں کیونکہ ممکن ہے موت سے پہلے توبہ کی ہو لیکن چونکہ ان حضرت پر کفر فقہیہ اور التزاماً ثابت ہوتا ہے اس لیے وہ ہمیشہ ابدالاباد

Marfat.com

کیلئے دوزخی نہیں ہیں۔ میں نہیں کہتا جن میں اسماعیل دہلوی وغیرہ جو حضرت سے پہلے
ہو چکے ہیں اس طرح جو دیو بندی علماء اعلیٰ حضرت کے زمانے میں ایسے ہوئے
اشرف علی تھانوی، قاسم نانوتوی اور محمود وغیرہ جن پر حضرت کی طرف سے کفر لزوما
ثابت ہوا ہے اور فتویٰ ثابت ہوا ہے اگر ان حضرات نے موت سے پہلے توبہ نہیں کی
تو وہ ہمیشہ مخلد فی النار ہیں اور ان کو ایسا نہ سمجھنے والا بھی کافر ہے کیونکہ یہ لوگ
کافروں سے بھی بدتر کافر مرتد ہیں۔ لیکن آپ کے وقت میں محمود کا انتقال ہوا تو کسی
نے آپ سے کہا کہ ایک کافر تو جہنم میں پہنچ گیا دشمن کم ہوا تو اعلےٰ حضرت نے لاحول
ولاقوۃ پڑھی اور فرمایا تیرے اوپر وحی آئی ہے کہ وہ کافر ہی مرا ہے اور جہنم میں
داخل ہو گیا ہے ہمیں نہیں پتہ کہ اس نے توبہ کی ہو لہٰذا میں نہیں کہتا کہ وہ جہنمی ہے کہ
جنت میں داخل ہوا ہے۔ ہاں حضور ﷺ نے جو شفاعت کا وعدہ کلمہ گو سے کیا ہے یہ
تمام جن پر فتویٰ صادر تھا وہ محروم ہیں اور انکا حکم ایسا ہے جیسا کہ مرزائی کلمہ پڑھتے
ہیں متفقہ طور پر فیصلہ ہے کہ مرزائی کافر ہیں حالانکہ وہ کلمہ حضور ﷺ کا ہی پڑھتے ہیں
اس کی مثال پھر قرآن پاک سے دی کہ سورۃ الحجرات پارہ 26 کی پہلی آیات میں
فرمایا کہ جو حضور علیہ السلام کی تحقیر اور تنقیص کرے اسکے سارے اعمال ضائع کر دیں
گے تو اب انکا کلمہ پڑھنا بھی ضائع ہو گا اب جب سب عمل ضائع ہو گئے تو باقی کفر ہی
تو رہ گیا۔ اب حضرت فرماتے ہیں کہ اگر تو وہ اسی حال میں مرے جن پر التزاماً کفر
ثابت ہوا ہے تو وہ ہمیشہ دوزخی ہیں اور ان کے کافر نہ جاننے والا بھی کافر ہے۔ اگر
انہوں نے توبہ کی ہو تو وہ معاملہ انکا اللہ بہتر جانتا ہے میں نہیں کہتا اپنی طرف سے کسی
کو دوزخی یا کافر لیکن جب ان حضرات پر حرمین شریف کے علماء نے فتویٰ صادر فرمایا
تو تمام ان علماء نے لکھ بھیجا کہ ماشاء اللہ نہ ہی ہمارا یہ عقیدہ ہے اور نہ ہی ہم نے اس

Marfat.com

نسبت سے لکھا اور کہا ہے تو حرمین شریف سے جواب آیا کہ پھر ٹھیک ہے وہ لوگ اس فتویٰ سے مستثنیٰ ہیں مزید تحقیق کیلئے انہوں نے تین کتب کہ پڑھنے کو کہا ہے۔

فقط والسلام
احقر العباد
محمد شفیع نظامی

مکتوب نمبر ۱۷۶

مراقبہ میں پڑھے جانے والے اشعار کے بارے میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا جناب عزیزم صوفی ولی محمد صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ لفافہ ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے جس طرح آپ کو ہم سے محبت اور لگاؤ ہے اسی طرح اس طرف سے بھی یقین کریں۔ اللہ پاک کا شکر ہے جس نے اس عاجز کی آپ کے حق میں تمام دعاؤں کو قبول کیا ہے۔ آئندہ بھی آپ کی دینی اور دنیوی ترقیوں کے متعلق ہماری دعائیں آپ کے شامل حال ہیں۔ مراقبہ میں پڑھے جانیوالے اشعار کے متعلق جو پوچھا گیا ہے۔ تو وہ اشعار جو اس وقت یاد آجاتے ہیں پڑھ دیتا ہوں آپ بھی جو وقت اور حال کے مطابق اشعار ہوں وہ پڑھ لیا کریں۔ مگر اصل مقصد تو دل کی توجہ سے پورا ہوتا ہے ورنہ ہدایت تو اللہ پاک کے قبضہ میں ہے ہمارا کام ظاہری ہے پھر جس کو ہدایت دینی منظور ہوتی

Marfat.com

ہے اس کیلئے اسباب پیدا فرما دیتا ہے۔آپ کے حلقہ میں رونق اور زیادہ سے زیادہ قرآن پاک اور ذکر اذکار ہونے کی بہت خوشی ہے بلکہ حق تعالیٰ کا شکر ہے۔کوشش کریں تا کہ مخلوق کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچے۔باقی زیادہ کیا لکھا جائے میری اور جملہ احباب کی طرف سے آپ کو اور آپ کے تمام احباب کو السلام علیکم۔طریقہ کو زیادہ سے زیادہ پھیلاؤ اور خود اخلاص سے عمل کرو اللہ پاک مدد فرمائے گا۔

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی نظام آباد خانیوال

مکتوب نمبر ۱۷۷

ہفتہ وار ذکر اور شریعت کی تابعداری کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ پاک کیلئے کل حمد و ثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا

جناب عزیزم نذیر محمد صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے۔

السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ تمام مریدوں کی فہرست بناؤ جو کہ دھلے میں رہتے ہیں۔

نمبر۲۔ سب کو میری طرف سے سناؤ کہ کام میں تمہارے ساتھ تعاون کریں۔

نمبر۳۔ ہر ہفتہ ذکر الٰہی کے حلقہ میں شامل ہوں۔

نمبر۴۔ کسی پر روپے پیسے کا بوجھ نہ ڈالنا اگر کوئی دے تو مضائقہ نہیں۔

نمبر۵۔ سب کو شریعت کی تابعداری کا سبق دیتے رہنا۔

Marfat.com

نمبر۶۔ ذکرالٰہی ہروقت سانس کے ساتھ کرنے کی تلقین کرنا۔

عزیزم عشق کوئی ایسی چیز نہیں جو زبان سے بیان کی جائے یا قلم سے تحریر میں لائی جائے۔ بلکہ عشق ان اداؤں کا نام ہے جو اپنے محبوب کو راضی کرنے کیلئے کی جائیں محض زبان سے کہنے سے نہیں، اشعار کی صورت میں پڑھنے سے نہیں، بلکہ عملاً کر کے دکھائی جائیں آپ خود ہی اعظم چشتی کی نعتوں میں اکثر پڑھتے ہو ان کا اکثر کلام عشق سے تعلق رکھتا ہے ان پر عمل کر لیں تو عشق کا کچھ حصہ حاصل ہو جائے گا۔ باقی کوئی خاص بات نہیں جو کہ تحریر کروں میری اور جملہ احباب کی طرف سے تمہیں اور تمھارے پیر بھائیوں کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی نظام آباد خانیوال

مکتوب نمبر ۱۷۸

پگڑی کی خلافت دینے کے بارے میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا جناب عزیزم محمد شفیع صاحب اللہ پاک آپکو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ مجھے اور سب وابستگان دامن کو سیدھے راستے کی ہدایت دے اور اپنے کرم و بخشش سے نوازے۔ ہمارے گناہوں کو معاف کر کے نیکیوں میں تبدیل کرے آمین ثم آمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین۔ دیگر احوال یہ

Marfat.com

ہے کہ دلدار احمد کو خط کے ذریعے اطلاع دیدیں کہ اسکو سالانہ حلقہ پر انشاء اللہ تعالیٰ پگڑی عنایت ہوگی پگڑی کا بندوبست کر کے ہمارے پاس بھیج دے اگر ہو سکے تو سالانہ حلقہ پر ایک ہفتہ قبل ہمارے پاس آئے تاکہ کوئی ریاضت اسباق وغیرہ کی کرے اگر مجبوری ہو تو معافی ہے باقی سب خیریت ہے۔ ہماری سب کی طرف سے آپ سب کو بمعہ اہل وعیال و جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین عاجزؔ نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی نظام آباد خانیوال

مکتوب نمبر ۱۷۹

تبلیغ کے پروگرام اور ہر ماہ حاضری کے بارے میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا جناب عزیزم نذیر محمد صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ ماہانہ حلقہ ماہ اکتوبر سے دو تین روز بعد جیسا کہ آپکو معلوم ہی ہے جماعت دعوت پر جائے گی اس پروگرام میں جو جو درویش شامل ہونا چاہے وہ اپنی رخصت وغیرہ کا انتظام کرلیوے۔ مندرجہ ذیل جگہوں کا پروگرام ہے روہڑی، سبی، پچھ، ڈیرہ غازی خاں، لیہ، کروڑ، چک 103، چک 90، چک 109، چک 112، چک 100 اس حساب سے رخصت لینا اگر کوئی درویش کسی پروگرام میں شامل نہ ہو سکے تو نزدیک والے

Marfat.com

پروگرام میں شامل ہو جائے سب جماعت کو اطلاع کر دینا۔
عزیزم آپ کو جو اجازت مل گئی ہے وہ ابھی تک نامکمل ہے اپنے تمام لطائف کو محمد شفیع صاحب سے یا ماسٹر صاحب سے توجہ ڈلوا کر مجلد کروائیں اور مرشد کی حضوری ہر مہینے کی ہرگز ہرگز نہ چھوڑیں۔ تاکہ مغرور اور منافق لوگوں میں شامل نہ ہو جائیں۔ جب آپ کامل ہو جائیں گے تو آپ کو منجانب اللہ تعالیٰ بشارت سنائی جائے گی۔ مرشد گواہی دے گا آپ کو لکھ کر اجازت دی جائے گی ابھی تک آپ کو دو باتوں کی پیروی لازمی ہے۔
نمبرا۔ شریعت کی تابعداری۔
نمبر۲۔ مرشد کی حضوری اور محبت واعتقاد۔
ان دونوں باتوں میں فرق نہ آئے ورنہ تباہی ہی تباہی ہے۔ ہماری اور جماعت کی طرف سے آپ کو اور جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام
احقر العباد
مسکین نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّ دی سہروردی نظام آباد خانیوال

مکتوب نمبر ۱۸۰

دنیاوی تنگی میں شکر کے بیان میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا عزیزم محمد حنیف اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے۔ السلام علیکم

Marfat.com

کے بعد معلوم ہو کہ آپ کا ارسال کردہ خط ملا پڑھ کر حالات سے آگاہی ہوئی۔

دل دلگیری فاقہ مستی درثہ نیکوں کاراں

جے کر بندہ رجیا ہوئے کردا عیب ہزاراں

برخوردار یہ جو تنگیاں ہیں یہ تو نیک لوگوں کی وراثت ہے فرق اتنا ہے کہ نیک لوگوں کو جو تنگی آتی ہے وہ ہائے ہوں نہیں کرتا جو دنیا دار کو تنگی آتی ہے تو وہ اللہ پاک کے شکوے شروع کر دیتا ہے نیک آدمی اللہ کا شکر ادا کرتا ہے کہ اے میرے مالک تیرا شکر ہے جس حال میں رکھے اور سمجھتا ہے کہ یہ میری غلطیوں کی وجہ سے ہے وہ ہر وقت اللہ پاک کے آگے عاجزی کرتا ہے برخوردار جو باقی آپ نے لکھا ہے وہ جب آپ کبھی آئیں گے تو پھر زبانی سمجھائیں گے۔ ہماری طرف سے اور گھر والوں کی طرف سے اور جماعت کی طرف سے السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی نظام آباد خانیوال

مکتوب نمبر ۱۸۱

مرشد کی محبت کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا

جناب عزیزم ماسٹر محمد اسماعیل صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ اے میرے عزیز خوب جان لیں کہ جو تیار

Marfat.com

مقصود ہے وہی تیرا معبود ہے آپ خود بھی اور اپنے پیر بھائیوں کو بھی قرآن شریف میں اٹھائیسویں پارہ میں سے سورۃ مجادلہ کی آخری آیتیں اور ان کا ترجمہ سنائیں جس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ اور رسول اور مرشد کے مقابلے میں کسی کی محبت نہ رکھیں اور مکمل محبت حق تعالیٰ کیلئے کریں اور حق تعالیٰ کے صدقے میں اس کے انبیاء اور اولیاء اور صرف اس کا حکم پورا کرنے کیلئے گھر والوں اور بچوں سے محبت رکھی جائے اور یہ مرتبہ صدیقیت تک پہنچانے والا اخلاص ہے۔

حق تعالیٰ سے دعا ہے کہ جس طرح آپ ہر کام میں باقی خلفاء اور مریدین سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ اس طرح حق تعالیٰ آپ کو آخرت میں منازل قرب پر بھی سب سے آگے بڑھائے اور بلند مراتب پر چڑھائے کیونکہ دنیا تو چندروزہ ہے آخر سب نے مرجانا ہے۔ اے میرے عزیز اس میں ہرگز شک و شبہ نہیں کہ کامل کی توجہ اور دعا ایسا کام کر جاتی ہے جو کہ کسی عبادت سے حاصل نہیں ہوسکتا پس حق تعالیٰ ہمیں توفیق دے تو اپنی جان مال مرشد کے راستے میں خرچ کریں۔ اور پھر الٹی عاجزی کریں کہ ہم نے کچھ بھی نہیں کیا اور کبھی بھی ہمارے دل میں خیال نہ آئے کہ ہم نے کوئی قربانی کی ہے ورنہ شیطان کی مثال سامنے رکھ لو نعوذ باللہ منہ۔ صرف دل میں فخر کر لیا کہ میں بھی کچھ ہوں پس شیطان ہوگیا۔ کیا اچھا مقولہ ہے ''کسی قسم کا گناہ کرے تو ڈرے اور اگر نیکی کرے تو اور زیادہ ڈرے۔'' کیونکہ گناہ کر کے نہ ڈرنا دلیری ہے اور واصل جہنم کروا دیتی ہے نعوذ باللہ منہ۔ اور نیکی کر کے نہ ڈرنا بہت بڑی دلیری ہے اور شیطان بنا دیتی ہے نعوذ باللہ منہ۔ آپ کا خط پڑھ کر ایک بات سے بہت خوشی ہوئی یہ کہ حلقہ پر کافی آدمی ہو جاتے ہیں حق تعالیٰ کا شکر ہے اللہ تعالیٰ اور ترقی دے آمین ثم آمین۔

Marfat.com

ے اس دنیا میں کوئی کام کر جاؤں
اگر کچھ ہو سکے تو خدمت اسلام کر جاؤں

میری اور جملہ احباب کی طرف سے آپ کو اور باقی گھر والوں کو السلام علیکم۔

فقط والسلام
احقر العباد
مسکین نظام الدین عاجزؔ نقشبندی قادری چشتی مجدؔدی سہروردی نظام آباد خانیوال

مکتوب نمبر ۱۸۲

تصفیہ اور تزکیہ نفس کے بارے میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا جناب عزیزم نذیر محمد صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ آج میں چند باتیں پیری مریدی کے متعلق عرض کروں گا غور سے سننا اللہ پاک قرآن پاک میں فرماتا ہے میں نے پہلی امتوں میں بھی امام یعنی پیر پیشوا بنائے جب انہوں نے صبر کیا اور ہماری آیتوں پر صدق دل سے یقین کرتے تھے۔ اور دوسری جگہ فرمایا اللہ ان سے محبت کرتا ہے اور وہ اس سے محبت کرتے ہیں اور اس کی راہ میں مجاہدہ کرتے ہیں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے ہرگز نہیں ڈرتے۔ سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت میں سے بعض ایسے مرد ہوں گے کہ اپنے گھروں اور خاندانوں کو اللہ کیلئے چھوڑ دیں گے اور صرف خدا کیلئے محبت کرتے ہیں۔ ان کے چہروں پر نور ہوگا ان کا لباس نوری اور

Marfat.com

جب لوگ جزع جزع کریں گے تو وہ امن سے ہونگے خبردار ہو جاؤ یہ اولیاء اللہ کا گروہ ہوگا۔

حکایت :۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی کہ مجھے ان لوگوں کی باطنی طور سے ہی زیارت ہو جائے تو اللہ پاک نے فرمایا اچھا دیکھو جب دیکھا تو تمام دنیا کے کونے کونے سے عاشقان حقیقی نظر آئے نہ کوئی خشکی باقی رہی نہ کوئی تری، نہ کوئی شہر باقی رہا نہ دیہات، نہ کوئی میدان رہا نہ کوئی پہاڑ جس کے اندر اولیاء اللہ نہ ہوں۔ وہ مرد بھی تھے اور عورتیں بھی، جوان بھی تھے اور بوڑھے بھی اور بچے بھی سب کے سب حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرح آسمان کی طرف نظریں جمائے بڑے ہی شوق اور محبت میں کہہ رہے تھے اے اللہ تو ہم کو اپنا جمال دکھا۔ حضرت موسیٰ حیران رہ گئے اور دریافت کیا کہ خداوند کریم یہ کس کی امت میں ہیں کہا محمد ﷺ آخر زمان کی تب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی مجھے بھی سرکار مدینہ ﷺ کی امت میں بنا دے۔ سبحان اللہ کیا شان ہے اولیاء امت محمدی ﷺ کی۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے کہ سرکار مدینہ ﷺ کو جب حکم ہوا کہ عرش پر جوتوں سمیت آجاؤ تو حضور نے خیال فرمایا کہ موسیٰ علیہ السلام کو کوہ طور پر جوتے اتارنے کی ہدایت تھی مجھے عرش پر بمعہ جوتے آنے کی یہ کیا معاملہ ہے تو پھر حکم ہوا۔

جو ندا آئی ذرا اس بات پر غور رہو
موسیٰ کہاں اور تم کہاں وہ اور تھے تم اور ہو
وہ سراپا بشر تھے اور تم ہمارے نور رہو
اجی بات کل کی بھولتے ہو خود چراغ طور ہو

Marfat.com

اے میرے عزیز اگر تم اولیاء اللہ کے گروہ میں شامل ہونا چاہتے ہو تو آپ بھی ان جیسی شکل وصورت بناؤ پھر ان جیسی سیرت بناؤ اور یاد رکھو ولایت یا سلوک یا پیری مریدی سے مراد دو باتیں ہیں۔

۱۔ تصفیہ دل (قلب)

۲۔ تزکیہ نفس

تصفیہ قلب سے مراد ہے کہ تمام اوصاف بد دل سے نکل جائیں اور دل محبت مولا میں سرشار ہو جائے دل کے اندر محبت وعشق کی آگ جلائی جائے تا کہ اس میں صفائی پیدا ہو جائے۔ اور پھر اس میں نورانیت مولا داخل ہو جائے۔ اس طرح تزکیہ نفس سے مراد ہے کہ نفس کو برے اوصاف سے پاک کیا جائے اوّل اس کو حرام افعال سے باز رکھا جائے پھر اس کو حلال خواہشات جو کہ جانوروں اور حیوانات کا طریقہ ہے۔ ان تمام حیوانی صفات سے نجات دلائی جائے یعنی زیادہ کھانا، زیادہ پینا، زیادہ سونا، زیادہ بولنا، آرام طلبی، زیادہ شہوت پرستی، ظلم وستم نفس کی خواہشات صرف بطور وظیفہ کے رہ جائیں۔ اب نفس خوشی سے شریعت کو قبول کرنے اور عبادت کرنی اختیار کرے بلکہ اس کو عبادت میں بجائے نفرت کے مزہ آئے اور اس کی یہ حالت ہو جائے کہ خدا کے سوا کسی کا شوق اور خوف نہ رکھے اور بھوکا رہ کر خدا کی بندگی کرنے کو کمال جانے اور کسی چیز کا بڑنے سے بڑا نقصان ہونے پر بھی دل میں پریشانی نہ ہو خواہ اس کی اپنی جان دے کر یا اس کے گھر والوں کی جان دے کر یا سارے جہان کا مال دے کر بھی اس کا مولا اس سے راضی ہو جائے تو ہزار ہزار خوشی کے بعد قبول کرے وہ اپنے رب سے راضی ہو جائے اور اس کا رب اس سے راضی ہو جائے اس کی یہ حالت ہو۔

Marfat.com

؎ جان مال دے کے سارا ملے جے محبوب پیارا
ستا ای سودا یارا کھٹ دا کھٹا وندا جادیں

اس کے دل میں صرف یہی بات رہ جائے کہ کاش کسی طریقے سے میرا محبوب اور مطلوب حق تعالےٰ مجھ سے راضی ہو جائے خواہ مجھے کوئی بڑی سے بڑی قربانی کیوں نہ دینی پڑے۔ اے میرے عزیز اگر آپ اس بلند مقام پر پہنچنا چاہتے ہیں تو مرشد کامل کی رضا حاصل کرو کیونکہ اس کی رضا حاصل کرنے سے سرکار مدینہ ﷺ کی رضا اور سرکار مدینہ ﷺ کی رضا سے رضائے مولا حاصل ہوگی۔ یا الٰہی سب کو ایسی توفیق دے

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین عاجزؔ نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی نظام آباد خانیوال

مکتوب نمبر ۱۸۳

پوچھے گئے دو مسائل کے جواب کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا جناب عزیزم ولی محمد صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ خط تمھارا ملا حالات معلوم ہوئے ہمیں خوشی ہے کہ تمھارے مریدوں کی تعداد 25 ہوگئی ہے۔ اور بھی زیادہ سے زیادہ دین کو پھیلاؤ اگر اور نہیں تو کم از کم شریعت پر عمل پیرا ہو جائیں اچھا ہے اس سلسلے کو خوب پھیلاؤ۔

Marfat.com

باقی جو بھی کاغذات ہوں ان کو جلانا نہیں چاہیے بلکہ دفن کرنا ضروری ہے۔ اللہ اور رسول یا عربی لکھی ہوئی ہو تو اس کو آگ میں نہیں جلانا چاہیے بلکہ ان کا ادب یہ ہے کہ انہیں گہرا گڑھا کھود کر دفن کیا جائے۔ دوسرا مسئلہ جو پوچھا ہے وہ یہ ہے کہ سرکار مدینہ ﷺ فرض نماز پڑھانے کے بعد باقی سنتیں اور نفل گھر آکر ادا کیا کرتے تھے اس لئے کہ جو فعل سرور کائنات ﷺ کا ہمیشہ ادا کرنا امت کیلئے فرض یا واجب ہو جاتا تھا اس لئے آپ فرض نماز پڑھانے کے بعد باقی سنتیں اور نفل گھر ادا کیا کرتے تھے لہذا کچھ لوگ اس لئے مصلّٰہ چھوڑ دیتے ہیں تاکہ سرکار مدینہ ﷺ کی سنت پوری ہو جائے حالانکہ آپ مصلّٰہ چھوڑ کر گھر چلے جاتے تھے یہ لوگ وہیں نماز ادا کرنے لگ جاتے ہیں۔ ہمارے خیال میں ایسا درست نہیں بلکہ مصلّٰہ پر ہی باقی نماز پڑھی جائے تو کوئی حرج نہیں لیکن مصلّٰہ چھوڑنے پر بھی گناہ نہیں۔ میری اور جملہ احباب کی طرف سے تمھیں اور تمھاری جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی

مکتوب نمبر ۱۸۴

ذکر و شکر کے بیان میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد و ثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا جناب عزیزم نذیر محمد صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے۔

Marfat.com

السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ تمھارا ارسال کردہ خط ملا لیکن مصروفیات کی وجہ سے جواب نہ دے سکا ہوں ۔عزیزم مولا پاک قرآن پاک میں فرماتا ہے۔

فَاذْكُرُوْنِیْ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْلِیْ وَلَا تَكْفُرُوْنَ O

ترجمہ:۔تم میرا ذکر کرو میں تمھارا ذکر کروں گا پھر تم میرا شکر کرنا کفران نہ کرنا۔ عزیزم ان آیات سے ثابت ہوتا ہے کہ جو مولا کریم کا ذکر کرے گا تو مولا پاک بھی اس کا ذکر کریں گے ۔مولا پاک کا ذکر کرنے سے مراد یہاں انعامات کی بارش ہے ۔یعنی ذکر کرنے والا انعامات حاصل کرے گا تو اس کو آخرت کی نعمتیں اور دنیا میں بشارتیں عطا ہوں گی ۔عزت اور سکون نصیب ہوگا تو پھر اعلان ہوتا ہے کہ ہمارا شکر کرنا کفران نہ کرنا ۔عزیزم جانتے ہو شکر کیا ہے؟ اور کفران کیا ہے؟ شکر اس کے انعامات کا ذکر کرنا اور اس کی اطاعت و بندگی میں مزید کثرت کرنا ذکر فکر میں مزید کثرت کرنا اس کا شکر ہے اور اس کی اطاعت اور بندگی سے روگردانی کفران ہے ۔مولا کریم مجھے اور آپ سب کو اس حال سے پناہ دے ۔عزیزم اس کے فضل سے یہ دولت ملتی ہے لیکن اس کا شکر کرنے سے اس میں مزید ترقی ہوتی ہے اللہ پاک سے دعا ہے کہ مجھے اور سب جماعت کو اپنے محبوب دین کیلئے زندگی اور موت نصیب فرمائے آمین ۔بحرمت طٰہٰ و یٰسین

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی نظام آباد خانیوال

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۸۵

کامل مرشد کی شان کے بارے میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا

جناب عزیزم نذیر محمد صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ تمھارا ارسال کردہ خط ملا لیکن مصروفیات کی وجہ سے جواب نہ دے سکا ہوں۔ عزیزم چند باتیں لکھی جاتی ہیں ان کو بغور سنو۔ کامل مرشد کی نشانی سلطان باہو صاحبؒ فرماتے ہیں۔

؎ مرشد ایسا ہووے جہڑا دو جگ خوشی دکھاوے ہو
اوّل غم ٹکڑے دا میٹے وت رب دا راہ سمجھائے ہو

ایک اور درویش فرماتے ہیں۔

؎ پکڑ لے مرشد کامل کہ بیعت بھی ضروری ہے
بجز مرشد کے دنیا کی محبت کس نے مٹائی ہے
علامت پیر کامل کی کہ دیکھے اللہ یاد آئے
بجز مرشد کے حق کی یاد کس نے تم کو سکھائی ہے
شریعت کا غلام ہووے عجب اخلاق ہوں اس کے
عجب روشن ضمیر ہووے کشادہ جس کی پیشانی ہے

اے میرے عزیز جب تک مرشد کامل نہ مل جائے اس وقت تک حق تعالےٰ کی خدمت کا ہرگز ہرگز صلہ نہیں ملتا اور جب مرشد کامل مل گیا اور اس کی بیعت کر لی تو اب مرید

Marfat.com

کو چاہیے کہ اس کا تابعدار ہو جائے یہاں تک کہ جان مال اس کے راستے میں خرچ کرے اور اس کی مرضی کے بغیر کوئی کام نہ کرے اگر تو اس کا تابعدار اور اس کے اشارے پر چلنے والا نہ ہوگا تو تجھے کچھ حاصل نہ ہوگا۔ اگرچہ تیرا مرشد وقت کا غوث کیوں نہ ہو۔ کیونکہ:

راہِ عشق وچ کم نہ آوے ایویں ظاہرداری
ایتھے قدر انہاں داجہاں سرکٹ کے نظر گزاری

حق تعالیٰ سے دعا ہے کہ مجھے اور آپ کو سچا عشق عطا فرمائے اور مرشد کے فرمان پر جان مال قربان کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس کے اشارے کو سمجھنے کی توفیق دے۔ یہاں کی جماعت کی طرف سے آپ کو اور تمام جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین عاجزؔ نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی نظام آباد خانیوال

مکتوب نمبر ۱۸۶

خطبہ جمعہ اور بخل کے بیان میں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا

جناب عزیزم ولی محمد صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ لفافہ ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے خطبہ کے متعلق جو پوچھا ہے جو خطبہ میں پڑھتا ہوں وہ اس طرح ہے۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُہٗ وَ نَسْتَعِیْنُہٗ وَ نَسْتَغْفِرُہٗ وَ نُؤْمِنُ بِہٖ وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَ نَعُوْذُ بِااللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَا لِنَا مَنْ یَّھْدِی اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَ مَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ط وَ نَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ نَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ہ اَرْسَلَہٗ بِا الْحَقِّ بَشِیْراً وَّ نَذِیْراً وَّ دَاعِیاً اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَ سِرَاجاً وَّ مُنِیْرا O

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَولٰنَامُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَ مَولٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَ سَلِّمْ وَ سَلِّمُوا تَسْلِیماً کَثِیْراًکَثِیْراً ط اَمَّا بَعْدفَقَدْ قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَ تَعالٰی فِیْ الْقُرْآنُ الْمَجِیْد وَ فُرْقَانِ الْحَمِیْد۔

یعنی قرآن پاک کی آیت جس کا ترجمہ کرنا اور تقریر سناتا ہو۔ پھراَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدَانَا لِھٰذَا وَ مَا کُنَّ لِنَھْتَدِیَ لَوْ لَا اَنْ ھَدَانَا اللّٰہُ ج لَقَدْ جَاءَ تْ رُسُلُ رَبِّنَابِاالْحَقِّ رَبِّ شْرَحْ لِی صَدْرِی وَ یَسِّرْلِی اءَ مْرِیْ وَ حْلُلْ عُقْدَۃً'' مِّنْ لِّسَانِی یَفْقَھُوا قَوْلِی۔

سب تعریف اس ذات پاک کیلئے زیبا ہے جس نے نہیں پکڑی اولاد اور نہیں ہے اس کا شریک بیچ ملک کے، اکیلا واحد تنہا، کر ڈالنے والا جو چاہنے والا۔ اے اللہ تیری حمد وثنا ہے جس قدر تو نے اپنے لئے خود بیان فرمائی۔ درود اور سلام تیرے برگزیدہ بنی کے اوپر جن کا نام نامی اسم گرامی حضرت محمد مصطفٰے احمد مجتبٰےﷺ ہے اس کے بعد تمام انبیاء صدیقین شہداء اور صالحین کے اوپر درجہ بدرجہ امابعد۔ اس جمعرات ماہانہ پر سب کو حاضر ہونا چاہیے تاکہ اگلے مہینے پر سالانہ حلقہ کی تاریخ مقرر کردی

Marfat.com

جائے ورنہ سالانہ حلقہ کی اطلاع نہ ہونے کی صورت میں وہی حال نہ ہو جو آپ نے ایک مرتبہ کیا یعنی عرس سالانہ میں ایک مرتبہ شامل نہ ہو سکے ۔ لہذا اس ماہانہ حلقہ پر آنا چاہیے اے میرے عزیز سرکار مدینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ۔ دنیا اس کا گھر ہے جس کے پاس کوئی گھر نہیں اور یہ اس کا مال ہے جس کے پاس کوئی مال نہیں ، حاصل اس کو وہ کرے جس کے پاس عقل نہیں خواہ کروڑ پتی بھی کیوں نہ ہو جائے آخر کار مٹی کا ڈھیر ہو جائے گا ۔ خوش بخت ہے وہ جس نے اطاعت کی بد بخت ہے جو جس نے نافرمانی کی ۔ خوش بخت ہے وہ جس نے کھایا اور کھلایا ۔ بد بخت ہے وہ جس نے جمع کیا اور چھوڑ کر مر گیا ۔

اسی واسطے سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا البخل کفر یعنی کنجوسی کفر ہے ۔

سخی ۔ سخاوت جنت میں ایک درخت ہے ہر سخی کے ہاتھ میں اس کی شاخ ہے ۔

بخیل :۔ بخل دوزخ میں ایک درخت ہے ہر بخیل کے ہاتھ میں اس کی شاخ ہے ۔

یہاں کی جماعت کی طرف سے اور میری طرف سے آپ کو آپ کے گھر والوں اور جماعت کو السلام علیکم ۔

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی نظام آباد خانیوال

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۸۷

سادہ زندگی گزارنے اور حرص و طمع کے ترک کرنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا

عزیزم غلام حسین صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے۔

السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ یہ دنیا دکھوں کا گھر ہے دکھ مصائب ہمیشہ برے افعال و بداعمال سے پیدا ہوتے ہیں دکھوں مصیبتوں اور پریشانیوں سے بچنے کیلئے نیک سادہ اور غریبانہ زندگی بسر کرنی چاہیے۔

حدیث شریف میں لکھا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کا جسم مٹی اور پانی سے بنایا گیا تو اس کے ساتھ انتالیس دن غم اور مصیبت برستے رہے صرف چالیسویں دن خوشی کی بارش ہوئی تو اس لئے دنیا میں 39 حصے غم اور ایک یعنی چالیسواں حصہ خوشی ہے۔

حضور ﷺ نے فرمایا دنیا اس کا گھر ہے جس کے پاس کوئی گھر نہیں اور اس کا مال ہے جس کے پاس کوئی مال نہیں حاصل اسکو وہ کرے جس کے پاس عقل نہیں دنیا کا مال اکٹھا کرنے میں رنج و زحمت کا سامنا ہے اس کے حلال پر حساب اور حرام پر عذاب ہے بس بڑا ہی نیک بخت ہے وہ شخص جو اس سے پیچھا چھڑائے یہ بات خصوصاً ہمارے خلفاء کو یاد رکھنی چاہیے۔ کیونکہ ان سے یہ وعدہ لیا گیا ہے کہ آٹھویں دن قرآن پاک کا ختم کراؤ اور حلقہ ذکر بھی قائم کرو اور غریبوں مسکینوں اور ذکر میں آنے

Marfat.com

والوں کیلئے لنگر کا خصوصی اہتمام کرو۔ جتنے ولی اللہ پیدا ہوئے ہیں یا اور جتنے ہوں گے ان میں سے کوئی بھی بخیل نہیں ہوا بلکہ خود مشقت مزدوری کرتے ہیں اور مخلوق کو کھانا کھلاتے ہیں۔ ہمیشہ دل کی طرف خاص خیال رکھنا چاہیے کہ دنیا کی حرص، ہوس اور غفلت کہیں پیدا نہ ہو جائے اور اس کے بدلہ ذکر اللہ اور سخاوت چھوٹ نہ جائے کیونکہ جو دم غافل سو دم کافر والا مقولہ پیدا نہ ہو جائے۔ تو اے میرے عزیز حرص و طمع کو ترک کر دو حق داروں کے حق ادا کرو۔ زکوٰۃ ادا کرو ہر سال حج کیلئے درخواست دو منظوری آوے یا نہ آوے متقدمین اور سابقین اولیاء اللہ کی زیارات کیلئے سفر کرو۔ اگر آپ لوگوں کے پاس مال ہے تو اس کو خرچ کرو اور آخرت کماؤ بیوہ عورتوں کی امداد بے کسوں کی دستگیری کرو یتیموں کی پرورش اور مسکینوں کو کھانا کھلاؤ ایسا کرنے والا انشاء اللہ کبھی پریشان نہیں ہوگا۔ ذکر الٰہی میں مست رہو اور شریعت کی تابعداری کرتے رہو۔ اگر کوئی زیادہ پریشانیوں میں گھر جائے تو اس کو چاہیے کہ فجر کی نماز سے پہلے فَسْتَجَبْنَالَه‘ وَنَجَّیْنَاه‘ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَالِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْن کی ایک تسبیح پڑھ لیا کرے اور توبہ استغفار کرتا رہے تو انشاء اللہ اس کی پریشانیاں دور ہو جائیں گی چاہے پہاڑوں اور سمندروں کے برابر ہی کیوں نہ ہوں بس زیادہ کیا لکھا جائے میری طرف سے وہاں کی جماعت کو سلام۔

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی نظام آباد خانیوال

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۸۸

حق تعالیٰ کے احکام کو قبول کرنے کے بارے میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا

عزیزم غلام قادر صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ حق تعالےٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے:۔

ترجمہ:۔ جن لوگوں نے حق تعالیٰ کو اپنا رب مان کر اس کے تمام احکامات کو قبول کر لیا ان کیلئے مبارک بادی ہے جنت میں کیا ہی اچھا ٹھکانہ یعنی مقام ہے۔ اور جن لوگوں نے قبول نہ کیا اگر ان کے پاس تمام دنیا کا مال ہو پھر بھی ان سے قبول نہ کیا جائے گا بدلے نار جہنم کے۔

اے میرے عزیز اب اس کا ترجمہ تفصیل سے سنو جب کوئی نبی یا نائب نبی یعنی ولی کامل ہدایت دینے کیلئے بھیجا جاتا ہے تو کچھ لوگ اس کی دعوت کو قبول کر لیتے ہیں اور کچھ لوگ قبول نہیں کرتے جو لوگ قبول نہیں کرتے وہ لوگ حق تعالےٰ کے مبغوض ہیں۔ اور جو لوگ قبول کر لیتے ہیں ان کیلئے دنیا میں بھی مبارک بادی ہے بوجہ سکون قلب، گھر میں خیر برکت، گھر میں محبت واتفاق، صاف ستھرے رہنا، صاف غذا، نیک عمل کرتے وقت خوش ہونا وغیرہ وغیرہ۔ اور آخرت میں بھی مبارک بادی ہے بوجہ قبروں سے اٹھتے وقت بے غم اور بے خوف ہونے، براقوں پر سوار ہو کر جنت جانے اور وہاں پر ہمیشہ ہمیشہ رہنے کی۔ اور خوشخبری سننے اور وہاں پر انبیاء، صدیقین، شہداء، صالحین اور ملائک مقربین اور حق تعالےٰ کے قرب میں رہنے اور

Marfat.com

لذت حاصل کرنے سے اور سب سے بڑی خوشی ان کیلئے دیدار حق تعالیٰ حاصل کرنے کے وقت ہوگی۔ اے میرے عزیز جنت میں داخل ہونا حق تعالےٰ کی رحمت پر مبنی ہے نہ کہ نیک اعمال پر اور اس میں درجات حاصل کرنا اور درجات کا بلند ہونا بوجہ نیک اعمال کے ہے اور اس میں ہمیشہ رہنا کبھی بھی موت نہ آنا نہ بیمار ہونا بوجہ روزہ کے ہے۔ حق تعالےٰ کا دیدار حاصل کرنا بوجہ یاد الٰہی کے ہے۔ اور قرب میں ترقی کرنا اور حق تعالےٰ کے نزدیک رہنا بوجہ مخالفت نفس کے ہے۔ حق تعالےٰ سے دعا ہے کہ مجھے اور آپ سب کو اپنی اور پیارے حبیب ﷺ کی محبت عطا فرمائے اور ایسا ایمان عطا فرمائے جس کے بعد کفر نہیں اور ایسا یقین عطا فرمائے جس کے بعد شک نہیں اور ایسا قرب عطا فرمائے جس کے بعد دوری نہیں اور ایسی ہدایت عطا فرمائے جس کے بعد گمراہی نہیں آمین ثم آمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین ۔ میری اور تمام جماعت کی طرف سے آپ کو اور تمام جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی نظام آباد خانیوال

مکتوب نمبر ۱۸۹

تابعداری کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا جناب عزیزم ولی محمد صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے۔

Marfat.com

السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ حق تعالےٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے:۔

اطیعوالله و اطیعوالرسول و اولی الامر منکم

یعنی تابعداری کرو اللہ کی اور اللہ کے رسول کی اور تم میں جو حاکم وقت ہے۔ اور حاکم وقت سے علماء کی مراد مسلمان بادشاہ ہے اور صوفیائے کرام کے نزدیک باطن کا مالک اور حاکم یعنی مرشد مراد ہے اور دوسری جگہ ارشاد ہے:۔

و من یطع الرسول فقد اطاع الله

ترجمہ:۔ اور جس نے رسول کی اطاعت کی تحقیق اس نے خدا کی اطاعت کی اور یہاں رسول حاضر نہیں وہاں نائبِ رسول ہی مراد ہے اس سے ظاہر ہوا کہ مرشد کامل کی تابعداری دراصل خدا اور رسول کی تابعداری ہے اور جو ان کا تابعدار ہو جاتا ہے تو ہر چیز اس کی تابعدار ہو جاتی ہے۔

تو از حکمِ داور گردن مپیچ — کہ گردن نہ پیچد زحکمِ تو ہیچ

اگر تو نے اپنے صاحب کے حکم سے منہ نہ موڑا تو کسی وقت یہ حال واقع ہوگا کہ تیرے حکم سے بھی کوئی چیز گردن نہ موڑے گی۔ اگر تو اپنے اللہ اور رسول کا ہر حکم مانے گا تو ہر چیز تیرے سامنے سرنگوں ہو جائے گی۔

اے میرے عزیز آپ کو چاہیے کہ تمام ہمت مرشد کے حکم کے مطابق دین میں لگاؤ۔ خیال رکھو کہ کوئی کام مرشد کی رضا اور اس کے حکم کے خلاف نہ ہونے پائے۔ ورنہ اس کی ناراضگی ہوگی اور یہ ناراضگی اللہ اور اس کے رسول کی ناراضگی ہوگی۔ ایسی زندگی، زندگی نہیں بلکہ شرمندگی بن جاتی ہے۔ اے میرے عزیز ایک بندگی ہوتی ہے، دوسرا بندہ بننا اور یہ دوسرا کام بڑا سخت ہے۔ دیکھو شیطان نے بندگی تو بہت

Marfat.com

کی ۔ میرے خدا کے حکم سے بندہ نہ بنا کہ سجدہ کرنے سے انکاری ہو گیا یہ حال اس مرید کا ہے جو اپنی مرضی سے عبادت تو بہت کرے مگر مرشد کا حکم اس کیلئے مشکل ترین واقع ہوتا ہے ۔ حق تعالیٰ آپ کو ہر ماہ حلقہ پر آنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ اعتقاد مرشد اور شریعت کی تابعداری کلی طور پر کرنے کی توفیق فرمائے آمین ثم آمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین جیسے کسی نے اپنے محبوب مرشد کے حق میں کہا ہے ۔

تیری الفت میں مرمٹنا محبت اسکو کہتے ہیں
تیرے کوچے میں دفن ہونا جنت اسکو کہتے ہیں
ریاضت نام ہے تیری گلی میں آنے جانے کا
تصور میں تیرے رہنا عبادت اسکو کہتے ہیں

میری اور جملہ احباب کی طرف سے آپ کو آپ کے ملنے والوں کو گھر والوں اور والدہ صاحبہ کو السلام علیکم ۔

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی نظام آباد خانیوال

مکتوب نمبر ۱۹۰

صبر کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام ان کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا عزیزم غلام حسین صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے ۔

Marfat.com

السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ آج کچھ صبر کے متعلق لکھ رہا ہوں اللہ پاک اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا کرے۔ رب العالمین قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے میں آزمائش کروں تمھاری کسی چیز کے ڈر سے اور نقصان کر کے تمھارا مالوں کا اور جانوں کا اور کاروبار کا پس خوشخبری دے ان صبر کرنے والوں کو جو ایسے صابر ہیں جب ان کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں ہم اللہ تعالیٰ کا مال ہیں اور اللہ ہی کی طرف جانے والے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جو میری ہدایت پر ہیں اور میری ان پر رحمت ہے اور میری ان پر شاباش ہے۔ یہاں پر اللہ تعالیٰ نے رحمت ہدایت اور شاباش تینوں کو جمع کر دیا واسطے صبر کرنے والوں کے لئے۔ ایک حدیث قدسی میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا مجھے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جس نے صبر کیا میری بلا پر اور راضی ہے میری رضا پر اور گردن جھکا دی میرے حکم کے آگے لکھوں گا، صدیق اور اٹھاؤں گا ساتھ صدیقوں کے اور جس نے نہیں صبر کیا میری بلا پر اور نہیں راضی رہا میری رضا پر اور نہیں گردن جھکائی میرے حکم کے آگے پس اس کو چاہیے کہ نکل جائے میرے آسمان کے نیچے سے اور میرے سوا کسی اور رب کو پکارے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا کیا گمان کر لیا ایمان والوں نے کہ وہ چھوڑ دیئے جائیں گے بس اتنی بات پر کہ ہم ایمان لائے اللہ اور اس کے رسول پر اور ان کا امتحان نہیں لیا جائے گا ہرگز نہیں بلکہ ہم نے امتحان لیا تھا ان سے، جو ان سے پہلے تھے اور امتحان لیں گے ان کا تا کہ معلوم کریں ہم ان میں سے کون سچا اور کون منافق ہے۔ ان آیتوں اور حدیثوں سے اپنے تمام معاملات کا اندازہ لگانا چاہیے۔ اور اللہ تعالیٰ کے ہر امتحان میں صابر اور شاکر رہنا چاہیے۔ دنیا چند روز کی ہے عیش کرنے کی جگہ نہیں بلکہ عمل کرنے کی جگہ ہے۔ عیش کرنے کی جگہ آخرت ہے جنت ہے۔ دنیا میں

Marfat.com

جس قدر رنج تکلیف اٹھاؤ گے آخرت میں اتنا ہی بلند درجہ پاؤ گے تو اے میرے عزیز اپنے شیخ کی مکمل تابعداری اختیار کرو خدا ور اس کے رسول ﷺ کی مکمل تابعداری اختیار کرو اور اپنے پیر کا حکم خدا اور اس کے رسول ﷺ کا حکم تصور کرو اور اس کی رضا کو اللہ اور رسول کی رضا تصور کرو رنج اور تکالیف پر صبر کرو جس کا اجر بہت زیادہ ہے اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی نظام آباد خانیوال

مکتوب نمبر ۱۹۱

ذکر کی اقسام کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا

السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ تمھارا خط ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے حق تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کو قوم کا رہبر دینی و دنیاوی بنائے ۔ ظاہری اور باطنی نعمتیں آپ کو نصیب فرمائے جاننا چاہیے کہ ذکر تین قسم کے ہوتے ہیں۔

اوّل ذکر زبانی یہ خلقت عام کا ذکر ہے۔

دوم ذکر قلبی یہ خواص کا ذکر ہے۔

سوم ذکر سِرّ جو اسرار الٰہی کے ساتھ موصوف ہے اور یہ اخص الخواص کا ذکر ہے۔

اسی طرح درویشی اور تصوف کے تین درجے ہیں:۔

Marfat.com

اوّل ذکرحق تعالیٰ زبانی یاقلبی یاسرّی

دوم استغراق محویت

سوم ہمہ اوست

لیکن یاد رہے کہ بقول حضرت مجدد الف ثانیؒ تصور شیخ کے بغیر کوئی ذکر موصل نہیں۔ البتہ تصور شیخ یا رابطہ بغیر ذکر کے بھی موصل ہے۔ زیادہ کیا لکھا جائے میری طرف سے آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو السلام علیکم اور بچوں کو پیار اور آپ کے مریدوں کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین عاجزؔ نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی نظام آباد خانیوال

مکتوب نمبر۱۹۲

شادی سنت طریقہ سے کرنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا

جناب عزیزم غلام حسین صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ تمھارا خط ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو تسکین کی دولت نصیب کرے اور درجات کی بلندی نصیب فرمائے۔ باقی آپ نے شادی کرنے کا سنت طریقہ پوچھا تو اے میرے عزیز آپ کو معلوم ہو کہ لڑکی کی شادی پر والدین سے جو توفیق ہو جہیز دے دینا چاہیے۔ جہیز کا طے کرنا غلط

Marfat.com

ہے اسی طرح مہر اڑھائی تولہ چاندی کم از کم ہے اس سے زیادہ جتنا ہو جائے شریعت میں اس کی کوئی پابندی نہیں مگر مناسب اور حیثیت کے مطابق طے کرنا چاہیے۔ باقی دعوت ولیمہ لڑکی کی شادی پر غلط ہے ہاں لڑکے کی شادی پر دعوت ولیمہ کرنا سنت ہے اور باقی تمام رسومات جو لڑکے کی شادی پر آج کل ہوتی ہیں یہ سب غلط ہیں مثلاً سہرہ باندھنا، گانا باندھنا، لاؤڈ سپیکر بجانا وغیرہ یہ سب ناجائز ہیں۔ لڑکے کے ساتھ چند آدمی جا کر مسجد میں نکاح کرنا سنت ہے۔ باقی لڑکی والوں سے جہیز زیادہ طلب کرنا بھی ناجائز ہے شادی کفایت شعاری اور سادہ طریقہ سے کی جائے۔ دکھاوا، ناجائز خرچ کرنا یہ سب ناجائز ہیں اللہ محفوظ رکھے۔

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی نظام آباد خانیوال

مکتوب نمبر ۱۹۳

نفسانی خواہشات کی نفی کرنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا

جناب عزیزم غلام حسین صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ تمھارا خط ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے۔ زمین کی رجسٹری وغیرہ کے چکر میں تھا اس لئے جواب میں دیر ہوگئی خدا کی رحمت سے زمین

Marfat.com

کی رجسٹری ہوگئی ہے اور آج شام کو انشاء اللہ تعالیٰ پٹواری صاحب نے وعدہ کیا ہے کہ چار بجے دخل دے دوں گا۔ اس کے بعد مکان وغیرہ بنانے کا کام ہے وہ بھی اللہ تعالیٰ آپ کرائے گا۔ اس کی رحمت پر بھروسہ ہے باقی آپ کو تاکید ہے کہ جو قرآن پاک کا ختم ہے اس کو جاری رکھنا ہر آٹھویں دن ختم کرتے رہنا جب کبھی کہیں جانا ہو تو کسی کے ذمہ لگا جانا تاکہ وہ ختم کرا دے مگر ذکر خود ہی کرانا دوسرا نہ کرائے۔ جب حاضر نہ ہوں تو ذکر نہ کروائیں ویسے ہی قرآن پاک کا ختم کروائیں۔ ایصال ثواب دو حصے سرکار مدینہ ﷺ کیلئے باقی ایک حصہ تمام انبیاء، اولیاء اور مومن مسلمان شامل کریں۔ اور ہر مہینے میرے پاس حلقہ ذکر میں آتے رہیں اس میں آپ کا فائدہ ہے اور ترقی ہے اور کئی طرح کے ظاہری باطنی فائدے پوشیدہ ہیں۔ سچا مرید اور سچا ولی وہ ہے جو کہ کوشش کی تلوار سے تمام نفسانی خواہشات کی نفی کرے اور صدقہ و یقین و ایمان کامل سے رضائے ربانی حاصل کرے اور دوسری کوشش کی تلوار سے مخلوق کو ہدایت دے کر واصل باللہ کرائے اور خوب مرید کرے خوب ہدایت، تلقین اور ارشاد و واعظ کرے۔ اللہ پاک آپ کو صحیح معنوں میں ولی بنائے اور مندرجہ بالا مراتب عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین بحرمت طٰہٰ و یٰسین یہ تمام کام اخلاص سے کریں اور میرے حق میں بھی دعا کریں میری اور اہل خانہ کی طرف سے آپ کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی نظام آباد خانیوال۔

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۹۴

خلافت نامہ کے بیان میں

خلافت نامہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا جناب عزیزم ولی محمد صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے۔

وَ اِذۡ قَالَ رَبُّکَ لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اِنِّیۡ جَاعِلٌ ''فِی الۡاَرۡضِ خَلِیۡفَۃً ط

ترجمہ:۔ جب کہا پرودگار تیرے نے فرشتوں سے میں بنانے والا ہوں زمین کے اوپر اپنا خلیفہ دوسری جگہ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے۔

وَلَقَدۡ کَتَبۡنَا فِی الزَّبُوۡرِ مِنۡ بَعۡدِ الذِّکۡرِ اَنَّ الۡاَرۡضَ یَرِثُھَا عِبَادِیَ الصّٰلِحُوۡنَ O

ترجمہ:۔ اور تحقیق ہم نے لکھ دیا کتاب زبور کے بعد نصیحت کے یہ کہ اس زمین کے وارث (حاکم) ہمارے نیک بندے ہونگے۔ پس ان دونوں آیات سے ولایت انسانی اور خلافت انسانی ثابت ہوتی ہے۔ جو مقبول بارگاہ ربانی کو دی جاتی ہے جو کہ جان و مال دے کر حق تعالیٰ کی رضا حاصل کرتے ہیں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈرتے تیسری نشانی ان کی یہ ہے کہ نفس کی تابعداری کو

Marfat.com

شرک تصور کرتے ہیں یعنی شریعت اور سنت کی تابعداری جو خلاف نفس واقع ہوئی ہے اور یہی جہاد نفس ہے۔اسی پر تمام عمر قائم رہتے ہیں بس اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر اور احسان ہے جس نے آپ کو بھی ان لوگوں میں شامل کر لیا ہے اس لیے آج مورخہ ۸۰-۳-۲۱ بروز جمعتہ المبارک تمام خاص و عام کے سامنے آپ کو اجازت نقشبندی مجددی قادری کی دی جاتی ہے۔

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی نظام آباد خانیوال

مکتوب نمبر ۱۹۵

ہر چیز سے حق تعالیٰ کا حصہ نکالنے کے بیان میں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ پاک کیلئے کل حمد و ثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا جناب عزیزم غلام حسین صاحب اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے۔السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ ہر چیز میں حق تعالیٰ کا حصہ ہے دکاندار کی دکان میں حصہ ہے مزدور کی مزدوری میں حصہ ہے ملازم کی نوکری میں حصہ ہے۔ بلکہ انسان کے وجود میں بھی حق تعالیٰ کا حصہ ہوتا ہے جب ہر پیشہ ور اپنے پیشہ سے اللہ تعالیٰ کا حصہ نکالتا ہے تو وہ پیشہ ہر بلا سے محفوظ رہتا ہے حق تعالیٰ اس میں برکت پیدا کرتا ہے انسان کو سکون اور مسرت حاصل ہوتی ہے اور وہ ہمیشہ اپنے پیشہ میں ترقی کرتا ہے اور جو پیشہ ور اللہ تعالیٰ کا حصہ نہیں نکالتا اس کا پیشہ بے برکتا ہو جاتا ہے خواہ

Marfat.com

کتنا ہی زیادہ کاروبار ہو جائے سکون نہیں رہے گا ہر وقت انسان پریشان رہے گا تو اس لئے انسان اپنے روزمرہ کے معاملات میں حقوق اللہ اور حقوق العباد کا خاص خیال رکھے خاص کر ہمارے دوستوں اور جن کو اجازت دی گئی ہے ان کو تو خاص خیال رکھنا چاہیے اور اس پر سختی سے عمل کرنا چاہیے کیونکہ ان پر خصوصی ذمہ داری ہے۔ دعا ہے اللہ ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا فرمائے میری طرف سے جماعت والوں کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی نظام آباد خانیوال

مکتوب نمبر ۱۹۶

شیخ کی محبت کے بارے میں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ پاک کیلئے کل حمد وثنا ہے اور سلام اس کے بندوں پر جن کو برگزیدہ کیا عزیزم غلام حسین اللہ پاک آپ کو دونوں جہان کی بھلائی عطا فرمائے۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ تمھارا خط ملا پڑھ کر حالات معلوم ہوئے۔ اے میرے عزیز ہم ہر وقت دعا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو دونوں جہان کی بھلائی نصیب کرے اور مزید ترقی عطا فرمائے باقی آپ نے محبت کے متعلق سوال کیا ہے تو میرے عزیز یہ خود میرے بس کی بات نہیں کہ اس باب میں کچھ کہہ سکوں مگر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی

Marfat.com

ایک حدیث نقل کرتا ہوں فرمایا کہ اَ لَا لَا اِیمَانَ لِمَنْ لَّا مُحَبَّتَ لَہٗ' یہ جملہ بیک وقت چار مرتبہ ارشاد ہوا مطلب اس کا یہ ہے کہ جس دل میں محبت نہیں اس دل میں ایمان نہیں تو گویا محبت ہی ایمان کا درجہ رکھتی ہے۔ محبت کی کئی قسمیں ہیں ایک محبت میں انسان ناکام ہو جاتا ہے اور ایک محبت میں انسان کامیاب ہو جاتا ہے۔ دنیا، نفس، خواتین کی محبت انسان کو پستی کی دلدل میں دھکیل دیتی ہے اور انسان زندگی میں ناکام ہو جاتا ہے۔ ایک محبت اللہ اور اسکے رسول ﷺ اور ان کے نائب یعنی شیخ کامل کی محبت، یہ محبت انسان کو عروج کی بلندیوں تک پہنچا دیتی ہے۔ اور انسان اس دنیا میں ہی کامیاب و کامران ہو جاتا ہے۔ اور انہی لوگوں کیلئے آخرت میں جنت کی خوشخبری دی گئی ہے تو بس اے میرے عزیز یہ ایک مختصری بات ہے غور کرو اور اپنے شیخ کی محبت میں فناہ ہو جاؤ کیونکہ شیخ ہی کی محبت سے اللہ اور اسکے رسول ﷺ سے محبت بڑھتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اے میرے عزیز سب سے بڑے ولی اللہ ہی وہی لوگ ہیں جو فناہ فی الشیخ ہیں اور یہی ولایت کا آخری رتبہ ہے اور یہ مرتبہ گاہے بگاہے نصیب ہوتا ہے۔ فناہ فی الرسول اور فناہ فی اللہ تو بہت دور کی باتیں ہیں کیونکہ فناہ فی الرسول کا جو مرتبہ ہے وہ صرف اور صرف اصحابہ کبار کی جماعت کیلئے ہے اور فناہ فی اللہ کا جو مرتبہ ہے وہ صرف اور صرف تاجدار مدینہ ﷺ کیلئے مخصوص ہے یہ ایک وسیع موضوع ہے اگر کبھی وقت ملا تو پھر تحریر کروں گا۔

اے میرے عزیز یہ یقین کرلیں کہ اپنے شیخ کے ساتھ جتنی محبت ہوگی اتنی ہی ترقی درجات ہوگی۔ پیر و مرشد کی تابعداری ہی اللہ اور اس کے رسول کی تابعداری ہے کیونکہ یہ نائب ہے اور کامل پیر جو بھی حکم دیتا ہے وہ سنت اور شریعت کے مطابق ہوتا

Marfat.com

ہے۔ سنت اور شریعت کا انکار ہی کفر ہے تو خوب سوچ لیں یہ زندگی عارضی ہے اس میں آخرت کی فکر ہی کامیابی کی راہ ہے۔ دعا ہے کہ آپ کو اپنے شیخ سے خالص محبت نصیب ہو۔ آمین ثم آمین بحرمت طٰہٰ و یٰسین۔

میری طرف سے تمام جماعت کو السلام علیکم۔

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجدّدی سہروردی نظام آباد خانیوال

Marfat.com

مکتوب نمبر ۱۹۷

اجازت نامہ کے بارے میں

اجازت نامہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

جناب خواجہ ولی محمد صاحب

السلام علیکم!

آپ کو معلوم ہو کہ آج سے لفظ'' خواجہ '' عطا کر کے آپ کی پیری مریدی الگ کر دی ہے اور جماعت سے علیحدہ کر دیا گیا ہے۔ اب تم اپنی جماعت کے مرید کرنے خلافت دینے کے دنیا اور آخرت میں خود ذمہ دار ہو۔ ہر قسم کی پابندی آپ سے واپس لے لی گئی ہے۔ تسلی کیلئے دیکھو کتاب غنیۃ الطالبین صفحہ 495۔ اس بات پر آپ کا عقیدہ ہونا چاہیے کہ یہ کام میں نے اپنی مرضی سے نہیں کیا ہے۔ آپ کو خلافت نامہ لکھ کر بھی دیا جائے گا۔

فقط والسلام

احقر العباد

مسکین نظام الدین عاجز نقشبندی قادری چشتی مجددی سہروردی نظام آباد خانیوال

Marfat.com

ملفوظات

و

ارشادات

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

عصا کے بیان میں

حدیث شریف:۔ و عن السائب ابن یزید عن ابیه عن النبی صلی الله علیه و سلم قال لا یا خذ احدکم عصا اخیه لا عباً جا داً ممن اخذ عصا اخیه فلیردّ ها الیه

ترجمہ:۔ حضرت سائب بن یزیدؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا نبی کریم ﷺ نے تم میں کوئی شخص بھائی کی لاٹھی (عصا) ہنسی مذاق میں اس خیال سے نہ لے کہ وہ اس کو رکھ لے گا۔ پس جو شخص بھائی سے لاٹھی لے لے تو وہ اس کو واپس کر دے (ترمذی۔ابوداؤد)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

شب قدر اور شب برات کی فضیلت کے بیان میں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَفٰى وَ سَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ صْطَفٰى اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِى لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ ترجمہ:۔ ہم نے نازل کیا اس کو یعنی قرآن پاک کو برکت والی رات میں۔سب تعریف اور حمد اور ثنا اس ذات پاک کیلئے ہے جس نے لفظ کن سے تمام عالم کو پیدا فرمایا اور درود و سلام اس کے برگزیدہ بندوں پر جن کو عالم کیلئے ہادی اور راہنما بنا کر برگزیدہ کیا اما بعد۔

تمام حضرات میرے ساتھ مل کر سرکار مدینہ ﷺ پر درود پڑھیں۔درود شریف

Marfat.com

میرے عزیز بزرگو اور بھائیو آپ کو معلوم ہے کہ میں نے جو آیت تلاوت کی ہے اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِی لَیْلَةٍ مُّبَارَکَةٍ ترجمہ:۔ ہم نے نازل کیا اس کو یعنی قرآن پاک کو برکت والی رات میں کیا مفہوم ہے۔ سنیئے اللہ پاک قرآن پاک میں فرماتا ہے کہ میں نے اس قرآن پاک کو شب قدر میں جو کہ ماہ رمضان میں ہے کی رات نازل کیا تو اس کا معنی یہ ہے کہ تمام قرآن پاک شب قدر کے روز نازل نہیں ہوا۔ بلکہ شب برات کے روز لوح محفوظ سے الگ کیا گیا تھا اور پھر سرکار مدینہ ﷺ پر شب قدر کے روز نازل کیا گیا تھا۔ بہر حال حدیث شریف میں اس رات کی بہت بزرگی آئی ہے چنانچہ فرمایا سرکار مدینہ ﷺ نے جمعہ سردار ہے سب دنوں کا ماہ رمضان سردار ہے سب مہینوں کا۔ کوہ طور سردار ہے سب پہاڑوں کا۔ صالح علیہ السلام کی اونٹنی سردار ہے تمام اونٹنیوں کی۔ سرکار مدینہ ﷺ سردار ہیں سب نبیوں کے۔ آپ کی امت سردار ہے سب امتوں کی۔ قرآن مجید سردار ہے سب کتابوں کا۔ حسنؓ اور حسینؓ تمام نوجوانان جنت کے سرادار ہیں اور حضرت فاطمۃ الزہرہؓ سردار ہیں تمام جنتی عورتوں کی۔ شب قدر سردار ہے تمام راتوں کی اور آسمان پر دو عیدیں شب قدر اور شب برات آسمانوں پر ملائکہ کے لئے ہوتی ہیں۔ جیسے کہ دنیا میں انسانوں کیلئے دو عیدیں عید الفطر اور عید الاضحیٰ ہیں۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ فرشتوں کیلئے رات کو عیدیں کیوں ہیں اور انسانوں کیلئے دن کے وقت کیوں ہیں۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ انسان دن کے وقت کام کرتے ہیں اور رات کو آرام کیلئے سو جاتے ہیں جبکہ اہل آسمان رات کو نہیں سوتے اس لئے ان کی عیدیں رات کو ہوتی ہیں۔ اب میں مختصر سا بیان شب برات کا کرتا ہوں خاموش ہو کر سنیں۔ شب برات کو شبِ

Marfat.com

برات یعنی جہنم سے خلاصی حاصل کرنے کی رات اس لئے کہتے ہیں کہ اس رات کو بعض آدمیوں کو مردود کرنا ہے اور بعض کو مقبول۔ اکثر آدمی اس رات کو بخشے جاتے ہیں۔ فرمایا سرکار مدینہ ﷺ نے کہ ماہ شعبان میں ایک رات ہے اور ایک دن بس جو کوئی روزہ رکھے اس دن تو گویا روزہ رکھا اس نے سو سال تک۔ اور اگر کوئی اس رات کو جاگے تو گویا وہ جاگا ایک سو سال تک۔ یاد رکھو کہ وہ ماہ شعبان کا پندرھواں دن اور پندرھویں رات ہے۔ اس رات میں اللہ تعالیٰ کا سابقہ سال ختم ہو جاتا ہے اور دوسرا سال شروع ہو جاتا ہے۔ بعض آدمی ایسے ہوتے ہیں کہ ان کے کفن موجود ہوتے ہیں اور بازاروں میں بکتے ہیں اور ان کا پتا ٹوٹ کر ملک الموت کی گود میں آجاتا ہے۔ یعنی آئندہ سال میں مرنے والے لوگوں کی لسٹ میں آجاتا ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہؓ کی حدیث مبارک میں ہے کہ اس رات کو سرکار مدینہ ﷺ بہت عبادت کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ اس رات میں تمام لوگوں کے سابقہ گناہ اور نیکیاں چیک کی جاتی ہیں اور ان کو آواز پڑتی ہے۔ پس ایسی صورت میں میں یہ چاہتا ہوں کہ میرا اعمال نامہ چیک کیا جائے اور آئندہ کیلئے اس میں ترمیم کی جائے اور جب مجھے فرشتہ بلائے تو میں اللہ کی عبادت میں ہوں اس بات کو بہت پسند کرتا ہوں۔ اس لئے اے مسلمانوں اس رات میں تم سب آپ خود بھی اور اپنے گھر والوں کو بھی عبادت کرنے کیلئے کہو۔ اوّل خوب صدقہ کرو اور پھر خوب نفل پڑھو یا تلاوت قرآن یا استغفار یا درود شریف پڑھتے پڑھتے صبح کر دو کیا۔ عجب ہے کہ وہ ہمارے گناہوں کے دفتر کو نیکیوں میں تبدیل کر دے۔ جیسے کہ اللہ پاک فرماتا ہے:۔

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

Marfat.com

وَ فِی الْاٰخِرَةِ ج (ابراھیم۲۷:۱۴)

اللہ تعالیٰ ثابت رکھتا ہے ایمان والوں کو حق بات پر دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں اور دوسری جگہ فرمایا:۔

یَمْحُوااللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ ج وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتٰبِ O (الرعد۳۹:۱۳)

ترجمہ:۔اللہ جو چاہے مٹاتا ہے اور ثابت کرتا ہے اور اصل لکھا ہوا اسی کے پاس ہے۔ یعنی جس کیلئے خدا چاہتا ہے اس کی تقدیر کو بدل کر اس میں نیکیاں ہی نیکیاں لکھ دیتا ہے۔اور جس کیلئے چاہتا ہے اس کو اپنے حال پر چھوڑ دیتا ہے اس لئے کیا خبر ہے کہ ہمارے ساتھ کیا ہونے والا ہے اور ہمارا آخری مقام کہاں ہوگا۔دوزخ میں یا جنت میں۔کیا معلوم کہ اس کی تقدیر لکھی ہوئی میں ہم دوزخی لکھے ہیں یا کہ جنتی ہیں۔ بس اسی واسطے خدا کا خوف رکھ کر ہر وقت اس سے ڈرنا چاہیے اور آدھی رات کے وقت دعا اور مناجات کرنی چاہیے۔کیونکہ آدھی رات کے بعد کی پچھلی رات ہے اس میں دعا بڑی جلدی قبول ہوتی ہے۔جیسا کہ کسی شاعر نے حدیث نبوی ﷺ کو اپنے شعروں میں اس طرح نقل کیا ہے۔

بعد آدھی رات ہر شب پچھلی رات
چرخ زریں پر خدائے کائنات
کر کے اپنی تجلی فرماتا ہے یوں
ہے کوئی مجھ سے کچھ مانگے تو دوں
اور مجھ سے بخشش مانگے اس گھڑی
بخشش دوں گا میری بخشش ہے بڑی

Marfat.com

کتنا بڑا کرم ہے کہ تمام کائنات کا خالق رازق مالک ہم کو پکارتا ہے کہ اس وقت جو مانگو تو عطا کر دوں مگر افسوس کہ پھر بھی ہم نہ مانگیں اور نہ ہی اس کے آگے سرنگوں ہوں۔ ہاں البتہ اگر کسی دنیاوی کام کیلئے کسی وزیر یا افسر اعلیٰ کی ملاقات یا سفارش یا رقعہ مل جائے تو دیکھو دن رات کس خوشی میں گزارتے ہیں نہ دن دن ہے اور نہ رات رات۔ ہم ہر وقت اس حاکم کے در پر رہتے ہیں تاکہ ہمارا فلاں مقدمہ یا نوکری یا قیدی کی رہائی نصیب ہو جائے مگر حیف ہے کہ کل بادشاہوں کا بادشاہ مالکوں کا مالک ہم کو پکارے تاکہ ہم اس سے جو بھی مانگیں وہ ہم کو دے دے مگر پھر بھی اس کی طرف توجہ نہ کریں بلکہ دوسری طرف توجہ کریں۔

؎ بتوں سے تجھ کو امیدیں خدا سے ناامیدی
مجھے بتا تو سہی اور کافری کیا ہے

اے میرے عزیز یہ رات عبادت کی سال کے بعد آتی ہے اور اللہ پاک کا نیا سال اس رات سے شروع ہوتا ہے۔ اس آئندہ سال میں جو کچھ ہونے والا ہوتا ہے۔ وہ سب اس کے نامہ اعمال میں درج کیا جاتا ہے۔ لوح محفوظ سے تقدیر الگ کر کے اس رات میں لکھ دیتے ہیں کہ یہ یہ شخص اس سال کے اندر مر جائے گا یا یہ جنتی اس سال میں دوزخی ہو جائے گا۔ یا یہ امیر اس سال میں فقیر کر دیا جائے گا۔ یا یہ خوش حال اس میں تنگدست اور بدحال کر دیا جائے گا۔ بس ایسی صورت میں اس ذات سے ڈرنا چاہیے کہ آج ہمارے لئے خدا جانے کیا حکم ہو گا۔ آیا دوزخی یا جنتی یا دکھیا یا سکھیا۔ زندہ رہوں گا یا کہ مر جاؤں گا بہر حال ہر شخص کو خوف خدا رکھ کر اپنے سابقہ بداعمال پر نظر کر کے رونا چاہیے۔ تاکہ ہماری سفارش میں دوزخ بھی ہمارے حق

Marfat.com

میں دعا کرے جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے:۔ در حدیث آمد کہ

مومن در دعا چوں اماں خواہد ز دوزخ از خدا
دوزخ از خدا خواہد اماں یا الٰہی دور دارم از فلاں

ترجمہ:۔ جب مومن دوزخ سے پناہ مانگتا ہے تو دوزخ بھی اس شخص سے پناہ مانگتی ہے کہ یا الٰہی مجھے اس شخص سے بچانا اب میں اس مضمون کو ایک حکایت پر ختم کرتا ہوں۔ وہ اس طرح کی حکایت ہے کہ اگر کوئی خداوند کریم پر بھروسہ کرے تو خداوند کریم اس کو جملہ مصیبتوں، غموں سے بچاتا ہے اور دعا قبول فرماتا ہے غور سے سنئے:۔ بادشاہ ہارون الرشید کی پولیس نے چند راہزنوں کو پکڑا اتفاقاً ایک چور سپاہی سے چھوٹ کر بھاگ گیا چونکہ پوری تعداد کی رپورٹ سرکار میں درج ہو چکی تھی۔ لہذا ظالم پولیس والوں نے ایک غریب راہ گیر کو پکڑ کر گنتی پوری کر دی سب کو حوالات ہوئی۔ سب ملزموں کے وارث سفارش لا کر اپنے اپنے قیدیوں کو چھڑا کر لے گئے۔ رہ گیا تو وہی غریب تن تنہا۔ اس نے داروغہ پولیس کو ایک رقعہ دیا اور کہا کہ اس کو کوٹھے پر چڑھ کر ہوا میں اڑا دیں۔ اس نے ایسا ہی کیا۔ اس رقعہ میں لکھا تھا کہ عبد ذلیل رب جلیل سے التماس کرتا ہے کہ جن کی سفارش کرنے والے موجود تھے وہ سب رہائی پا کر چلے گئے مگر میں کہاں جاؤں اور تیرے سوا میں کس کی سفارش لاؤں۔ ادھر اس کا رو رو کر درخواست کرنا تھا اور ادھر اس کا دریائے رحمت جوش میں آنا رات کو ہارن رشید بادشاہ کو خواب میں اطلاع ملی کہ فلاں قیدی کو رہا کر دو۔ وہ بے گناہ ہے۔ صبح کو بادشاہ نے اس قیدی کو رہا کر دیا۔ اور دس ہزار درہم دس طرح کے کپڑے جامے اور دس گھوڑے دے کر رہا کر دیا۔ اور منادی کرا دی کہ جو

Marfat.com

خدا پر بھروسہ کرے اس کا یہ بدلہ ہے۔ وَآخر دعونا ان الحمد للہ رب العالمین۔
اللہ تعالیٰ مجھے اور اور آپ سب کو سیدھے راستے پر لائے ہدایت دے دونوں جہاں میں بہتری کرے۔ مالوں جانوں اور گھروں میں برکت عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

صدقہ و سخاوت کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

الحمد للہ و کفیٰ و سلٰم'' علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ اما بعد

حمد اور ثنا کے لائق وہ ذات ہے جس نے نہیں پکڑی اولاد اور نہیں ہے اس کا کوئی بھی شریک بیچ ملک کے ایک اکیلا واحد تنہا۔ کرنے والا جو چاہنے والا۔ اے اللہ پاک تیری ذات پاک کیلئے حمد ہے۔ اور تیرے برگزیدہ بندوں پر سلام ہو۔ ام بعد تمام لوگ بلند آواز میرے ساتھ مل کر درود شریف پڑھیں۔

میرے عزیز و بزرگوں اور بھائیو! اللہ پاک اپنی کلام پاک میں فرماتا ہے

مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کَمَثَلِ حَبَّۃٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ کُلِّ سُنْۢبُلَۃٍ مِّائَۃُ حَبَّۃٍ ط وَاللّٰہُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ط وَاللّٰہُ وَاسِع'' عَلِیْم'' O

(البقرۃ ۲۶۱:۳)

ترجمہ:۔ مثال ان لوگوں کی جو خداوند کریم کے راستے میں خرچ کرتے ہیں مثال ایک دانے کی ہے جس کو زمین میں جب بو دیا تو اس کا پودا بنا۔ پھر اس کو سات بالیں لگیں پھر جال یا سٹے کو سو دانے لگے تو گویا ایک بدلہ سات سو ہو گیا اور اللہ تعالیٰ داتا

Marfat.com

ہے جس کیلئے چاہتا ہے دگنا کر دیتا ہے کیونکہ وہ بڑی وسعت والا ہے۔ اب چند حدیثیں بھی اس مضمون کی آپ کو سناتا ہوں غور سے سنیں۔

حدیث:۔ صدقہ خیرات فقیر کے ہاتھ میں جانے سے پہلے خداوند کریم کے ہاتھ میں چلا جاتا ہے۔ پھر فقیر کے ہاتھ میں جاتا ہے۔

حدیث:۔ سخاوت جنت میں ایک درخت ہے۔ ہر سخی کے ہاتھ میں ایک شاخ ہے جو کہ اس کو اپنی طرف کھینچ لے گی۔ یعنی دوزخ میں نہ جانے دے گی۔

حدیث:۔ ہر صبح کو دو فرشتے نازل ہوتے ہیں ایک کہتا ہے یا الٰہی جو تیرے دیے ہوئے مال میں سے خرچ کرے اس کو اور بھی زیادہ دے اور دوسرا کہتا ہے یا الٰہی جو شخص بخیل ہے اور تیرے نام پر خرچ نہ کرے تو اس کے مال کو برباد کردے۔

حدیث:۔ سخی جنت سے نزدیک ہے اور دوزخ سے دور ہے۔

حدیث:۔ دو دعائیں اللہ پاک کو پیاری ہیں۔ ایک خوش خلقی اور دوسری سخاوت

حدیث:۔ سخی آدمی اللہ کا دوست ہے اگرچہ فاسق بدکار ہی کیوں نہ ہو۔

حدیث:۔ جس کے پاس ایک دن کی خوراک موجود ہو اور وہ اسے راہِ خدا میں خرچ کردے تو آسمان سے فرشتہ آواز دیتا ہے اے اللہ کے دوست تیرے پچھلے گناہ معاف کردیے گئے ہیں۔

حکایت:۔ حضرت علیؓ کے گھر میں کئی روز سے فاقہ تھا۔ حضرت فاطمۃ الزہرہؓ نے ایک چادر دی کہ اس کو فروخت کر کے بچوں کیلئے کچھ غلہ خرید لاؤ۔ حضرت علیؓ تشریف لے گئے وہ چادر چھ درہم کی فروخت کر کے درہم لے لئے۔ آگے گئے تو کسی شخص نے سوال کیا کہ میں بھوکا ہوں اور کئی روز کا فاقہ ہے تو آپ نے اس کو چھ

Marfat.com

درہم دے دیے اور خود گھر کو چپکے سے چلے آئے راستے میں ایک شخص ملا اس کے پاس ایک ناقہ یعنی ڈاچی تھی کہا اے علیؓ یہ ڈاچی خرید لو رقم پھر دے دینا جب فروخت کرو گے۔ حضرت علیؓ نے ایک سو درہم کی خرید لی۔ آگے دوسرا آدمی ملا کہا اے علیؓ یہ ڈاچی مجھے دے دو اور ایک سو ساٹھ درہم لے لو۔ حضرت علیؓ نے فروخت کر دی۔ پہلے شخص نے کہا آپ کو رقم مل گئی ہے میری رقم دے دیں۔ حضرت علیؓ نے سو درہم سابقہ ڈاچی والے کو دے دیا اور ساٹھ درہم منافع حاصل کر کے گھر کو چل دیئے۔ جب سرکار مدینہ ﷺ کو حال سنایا تو فرمایا ناقہ فروخت کرنے والا جبریلؑ اور خریدے والا میکائیلؑ اور اونٹنی وہ تھی جو کہ جنت میں فاطمہؓ کی سواری بنے گی۔

حکایت:۔ بصرہ کے قاضی کی بیٹی کہیں وعظ سن کر آئی اور صدقات کا ذکر ہو رہا تھا۔ گھر آئی تو سوالی نے سوال کیا لڑکی نے اپنی مینڈھی جس میں ایک خوبصورت موتی لگا تھا جلدی میں مینڈی کاٹ کر بمعہ موتی سوالی کے حوالے کری۔ کسی چغل خور نے جا کر قاضی صاحب نے لڑکی کی شکایت کی اور کہا کہ لڑکی کی مینڈھی کیا کٹی آپ کی ناک کٹ گئی۔ قاضی نے لڑکی کو طلب کیا تو لڑکی نے کہا کہ دو رکعت نفل کی مہلت دو جب دو رکعت نفل پڑھ لئے تو اللہ تعالیٰ کے آگے گڑگڑا کر دعا کی اسی وقت اللہ کی رحمت سے اس کے اوپر آ کر دس مینڈھیاں لگ گئیں اور ہر مینڈھی کے اوپر ایک ایک موتی تھا۔ قاضی نے دیکھا تو حیران رہ گیا بے شک اللہ پاک کا وعدہ سچا ہے کہ ایک کے بدلے دس عطا کروں گا اس کے بعد چغل خور کو سزا دینی چاہی مگر لڑکی نے منت سماجت کر کے اس کی جان بخشی کرائی۔

عزیزوان حکایتوں سے آپ لوگ سمجھ گئے ہوں گے کہ خداوند کریم کسی کا احسان نہیں رکھتا۔ سرکار مدینہ ﷺ نے قسم کھائی ہے کہ صدقہ خیرات کرنے سے مال کم نہیں ہوتا۔

Marfat.com

اب میں چند نکات صدقہ کے متعلق بیان کرتا ہوں غور سے سنیں۔ جاننا چاہیے کہ صدقہ عربی میں خیرات کرنے کو کہتے ہیں جو کہ اپنے سے کم ہستی والوں کو یعنی غریبوں کو دیا جائے اگر اپنے سے امیروں کو دیا جائے تو صدقہ خیرات ہرگز نہیں کہلا سکتا بلکہ نذرانہ یا تحفہ کہہ سکتے ہیں۔ اسی طرح سے بعض جاہل لوگ خیرات دیتے تو ہیں مگر غریبوں کو نہیں دیتے۔ بلکہ اپنی جان پہچان والوں کو دے دیتے ہیں۔ خواہ ان سے کم ہستی والے غیرب موجود ہوں۔ ایسی صورت میں ان کے صدقات کے ضائع ہونے کا گمان ہے۔ اسی طرح ان لوگوں کا حال ہے جو کہ برادری میں خیرات کریں۔ دوسری بات یہ ہے کہ بعض غریب لوگ جب سن لیتے ہیں کہ خیرات ہو رہی ہے تو لے لیتے ہیں اور جب معلوم کیا کہ صدقہ ہے تو نہیں کھاتے اور یہ خیال کرتے ہیں کہ صدقہ بیماری کا اتار ہوتا ہے کبھی ہمارے سر ان کی بیماری نہ چڑھ جائے۔ نعوذ باللہ منہ۔ یہ سب شیطان کے ڈھکوسلے ہیں حقیقت میں صدقہ اور خیرات ایک ہی چیز ہے۔ اسی واسطے ہرگز ہرگز ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی کوئی خطرہ ہے۔ البتہ اگر غریب لوگ موجود ہوں اور امیر لوگ آ آ کر خیرات لے جائیں تو البتہ اگر ان پر خدا کا کوئی قہر نازل ہو جائے تو شک نہیں۔ کیونکہ پرایا حق کھاتے ہیں۔

ع حق پرایا اوہ نانکا اوہ گئو اوہ سور

اس کے علاوہ یہ بات ہے کہ خیرات صدقہ کرنے والا خواہ کوئی بھی ہو اسکو نیت درست کرنی چاہیے۔ کہ میں خاص خدا کے لئے کرتا ہوں ورنہ بجائے ثواب کے عذاب ہوگا۔ نیز جب کسی مسکین کو صدقہ دیا جائے تو اس پر احسان نہ رکھا جائے نہ اس کو طعنہ دیا جائے۔ ورنہ صدقہ باطل اور گناہ لازم ہوگا۔ یہ باتیں خیال کرنے کی ہیں۔

Marfat.com

؎ حق تجھے توفیق دے تو مستحق لوگوں کو دے
تا مستحق تو بھی ہو اللہ کی درگاہ میں

یعنی جو اصل حقدار ہیں اس کو ہی ملنا چاہیے تاکہ تو بھی انعام لینے کا حقدار درگاہ باری تعالیٰ میں بن سکے اور یہ بات اچھی ذہن میں بٹھا لے کہ کنجوس کی بخشش نہیں ہو سکتی۔ سرکار مدینہ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مجھے اپنی خدائی کی قسم ہے اور تیری دوستی اور محبت کی قسم ہے کہ کنجوس یعنی بخیل کو نہ بخشوں گا۔

؎ بخل کنجوسی ایہہ ہے عادت کفار دی　　　البخل کفر ہے حدیث سرکار دی
صدقہ سخاوت عادت صلحا ابرار دی　　　سخی ہوندے مردود ہرگز ناہیں

اے مالدار تیری حالت بہت خطرے میں ہے۔ اوّل تو تجھ سے سوال ہوگا کہ اتنا روپیہ تو نے کہاں سے حاصل کیا آیا حلال طریقہ سے یا حرام طریقہ سے۔ اس کے بعد حکم ہوگا کہاں خرچ کیا۔ نیک راستے میں یا کہ نفس کی کی شہوت اور دنیاوی شہرت کی خاطر۔ اگر تو نے مال کی زکوٰۃ پوری پوری حساب کر کے نہ نکالی تو تیرے لئے ہلاکت ہے۔ اگر تو نے غریبوں مسکینوں رشتہ داروں مسافروں سے نیک سلوک نہ کیا تو بھی تیرے اوپر افسوس ہے۔ دراصل کافر تو ہی ہے کلام مثنوی مولانا رومؒ

؎ اہل دنیا کافراں مطلق اند　　　روز و شب در بق بق و در زق زق اند
اہل دنیا چہ کہین و چہ مہین　　　لعنت اللہ علیہم اجمعین

ترجمہ:۔ دنیا دار اصلی پکے کافر ہیں۔ کیونکہ ہر وقت خدا کو چھوڑ کر دنیا کی بق بق کے اندر مبتلا ہیں۔ دنیا دار لوگ کہیں بھی ہوں اسب پر خدا کی لعنت ہے۔ اے مسکین تو خوش ہو جا اس لئے کہ دونوں جہان میں خدا کی حفاظت میں ہے۔ دنیا میں بادشاہ تجھ سے کسی قسم کا معاملہ یا ٹیکس طلب نہیں کرتا۔ اور آخرت میں خداوند کریم تیرے

Marfat.com

صدق اور ایمان کی وجہ سے تجھ سے حساب نہیں مانگے گا۔ فرمایا سرکار مدینہ ﷺ نے میری امت کے فقراء امیروں سے پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہو جائینگے۔ حدیث شریف میں لکھا ہے۔ جب کوئی مسکین بازار میں جائے کسی چیز کو اس کا دل چاہے۔ مگر روپیہ پیسہ نہ دار دہو اس غم میں ٹھنڈا سانس بھرے تو اللہ پاک اس وقت حکم دیتا ہے کہ اس کے نامہ اعمال میں ایک ہزار برس کی عبادت مقبول کا ثواب درج کر دو۔ اے مسکین تیرا ایک روپیہ مالدار کے ایک لاکھ روپے سے زیادہ وقعت رکھتا ہے۔ جب تو سنت کے مطابق زندگی بسر کرتا ہے۔ تو ہر حال میں تیری نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ تیرا کھانا، ثواب تیرا پینا بھی ثواب، تیرا نماز اور روزہ رکھنا اور نیک راہ بتانا بھی صدقہ ہے۔ ہمارے نبی کریم ﷺ نے مساکین کا درجہ دیکھ کر دعا کی۔ یا الٰہی مجھے مسکین بنا کر زندہ رکھ مسکین بنا کر مار اور مسکینوں کے ساتھ میرا حشر ہو۔ آمین ثم آمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین۔ سب لوگ اب دعا فرمائیں کہ خداوند کریم مجھے اور آپ سب کو نیک ہدایت دے۔ مالوں جانوں میں خیر، سکھ اور برکت عطا فرمائے۔

آمین ثم آمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین۔

علماء راسخین کی فضیلت کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

مورخہ ۲۷ نومبر ۱۹۷۹ء بروز منگل محرم الحرام ۱۴۰۱ء بعد از نماز عشاء بیٹھک میں آپ نے ارشاد فرمایا اللہ تبارک تعالیٰ کے نزدیک علماء کا بہت بڑا درجہ ہے۔ اللہ تبارک تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ الانبیاء والعلماء وشہداء مخلوق میں سے سب سے

Marfat.com

مقرب مخلوق انبیاء علیہ السلام کی ہے اور پھر علماء اس کے بعد شہداء کا درجہ ہے۔ حضور سرور کائنات نے ارشاد فرمایا کہ روز قیامت کو شہداء کا خون علماء کی سیاہی کے ساتھ میزان میں آئے گا۔ تو پھر سیاہی وزن میں زیادہ ہو جائے گی۔ مجھے حق تعالیٰ نے علماء اور شہداء کے درجوں کا مشاہدہ کرایا تو میں نے جو علماء کا درجہ دیکھا وہ سب سے بلند تھا۔ پھر آپ نے علماء کی تعریف فرمائی کہ عالم وہ نہیں جو داڑھی رکھ لے اور مسجد میں نماز پڑھانے لگے جو آج کل عام مولوی حضرات کا طریقہ ہے یہ عالم نہیں کیونکہ ان میں نفسانیت ہے اور ایک دوسرے کو کافر کے فتویٰ جاری کرتے ہیں۔ حالانکہ چاروں اماموں میں سے کسی ایک امام کا مقلد کافر نہیں ہو سکتا ہے۔ عالم کہلانے کا ایسا شخص حقدار ہے جو دین کی صحیح تبلیغ کرتا ہو۔ اور اس میں شریعت کی پابندی ہو اپنی نفسانیت کی خاطر دین فروشی نہ کرتا ہو۔ اور فرمایا کہ عالم کا ایک مسئلہ دوسرے آدمی کو بتانا ایسا ہے جیسے سات سو رکعت نفل پڑھے ایک حدیث کو بیان کرنا ایک سال کی بندگی کے برابر ہے۔ جس عالم نے ایک مسئلہ دوسروں کو سنایا اس کو نصف شب کی عبادت کا ثواب ملا۔ آپ نے ارشاد فرمایا حضرت عبدالمالک صاحب (جو کہ ایک مینار والی مسجد کے مشہور ہیں اور وہ فوت ہو چکے تھے اور دیوبندی مسلک رکھتے تھے) ان کے بارے میں ارشاد فرمایا ہم نے ایک روز دیکھا کہ میں ان کی قبر پر گیا تو السلام علیکم کہا انہوں نے جواب دیا اور مصافحہ بھی کیا اور ہم نے ان کو قبر میں اس طرح بیٹھے دیکھا جیسے کوئی زندہ بیٹھا ہوتا ہے۔ وہ ایسے عالم تھے کہ آپ ایک دفعہ حج کو تشریف لے گئے جب حضور ﷺ کے روضہ مبارک کے پاس گئے تو ان کو محسوس ہوا جیسے حضور ﷺ فرمارہے ہیں اے عبدالمالک تم ہر سال حج پر آیا کرو آپ نے عاجزانہ لہجہ میں فرمایا حضور ﷺ میں اتنا امیر کہاں ہوں کہ ہر سال حج کا خرچہ ادا

Marfat.com

کر سکوں تو حضور ﷺ نے جواب دیا فکر نہ کرو حق تعالیٰ تمھارے لئے بڑے بڑے تاجروں کے دلوں میں رحم بھر دیں گے۔ سو آپ ہر سال حج کو ہوائی جہاز پر جانے لگے۔ یہ ہیں وہ عالم جن کے بارے میں ارشاد ہے کہ نبیوں کے بعد علماء کا درجہ ہے جو پیر یا درویش اپنی مسندِ خلافت پر بیٹھ کر محض ذکر ہی بتاتا ہے کہ اس طرح ذکر کیا کرو اور خود ان پڑھ ہے دین کا علم نہیں جانتا خالص کو مخالص کہتا ہے اور نفسانیت کی تمیز نہیں رکھتا تو ایسے پیر سے عالم بہتر ہے۔

فقر کی افضلیت کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

مورخہ ۲۹ مئی ۱۹۷۹ء مطابق ۸ محرم الحرام ۱۴۰۱ء بعد از نماز عشاء حجرہ شریف میں آپ نے ارشاد فرمایا کہ لوگ ہم سے عشق کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ نظام الدین اولیاء سے پوچھا گیا کہ عاشق بننا چاہتے ہو یا کہ محبوب کا درجہ پسند کرتے ہو۔ آپ کسی سے دریافت کیلئے نکلے اور ایک درویش کے پاس گئے اس دریافت کیا کہ ان میں سے کون سا درجہ پسند کروں تو اس درویش نے کہا کہ کل آنا پھر بتاؤں گا آپ واپس گھر گئے اور اپنی والدہ سے دریافت کیا کہ کون سا درجہ حق تعالیٰ سے مانگوں۔ لہذا آپ کی والدہ نے اسی فقیر کی طرف بھیج دیا کہ اس سے پتہ کر کے آؤ۔ تو دوسرے روز جب آپ اس درویش کے پاس گئے جب اس جگہ پہنچے یہاں وہ رہتے تھے تو ان کو نہ پایا۔ لوگوں سے پوچھا کہ وہ فقیر کہاں چلا گیا تو انہوں نے کہا وہ فقیر نہیں ہے وہ آدمی تو لٹیرا اور شرابی وزانی تھا۔ جاؤ دیکھو اس کا کیا حشر ہوا پڑا ہے جب آپ نے کوڑے کرکٹ کے ڈھیر کے پاس جا کر دیکھا تو جسم تو کتوں یا

Marfat.com

جانوروں نے کھا لیا تھا صرف منہ اور سر پڑا تھا۔ آپ اس سے مخاطب ہو کر فرمانے لگے اچھا وعدہ کیا مجھے کہا کہ کل آنا اور خود یہاں سے رخصت ہو گئے۔ تو اس فقیر کا سر بولا میاں ہم نے عشق مانگا تھا تو دنیا میں نہ اچھا کپڑا نصیب ہوا اور نہ ہی کبھی پیٹ بھر کا کھایا اور آخرت تمھارے سامنے ہے۔ گور تک نصیب نہیں۔ اور نہ ہی کفن اور نماز جنازہ پڑھی گئی۔ جسم کتے کھا گئے ہیں اور نہ لحد میں لٹایا گیا اور نہ ہی منکر نکیر آئے۔ یہ حشر ہوتا ہے عاشقوں کا۔ اس لئے عشق مت طلب کرو بلکہ محبوبیت حاصل کرو۔ لہذا آپ واپس والدہ کے پاس آئے تو والدہ نے بھی یہی مشورہ دیا کہ محبوبیت حاصل کرو۔ اس مثال سے تم اچھی طرح سمجھ گئے ہونگے کہ عاشقوں کا کیسا حال ہوتا ہے اور عشق کہاں تک پہنچا دیتا ہے ایک دفعہ مجدد الف ثانیؒ کے ہاں ایک فقیر آ گیا۔ آپ جب صبح کی نماز پڑھانے آئے تو مسجد میں اسے دیکھا اس فقیر نے آپ کے ساتھ نماز نہ ادا کی تو آپ نے اچھا گمان کرتے ہوئے کہ شاید اس نے ہم سے پہلے نماز ادا کر لی ہوگی آپ چلے گئے اور پھر ظہر کی نماز کے وقت آئے پھر بھی وہ اپنی دھن میں مست بیٹھا رہا۔ آپ نے جماعت کرائی اور اچھا گمان رکھتے ہوئے اسے کچھ نہ کہا کہ شاید اس نے پہلے نماز پڑھ لی ہوگی۔ لہذا آپ واپس چلے گئے حتیٰ کہ اسی طرح نماز عصر بھی گزر گئی۔ پھر نماز مغرب کی اذان ہوئی تو حضرت مجدد صاحب نے پھر فقیر کو اسی حالت میں پایا تو آپ نے اس فقیر سے کہا کہ میاں اٹھو اور نماز ادا کرو تم نے فجر بھی نہیں ادا کی اور نہ ہی ظہر اور عصر پڑھی۔ فقیر نے سر اوپر اٹھایا اور آپ کی بات سنی کہنے لگا میں نے نماز نہیں پڑھی لو پانی دو میں وضو کروں اور نماز ادا کروں لہذا وضو کیا تو جب نماز فجر کی نیت کی تو اس وقت فجر کا وقت ہو گیا اور پھر جب ظہر کی نیت کی تو ظہر کا وقت ہو گیا اور اسی طرح سے جب عصر کی نماز کیلئے کھڑا ہوا تو نماز عصر کا وقت

Marfat.com

ہو گیا۔ اور سورج اسی طرح سے فوراً چلتا گیا اور اس وقت مجدد صاحبؒ اور ان کے جتنے ساتھی تھے سب نے اسی طرح سے وقت دیکھا اور حیران ہو گئے ۔ فقیر نے مجدد صاحبؒ سے کہا میاں آپ نے یہ تو دیکھ لیا کہ نماز نہیں پڑھی یہ تو نہیں دیکھا کہ فقیر کس حالت میں ہے۔ پیرو مرشد فرماتے ہیں دیکھ لو فقیر کا کیا درجہ ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بھی فقر پسند کیا تھا۔ لہذا ان کا کیا حال ہوا۔ حضور سرور کائنات ﷺ اللہ تبارک و تعالیٰ کے محبوب تھے آپ نے محبوبیت کو پسند فرمایا۔ لہذا ہم ان کے امتی ہیں ہمارے لئے بھی یہی طریقہ پسند ہے۔

مختلف مجاہدات اور ریاضات میں فیض کی آمد مختلف شکل میں آنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

مورخہ ۱۹ دسمبر ۱۹۷۹ء بروز بدھ صفر کی ۷ تاریخ ۱۴۰۱ھ کو بعد از نماز عشاء عید گاہ میں آپ نے ارشاد فرمایا حق تعالیٰ کے نور کی مختلف مجاہدات اور ریاضات میں آمد مختلف فیض کی شکل میں ہوتی ہے۔ جو لوگ حق تعالیٰ کا خوب ذکر کرتے ہیں انہیں بڑا تیز اور گرم فیض آتا ہے۔ جس سے انسان کی طبیعت میں جوش پیدا ہوتا ہے۔ محبت اور عشق بڑھتا ہے۔ ذکر الٰہی سے کیفیت پیدا ہوتی ہے جس سے قلب کی خوب صفائی ہوتی ہے۔ آپ نے حدیث شریف کے حوالہ سے فرمایا کہ انسان کے جسم میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے جب یہ ٹھیک ہو جاتا ہے تو انسان نیکی کو طرف مائل ہوتا ہے۔ یعنی جب اس میں ایمان کا نور داخل ہو جاتا ہے تو انسان کی عقل دماغ حواس خمسہ اور

Marfat.com

انسانی وجود خود بخود نیکی کی طرف مائل ہو جاتا ہے۔ جب یہ گوشت کا ٹکڑا خراب ہو جاتا ہے۔ اس پر گناہوں کی میل کچیل جمع ہو جاتی ہے اور گناہوں کے پردے چھا جاتے ہیں تو انسان برائی کی طرف مائل ہو جاتا ہے حتیٰ کہ برائی کرتا کرتا بالکل ایمان کھو بیٹھتا ہے۔ اور جو ایمان کا نور دل میں تھا وہ ختم ہو جاتا ہے حتیٰ کہ انسان میں صرف برائی ہی برائی رہ جاتی ہے۔ نیکی کا خیال بھولے سے بھی نہیں آتا۔ پھر وہ کہنے لگتا ہے کہ کیا اسلام نمازوں میں رکھا ہے اور کیا دین داڑھی والوں میں ہے۔ یا کیا عصاء اور شرعی لباس پہننے والے ہی ایمان دار ہیں بلکہ کہتا ہے نہیں دل صاف ہونا چاہیے۔ اس بے وقوف کو یہ نہیں پتہ کہ ایمان سرکار مدینہ ﷺ کے طریقہ اور ان کو صحیح اتباع کا نام ہے۔ اتباع میں شرعی لباس پہننا شکل محمدی بنانا۔ افعال محمدی پر عمل کرنا ہی شامل ہیں اور یہ ایسے امور ہیں جن سے ہلکا اور ٹھنڈا فیض حاصل ہوتا ہے۔ جس سے اتباع محمدی ﷺ کی طرف قدم مضبوط ہوتا ہے (یاد رہے کہ یہ بیان حضرت قبلہ نے عشاء کے بعد جبکہ صوفی مقبول صاحب کے ہاں محفل ذکر کے لئے کچھ ساتھی چک ۸۸ سے آئے ہوئے تھے نہیں مخاطب ہو کر فرمایا) کہ یہ ذکر میں شمولیت کیلئے تکلیف اٹھانا رات کو سفر کرنا اپنا آرام ترک کرنا۔ اس سے بھی فیض حاصل ہوتا ہے جو کہ ٹھنڈا فیض ہوتا ہے۔ اور اس فیض سے انسان کی طبیعت میں محبت بڑھتی ہے اور اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ اس لئے انسان کو ہر قسم کے مجاہدہ اور ریاضت سے دریغ نہیں کرنا چاہیے۔ بلکہ اپنے دنیاوی کام چھوڑ کر ذکر محفل میں شامل ہونا چاہیے۔ جس نے خدا کی رضا کیلئے ایک قدم رکھا اس کے اعمال نامہ میں ستر نیکیاں لکھی جائیں گی۔ جو اللہ کی راہ میں چلتا ہے اس کی مغفرت کیلئے فرشتے دعا کرتے ہیں۔

Marfat.com

روس اور افغانستان کی جنگ میں افغان کے غالب آنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

۶ جنوری بمطابق ۲۶ صفر ۱۴۰۱ھ کو بعد از نماز عشاء عید گاہ میں آپ نے ارشاد فرمایا جب کہ افغانستان پر روس نے حملہ کیا تو وہاں کے علماء نے فتویٰ جاری کیا کہ چونکہ یہ روس والے کافر ہیں ان سے مقابلہ کرنا جہاد ہے اس لئے اہل افغانستان کو چاہیے کہ وہ جہاد کریں۔ یہ اسلام اور کفر کی جنگ ہے۔ اس پر حضرت قبلہ پیرو مرشد نے فرمایا قرآن پاک کی آیت نمبر ۱۳۹ سورۃ آل عمران پارہ لن تنالوا

وَلَا تَهِنُوْا وَ لَا تَحْزَنُوْا وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ O

ترجمہ:۔ تم نہ سستی کرو اور نہ غمگین ہو جاؤ تم ہی غالب رہو گے اگر تم ایماندار ہو۔

آپ ے اس حوالہ سے ارشاد فرمایا کہ یہ افغان قوم جو کہ پٹھان ہیں۔ مذہب کے بہت پابند ہیں اس لئے انشاء اللہ وہ غالب رہیں گے۔ قرآن پاک کی اس آیت کے مطابق جو کہ جنگ احد میں مسلمانوں کو شکست ہونے پر اتری تھی آپ نے فرمایا کہ کافروں کی جتنی بھی فوج ہو اور اس کے مقابلے میں مسلمان قلیل ہوں پھر بھی مسلمان ہی کامیاب ہوں گے۔ چونکہ مسلمانوں کو خدا پر بھروسہ ہوتا ہے اور کافروں کو اپنے اسلحہ اور فوج پر بھروسہ ہوتا ہے۔

کافر ہے تو شمشیر پر کرتا ہے بھروسہ
مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی

آپ نے فرمایا جنگ بدر میں کافروں کی بہت زیادہ تعداد تھی اور مسلمان صرف

Marfat.com

۳۱۳ تھے جن کے پاس بہت قلیل اسلحہ تھا یعنی گیارہ تلواریں سات زرہ بکتر اور چار گھوڑے ستر تیر تھے۔ جبکہ کافروں کے پاس بے شمار جنگجو گھوڑے، اعلیٰ قسم کا جنگی سامان تھا لیکن پھر بھی مسلمان کامیاب ہوئے۔ حق تعالے نے ان کی امداد فرمائی۔ اور فرشتے بھیج کر مسلمانوں کی امداد فرمائی آپ نے فرمایا جو فرشتے جنگ بدر میں امداد کیلئے آئے تھے ان کا لباس وہی تھا جو مسلمانوں کا اور انہوں نے سر پر پگڑیاں پہنی ہوئی تھیں جن کا شملہ دونوں شانوں کے درمیان تھا جس طرح ہم پگڑی باندھتے ہیں۔ حق تعالیٰ قرآن پاک کی اس آیت میں مسلمانوں کو ڈھارس دیتا ہے۔ کہ اس سے پہلے بھی دیندار لوگ نقصان مال و جان اٹھاتے رہے۔ لیکن بالآخر غلبہ انہی کو ہوا۔ تم اگلے واقعات پر ایک نگاہ ڈال لو تو یہ راز تم پر کھل جائے گا۔ اور تم کافروں کی کثیر فوج اور جدید ترین اسلحہ دیکھ کر بددل نہ ہو جاؤ نہ مغموم بن کر بیٹھ رہو فتح و نصرت اور غلبہ بالآخر اے مومنو تمھارے لئے ہی ہے۔ اگر تمھیں زخم لگے اور تمھارے آدمی شہید ہوئے تو اس سے پہلے تمھارے دشمن بھی تو قتل ہو چکے ہیں۔ وہ بھی تو زخم خوردہ ہیں یہ تو چڑھتی ڈھلتی چھاؤں ہے۔ ہاں بھلا وہ ہے جو انجام کار غالب رہے اور یہ تو ہم نے تمھارے لئے لکھ دیا ہے یہ بعض مرتبہ کی شکست اس لئے ہوتی ہے کہ ہم (حق تعالے) صابروں کا اور غیر صابروں کا امتحان کرلیں۔ اور جو مدت سے شہادت کی آرزو کرتے تھے انہیں کامیاب بنائیں۔ کہ وہ اپنا جان و مال ہماری راہ میں خرچ کریں۔ آپ نے فرمایا یہ اس لئے بھی کہ ایمان والوں کے گناہ اگر ہوں تو دور ہو جائیں ورنہ ان کے درجات بڑھیں اور اس میں کافروں کو مٹانا بھی ہے۔ کیونکہ وہ غالب ہو کر پھولیں گے اور سرکشی اور تکبر میں اور بڑھیں گے اور یہی ان کی ہلاکت اور بربادی کا سبب بنے گا۔ اور پھر مرکھپ جائیں گے۔

Marfat.com

حضور اکرم ﷺ کو سب سے بڑی شان عطا ہونے ، علماء امت کا بنی اسرائیل کے انبیاء جیسے ہونے اور حضرت عمر فاروقؓ کے قاری کو قتل کرنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

مورخہ ۱۲ ربیع الاوّل بروز جمعرات کو آپ نے نماز عشاء کے بعد عیدگاہ شریف میں فرمایا کہ کچھ لوگ ایسے جو نعت خوانی کرتے ہیں بلکہ حضور ﷺ کی شان پاک کو کم کرنے کی کوشش کرتے ہیں (یاد رہے یہ بیان آپ نے ایک دیوبندی حضرت کی مسجد سے سپیکر میں سے آواز سنی جو کہ نعت خوانی کر رہے تھے اور ایک مصرعہ یہ تھا کہ بشری اور آدمیت لے کر آئے) آپ نے ارشاد فرمایا کہ دیکھو عام لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ لوگ نعت پڑھ رہے ہیں۔ مگر حقیقتاً یہ لوگ حضور ﷺ کی شان پاک کو کم کرنے کی کوشش میں ہیں کیونکہ حضور ﷺ دنیا میں بشریت اور آدمیت ہی لے کر آئے ہیں۔ حالانکہ سرور کائنات ﷺ کو حق تعالیٰ نے وہ شان عطا فرمائی ہے کہ کائنات میں آپ جیسا نہیں بنایا۔ سرور کائنات ﷺ کا فرمان ہے ایکم مثلی تم میں سے کون میری مثل ہے۔ ایک اور حدیث پاک میں ہے کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے میرے محبوب اگر میں تجھے پیدا نہ کرتا تو کائنات نہ بناتا۔ تجھے بنایا اس لئے کائنات بنائی ہے ایک اور حدیث شریف کے حوالہ سے آپ نے فرمایا کہ میری امت کے علماء بنی اسرائیل کے نبیوں جیسے ہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو یہ بات اچھی نہ لگی۔ انہوں نے پوچھا یہ کیسے ہوسکتا ہے۔ نبی امتی کے ساتھ کیسے برابر ہوسکتا ہے لاؤ مجھے کوئی اپنا

Marfat.com

عالم دکھاؤ تو سرورکائنات نے امام غزالیؒ کو بلایا جو کہ ابھی پیدا بھی نہیں ہوئے تھے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا تمھارا نام کیا ہے۔ حضرت امام غزالیؒ بولے میرا نام غزالی ہے میرے والد کا نام فلاں ہے جو فلاں کا بیٹا تھا اور جو فلاں خاندان سے تعلق رکھتا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام غصہ میں آگئے اور بولے کتنے بے ادب اور گستاخ ہو کہ میں نے صرف تمھیں پوچھا کہ تم کون ہو تم نے اپنے پورے خاندان کو بتلانا شروع کر دیا۔ حضرت امام غزالی بولے اجی ایسی بے ادبی اور گستاخی تو شروع سے چلی آئی ہے۔ کہ آپ نے کوطور پر جب حق تعالیٰ نے صرف یہ پوچھا تھا کہ اے موسیٰ تیرے ہاتھ میں کیا ہے۔ آپ نے بتلایا کہ میرے ہاتھ میں عصاء ہے۔ میں اس سے بکریاں ہانکتا ہوں اور ان کیلئے پتے جھاڑتا ہوں اس کے علاوہ اور بہت سے کام اس سے لیتا ہوں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے غصہ میں آکر آپ کو عصاء مارا تو فوراً حضور اکرم ﷺ نے اپنے دامن میں لے لیا۔ حتیٰ کہ آپ کے پاؤں پر معمولی سا عصاء لگا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آپ کچھ لنگڑا کر چلتے تھے۔ پھر آپ نے فرمایا اگر میرے بعد نبی ہوتا تو وہ عمر بن خطاب ہوتے۔ جس کے امتیوں کی یہ شان ہو اس کی شان کو یہ لوگ کم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کوہ طور پر حکم ہوتا ہے کہ جوڑا اتار کر آؤ۔ چونکہ یہ تمام جگہ ہمارے نور سے پاک ہو چکی ہے اس لئے آپ جوتے اتار کر آؤ جب حضرت ﷺ عرش پر تشریف لے گئے آپ موسیٰ علیہ السلام کے جوتے اتارنے کے حکم کے مطابق جوتے اتارنے لگے تو حکم ہوتا ہے اے میرے محبوب جوتوں سمیت تشریف لے آئیں آپ حیرانی سے عرض کرنے لگے اے باری تعالیٰ یہ کیا معاملہ ہے حضرت موسیٰ کو تو حکم ہوا کوہ طور پر جوتا اتار کر آؤ اور مجھے عرش عظیم پر حکم ہوتا ہے جوتوں سمیت تشریف لے آؤ۔ یہ کیا معاملہ ہے تو کسی شاعر

Marfat.com

نے اسے یوں بیان فرمایا:۔

یوں ندا آئی ذرا اس بات پر بھی غور ہو
موسیٰ کہاں اور تم کہاں وہ اور تھے تم اور ہو
وہ سراپا بشر تھے اور تم ہمارے نور ہو
اجی بات کل کی بھولتے ہو خود چراغ طور ہو

اتنی شان والے پیغمبر اور یہ شان کو کم کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور ایسے ایسے شعر ڈھونڈ کر پڑھتے ہیں جن سے آپ کی شان میں کمی آتی ہو۔ ایک دفعہ کا واقع ہے کہ جب حضرت عمرؓ مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کیلئے تشریف لائے تو قاری سورۃ عبس پڑھ رہا تھا۔ اس سورۃ کا شان نزول اس طرح ہے کہ ایک دفعہ سرور کائنات خاندان قریش کے بڑے بڑے لوگوں سے واعظ ونصیحت میں مصروف تھے۔ کہ ایک اندھا اور سیدھا سادھا اصحابی (عبداللہ بن ام مکتوم) آپ کے پاس دور سے پکارتا ہوا آیا یا حضرت مجھے تعلیم فرمایئے جو اللہ نے آپ کو سکھایا ہے۔

آپ چونکہ ان کو تبلیغ فرما رہے تھے اس لئے کوئی جواب نہ دیا وہ اندھا اصحابی دوسری طرف سے آکر پوچھنے لگا تو یہ بات آپ کو ناخوشگوار معلوم ہوئی تو فوراً وحی نازل ہوئی جو کہ سورۃ عبس ہے۔ جس کا ترجمہ ہے کہ آپ نے اس اندھے کی بات پر غور نہیں کیا حالانکہ یہ کتنے خلوص سے آیا ہے اور جن کو آپ تبلیغ کرر ہے ہیں۔ یہ کافر ہیں اور دین قبول بھی نہیں کرر ہے ہیں اور ایک دین کو پسند کرتا ہے وہ چاہتا ہے تم اس کی طرف توجہ نہیں دے رہے ہو۔ یہ سورۃ آپ کو تنبیہ کے طور پر نازل ہوئی تھی۔ لہذا جب حضرت عمرؓ نماز کیلئے جاتے تو قاری یہی سورۃ تلاوت کرتا تھا۔ آپ نے صبر کیا اور واپس چلے آئے دوسرے روز پھر وہاں تشریف لے گئے پھر وہ قاری وہی

Marfat.com

سورۃ پڑھ رہا تھا تیسرے روز پھر آپ گئے تو پھر بھی وہی سورۃ پڑھ رہا تھا۔ آپ نے حکم دیا کہ تلوار لاؤ۔ جب تلوار آئی آپ نے فوراً اس کی گردن اڑا دی اور پھر کہا کہ تمھیں پورے قرآن پاک میں سے یہی سورۃ رہ گئی تلاوت کرنے کیلئے۔ لو ایسے لوگوں کا یہ فیصلہ ہے۔ آپ نے فرمایا یہ جو لوگ حضور سرور کائنات ﷺ کی جو شان کم کرنے کی کوشش کرتے ہیں ان کے ساتھ ایسا سلوک ہونا چاہیے۔

نیک عمل اور پرہیز گاری اختیار کرنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

مورخہ ۱۳ ربیع الاوّل آپ نے حجرہ شریف میں فرمایا کہ لوگ دعا مانگتے ہیں کہ ہمیں توفیق مل جائے۔ آپ نے فرمایا توفیق اس کا نام نہیں کہ حق تعالےٰ خود کسی شخص کو پکڑ کر نماز کے لئے لے جائے۔ بلکہ توفیق اس قوت کا نام ہے جو حق تعالےٰ نے تمھیں عنایت فرمائی ہے کہ تم نماز پڑھ سکتے ہو۔ اگر چاہو تو نماز پڑھ لو۔ اگر نہیں چاہتے تو نہ پڑھو یہ توفیق میں شامل ہے۔ اس کی مثال یوں ہے کہ ایک عورت آتی ہے میرے ہاں اولاد نہیں ہوتی آپ کوئی تعویذ دے دو۔ تو پیر کامل نے اسے تعویذ دے دیا کہ اولاد ہو جائے اب اس عورت نے تعویذ استعمال کر لئے اور اپنے شوہر سے نہیں ملتی اس سے ہم بستر نہیں ہوتی تو اس کے پیٹ میں حمل کیسے ٹھہرے گا۔ ویسے ہی وہ کہنے لگے کہ مجھے حق تعالےٰ نے اولاد ہی نہیں دی۔ تو یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ وہ عورت صاحب اولاد ہو جائے۔ اگر کوئی شخص بیمار ہے چل کر مسجد تک نہیں جا سکتا تو وہ کہہ سکتا ہے کہ

Marfat.com

حق تعالےٰ مجھے صحت عنایت کریعنی توفیق دے کہ میں بھی مسجد میں جا کر نماز ادا کروں ۔نفسانی خواہشات شیطان کی چراگاہ ہے جوشخص نفسانی خواہشات پرعمل کرتا ہے وہ شیطان کیلئے چراگاہ بناتا ہے ۔ پرہیزگاری اس میں ہے کہ اوّل حرام کوترک کرے ۔ پھرمکروہات سے اجتناب کرے اوراس کے بعد مباح اشیاء کوبھی استعمال سے اپنے آپ کو بچائے ۔حتیٰ کہ حلال بھی اس کیلئے محدود کر دیا جائے اور بہت کم جو کہ ضرورت کے مطابق ہو استعمال کرے ۔ باقی سب کچھ حلال اشیاء بھی چھوڑ دے ۔ یہ پرہیزگاری میں شامل ہے ۔اس طرح سے دو بزرگوں کا واقعہ بیان فرمایا کہ ان کو بہت بھوک لگ رہی تھی ۔ جب کھانا میسر آیا تو ان میں ایک نے کھالیا اور دوسرے نے نہ کھایا تو آگے دریا پر گئے تو جس نے کھانا نہ کھایا تھا وہ تو دریا کو باآسانی عبور کر گیا اور دوسرا جس نے کھانا کھالیا تھا وہ دریا کے پار نہ جاسکا ۔ وہ بڑا پریشان ہوا اور خوب گریہ زاری کرنے لگا ۔اتنے میں اس کا مرشد سامنے آیا کہنے لگا کیوں کیا بات ہے؟ کیوں روتے ہو؟ اس نے ماجرا سنایا تو اس کا مرشد کہنے لگا گو وہ کھانا حلال تھا جوتم نے کھایا ہے مگرتم دونوں بھوکے تھے اس نے بھوک برداشت کر لی اورتم نے کھانا کھالیا ۔لہذا پرہیزگاری میں وہ تم سے سبقت لے گیا ۔تم نے پیٹ بھر کر کھانا کھالیا ہے اس لئے دریا عبور نہیں کر سکتے اس نے اپنے نفس کی خواہش کو گنجائش نہ دی اس لئے وہ کامیاب ہوا ۔لہذا ایک حالت یہ ہو جاتی ہے کہ درویش کو حلال اشیاء بھی چھوڑنی پڑتی ہیں ۔ بلکہ اس کے ہاتھ کھنچ جاتے ہیں ۔ جیسے اسی روز حضرت قبلہ پیرومرشد کوشہر خانیوال سے ایک عطرفروش نے عطر عطیہ دیا ۔آپ ایک دفعہ استعمال کرنے لگے تو آپ کی انگلیاں اکٹھی ہوگئیں ۔یعنی آپ کی ہاتھ کی انگلیوں کی نسیں اکٹھی ہوگئیں آپ وہ عطر استعمال نہ کر سکے پھر دوسرے روز قرآن

Marfat.com

پاک کی تلاوت فرمانے لگے تو خیال کیا کہ عطر لگا لیا جائے پھر آپ نے وہی عطر کی شیشی نکالی اور لگانا چاہا پھر آپ کی انگلیاں سکڑ گئیں۔ آپ نے پھر سوچا شاید کسی اور وجہ سے انگلیوں نے کام کرنا چھوڑ دیا ہے۔ تیسری دفعہ پھر آپ وہی شیشی نکال کر عطر استعمال کرنے لگے لہذا اس دفعہ پھر آپ کی انگلیاں کام نہ کرسکیں پھر آپ نے خیال کیا یہ عطر میں کوئی خرابی ہے۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ یہ شیشی عطر فروش اپنے والد سے چوری دکان سے لایا تھا اس کی اجازت کے بغیر آپ کو دے دی۔ اس طرح وہ عطر آپ استعمال نہ کرسکے۔

سادہ زندگی اختیار کرنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

۱۱ جمادی الاول بروز جمعہ عیدگاہ میں آپ نے فرمایا آپ کا مصلّٰے جو کہ عیدگاہ میں نماز پڑھانے کیلئے تھا وہ گھاس جو کہ مسجد میں نماز کیلئے بچھائی ہوئی تھی اس پر مصلے رکھ کر اوپر پھر مخمل کا مصلے بچھایا تھا تو آپ نے فرمایا کہ یہ کیسی بدعت شروع کر دی ہے۔ سنت طریقہ اختیار کرو۔ آپ نے فوراً تمام مصلے اکٹھے کر دیئے اور صرف ایک مصلے رہنے دیا۔ آپ نے فرمایا کہ حضور ﷺ کے زمانے میں مسجد میں کنکریاں بچھائی جاتی تھیں اور ان پر نماز پڑھتے تھے۔ تو اس زمانے میں لوگ سنت نبوی ﷺ سے دور ہٹ چکے ہیں۔ وہ کتنی خوبصورت نقش و نگار کرتے ہیں اور پھر قالین اور غالیچے مسجدوں میں بچھاتے ہیں یہ کوئی ریسٹ ہاؤس نہیں ہیں اور نہ ہی مسجدوں کو ریسٹ

Marfat.com

ہاؤس بناؤ۔ حضور اکرم ﷺ کو سادگی پسند تھی ہمیشہ سادہ طریقہ اختیار کرتے۔ کچی مسجدیں تھیں اور آج کل لوگوں نے کس قدر بدعت اختیار کر لی ہے۔ ہمارا طریقہ سنت نبوی ﷺ کے عین مطابق ہے۔ لہذا ہم سادگی پسند کرتے ہیں۔ اگر کنکریاں بچھا کر نماز نہیں پڑھ سکتے تو کم از کم اس قدر آسائش کا کام بھی نہیں کرنا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ پر بھروسہ اور یقین رکھنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

مورخہ ۲۸ ربیع الثانی اور ۱۱ مارچ بروز بدھ کو حضرت صاحب نے عید گاہ میں ارشاد فرمایا کہ حق تعالےٰ نے ہر ایک کی قسمت الگ الگ بنائی ہے۔ لنگر کا جاری ہونا یا لنگر کا وسیع ہونا سب اللہ تعالےٰ کے اختیار میں ہے اور یقین رکھنا چاہیے کہ حق تعالیٰ تو ہی رزق دینے والا ہے۔ اور تو ہی لنگر کو وسیع کرنے والا ہے۔ جب وقت آتا ہے تو حق تعالےٰ سب کچھ عنایت کرتا ہے۔ آپ نے حضرت نواب الدین صاحب جو کہ موری شریف والے بزرگ تھے یہ قصبہ کھاریاں ضلع جہلم میں واقع ہے۔ ان کا ایک واقعہ بیان فرمایا کہ ایک دفعہ ان کے لنگر میں ۵۰۰ روپے کا خرچہ ہو گیا جو کہ قرضہ تھا آپ بہت متفکر ہوئے کہ یہ پانچ سو روپیہ کیسے اترے گا۔ سستے وقت کی بات تھی ایک روپیہ کی من گندم آجاتی تھی تو پانچ سو روپیہ بہت زیادہ رقم تھی۔ لہذا بہت فکرمند ہوئے یہ قرض کیسے ادا ہوگا۔ حتیٰ کہ ایک آدمی آیا اس نے دستک دی اور کہا کہ یہ تو پانچ سو روپیہ میں نے کسی کام کی منت مانی تھی تو مجھے اشارہ ہوا کہ یہ روپیہ نواب الدین کے لنگر میں دے دو لہذا میں لے آیا ہوں۔ آپ نے کہا او لڑکے کالا تو الاؤ۔ لا یا گیا۔

Marfat.com

تو توے کی سیاہی اپنے منہ پر مل کر سجدہ ریز ہوئے اور حق تعالے سے گریہ زاری کی کہ اے اللہ تو رازق ہے تیرے وعدے سچے ہیں میرا منہ کالا۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ حق تعالے ضرور دیتا ہے۔ ہم ہزاروں روپے خرچ کرتے ہیں کس لئے کہ کوئی دیوے گا نہیں محض اللہ پر بھروسہ اور یقین ہے کہ ہم اس کی راہ میں خرچ کرتے ہیں وہ ہمیں ضرور دے گا۔ کبھی کسی مرید پر بھروسہ نہیں کیا۔ حق تعالے خود انتظام فرماتا ہے ورنہ یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ جس شخص کی کوئی زمین نہ ہو نہ ہی کوئی نوکری ہو تو اس کا ہزاروں روپے چند روز کا خرچہ ہو وہ کیسے پورا کرتا ہے یہ سب حق تعالے کی عنایت ہے اور ہمیں اس پر یقین ہے کہ وہ ضرور دے گا۔ جیسے حضور اکرم ﷺ کا فرمان ہے کہ تمھارا مال خیرات سے کم نہیں ہوگا۔ حضرت صاحبؒ نے فرمایا کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو اگر اس کا دوگنا تمھیں نہ ملے تو ہم سے آکر لے لو۔ لہذا یہ سب کچھ اپنی اپنی قسمت کے مطابق ہوتا ہے۔ حضرت امام حسنؓ کا بہت بڑا لنگر جاری ہوتا تھا۔ اور بڑے اچھے اچھے کھانے پکائے جاتے تھے ان کا پڑوسی ایک دفعہ نمک سے روٹی کھا رہا تھا تو امام حسنؓ کے لنگر سے ایک شخص کھانا کھا کر آرہا تھا کہ اس نے دیکھا ان کا پڑوسی ایک بوڑھا آدمی نمک سے روٹی کھا رہا ہے۔ اس نے پوچھا اے بابا تمھارے ساتھ اچھے اچھے کھانے پک کر تقسیم ہو رہے ہیں آپ بھی لیکر کھالیں یہ نمک کے ساتھ روٹی کیوں کھا رہے ہو بوڑھے بزرگ نے فرمایا میری قسمت میں یہی خشک روٹی ہے اس کی قسمت میں اس قدر لنگر کی وسعت اور اچھے کھانے ہیں میں ادھر کیوں جاؤں۔ اور یہ خشک ٹکڑا کھا کر میں حق تعالے کا شکر بجالاؤں۔

خشک روٹی کا ٹکڑا بخشے گر خدا   تو شکر کرتا ہے فقیر بے ریا

لہذا اس شخص کو بہت زیادہ تعجب ہوا واپس حضرت امام حسنؓ کے پاس آیا۔ تمھارے

Marfat.com

ہمسایہ میں ایک بزرگ نمک سے روٹی کھا رہا ہے اور یہاں اچھے اچھے کھانے تقسیم ہو رہے ہیں کیا آپ کو ہمسایہ کے حقوق کا پتہ نہیں حضرت امام حسنؓ کی آنکھوں میں آنسو آگئے اور فرمایا وہ میرے باپ شیر خدا ہیں۔ میں کیا کر سکتا ہوں وہ حق تعالےٰ پر صابر اور شاکر ہیں۔ ان کو حق تعالےٰ نے اتنا ہی دیا ہے آپ نے فرمایا جب انسان حق تعالےٰ پر اس قدر یقین رکھتا ہے اور تقویٰ حاصل ہو جاتا ہے تو انسان کا جسم روح کا حکم رکھتا ہے اور روح جسم کا۔ جیسے ایک روز ہم نے دیکھا کہ حضور اکرم ﷺ کی محفل میں کچھ چیز یعنی جلیبیاں تقسیم ہوئیں۔ ہم نے وہ کھائیں جب صبح اٹھے تو دیکھا کہ ہاتھوں میں جلیبیوں کا رس لگا ہوا تھا جو کہ دھویا۔ یعنی اس قدر فنائیت ہو جاتی ہے کہ جسم اور روح ایک ہو جاتے ہیں۔ بلکہ درویش پر ایسی کیفیت طاری ہو جاتی ہے کہ وہ نہ زمین پر ہوتا ہے نہ آسمان پر۔ نہ مسلمان ہوتا ہے نہ کافر۔ نہ حاجت ہوتی ہے نہ کھاتا ہے۔ نہ شریعت میں ہوتا ہے نہ غیر شرع۔

ع دھیان گیان سب مٹ گیو

غلامی کی زندگی میں ہر قسم کی تکلیف سے محفوظ رہنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

مورخہ ۳۰ ربیع الاول بمطابق ۱۸ مارچ ۱۹۸۰ء بروز بدھ حجرہ شریف میں ارشاد فرمایا ہم نے جن خلفاء کو علیحدہ کیا ہے ان کی مثال ایسے ہے کہ سرورِ کائنات ﷺ نے

Marfat.com

اصحابہ اکرام سے فرمایا کہ جاؤ دوسرے ملکوں میں دین حق کی تبلیغ کرو تو اصحابہ کرام باہر دور دراز ملکوں میں تبلیغ کیلئے نکل گئے۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے فرمایا کہ تم بھی جاؤ تمھارے پاس بہت سی حدیثیں ہیں۔ لہذا تم بھی تبلیغ کیلئے چلے جاؤ۔ آپ نے عرض کی یا حضرت مجھ سے آپ کی علیحدگی برداشت نہیں ہو سکے گی۔ میں دیکھتا ہوں کہ اگر برداشت کر سکا تو تبلیغ کیلئے چلا جاؤں گا۔ آپ تھوڑے وقفے کیلئے باہر چلے گئے۔ لہذا آپ سے برداشت نہ ہو سکا آپ غش کھا کر گر پڑے۔ آپ نے عرض کی یا حضرت مجھ سے آپ کی علیحدگی برداشت نہیں ہوتی اس لئے آپ ہمیشہ کیلئے سرور کائنات ﷺ کے پاس ہی رہے۔ اسی طرح سے حضرت ابو بکر صدیقؓ بھی ہمیشہ کیلئے آپ کے قدموں میں رہے۔ حضرت عمر فاروقؓ، حضرت عثمان غنیؓ اور حضرت علیؓ بھی آپ کے ساتھ ہی رہے۔ اور آپ کے جانشین بنے اس روح سے ہم نے ان خلفاء کو علیحدہ کر دیا ہے تا کہ شریعت کو فروغ دیں اور اس طریقہ کو خوب پھیلائیں یہ جو کچھ میں نے کیا ہے حکم خداوندی سے کیا ہے۔ اپنی مرضی سے نہیں۔ یہ سب خلفاء کے اپنے ارادے اور خیالات ہیں جن کی وجہ سے ان کو علیحدہ کیا گیا ہے یہ انہیں کی وجہ سے ہوا ہے۔ انہوں نے بہت جلدی کی ہے۔ حالانکہ یہ خلفاء اس منزل پر نہیں ہیں جس پر علیحدگی کا حکم ہوتا ہے۔ ان کی مثال یوں آپ نے ارشاد فرمائی کہ کسی کسان کا ایک گدھا تھا وہ اس پر خوب چارہ وغیرہ لادتا اور خوب اس سے کام لیتا تھا۔ ایک روز گدھے کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ اس غلامی کی زندگی سے آزادی اختیار کرنی چاہیے۔ تا کہ اپنی مرضی سے چارہ کھاؤ یا پانی پیئو۔ اور جب جی چاہے آرام کرو لہذا اس گدھے نے رات کے وقت رسی کو کاٹ کر اپنے مالک سے آزادی حاصل کر لیا ور کہیں جنگل میں نکل گیا وہاں گھاس وغیرہ چر کر اپنے اوقات گزر کرتا رہا۔ حتی

Marfat.com

کہ اسے خیال پیدا ہوا کہیں فصل میں جا کر اچھا گھاس چرنا چاہیے اس لئے وہ کھیتوں کی طرف نکل آیا۔ فصل میں گھس کر خوب پیٹ بھر کر کھانے لگا اور ٹھنڈا پانی پی کر لیٹ جاتا اور بہت مزے کرنے لگا۔ جب زمیندار نے دیکھا کہ میری فصل روزانہ کون کھاتا ہے اور فصل برباد ہو جاتی ہے۔ ایک روز اس نے گدھے کہ پاؤں کے نشان دیکھ کر اس کا تعاقب کیا۔ لہٰذا وہاں پہنچ گیا یہاں گدھا لیٹا ہوا تھا اس نے اسے پکڑ لیا پہلے تو اس کی خوب پٹائی کی پھر اس پر بوجھ لاد دیا۔ سارا دن اس پر خوب بوجھ لادنے لگا، نہ اس کو چارہ دیتا نہ ہی پانی کا خیال کرتا۔ حتیٰ کہ گدھے نے سوچا ایسے تو میں مارا جاؤں گا آخر کار جان بچا کر بھاگ کر اپنے مالک کے پاس پہنچ گیا جب مالک نے اپنے گدھے کو دیکھا تو بہت خوش ہوا اور خدا کا شکر بجا لایا۔ گدھے نے اس آزادی کی زندگی سے غلامی کی زندگی کو ہی بالآخر پسند کیا۔ اس سے سمجھ لینا چاہیے کہ غلامی کی زندگی میں ہر قسم کی تکلیف سے مالک محفوظ رکھتا ہے۔ اور نفس امارہ یا لوامہ کو لگام چڑھا رہتا ہے اس لئے انسان سے غلط قسم کا فعل سرزد نہیں ہونے پاتا۔ اس لئے ان خلفاء کو ابھی وہ منزل نہیں ملی تھی۔ جس پر کہ درویش کو کسی کی رہبری کی ضرورت نہیں ہوتی۔ فنا فی اللہ ہونا چاہیے جس پر پہنچ کر انسان کی رہبری حق تعالےٰ خود فرماتے ہیں اور اس درویش پر ہر وقت حق تعالےٰ کی ذات کے انوارات کا غلبہ رہتا ہے۔ یہی انوارات اس کی رہبری کرتے ہیں۔ یہاں غلط قدم اٹھائے وہاں اس کو روکا جاتا ہے بلکہ اس سے کوئی غلط کام ہونے نہیں پاتا اور اس کی کیفیت کن فیکون کی ہو جاتی ہے۔ اس لئے اس کو سیف زبان کہتے ہیں بلکہ مرشد اور مرید دونوں کو ایک ہی جگہ سے فیض آتا ہے اگر مرشد کہے زندہ ہو جا تو زندہ ہو جائے اور مرید کہے کہ مر جا تو وہ جاندار چیز مر جائے۔ جب یہ حالت مرید کی ہو جائے تو چاہیے

Marfat.com

کہ ایسے مرید کو علیحدہ کر دیا جائے اور اسے اجازت خاص دے کر رخصت کر دیا جائے۔

زمین پر انسان کی خلافت اور ولایت کے ثابت ہونے ، درجہ کو پانے کیلئے دکھ سہنے ، تعظیم کرنے ، اولی الامر ہونے اور عرش معلی پر لکھے گئے تین الفاظ کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

صبح بروز جمعۃ المبارک بتاریخ ۲۱ مارچ ۱۹۸۰ سالانہ پروگرام پر عیدگاہ میں آپ کا ارشاد مبارک:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَ نَسْتَعِیْنُہٗ وَ نَسْتَغْفِرُہٗ وَ نُؤْمِنُ بِہٖ وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَا لِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَ مَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَاَ ھَادِیَ لَہٗ ط وَ نَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ نَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ ٥ اَرْسَلَہٗ بِا الْحَقِّ بَشِیْراً وَّ نَذِیْراً وَّ دَاعِیاً اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَ سَرَاجَامُّنِیْرا ٥ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَولٰنَامُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَ مَولٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَ سَلِّمْ وَ سَلِّمُوا تَسْلِیماً کَثِیْراَکَثِیْراً ط اَمَّا بَعْد

Marfat.com

فَقَدْ قَالَ اللّٰـهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰی فِیْ الْقُرْآنُ الْمَجِیْد وَ فُرْقَانِ الْحَمِیْد۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّ جِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰئِكَةِ اِنِّي جَا عِل ''فِیْ الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ط قَالُوْا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ ج وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ط قَالَ اِنِّیْ اَعْلَمُ مَالَا تَعْلَمُوْنَ بَارِكَ اللّٰهُ لَنَا وَ لَكُمْ فِی الْقُرْآنِ الْعَظِیْم وَرَفَعْنَاوَ اِیَّاكُمْ بِاالْاٰیَاتِ وَالذِّكْرِالْحَكِیْم اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَّاد'' كَرِیْم'' قَدِیْم'' مٰلِك'' بَر'' رَءُوْف'' الرَّحِیْم اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا لِهٰذَا وَ مَا كُنَّ لِنَهْتَدِیَ لَوْ لَا اَنْ هَدَانَا اللّٰه ج لَقَدْ جَاءَ تْ رُسُلُ رَبِّنَابِالْحَقِ رَبِّ شَرَحُ لِی صَدْرِی O وَ یَسِّرْلِی اَءَ مْرِیO وَ حُلُلُ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِی O یَفْقَهُوا قَوْلِیO

سب طرح کی تعریف اور حمد وثنا اور سب طرح کی بڑائی بلندی اچھائی پاکی اور ستھرائی اس ذات پاک کیلئے زیبا ہے جس نے کہ نہیں پکڑی اولاد اور نہیں اس کا کوئی بھی شریک بیچ ملک کے ایک اکیلا واحد تنہا۔ کرڈالنے والا جو چاہنے والا اولین اور آخرین کا مالک ومختار پاک پرودگار ستار اور غفار اے اللہ اے اللہ حمد ہے ثنا ہے بڑائی ہے تیری ذات پاک کیلئے وہ جو تو اپنے لئے خود آپ بیان فرماتا ہے کہ میں اور تیری مخلوق جو کچھ بھی بیان کریں تیرے لئے وہ ناکافی ہے اور تو اس سے

Marfat.com

بہت بلند ہے بہت بالا واعلی ہے ہمارے وہم وگمان سے برتر ہے۔ بس ویسا ہی ہے تو جیسے اپنی قدرتو نے آپ جانی اور ویسا ہی ہے جیسے اپنی تعریف تو نے خود آپ بیان فرمائی۔ درود وسلام تیرے برگزیدہ نبی ﷺ پر جن کا نام نامی اسم گرامی محمد مصطفٰے احمد مجتبیٰ، فخر بنی آدم، رہبر دین و دنیا ہے اس کے بعد تمام انبیاء صدیقین شہداء صالحین پر درجہ بدرجہ امابعد حضرات اللہ تبارک وتعالیٰ مجھے اور آپ سب کو حق بیان کرنے کی حق سننے کی حق پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ میری ایک ماہ سے طبیعت ٹھیک نہیں ہے لیکن مجبوراً میں چند الفاظ بیان کرنے کیلئے جو کہ ضروری ہیں جماعت کیلئے، سال کے بعد جو یہاں آئے ہیں ان کیلئے۔ اور بھی جو شخص سنے اس کیلئے لازمی ہے ضروری ہے کوئی تقریر نہیں کوئی وعظ ونصیحت نہیں۔ وعظ ونصیحت آپ سنیں گے جمعہ کے وقت انشاء اللہ تعالیٰ یہاں خانیوال کے اچھے اچھے عالم آپ کے سامنے آئیں گے اور لاہور سے بھی عالم و درویش آئے ہوئے ہیں۔ ایک عالم سیالکوٹ سے تقریر کر کے آرہے ہیں اور بھی آپ میں موجود ہیں وہاں سے عرس میں شریک ہو کر آئے ہیں کل کے لیہ سے تشریف لا چکے ہیں۔ ان کی تقاریر سن کے محظوظ ہونگے۔ پتہ چلے گا ان کے خطاب و وعظ سے کہ عالم ایسے ہوتے ہیں۔ میں تو صرف چند باتیں اپنے درویشوں کو سنانے سمجھانے اور یہ بتانے کیلئے تا کہ کسی کے دل میں مغالطہ نہ رہ جائے کہ یہ خلافت کیا چیز ہے۔ یہ بتانا چاہتا ہوں کہ ولایت کیا چیز ہے خلافت کیا چیز ہے اور یہ جو درویش ایک دوسرے کو پگڑیاں وغیرہ دیتے ہیں دلاتے ہیں خلافت دیتے ہیں کرتے (خرقہ) وغیرہ دیتے ہیں اس کا کیا معنی ہے یہ تھوڑا سا بیان کروں گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ اللہ تبارک وتعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے:-

Marfat.com

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّي جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ط
جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین پر اپنا خلیفہ بنانے لگا ہوں (اپنا نائب بنانے لگا ہوں اب تم بتاؤ تمھاری کیا صلاح ہے۔ کیا ہونا چاہیے جیسے بادشاہ اپنے درباریوں سے کوئی مشورہ لیتا ہے اس طرح اللہ تعالیٰ نے جبرائیل میکائیل وغیرہ وغیرہ اور سارے فرشتوں سے مشورہ لیا کہ میں زمین پر انسان بنانے لگا ہوں اپنا نائب بنانے لگا ہوں تمھارا کیا مشورہ ہے) تو فرشتے یک زبان ہو کر بولے:۔

قَالُوْا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَ يَسْفِكُ الدِّمَآءَ ج
کیا آپ بنائیں گے ایسے چیز جو کہ فساد کریں گے زمین پر اور وہاں خون ریزی کریں گے اور وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ اور ہم تیرے تسبیح بیان کرتے ہیں وَ نُقَدِّسُ لَكَ ط اور تیرے پاکی بیان کرتے ہیں۔

قَالَ اِنِّيْ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ فرمایا (اچھا چپ رہو) جو میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے انسان کے پیدا کرنے سے پہلے فرشتوں نے نہ (انکار) دے دی تھی کہ آپ نہ بنائیں کہ کیا تسبیح ہم کم کرتے ہیں؟ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ میں معراج شریف پر گیا تو ایسے ایسے فرشتے دیکھے کہ ایک ایک فرشتہ کے لاکھ لاکھ منہ ہیں اور ایک ایک منہ میں لاکھ لاکھ زبان اور ایک ایک زبان سے اللہ تعالیٰ کی لاکھوں طرح کی تعریفیں کر رہا ہے۔ اور میں نے دیکھا ایک فرشتہ جس کا آدھا جسم برف کا بنا ہوا ہے اور آدھا آگ کا تسبیح بیان کر رہا ہے کہ پاک ہے وہ ذات جس نے آگ اور پانی کو جمع کیا اور ایک دوسرے کو نقصان بھی نہیں پہنچاتے اور میں نے اتنے بڑے بڑے فرشتے دیکھے کہ اگر ساتوں زمینیں اور ساتوں آسمان ان کے اوپر

Marfat.com

رکھ دیئے جائیں تو ایسے ہی ہے جیسے بہت بڑے میدان میں ایک مکئی کا دانہ رکھا ہو۔ اور فرمایا کہ یہ تمام فرشتے اتنی تعداد میں ہیں کہ نہ کسی کے شمار میں آسکتے ہیں اور نہ کسی کی سمجھ میں آسکتے ہیں سمجھ اور عقل سے بالا ہیں اور دن اور رات اللہ کی تسبیح بیان کر رہے ہیں اور پھر بھی قیامت کے دن یہ تمام فرشتے ایک صف میں کھڑے ہونگے اور روح ایک فرشتہ ہے وہ ایک صف میں کھڑا ہوگا اور وہ اس صف میں اکیلا ہی کھڑا ہوگا ان کے مقابلے میں۔ اور یہ تمام اس وقت کہیں گے اے باری تعالیٰ مَـا عَبَـدْنَكَ حَـقَّ عِبَـادَتِكَ حالانکہ اتنی عبادت کی ہے کہ ایک سیکنڈ بھی غافل نہ رہے جس کو رکوع میں پیدا کیا وہ رکوع میں ہی ہے جس کو سجدے میں پیدا کیا وہ سجدہ میں ہی ہے اور جو قیام میں ہے وہ قیام ہی میں کھڑا ہے اور قیامت تک کھڑے رہیں گے اور تسبیح بیان کرتے رہیں گے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہیں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں روز قیامت یہ عذر بیان کریں گے کہ اے ہمارے رب مَـا عَبَدْنَكَ ہم تیری عبادت نہ کر سکے حَـقَّ عِبَادَتِكَ جیسا کہ تیری عبادت کرنے کا حق تھا۔ یہاں میں اور آپ کیا عبادت کر سکتے ہیں یہاں اتنی عبادت کرنے والے اور اتنی تسبیح کرنے والے اللہ کا ذکر فکر کرنے والے ایسے ایسے فرشتے تھے کہ ہم بیان نہیں کر سکتے لیکن اللہ تبارک و تعالیٰ نے صلاح پوچھی مشورہ کیا تو انہوں نے کہا کہ ہم تیری بہت عبادت کرتے ہیں تیری بہت تسبیح بیان کرتے ہیں آپ کو انسان بنانے کی کیا ضرورت ہے رب ذوالجلال نے فرمایا کہ جو میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے۔

Marfat.com

وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ

فَقَالَ اَنْۢبِئُوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ O

پھر آدم علیہ السلام کو تمام چیزوں کے نام سکھا دیئے اور فرشتوں سے کہا کہ تم ان کے نام بتاؤ۔ پہلے ہر چیز کا نام آدم علیہ السلام کو سکھا دیا۔ پھر کہا کہ اگر تم سچے ہو اور انسان سے بہتر تو ان چیزوں کے نام بتاؤ۔ آدم علیہ السلام کو پیدا کر لیا ان کی مرضی کے خلاف فرشتوں کی صلاح کوئی نہیں تھی مشورہ نہیں تھا پھر ان سے پوچھا کہ فلاں فلاں چیز کا نام کیا ہے۔

قَالُوا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ O کہنے لگے تو پاک ہے ہمیں کیا پتہ ان چیزوں کا آپ جانیں۔ لا علم لنا ہمیں کوئی علم نہیں الاّ ما علمتنا ہمیں صرف اتنا علم ہے جتنا آپ نے ہمیں سکھا دیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام سے فرمایا قَالَ یٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ O جس وقت آدم علیہ السلام سے کہا کہ تم بتاؤ ان چیزوں کے نام تو انہوں نے فرفر تمام چیزوں کے نام بتا دیئے۔ تب فرمایا کہ اے فرشتو کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ جو میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے۔

اِنِّیْ جَاعِلٌ '' فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ

Marfat.com

میں زمین پر اپنا خلیفہ مقرر کر رہا ہوں ۔ یہ خلافت ۔ یہ خلافت تیری ثابت ہے ۔ اللہ کے بعد فرشتوں کے اوپر اور تمام کائنات پر بشریت ہونے کے ساتھ پھر تیری افضلیت اور انسان کے اشرف المخلوقات ہونے کی ۔

خلافت تیری اللہ تعالیٰ نے ثابت کی قرآن پاک میں کہ تو اشرف المخلوقات ہے جتنی مخلوقات ہیں تو ان سب سے اشرف اور بزرگ و برتر ہے اور افضل ہے اور فرمایا میں اپنا خلیفہ بنا رہا ہوں اپنا نائب بنا رہا ہوں ۔ یہ تو نہیں فرمایا کہ میں اپنی عبادت کرنے کیلئے بنا رہا ہوں ایک چیز ۔ وہ تو فرما رہا ہے کہ میں اپنا خلیفہ بنا رہا ہوں اپنا نائب بنا رہا ہوں اس سے ثابت ہوا کہ انسان کچھ اور ہی چیز ہے انسان فرشتوں کی طرح صرف بندگی کیلئے نہیں ہے یہ تو رب کا نائب ہے ۔

اَلْاِنْسَانُ سِرِّی وَ اَنَاَ سِرُّہٗ' انسان میرا بھید ہے اور میں اس کا بھید ہوں جیسا کہ فرمایا حضور اکرم ﷺ نے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے فرمایا حدیث قدسی میں اے محبوب میرا بندہ میرا جتنا قرب فرضوں میں حاصل کرتا ہے اتنا کسی اور چیز میں حاصل نہیں کرتا اور ہمیشہ کیلئے جو میرا بندہ ہے وہ میرا قرب نفلوں کے ساتھ حاصل کرتا رہتا ہے ۔ نفلوں سے مراد نفلی عبادت کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ میں اسے اپنا محبوب بنا لیتا ہوں اور جس وقت وہ عبادت کرتے کرتے نفلوں کے ساتھ عبادت کرتا ہے سخاوت کرتا ہے ریاضت کرتا ہے ہمہ قسم کی تسبیح کرتا ہے اور میری عبادت کرتا کرتا یہاں تک پہنچ جاتا ہے کہ میں اسے اپنا دوست بنا لیتا ہوں جس وقت میں اسے دوست بنا لیتا ہوں اور اپنا نائب بنا لیتا ہوں اپنا خلیفہ بنا لیتا ہوں پھر میں اس کے ہاتھ بن جاتا ہوں میں اس کے پیر بن جاتا ہوں میں اس کی زبان بن جاتا ہوں میں اس کی

Marfat.com

آنکھ بن جاتا ہوں۔

کنت سمعه الذی یسمع بہٖ و بصره الذی یبصر بہٖ

ویده التی یبطش بها و رحلة التی یمشی بها

رب تبارک وتعالیٰ خود اس کے پاؤں اور ہاتھ بن جاتا ہے پھر ولی سے جتنی بھی کرامتیں ظاہر ہو جائیں کم ہیں کیوں یہ کام تو اللہ کا ہے یہ تو نائب ہے کروانے والا اور کرنے والا اور ہے۔ وہ کروا کسی سے رہا ہے حکم کسی کا ہے۔ اس لئے بندہ ہمارا بھید ہے

ہم سب بھدن کے مات بھید بتائیں اور کو ہمیں بتائیں نات

انسان تو اللہ تعالیٰ کا سرّ ہے اسکا خزانہ ہے اس کے ہر بال میں اللہ تعالیٰ کا راز ہے اور وہ راز ریاضت کے ساتھ عبادت کے ساتھ ظاہر ہوگا اور اسکو ظاہر ہونگے جس نے اس وجود کو پاک کر لیا جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ تَزَکّٰی O (الاعلیٰ ۱۴:۳۰)

تحقیق بامراد ہوا وہ شخص جس نے اسکو پاک کر لیا۔

وَ ذَکَرَ اسۡمَ رَبِّہٖ فَصَلّٰی O (الاعلیٰ ۱۵:۳۰)

اور اپنے رب کے نام کا ذکر کیا اور نماز پڑھی اور اگر اسے پاک کر لیں تب تو فرشتوں سے افضل ہے اور اللہ تعالیٰ کی خلافت کے لائق ہے اور اللہ تعالیٰ کا حکم اور ارادہ اس پر اس طرح ہو جاتا ہے اس قدر جاری ہو جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اسکی زبان بن جاتا ہوں میں اسکے ہاتھ بن جاتا ہوں میں اسکے پاؤں بن جاتا ہوں پھر تو یہ کوئی اور ہی چیز ہے یہ وہ تو نہیں ہے جو فرشتوں کو حاصل تھی اسکا فرشتوں سے اونچا مقام ہے۔

Marfat.com

ے اپنی قدر تو نے کچھ بھی نہ جانی　　　یہ نوری حضوری ہیں تیرے سپاہی
دنیاوالوں کی غلامی پہ کب تک　　　یار ہے فقر اور یا بادشاہی

کہتا ہے ایک چیز ملنی ہے یا فقر لے لے یا بادشاہی اور دولت لے لے۔ تو نے اپنی قدر نہیں پہچانی اور تو پھنس گیا اس چکر میں۔ غوث اعظمؒ فرماتے ہیں کہ مجھے کہا اے غوث اپنے مصاحبوں درویشوں سے کہو کہ فقر اختیار کریں اور جس وقت فقر پورا ہو جاتا ہے تو پھر اللہ ہی اللہ اے غوث میرا مقصد یہ نہیں کہ بندہ بھوکا ننگا ہو کر مرے بلکہ میرا مقصد ہے کہ میں رب ہوں اور میں جس چیز کو کہتا ہوں کہ ہو جا وہ ہو جاتی ہے۔ اس طرح میرا نائب میرا بندہ میرا خلیفہ بھی جس چیز کو کہے کہ ہو جا تو ہو جائے بندہ کو میں کہاں تک پہنچانا چاہتا ہوں۔ میں اس کی شان کے لئے اسکو بلند کرنے کیلئے مصیبتیں تکلیفیں اسکو دیتا ہوں اسکو پریشانیاں دیتا ہوں اسکو غم واندوہ دیتا ہوں کس لئے اسکو بلند کرنے کیلئے۔

ے تندیء باد مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب
یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اڑانے کیلئے

اسکو بلند کرنے کیلئے جیسے حضورﷺ نے فرمایا ہر آدمی کا ایک درجہ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کے نزدیک تو اس درجہ کو وہ شخص نہیں پا سکتا عبادت کے ساتھ تو پھر اللہ تعالیٰ اسکو بیمار کر دیتا ہے اور بیماری کے ذریعے اس درجے تک پہنچا دیتا ہے تو کہنے لگے ابو بکر صدیقؓ کہ حضور ہم اس درجے کو کیسے پائیں گے تو آپﷺ نے فرمایا اے صدیق کیا آپ بیمار نہیں ہونگے حدیث میں آتا ہے۔ تو ثابت ہوا کہ یہ ہماری بیماری وغیرہ تکلیفیں اور دکھ اور اندوہ سارے ہمارے عبادت میں شامل کر کے ہمیں پاک کرنے کا طریقہ ہے اللہ تعالیٰ کا۔ جس سے عبادت پوری نہیں ہو سکی تو اس کو تکلیفیں مصیبتیں

Marfat.com

دے کر مومن کو پاک کیا جاتا ہے۔ اور حتی کہ اس کی مصیبت کی قدر کی جاتی ہے اگر اسکی دو جیبیں ہیں اور ایک جیب میں کوئی چیز ہے اور بھول کر وہ دوسری جیب میں تلاش کرنے لگا مغالطے سے۔ چیز تو ہے دوسری جیب میں اور وہ دوسری جیب میں تلاش کرتا ہے اور سوچتا ہے کہ اس میں تو نہیں ملی پھر دوسری جیب میں ہاتھ مارتا ہے پھر مل جاتی ہے اتنی بھی جو اسکو تکلیف ہوئی اسکے بدلے بھی اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کرتا ہے جب اتنی بھی تھوڑی تکلیف کی وجہ سے بھی دل میں جو غم ہوا اسکے بدلے بھی گناہ معاف ہوئے تو ثابت ہوا کہ بندہ کو جو بھی غم اور تکلیف پہنچتی ہے اس سے بھی گھبرانا نہیں چاہیے بلکہ اسکے بدلے بھی معلوم نہیں اللہ تعالیٰ کیا کیا کچھ عطا کرے دے گا اس لئے جو لوگ مکمل ہو گئے انہوں نے صبر کی تلقین کی۔

وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۵ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

ہاں جس وقت وہ انتہا کو پہنچ گیا تب اس نے ایک دوسرے کو حق کہنے کی تلقین کی کہ سچ بولو حق کہو حق کی تابعداری کرو جھوٹ کی تابعداری نہ کرو بے انصافی نہ کرو حق کی اتباع کرو اور جو کچھ تمھیں حق کے راستے میں تکلیف محسوس ہو اسے برداشت کرو اور مخلوق کی اذیتیں تم برداشت کرو اور صبر کرو یہ تو ہو نہیں سکتا کہ درجہ تو فرشتوں سے اونچا ہو تیرا اور تجھے کوئی تکلیف بھی نہ ہو۔ نہیں بلکہ اگر تو مومن ہے اور تیرا عقیدہ صحیح ہے اور تو نے جان لیا:

من علم فان اللہ ربہ‘ وانی نبیہ‘ محرم اللہ تعالیٰ و مرعہا و دمائوھا علی النار

پس جس نے جان لیا (معلوم کرلیا اس بات کو) کہ اللہ میرا رب ہے اور میں یعنی

Marfat.com

نبی ﷺ اسکا نبی ہوں تو حرام کر دیا اللہ تعالیٰ نے اسکے گوشت پوست کو اسکی ہڈیوں کو دوزخ کی آگ پر۔

من قال لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ایمانا و احتسابا دخل الجنۃ جس نے کلمہ پڑھا صدق دل کے ساتھ داخل ہو گا جنت میں۔ اللہ تعالیٰ نے داخل جنت کرنے کیلئے یہ ایمان عطا فرمایا لیکن اگر اس میں کوئی کمی ہے کوئی نقص ہے کوئی خرابی ہے تو اس خرابی کو دور کرنے کیلئے یہ مصیبتیں تکلیفیں اور دنیا کی پریشانیاں ہیں اگر تیرے گناہ ان پریشانیوں نے دور کر دیے تو پھر بھی تجھے پریشانی آنی ہے اور اسکے ساتھ تیرا درجہ بلند کیا جائیگا جیسے انبیاء علیہ السلام نے گناہ تو نہیں کیے پھر بھی اللہ تبارک و تعالیٰ نے انہیں تکلیفیں دیں اور ان سے انکے مراتب بلند کیے گئے۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ط

یہ رسول ہیں جنہیں ہم نے ایک دوسرے کو بلند سے بلند کر دیا درجے دیئے۔ تو پھر جس وقت اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو فرمایا کہ میں زمین پر نائب مقرر کرنیوالا ہوں تو وہ بات یاد ہے کہ فرشتوں نے کیا کہا تھا ''نہیں'' اس سے تیری خلافت ثابت ہوتی ہے۔ اس خلافت کو لینے کیلئے انبیاء علیہ السلام کی تابعداری کرنی پڑتی ہے اس خلافت کو لینے کیلئے انبیاء علیہ السلام کی تعظیم کی جاتی ہے یہ خلافت ایسے ہی نہیں مل جاتی کہ صرف رب کی عبادت کر لی نہ کسی ولی کے پاس جائیں نہ کسی کو استاد مانیں نہ کسی کی اتباع کریں اور انکے بغیر ہی اللہ تعالیٰ ہمیں اس مقام پر فائز کر دے اور سیدھے

Marfat.com

ہی ہم اللہ تعالیٰ کو مل لیں ۔ اس طرح نہیں ہوتا یہ طریقہ غلط ہے اس طریقہ سے نہ رب کسی کو ملتا ہے نہ ملا ہے ۔ ہاں لیکن ہم مانتے ہیں ہمارا ایمان ہے اگر للہ تعالیٰ چاہے تو بغیر بادل کے بارش برسا سکتا ہے ۔ لیکن آج تک برسائی نہیں اس طرح اگر اللہ چاہے تو بغیر نبیوں کے بغیر ولیوں کے کسی کو واصل باللہ کر دے ؛ کر سکتا ہے قادر ہے لیکن نہیں توڑتا قانون کو ۔

سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا O

یہ تو میری عادت شروع سے ہی ہے اور میری عادت میں تبدیلی نہیں پاؤ گے ۔

وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا O اللہ کی عادت میں تبدیلی نہیں پاؤ گے ۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے نبیوں اور ولیوں کی ماتحتی سے ہی دیا ہے جو کچھ بھی دیا ہے بغیر ماتحتی کے اب کیوں دے دے گا اب تو خود ہی سیدھا جا کر رب سے لے لے پھر تو سارا کارخانہ ہی غلط ہو گیا پھر تو ایک دوسرے کی کوئی مانے ہی نہ ؛ ایک دوسرے کو برا بھلا کہے اور سیدھا رب سے جا ملے جو بھی استاد سے ذرا ناراض ہوا اپنے پیر سے نارض ہوا اپنے نبی سے ناراض ہوا وہ سیدھا ہی اسے پیچھے ہٹا کر دو چار گالیاں نکال کر کہے کہ چل ہمارے لئے اللہ ہی کافی ہے سارا کام ہی خراب ہو گیا ۔

نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے ایسی پابندی لگائی ہوئی ہے ایسی پابندی لگائی ہوئی ہے حتی کہ ایک ہندی درویش لکھتا ہے ۔

؎ رب رسے گرو میلدا تے گرو رسے نہیں ٹھور

اگر رب ناراض ہو جائے تو اسے مرشد منا لیتا ہے اور اگر مرشد ناراض ہو جائے تو

Marfat.com

رب کبھی نہیں مناتا۔ ایسا طریقہ بنایا ہوا ہے اس نے کاروبار چلایا ہوا ہے دنیا کا اور اس نے ڈسپلن خود ہی قائم کیا ہوا ہے خود ہی گڑ بڑ کرے تو باقی دنیا میں گڑ بڑ پیدا ہو جائے۔ طریقہ کے ساتھ چلایا ہے تو خیر اس خلافت کو حاصل کرنے کیلئے جو رب نے عطا فرمائی ہے اللہ تبارک وتعالیٰ نے دوسری جگہ فرمایا ہے۔

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْ بَعْدِالذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ O اور ہم نے زبور کے اندر (جو داؤد علیہ السلام پر نازل کی) لکھا بعد نصیحت کے کہ اس زمین کے وارث (اس زمین کے مالک) ہمارے نیک بندے ہونگے صالح بندے ہونگے اس زمین کے بادشاہ کون ہونگے میرے نیک بندے۔ میں لکھ چکا میں آرڈر دے چکا کتاب زبور کے اندر میں لکھ چکا ہوں کہ میری زمین کے وارث اور اور بادشاہ کون ہونگے میرے نیک لوگ ہونگے۔ اگر اللہ تعالیٰ کا آرڈر ہو تو پھر بات غلط ہو نہیں سکتی رب العالمین کی بات تو کبھی جھوٹی ہو نہیں سکتی ہماری عقل جھوٹی ہو سکتی ہے اللہ نے فرمایا کہ زمین کے وارث میں کہہ چکا ہوں میں لکھ چکا ہوں کہ نیک اور صالح لوگ ہونگے اور ہیں آجکل عیسائی اور ہیں یہودی اور روسی، دہریے ہندو تین تین سو خداؤں کو ماننے والے کوئی بدھ مذہب ہے کوئی کیسا ہے کوئی مجوسی ہے کوئی ستاروں کی پوجا کرنے والا ہے تو یہ لوگ پھر بادشاہ کیوں ہیں سوال پیدا ہوتا ہے ناں! اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے کہ میری زمین کے وارث میں لکھ چکا ہوں میرے نیک بندے ہونگے تو پھر یہ کیوں بادشاہ ہیں تو اس کا جواب یہ ہے بادشاہت دو طرح کی ہے ایک ظاہری کی ہے اور ایک باطن کی۔ ظاہری بادشاہت مثل ٹارگٹ کے ایک اور کے حوالے کی ہوئی ہے اور باطن

Marfat.com

کی بادشاہت اپنے بندوں ولیوں کے حوالے کی ہوئی ہے اور ایک جگہ فرمایا:۔

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُوْلِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ ج

تم تابعداری کرو اللہ کی اور تابعداری کرو اس کے رسول کی اور تابعداری اس کی کرو جو کہ اولی الامر منکم ہے حکومت کا ڈنڈا جس کے ہاتھ میں ہے اسکی بھی تابعداری کرو۔ امر کا ڈنڈا جس کے ہاتھ میں ہے اولی الامر صاحب امر کا۔ منکم تم میں سے ہو اسکا ظاہری معنی یہ ہے کہ بادشاہ وقت جو کہ مسلمان ہو تو اس کی بھی تابعداری کرو اللہ اور رسول کے بعد۔ اور باطنی اسکا مطلب یہ ہے کہ جس کے ہاتھ میں امر کا ڈنڈا ہو امر کا ڈنڈا کونسا؟ کہے کہ جا کوڑی ہو جا تو ہو گیا دیر بھی نہ لگی جو کہا سو ہو گیا۔ جا مر جا۔ مر گیا یہ ہے امر کا ڈنڈا ہاتھ میں

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ط وَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ O (السجدۃ ۲۴:۲۱)

ترجمہ:۔ اور ان میں ان سے پہلے بھی ہم نے بنائے وہ بندے اور امام بنائے لوگوں کے ہمارے حکم سے ہدایت دیتے ہیں اور جس وقت انہوں نے صبر کیا اور ہماری آیتوں پر یقین کرتے رہے۔ زکریا علیہ السلام کا قصہ بیان کیا یحییٰ علیہ السلام کو فرمایا:۔

يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ط وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا O (مریم ۱۲:۱۶)

اے یحییٰ تو اپنی کتاب کو پکڑ قوت کے ساتھ اور دیا حکم ہم نے اسے بچپن میں۔ وہ تو ایک نبی کے لڑکے تھے وہ بادشاہ تو نہیں تھے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے انہیں حکومت دی حکم دیا۔

Marfat.com

وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ زَكٰوةً ط وَ كَانَ تَقِيًّا O (مریم ۱۳:۱۶)

عورتوں سے الگ رہنے والا پرہیزگار بنایا اور کمال ڈر والا تھا۔

میں نے انہیں حکم دیا حکم کا ڈنڈا عطا فرمایا ثابت ہوا حکومت کا ڈنڈا نہیں بلکہ امر کا ڈنڈا عطا فرمایا امر کا ڈنڈا یعنی حکم کا ڈنڈا اللہ تعالیٰ نے نبیوں کو بھی عطا فرمایا اور ولیوں کو بھی عطا فرمایا اور یہ میں عطا فرماتا ہوں اپنے بندوں کو جس وقت وہ اسے صاف کر لیتا ہے تو مرشد وہی امر کا ڈنڈا اس کے ہاتھ میں تھما دیتا ہے کہ جا فلاں جگہ کی قطبیت فلاں جگہ کی ولایت تیرے اختیار میں۔

مامن قریۃ صغیرۃ و لا کبیرۃ مومنۃ و لا کافرۃ الا وفیھا قطب حضرت محی الدین ابن عربی فرماتے ہیں کہ کوئی گاؤں یا شہر چھوٹا یا بڑا محلہ شہر کا کوئی ایسا نہیں زمین پر مومنوں یا کافروں کا یہاں کوئی قطب نہ ہو جس جگہ کوئی ڈیوٹی والا نہ ہو یہ حکومت اور معنی اللہ تعالیٰ کا کہ میری زمین کے وارث نیک بندے ہونگے باطنی حکومت انکے ہاتھ میں ہے ظاہری کافروں کے ہاتھ میں جب تک یہ چاہیں وہ کچھ نہیں کر سکتے۔ پہلے حکم انکا ہوتا ہے پھر انکا۔ اس چیز کو حاصل کرنے کیلئے، اس خلافت کو حاصل کرنے کیلئے پیروں کی فقیروں کی اور درویشیوں کی تابعداری اور تعظیم ہم کرتے ہیں اور انکے پاس جاکر گریہ زاری کرتے ہیں۔

ولی وہ ہے جس نے کفر سے نکال کر ایمان کا نور دکھایا وہ ولی ہے یہ چھوٹی ولایت ہے کہ شریعت کی تابعداری کی اور یہ شخص بھی ولی اللہ بنا۔ اسکے بعد جب طریقت میں پہنچتا ہے تو پھر یہ بڑا ولی بنتا ہے۔ اس سے طریقت میں پہنچ کر یہ ریاضت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

Marfat.com

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ط (العنکبوت ۲۹:۶۹)

جن لوگوں نے میری خاطر مجاہدہ کیا تکلیفیں جھیلیں مشکلیں جھیلیں میں ضرور انہیں اپنا رستہ دکھاؤں گا۔ کونسا راستہ؟ قرب ولقا کا راستہ، اپنی محبت اور معرفت کا راستہ اپنی جنت اور بہشت کا راستہ جو کہ رضا کا مقام ہے وہ راستہ انہیں ضرور دکھاؤں جن لوگوں نے میری خاطر تکلیفیں جھیلیں مجھے ملنے کیلئے مجاہدے کئے اب اس بات پر آ گیا یہ بھی ولی اللہ ہے لیکن یہ اس سے اونچے درجہ کا ولی ہے پھر اور آگے گذر گیا۔ پھر حقیقت تک پہنچا ترقی کرتا کرتا اب یہ معرفت میں فیض دینے لگا معرفت کا پھل دینے لگا اور اس کے منہ سے جو نکلتا ہے ٹھیک ہوتا ہے جو دعا کرتا ہے قبول ہوتی ہے جس کیلئے سفارش کرتا ہے اسکی سفارش مانی جاتی ہے جیسا کہ مشہور ہے کہ غوث کی دعا اللہ کی بارگاہ میں رد نہیں ہوتی۔ یہ نشانی ہے کہ جو بھی دعا کرے قبول ہوتی ہے اس طریقے سے جب اس مرتبہ پر پہنچ گیا کہ اسکی دعا میں اثرات رکھے گئے اسکے دم درود میں اثرات رکھے گئے۔ اب اس وقت اللہ تبارک وتعالیٰ کا ولی پہلے بھی تھا اب بھی ہے لیکن فرق یہ ہے کہ پہلے اور درجہ کا تھا اب اور درجہ کا ہے اب کن میں شامل ہو گیا یحبھم و یحبونه' وہ مجھ سے محبت کرتے ہیں میں ان سے محبت کرتا ہوں وہ میرے عاشق اور میں ان کا عاشق۔ اتنے درجے دیتا ہے اور آگے بڑھاتا ہے حتیٰ کہ آتا ہے وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ O پھر میں اسکی شہ رگ سے بھی نزدیک ہو جاتا ہوں۔ ہوں تو اب بھی شہ رگ سے نزدیک لیکن اسے پتہ نہیں ہے وہ نہیں سمجھتا لیکن پھر اسے پتہ لگ جاتا ہے وہ دیکھتا ہے کہ میری شہ رگ سے بھی نزدیک ہے۔ پھر جوں جوں آگے ترقی کرتا جاتا ہے تو ں

Marfat.com

توں اس سے کرامتیں اور خوارق ظاہر ہوتے چلے جاتے ہیں اس لیے کوئی شخص یہ گمان نہ کرے۔ شریعت کا جو خلیفہ ہے اس سے شریعت ہی کا کام لیا جائیگا صرف اس کی ڈیوٹی ہے کہ تو فلاں فلاں کام کر اور قرآن پاک کا پڑھنا جو کہ تمام شریعت طریقت حقیقت کا مجموعہ ہے یہ تیرے لئے ڈیوٹی ہے اگر تو ڈیوٹی ادا کرے شریعت کا لباس اپنائے پگڑی باندھے جیسے حضور ﷺ نے باندھی ہے اور حضور ﷺ کا ہی عصا رکھیں اور حضور ﷺ کی شکل مبارک بنائے اور حضور ﷺ کی طرح تو کلاہ رکھے اور حضور ﷺ کا لباس پہن کر حضور ﷺ کے مطابق اپنے بیوی بچوں کے ساتھ گذارہ کرے شادی بیاہ بھی حضور ﷺ کی طرح کرے پھر تو ولی اللہ ہے اور تو خلیفہ ہے اور یہ خلافت شریعت کی ہے حضور ﷺ کے مطابق ہے حضور ﷺ کی سنت کے مطابق ہے اور اس زمانہ میں تو اس خلافت کی بھی بڑی قدر ہے۔ اس زمانے میں بڑی قدر ہے کیونکہ حضور ﷺ نے فرمایا:

من تمسك بسنتی عند فساد امتی فله' اجرمأة شهيد''

جس وقت میری امت میں فتنہ فساد ہو اور کوئی میری سنت پر عمل کرنے کا اہتمام نہ ہو اور ایک دوسرے کو کھینچ تان شروع ہو جائے جو اس وقت میری ایک سنت پر عمل کرے گا سو شہید کا ثواب پائے گا۔ اس لئے اس زمانے میں تو اتنا ہی کافی ہے کہ تو حضور ﷺ کی سنت کی تابعداری کرے اپنی شکل محمدی بنائے اور کبیرہ گناہوں سے بچ جائے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ط اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ط (النجم۳۲:۲۷)

Marfat.com

ہاں وہ میرے بندے بڑے بڑے گناہوں سے بچتے ہیں ہاں مگر چھوٹے چھوٹے۔ تیرا رب بڑی وسیع مغفرت والا ہے وہ چھوٹے گناہوں سے نہیں بچتے لیکن تیرے رب کی رحمت مغفرت بہت وسیع ہے اس جگہ ثابت کیا کہ بڑے بڑے گناہوں سے بچ جاؤ تو چھوٹے میں خود ہی معاف کر دونگا۔ اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے بچو گے تو قرآن پاک میں فرماتا ہے کہ میں تمھارے چھوٹے چھوٹے گناہ معاف کر دوں گا اور تمھارے حال کو سنوار دونگا اور تمھیں بہشت میں داخل کرونگا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا مومنوں سے وعدہ ہے تو اس طریقے سے یہ خلافت۔ اس سے بڑی خلافت سب ایک برابر نہیں۔ سات قسم کی خلافت ہے اسطرح جوں جوں آگے ہوتا جائیگا۔

؎ نزدیکاں را بیش بود حیرانی تا دانش سیاستہائے سلطانی

ترجمہ:۔ جتنے زیادہ نزدیک ہونگے اتنی زیادہ انکو حیرانی اور پریشانی ہوتی ہے اور بادشاہی سیاست کو زیادہ تر جانتے ہیں، نزدیک ہوتے ہیں ناں۔ اس لیے جن جن دوستوں کو جو جو چیز ٹوپی دی ہے شریعت کی تو انکا فرض ہے کہ وہ اس کے مطابق جو کتاب تصوّف کی بتاتی ہے حضور ﷺ کے ارشادات و اوصاف عالیہ کے مطابق اپنی زندگی کو درست کریں اور اپنی کمی دور کریں اور ختم شریف کا جو حکم ہے وہ پورا کریں۔ اور جو جو شرطیں ساتھ لگائی گئی ہیں وہ پوری کریں۔ شرائط کے ساتھ مشروط ہے تب خلافت ہے ان شرائط کے ساتھ مشروط نہیں کرو گے تو کوئی خلافت نہیں۔ کوئی خلافت نہیں۔ کوئی خلافت نہیں۔ ہاں جن شرائط کے ساتھ منسوب، مدنظر رکھی ہے وہ ہماری زندگی میں بھی اور بعد مرنے کے بھی کرتے رہیں گے تب خلافت ہے انشاءاللہ تعالیٰ ضرور ولایت ہے اور اللہ تعالیٰ ان کو اس کا اجر دیگا۔ مگر یہ نہیں کہ شکل مومناں کرتوت کافراں۔ اوپر سے کچھ اور اندر سے کچھ اور یہ جو

Marfat.com

منافقانہ چال ہے اس کے ساتھ کچھ بھی نہیں۔ صحیح ہو کر کرے شکل محمدی ﷺ بنائے اور اندر سے بھی خود کو گناہوں سے بچائے اور اگر گناہ ہو جائے تو یہ خیال بھی نہ کرے کہ مجھ سے گناہ ہو گیا اب تو میں کافر ہی ہو گیا یہ بھی خیال نہ کرے بلکہ کیا کرے۔

؎ نہ چت کر سکے نفس کے پہلوان کو
تو یوں ہاتھ پاؤں بھی ڈھیلے نہ ڈالے
ارے اس سے کشتی ہے عمر بھر کی
کبھی یہ دبا لے کبھی تو دبا لے

حضور ﷺ نے فرمایا جب شیطان تم سے کوئی برا کام کرائے تو نیکی بھی کرو تا کہ شیطان لعین ہی گھاٹے میں رہے۔ کیونکہ نیکی گناہ کو کھا جاتی ہے اگر کوئی غلطی ہوتی ہے تو نیکی بھی خوب کرو خیرات کرو اور خیرات جو ہے یہ بہت بڑے بند کا کام دیتی ہے۔ بنی اسرائیل کے ایک زاہد نے ستر برس عبادت کی پھر ستر برس بعد اس نے زنا کر لیا اس کے بعد یہ بھی کام کیا دوسرے دن یہ روٹی کھانے لگا تو ایک فقیر آ گیا اور کہا کہ میں بھوکا ہوں کئی دن کا۔ اللہ واسطے مجھے روٹی دے دے تو وہ روٹی اٹھا کر اسے دے دی اسکے بعد دوسرے دن مر گیا۔ مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ اس کی عبادت کو تولو۔ حدیث میں لکھا ہے کہ ستر سال کی عبادت ایک طرف رکھی گئی اور زنا ایک طرف ترازو میں رکھا گیا۔ تو زنا ستر سال کی عبادت سے بھاری ہوا جیسا کہ حضور ﷺ کی حدیث ہے ایک دفعہ کا زنا ستر سال کی عبادت کو ناچیز اور باطل کر دیتا ہے۔ جب یہ ہوا تو وہ گھبرایا پھر اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ جو اس نے روٹی دی ہے فقیر کو اس روٹی اور زنا کو تولو جس وقت اس روٹی اور زنا کو تولا تو روٹی وزن دار نکلی۔ پھر حکم یہ ہوا کہ اس روٹی کے بدلے تو اسکا زنا معاف ہو گیا اس لیے اسے ستر سال کی

Marfat.com

عبادت بھی دو اور جنت میں داخل کر دو۔ اگر کوئی غلطی ہو جائے تو گریہ زاری کر رب کے آگے یہ گریہ زاری تیرے گناہ کا کفارہ ہو جائے گی اور اسکے آگے منت ترلہ کر کہ آئندہ کے لیے توبہ کر اور جو نیکی کریگا وہ قائم رہیگی۔ اللہ تعالیٰ تیری نیکی کو برباد نہیں کرے گا تیرے گناہ کو برباد کر دے گا کیونکہ اس کا وعدہ ہے کہ

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝ (محمد ۲:۲۶)

ترجمہ:۔ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور ایمان لائے اس پر جو میں نے نازل کیا محمد ﷺ پر اور وہی ان کے رب کے پاس سے حق ہے پس میں نے انکا حال سنوار دیا انکے گناہوں کو معاف کر دیا اور انکی نیکیوں کو قائم رکھا۔ لیکن جو لوگ ایمان نہ لائے میرے محبوب ﷺ پر تو فرمایا:۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝

میں نے ان کے عمل اکارت کر دیے انکی نیکیاں برباد کر دیں ان کی کوئی خیرات قبول نہیں کوئی چیز قبول نہیں جب تک کہ میرے محبوب پر ایمان نہ لائیں ثابت ہوا ایمان لائیں سرکار مدینہ ﷺ پر تب تو نیکیاں قائم اور گناہ برباد ہیں۔ اگر نہ ایمان لائیں حضور ﷺ پر تو گناہ لازم نیکی برباد۔ اس لیے کبھی یہ نہ کہے کہ مجھ سے کیوں غلطی ہوتی ہے غلطی تو ہوتی ہے انسان جو ہے! اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا کہ مخلوق گناہگار ہے جیسا کہ حدیث پاک میں ہے کہ عرش معلٰے پر تین الفاظ لکھے ہیں اوپر سب سے پہلے لکھا ہے کہ مخلوق گناہگار ہے اللہ غفار ہے۔ دوسرا لفظ لکھا ہے فائدہ اس کو ہے جس نے کھایا اور

Marfat.com

کھلایا۔ اور تیسرا لفظ لکھا ہے کہ نقصان اس کیلئے ہے جس نے کھایا نہ کھلایا چھوڑ کر مر گیا۔ تو یہ پیسہ جو ہے اس پیسے سے تو جنت خرید سکتا ہے اپنے گناہ معاف کروا سکتا ہے۔ مسکینوں درویشوں کو دیکر ان سے دعائیں لیکر اپنی مصیبتیں دنیا میں دور کروا سکتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ نے فرمایا کہ ایک دربار پر ستر مصیبتیں ہیں اور اس طرح کے ستر دربار مصیبتوں کے ہیں۔ اور ایک ایک دربار کے آگے ستر ستر بلائیں (مصیبتیں) کھڑی ہیں صدقہ اور خیرات ان ستروں کا منہ بند کر دیتا ہے اور تمام بلاؤں کو ختم کر دیتا ہے۔ یا رسول اللہ ﷺ کتنا صدقہ ہو کوئی مسکین صحابی پوچھنے لگا کہ ہمیں تو روٹی نہیں ملتی (کئی ایسے بھی تھے حضور ﷺ کے زمانے میں) ہم کہاں سے صدقہ دیں آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں تو اس کیلئے بھی کہتا ہوں کہ صدقہ ہے جتنی پنچھی کی سری ہوتی ہے جتنی مرغ کی سری ہوتی ہے اتنا بھی صدقہ دے تو بھی مصیبتیں معاف ہونگی۔ اپنے صدقے کو حقیر نہ جان جو کچھ بھی ہے اپنے ہاتھ سے دیتا چلا جا۔ اس لیے دکھوں پریشانیوں مصیبتوں کو یہ دور کریگا۔ اس لیے کچھ اس طرف سے کچھ اس طرف سے۔ ہم نے جو طریقہ اختیار کیا ہے اسکا مطلب یہ ہے قرآن پاک کی تلاوت کریگا کچھ تیرا نور جمع ہوگا اور تو کچھ خیرات کریگا اور ذکر کے صدقے سے تیرا لنگر جاری ہوگا اور سخیوں میں تیرا نام ہو جائیگا پھر تو ذکر فکر کریگا اللہ تعالیٰ کا نام تھوڑا چاہے کوئی بھی نہ آئے تو اکیلا ہی بیٹھ کر ذکر کرے گا اور ذکر اللہ تعالیٰ کا نور تیرے اندر جمع ہوگا جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے اللہ خود اس کا ذکر کرتا ہے۔ جیسا کہ فرمایا تو میرا ذکر کر میں تیرا ذکر کرونگا تو میرا شکر کر میں تیرا شکر کرونگا۔ جو تو شکر میرا کریگا تو میں شکر کرونگا تیرا اور آؤنگا قیامت کے دن تیرے سامنے کھلا چہرہ۔ پھر تو اسکا ذکر کرے تو اللہ تیرے ساتھ اور معاملہ کرے پھر ولی تو بنا بنایا ہے اس میں کیا شک ہے کرامت ظاہر ہو نہ ہو کچھ پروانہ کر لیکن قائم

Marfat.com

طریقہ پر ہو جسطرح مرشد نے ڈیوٹی لگائی اس طرح کرے تب اور اگر تو اپنی مرضی کرے حکم دیا تجھے کوئی اور تو اسکی ڈیوٹی ہی نہ کرے، نماز ہی نہ پڑھے، خلیفہ ہو کر نماز نہ پڑھے، خلیفہ ہو کر تو ختم ہی نہ کروائے اور اپنی مرضی سے جو چاہے کھائے جو چاہے پیئے جدھر مرضی ہو جائے تو پھر تو کسی کا ماتحت تو نہیں تو اس کیلئے تین مرتبہ کہہ چکا ہوں کہ کوئی خلافت نہیں۔ بے شک اپنے دماغ میں بنا رہے۔ میرے حکم اور آرڈر کے بغیر جو بھی کام کیا الٹ۔ وہ میری طرف سے نہیں اور جو حکم کے مطابق چلے تو انشاء اللہ یہاں بھی ذمہ دار ہوں اور روز قیامت بھی۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ سب کو نیک عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

اللہ تعالیٰ پر توکل رکھنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُه' وَ نَسْتَعِيْنُه' وَ نَسْتَغْفِرُه' وَ نُوْمِنُ بِهٖ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَا لِنَا مَنْ يَهْدِى اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَه' وَ مَنْ يُضْلِلْهُ فَلَا هَادِىَ لَه' ط وَ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ نَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُه' وَ رَسُوْلُه'o اَرْسَلَه' بِا الْحَقِ بَشِيْراً وَّ نَذِيْراً وَّ دَاعِياً اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سَرَاجاً وَّ مُنِيْراO اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَولٰنَامُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَ مَولٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَ سَلِّمْ

Marfat.com

وَ سَلِّمُوا تَسلِیماً کَثِیراًکَثِیراً طاَمَّا بَعُد فَقَدُ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَکُ وَ تَعَالٰی فِیُ الُقُرُآنُ الُمَجِیُد وَ فُرُقَانِ الُحَمِیُد۔ اَعُوُذُ بِاللّٰهِ مِنَ الُشَّیُطٰنِ الُرَّ جِیُمِ ط بِسُمِ اللّٰهِ الُرَحُمٰنِ الُرَّحِیُم

سب طرح کی تعریف اور حمد وثنا اور سب طرح کی بڑائی بلندی اچھائی پاکی اور ستھرائی اس ذات پاک کیلئے زیبا ہے جس نے کہ نہیں پکڑی اولاد اور نہیں اس کا کوئی بھی شریک بیچ ملک کے ایک اکیلا واحد تنہا۔ کر ڈالنے والا جو چاہنے والا اوّلین اور آخرین کا مالک ومختار پاک پروردگار ستار اور غفار اے اللہ اے اللہ حمد ہے ثنا ہے بڑائی ہے تیری ذات پاک کیلئے وہ جو تو خود اپنے لئے خود آپ بیان فرماتا ہے کہ میں اور تیری مخلوق جو کچھ بھی بیان کریں تیرے لئے وہ ناکافی ہے اور تو اس سے بہت بلند ہے بہت بالا واعلیٰ ہے ہمارے وہم وگمان سے برتر ہے۔ بس ویسا ہی ہے تو جیسے اپنی قدر تو نے آپ جانی اور ویسا ہی ہے جیسے اپنی تعریف تو نے خود آپ بیان فرمائی۔ درود وسلام تیرے برگزیدہ نبی ﷺ پر جن کا نام نامی اسم گرامی ہے محمد مصطفٰے احمد مجتبیٰ فخر بنی آدم رہبر دین ودنیا ہے اس کے بعد تمام انبیاء صدیقین شہداء صالحین درجہ بدرجہ امابعد۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن پاک کی چھوٹی سے آیت میں فرمایا۔

فَتَوَکَّلُوُاعَلَی اللّٰهِ اِنُ کُنُتُمُ مُّئُومِنِیُن تم اللہ پر بھروسہ کرو اگر تم مومن ہو۔ اور دوسری جگہ فرمایا وَ عَلَی اللّٰهِ فَلُیَتَوَکَّلِ الُمُئُومِنُوُن اور اللہ ہی پر چاہیے کہ بھروسہ کریں ایمان والے۔ اور تیسری جگہ فرمایاوَمَنُ یَّتَوَکَّلُ

Marfat.com

عَلَی اللّٰہِ فَھُوَحَسْبُہٗ جوشخص اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے (اللہ پر توکل کرتا ہے)
تو اللہ اس کیلئے کافی ہوتا ہے۔ اور چوتھی جگہ فرمایا اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ
کیا اللہ تعالیٰ بندے کیلئے کافی نہیں ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنی مخلوق اور
کائنات کو پیدا فرمایا اور پیدا کرنے کے بعد اسے اسفل سافلین میں ڈال دیا۔

وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ O وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ O وَھٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِیْنِ O
فرمایا مجھے قسم ہے انجیر کی قسم ہے زیتون کے درخت کی طور سینا کی قسم ہے اور تیرے
اس شہر کی جو امن والا شہر ہے قسمیں کھانے کے بعد فرمایا:۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ O ثُمَّ رَدَدْنٰہُ
اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ O میں نے انسان کو بہت اچھی بہتر سے بہتر حالت میں پیدا کیا
اس سرشت کے ساتھ پیدا کیا کہ وہ اشرف المخلوقات تھا حتیٰ کہ مسجود ملائکہ بنایا اور
فرشتوں سے اسے سجدہ کرایا بلکہ نائب اور خلیفہ بنایا۔ ہمارے ساتھ جھگڑے کرتا
ہے۔ ہم کو عقل کی باتیں بتاتا ہے۔ ہمیں سوچ کی باتیں بتاتا ہے:۔

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِیَ خَلْقَہٗ ط قَالَ مَنْ یُّحْیِ
الْعِظَامَ وَ ھِیَ رَمِیْمٌ O (یٰسین ۷۸:۲۳)

ہمارے لئے مثالیں بیان کرتا ہے کبھی کوئی مثال دیتا ہے کبھی کوئی مثال دیتا ہے اپنی
عقل کو دوڑاتا ہے کبھی کہتا ہے مرنے کے بعد زندہ ہو سکتے ہیں کبھی کہتا ہے نہیں مشکل
ہے کیسے ہوسکتا ہے اور وہ جو ہڈیاں بھی گل گئی ہونگی سڑ گئی ہونگی بالکل کوئی چیز بھی باقی
نہ رہی ہوگی۔ اسکا نام ونشان مٹ گیا ہوگا تو وہ کیسے اسکو اللہ تعالیٰ زندہ کریگا۔ مر

Marfat.com

کے خاک ہو گیا مٹی ہو گیا۔ ملیا میٹ ہو گیا اب ان ہڈیوں کو کوئی زندہ کر سکتا ہے مشکل ہے وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِیَ خَلْقَهٗ مثالیں بیان کرنے لگا ہمارے لئے اپنی پیدائش کو بھول گیا کہ میں کیسے بنا قَالَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَ هِیَ رَمِیْمٌ کہتا ہے کون زندہ کریگا ان ہڈیوں کو اب وہ تو گل گئی ہونگی۔

قُلْ یُحْیِیْهَا الَّذِیْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ط وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمٌ O

کہہ دو وہ زندہ کریگا جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا قُلْ یُحْیِیْهَا الَّذِیْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ جس نے ان ہڈیوں کو پہلی بار پیدا کیا تھا وہ زندہ کریگا اور وہ اپنی پیدائش خلقت کو بھول نہیں گیا۔ وہ اپنی پیدائش مخلوق کو دیکھتا ہے جانتا ہے تو تو اسکے لئے مثالیں بیان کرتا ہے کہ وہ کیسے زندہ کریگا وہ کیسے کرگا یہ کیسے کرگا وہ تو کہتا ہے میرے بندے میں نے تجھے اپنے لئے پیدا کیا ہے میں نے تجھ کو اپنے لئے پیدا کیا ہے اپنی عبادت کیلئے پیدا کیا ہے اپنے کام کیلئے پیدا کیا ہے۔ دنیا کے کام کیلئے پیدا نہیں کیا چنانچہ فرمایا اے انسان میں نے تجھ کو دنیا کے کام کیلئے روزی کمانے کیلئے پیدا نہیں فرمایا بلکہ کس لیے؟ اپنی عبادت کیلئے۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ O (الطور ۵۶:۲۷)

ہم نے جنوں کو اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کیلئے پیدا کیا ہے۔

مَآ اُرِیْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِیْدُ اَنْ یُّطْعِمُوْنِ O (الطور ۵۷:۲۷)

ہم ان سے عبادت چاہتے ہیں ہم ان سے رزق نہیں مانگتے اور نہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ تم ہم کو رزق لے کر کھلاؤ۔ نہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ تم کھاؤ یا ہم کو کھلاؤ روزی ہم تم سے

Marfat.com

نہیں مانگتے۔

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ O (الطور ۵۸: ۲۷)

بے شک اللہ تعالیٰ رزاق ہے بڑی قوت والا ہے بڑی طاقت والا ہے وہ سب کو روزی دیتا ہے وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا کوئی زمین پر چلنے والا جاندار نہیں جس کے رزق میں ضامن نہیں ہوں اتنا لفظ اگر بادشاہ لکھ کر دے وقت کا بادشاہ ہندو ہو مسلمان ہو کافر ہو سکھ ہو یہودی ہو عیسائی ہو پارسی ہو کوئی بھی ہو بہر حال وہ لکھ کر دیدے کہ میں رزق کا ضامن ہوں تیرا جب تک تو مر نہیں جائے گا تیرا رزق میرے ذمہ ہے کھانا بھی میرے ذمہ ہے پینا بھی میرے ذمہ ہے کپڑا بھی میرے ذمہ۔ تیری دوائیوں کا خرچ بھی میرے ذمہ۔ تیرے سارے گھر کا خرچ میرے ذمہ یہ بادشاہ لکھ دے تو کوئی آدمی رزق کمانے کی فکر کریگا؟ نہیں کریگا۔ بادشاہ نے لکھ کر دیدیا جب بادشاہ نے لکھ دیدیا تو یہ کیسے ہو سکتا ہے اب وہ کہتا ہے اسکا نام رکھ دیا پنشن۔ میں نے تجھے ہزار روپے، دس ہزار روپے یا بیس ہزار روپے یا پانچ سر روپے جتنا تیرا خرچ ہے یعنی اسکی پنشن مل گئی ہے تو بادشاہ کی بات پر پکا یقین اور بھروسہ ہے ایک سکھ یہودی مسلمان تو درکنار کوئی بھی بادشاہ ہے اسکی بات پر تو یقین ہے لیکن اللہ تعالیٰ وہ سارے جہان کا رب اس نے سب سے بڑی کتاب میں جو سب کتابوں کی سردار ہے اور اس نبی ﷺ کے اوپر جو سب نبیوں کا سردار ہے اسکے اوپر نازل کیا اور اس کتاب کے اندر فرمایا:

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا زمین پر چلنے والا کوئی جاندار ایسا نہیں جس کے رزق کا میں ضامن نہیں ہوں۔

Marfat.com

وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا اور جانتا ہے کہاں پر رکھا جائیگا رات کو یہاں رات کاٹے گا اور یہاں پر کھائے گا اور کہاں سکون پکڑے گا وَمُسْتَوْدَعَهَا اور یہ بھی جانتا ہے کس قبر میں ڈالا جائیگا ور کہاں اسکا ٹھکانا ہے دوزخ ہے یا جنت ہے کُلٌّ '' فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ساری باتیں لوح محفوظ میں لکھی ہوئی ہیں۔ اتنا زبردست وعدہ اتنا زبردست وعدہ اور اسکے بعد پھر انسان کو فکر نان کی۔ اسی لئے غوث اعظمؒ نے ارشاد فرمایا ہے آپ نے فرمایا بیٹا کل کی روزی کی فکر نہ کرو ورنہ یہ گناہ تیرے نام لکھا جائیگا۔

ہو توکل اس پر جو دیتا ہے روزی تجھے
مثل مرغاں دیگا حق روزی تجھے

اگر تجھے توکل ہو تو وہ کہتا ہے مجھ پر توکل کرو اگر تم مومن ہو بات توکل کی ہو رہی ہے مجھ پر توکل کرو اگر تم مومن ہو اگر توکل کرتا ہے اللہ پر۔

اگر تیرا یقین وعقیدہ صحیح ہے توکل ہے تجھے اپنے رب پر تو جس طرح پنچھی صبح جاتے ہیں بھوکے اور شام کو پیٹ بھر کر آتے ہیں اسی طریقہ سے پنچھیوں کی طرح تجھے روزی اللہ تعالیٰ عطا فرمائے گا۔ تجھے تکلیف بھی نہ ہوگی۔ رزق تیرے پیچھے پیچھے بھاگے گا اور تو آگے آگے جائیگا۔ ایک بزرگ نے خواب میں دیکھا کہ ایک سفید رنگ کا پنچھی آگے آگ بھاگ رہا ہے اسکے پیچھے ایک سنہری رنگ کا بھاگ رہا ہے اسکے پیچھے ایک سیاہ رنگ کا بھاگ رہا ہے تو انہوں نے پوچھا اسکی کیا تعبیر ہے؟ تو ان کو ہاتف غیبی نے بتایا یہ جو سفید رنگ کا پنچھی ہے یہ تارک دنیا درویش ہے جو دنیا کو ترک کر کے بھاگتا ہے اور جو سنہری رنگ کا پنچھی ہے یہ دنیا کا مال دنیا کی دولت ہے دنیا ہے جو

Marfat.com

اسکے پیچھے پیچھے بھاگتی ہے یہ اس سے کنارہ کررہا ہے اور یہ اس کے پیچھے بھاگتی ہے اور جو یہ سیاہ رنگ کا پنچھی ہے یہ دنیا دار شخص ہے یہ دنیا کی طلب میں اس کے پیچھے پیچھے بھاگتا ہے اور دنیا اسکے آگے آگے بھاگتی ہے ثابت یہ ہوا کہ جو شخص دنیا کے پیچھے پیچھے بھاگے گا تو دنیا اس کے آگے آگے بھاگے گی اور جو دنیا کے آگے آگے بھاگے گا تو دنیا اس کے پیچھے پیچھے بھاگے گی اس لئے فرمایا

؎ ارے جو میاں کل تک تجھے بخشے گا جان غم نہ کر پہنچائے گا وہ آپ نان

اب یہ تو یقین ہو گیا کہیں کل تک زندہ رہوں گا میری عمر کافی ہے اس بات پر تو نے کیسے یقین کرلیا اور یہ ساتھ میں شیطان نے یقین کروا دیا کہ تجھے یقین کرنا چاہیے کہ روزی نہیں ملے گی پھر کیا کریگا یہ رزق اگر تو کسی کو دے دیگا یہ پیسے اللہ واسطے خیرات کر دیگا تو کل کو کیا بنے گا۔ کل کو کیا بنے گا۔ حالانکہ حضور سرور کائنات ﷺ نے اسکے متعلق قسم فرمائی ہے آپ نے قسم کھا کر فرمایا مجھے قسم اس اللہ تعالیٰ وحدہٗ لا شریک کی جس نے سچا نبی بنا کر بھیجا تم خیرات کرو صدقہ کرو تمھارا مال کم نہیں ہوگا۔ مال کم نہیں ہوگا یہ حضور ﷺ کی قسم ہے تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے:۔

وما أنفقتم من شيء فهو يخلف اگر تم میرے نام پر خرچ کروگے خیرات کروگے میں اسکا عوض دنیا میں بھی دونگا اگر نہیں تو کر کے دیکھ لو تجربہ اور آمنے سامنے آکر بتائے کہ میں نے اللہ کے نام پر اتنے پیسے خرچ کیے تھے لیکن مجھے دنیا میں تنگی آگئی لیکن آج تک کوئی ایسا شخص پیدا نہیں ہوا جو اللہ کے نام پر دے اور اس کو تنگی آئے۔ تنگی آئے گی اس شخص کو جس نے کنجوسی کی۔

؎ بخل کنجوسی ہے عادت کفار دی صدقہ سخاوت عادت صلحاء ابرار دی

Marfat.com

سخی ہندے مردود ہرگز ناہیں　　　جو سخی ہے ناں اسے کی دنیا میں نہیں

تو کہتا ہے کہ تو نے یہ یقین کر لیا تجھے پتہ چل گیا کہ واقعی مجھے کل خدا نے رزق نہیں دینا اور جان میری کل تک ضرور رہتی ہے۔ زندگی میری ضرور قائم ہے یہ کیوں نہیں کہتا دونوں باتوں پر یقین کیوں نہیں کرتا۔ کہ نہ جان رہتی ہے اور نہ میرے پاس دنیا کی دولت روٹی بھی مجھے نہیں ملنی۔ یا یہ کہ روٹی ملنی ہے اور جان بھی۔

؎ ارے جو میاں کل تک تجھے بخشے گا جان　　　غم نہ کر پہنچائے گا وہ آپ جان

اس خدا پر بھروسہ بھول گیا وہ تو وہ ذات ہے وہ ذات ہے اگر چاہے تو ساری زمین کو تیرے لئے سونا بنا دے کیا اسکی طاقت کن فیکون کی نہیں ہے فرمایا

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ O

جب ہمارا ارادہ ہوتا ہے کسی کام کے کرنے کا تو ہم کیا کرتے ہیں کہتے ہیں کُنْ ہو جا فَیَکُوْن پس ہو جاتا ہے ہم نے کہا کُنْ فَیَکُوْن ہو جا ہو گیا۔ ساری کی ساری زمین سونا بن جائے بن گئی۔ ساری زمین چاندی بن جائے تو بن گئی۔ قیامت کے دن فرمائے گا ساری زمین تانبے کی بن جائے تو ساری زمین تانبے کی بن جائے گی۔ وہ تو جو چاہے کر سکتا ہے اگر چاہے تو زمین کو حدیث شریف میں آیا ہے کہ زمین قیامت کے دن اللہ کے حکم سے ساری کی ساری شکر بن جائے گی۔ اور جنتیوں کو تقسیم کر دی جائیگی تو وہ خدا وہ رب جو کہ زمین کو مٹی کو سونا بنا سکے وہ جو چاہے کر سکتا ہے اس میں طاقت ہے۔ اس میں قوت ہے کیا اس میں کن فیکون کی طاقت سلب ختم ہو گئی ہے؟ یا وہ خدا جس نے پہلوان کو دیا تھا وہ اب کمزور ہو گیا ہے؟ بوڑھا ہو گیا ہے؟ یا اسکی عادت بدل گئی ہے؟

Marfat.com

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا (الاحزاب ٦٢:٢٢)

اور تو نہ پائے گا اللہ کی عادت میں تبدیلی وَ لَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا O اور تو ہماری عادت میں تبدیلی نہ پائے گا بدل جانا نہ پائے گا۔ جو پہلے لوگ کر گئے تھے وہی ہم بھی کرتے آئے ہیں سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا O جو آپ سے پہلے پیغمبر آئے تھے ان پر بھی ہم نے یہی وحی نازل کی تھی اور آپ پر بھی یہی ہے تو ہماری عادت میں تبدیلی نہ پائے گا۔ سرکار مدینہ ﷺ کو خطاب ہوتے ہیں اور امت کو اس میں سبق دیا جاتا ہے تعلیم امت کو ہے تو فرمایا میں نے مخلوق کو پیدا کیا ہے کس لیے؟ اس لیے کہ مجھ پر بھروسہ رکھیں اور مجھ سے امداد چاہیں توریت شریف میں لکھا ہے اے میرے بندو خیراج کی بات مجھ سے کہو میں نے تمھیں پیدا کیا ہے اگر تم میں اتنی طاقت نہیں ہے تو امداد مجھ سے طلب کرو اگر اتنی بھی طاقت نہیں ہے تو نظر مجھ پر رکھو جو کچھ بھی تمھیں ملے کسی چیز سے بھی ملے کہیں سے ملے سمجھو کہ رب کی طرف سے ملا ہے۔

آدمی جو کوئی سمجھ لے گا یہ بات — کہ مسخر ہے خدا کی کائنات
سب مسخر ہیں اسکے لاجرم — کہ ہے دست کاتب میں قلم
گرچہ نام اسکے کو لکھتا ہے قلم — پر نہ ہوں گے اسکے کچھ مشکور ہم
بلکہ منعم کب سے مرد فقیر — جیسے جائیں گے اک آلہ فرماں پذیر

جو آدمی اس بات کو سمجھ جائے اسکا دماغ اس بات کو تسلیم کر لے کہ جتنی کائنات ہے وہ ساری کی ساری اللہ پاک کے قبضہ میں ہے مخلوق کا نفع نقصان اللہ پاک کے قبضہ میں ہے مخلوق کے دل اللہ کی دو انگلیوں میں ہیں۔ اللہ پاک کے قبضہ میں ہیں اور اللہ

Marfat.com

تبارک وتعالیٰ چاہے تو کسی کا دل نرم کردے چاہے تو سخت کردے اگر تجھے کسی انسان نے کوئی فائدہ پہنچایا ہے کوئی چیز دی ہے تو یہ نہ سمجھ کہ اس نے دیا ہے بلکہ یہ سمجھ کہ اسکے خالق نے دیا ہے جیسا کہ وارنٹ گرفتاری کسی کا آجائے تو اسکو غصہ سپاہی پر نہیں آتا بلکہ یہاں سے وارنٹ جاری ہوئے ہیں ان پر آتا ہے یہاں سے اصل کام ہو رہا ہے تو یہ جو شخص ہے یہ دینے والا ہے یہ تو اللہ کا ایلچی ہے یہ تو اللہ کے حکم سے کر رہا ہے تو جو فائدہ پہنچایا ہے یا کوئی نقصان کیا ہے تیرا جو کچھ بھی کیا ہے یہ اللہ تعالیٰ کے اذن سے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس نے کیا ہے اور اسکا تجھے خیال نہیں کرنا چاہیے۔

ابراہیم ادھمؒ ایک دن جا رہے ہیں آپ تو درویش صدیق وقت تھے ایک سپاہی آگیا اور اس نے پوچھا کہ آبادی کا راستہ کونسا ہے تو آپ نے اشارہ کیا قبرستان کی طرف کہنے لگے ادھر ہے اس نے پکڑ کر ان کو خوب مارا اور کہا مذاق کرتا ہے مجھ سے ۔خوب مارا اور سر پھوڑ دیا تو اس وقت درویش کہتے ہیں کہ میں نے تو صحیح بات کی اس نے پھر مارا سر سے خون بہنے لگا سپاہی نے شہر میں جا کر بات کی کہ ایک آدمی نے میرے ساتھ مذاق کیا اور میں نے یہ سلوک کیا۔ لوگوں نے بتایا کہ وہ تو ابراہیم ادھمؒ ہیں اگر وہ بددعا کر دیگا تو تیرا تو خاندان ہی ختم ہو جائے گا وہ ابرہیم ادھمؒ ہیں صدیق زمانہ ہیں وہ۔ وہ فوراً واپس آیا اور معافی مانگنے لگا۔ آپ کہنے لگے معافی کس بات کی میں نے مار کو تمھاری طرف منسوب نہیں کیا بلکہ یہاں سے آرڈر جاری ہوا اس طرف کہ میرے نصیب میں لکھا تھا میرے مقدر میں لکھا تھا۔

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَاۚ هُوَ مَوْلٰنَاۚ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ○ (التوبۃ ۵۱:۱۰)

Marfat.com

بات وہی توکل کی ہو رہی ہے کہہ دو کہ جو کچھ بھی ہم کو مصیبت پڑتی ہے جو دکھ پہنچتا ہے جو آرام پہنچتا ہے جو آسائش پہنچتی ہے جو ہم کو لطف آتا ہے جو ہم کو اچھا کھانا اچھا پہننا ملتا ہے یا دنیا کی کوئی اچھائی یا برائی ہم کو پہنچتی ہے دکھ سکھ بیماری ہم کو پہنچتی ہے یہ جو کچھ بھی ہے یہ ہمارے رب نے ہمارے لیے پہلے سے لکھی ہوئی ہے۔ قُل کہہ دو لَّـن يُّصِيْبَنَا نہیں کوئی مصیبت ہم کو پہنچتی نہ کوئی آرام پہنچتا ہے اِلَّا سوائے اس کے مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا سوائے اس چیز کے جو ہمارے مقدر میں رب نے لکھ دیا ہے پہلے سے هُـوَ مَوْ لٰنَا اور وہ تو ہمارا آقا ہے اگر ایسی بات ہے ہمارے رب نے لکھی ہے تو وہ تو ہمارا آقا ہے۔ وَ عَلَـى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُئو مِنُوْن اور اللہ تعالیٰ کے اوپر تو توکل کرنا چاہیے مومن کو بھروسہ کرنا چاہیے اگر تم مومن ہو تو میری پیدا کی ہوئی چیز پر تم ناراض ہو میرے مقدر پر تم ناراض ہو میری پیدائش پر تم ناراض ہو جو میں نے تمھارے مقدر میں لکھ دیا ہے کیا تم ناراض ہو اگر تم ناراض ہو تو ہم بھی ناراض ہیں اور اگر تم خوش ہو تو ہم بھی خوش ہیں اور ہم خوش ہوں تو کیا دیتے ہیں۔

اور ہم ناراض ہوں تو کیا دیتے ہیں۔ فرمایا جس نے صبر کیا میری بلا پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے حدیث قدسی میں ہے جس نے صبر کیا میری بلا پر اور راضی رہا میری رضا پر اور گردن جھکا دی میرے حکم کے آگے تو لکھوں گا اس کو صدیق اور اٹھاؤں گا ساتھ صدیقوں کے قیامت کے دن اس کو۔ اور جس نے ایسا نہیں کیا من لم یرض بقضائی و لم یصبر علی بلائی فلیطلب ربًّا سوائی ولیخرج من تحت سمائی نہیں صبر کیا میری بلا پر اور

Marfat.com

نہیں راضی رہا میری رضا پر میرے لکھے ہوئے مقدر پر بھی وہ ناراض نہیں ہے تو فرمایا
تو اس کو چاہیے کہ میرے آسمانوں کے نیچے سے نکل جائے اور میرے سوا دوسرے
رب کو پکارے دیکھو ناراض ہو کیا دیتا ہے کیا سزا دیتا ہے کتنا غصہ ہے اور جب خوش
ہوتا ہے تو کیا دیتا ہے کیا عطا کرتا ہے کہتا ہے میں صدیق لکھ دوں گا ساری عمر ولایت
ملتی نہیں ولایت پہلے درجہ اسلام کا نام ہے اور اسلام کے بعد درجہ ایمان کا ہے اور
ایمان کے بعد درجہ احسان کا ہے اس کے بعد درجہ ولایت کا ہے ولایت کے بعد
درجہ ابدالیت ہے ابدالیت کے اوپر درجہ قطبیت کا ہے قطبیت کے اوپر درجہ غوثیت کا
ہے اور غوثیت کے اوپر درجہ صدیقیت کا ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں لکھ دوں
گا اس کو صدیق اور اٹھاؤں گا ساتھ صدیقوں کے یہ تو شان ہے اس رب العالمین
کی ایک دم سے بندے کو اٹھا کر کہاں سے کہاں پہنچا دیتا ہے۔ اس صورت میں کہ
اگر تو میری رضا کے ساتھ راضی ہے۔ اگر تو میری رضا کے ساتھ راضی نہیں ہے تو پھر
تیری مرضی۔ تو ابراہیم ادہمؒ کہنے لگے کہ میاں میں نے مار کو تمھاری طرف منسوب ہی
نہیں کیا ہے بلکہ میں نے تو پڑھ لی وہی آیت لَنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ
لَنَا یہ تو ہمارے رب نے ہمارے لیے بھیجی تھی تمھارا کوئی قصور نہیں ہے میں تم سے
ناراض کوئی نہیں ہوں کہنے لگا مجھے معاف کر دو فرمایا معافی تمھیں کس بات کی دوں
میں تو تم سے ناراض ہی نہیں۔ ہاں البتہ تمھاری سمجھ کا فرق ہے میں نے جو بات کہی
تھی وہ صحیح کہی تھی دیکھو دنیا روز بروز برباد ہوتی جا رہی ہے اور قبرستان روز آباد
ہوتا ہے دیکھو یہ آباد ہو رہا ہے اور میں نے آبادی یہی بتائی ہے کہ دن رات یہی
قبرستان آباد ہو رہا ہے یہاں سے کوئی واپس آیا ہے؟ نہیں دنیا سے ادھر گیا ہے جو

Marfat.com

بھی گیا ہے لہذا میں نے آبادی یہ بتائی تھی اتنا حوصلہ نہیں ہر انسان اس کو اپنائے دیکھو فنا فی الشیخ کا رتبہ اس میں فرشتے سے جا کر امداد طلب کرتا ہے انسان ۔ فنا فی الرسول میں حضور ﷺ سے اور فنا فی اللہ میں سوائے اللہ کے کسی سے نہیں ۔ حضرت غلام علیؒ محدث دہلوی کو جب وصل حق ہوا تو اللہ تعالیٰ سے مخاطب ہونے کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ رب یہ کہو خبردار اب یہ نہ کہنا ۔ کیوں؟ پہلے بھی کہتا رہا پہلے تمھارا بچپن تھا ۔ اب بچپن کہاں یہ جوانی آ گئی ہے ۔ بچپن کے اندر بچے ننگے ہوتے ہیں اور تینوں کپڑے کھلے ہوتے ہیں اور ہر آدمی ان کو اٹھا کر پیار کرتا ہے اٹھا کر چومتا چاٹتا ہے بچپن میں عورتیں مرد کوئی نفرت نہیں کرتے بلکہ پیار کرتے ہیں لیکن کوئی نوجوان آدمی اگر ننگا ہو جائے تینوں کپڑوں سے تو مرد کیا عورت کیا ہر کوئی اسے جوتے مارے گا کیوں کہ اب یہ بالغ ہو گیا ہے اب اس کو بالغ ہونے کے بعد حق حاصل نہیں کہ ایسی حرکت کرے ۔ وہ تو بچپن تھا بچپن میں کر سکتا تھا اسی لیے جب تک مسلمان کا ایمان اتنا ہے کہ مرشد تک اس کی رسائی ہے تو وہ امداد اولیاء سے مانگ سکتا ہے اولیاء سے امداد حاصل کر سکتا ہے اور جس وقت اس کا ایمان اس قدر زبردست پکا ہو گیا کہ جو چیز کہے وہی ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتا ہے تو قبول ہو جاتی ہے تو قبول ہو جاتی ہے اس کی بارگاہ میں اتنی رسائی ہو گئی ہے جو کہنا ہوتا ہے حق سے کہتا ہے حق سے سنتا ہے تو اس وقت اللہ تعالیٰ سے بات جڑ گئی ہے جو ہو گئی ہے تو اس صورت میں اب کسی سے امداد طلب نہ کرے کیوں کہ اس صورت میں شرک ہے ۔

اور اس وقت اگر کرے گا تو پتہ ہے اس کو کیا سزا دی جائے گی اس کو سزا دی جائے گی حضرت جبرائیل علیہ السلام جس وقت سات یا چودہ سال کے بعد حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس آئے تو آپ رو پڑے اور رو کر کہا کہ اے جبرائیل علیہ السلام

Marfat.com

میرے جیسے گناہ گار کے پاس تم چودہ سال کے بعد آئے ہو دل نہیں لگتا تھا۔ نبیوں کا دل وحی کے بغیر نہیں لگتا اور ولیوں کا دل بغیر الہام کے نہیں لگتا۔ اگر انبیاء کو وحی نہیں ہوتی تو انکی حالت اللہ جانتا ہے اور ولی اللہ جو ہوتا ہے ان کو جب حضور ﷺ کا وصال نہیں ہوتا ان کی زیارت نہیں ہوتی یا وہاں سے کوئی احکام معلوم نہیں ہوتے اور ان کا یہ معاملہ بند ہو جاتا ہے ان کو قبض کی شکایت ہو جاتی ہے (روحانیت میں اس حالت کو قبض کی حالت کہتے ہیں) تو ایسی صورت میں کیا ہوتا ہے کہ وہ بھی غمگین ہوتے ہیں ان کی بھی یہ کیفیت ہوتی ہے تو فرمایا اے جبرائیل علیہ السلام تو چودہ سال کے بعد کیسے آ گیا ہمارے لیے اب تشریف لائے ہیں میرے جیسے گناہ گار کے پاس کیوں آئے تو کہنے لگے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھے حکم ہوا میں آ گیا مگر یہ کہ وحی تمھاری ہے اللہ تعالیٰ کی نہیں کیوں کہنے لگے جس وقت دو آدمی آئے آپ کی پاس جیل خانے میں اور آ کر کہتے ہیں اے یوسف علیہ السلام ہم دونوں نے خواب دیکھے ہیں ہم دونوں مجرم ہیں قتل کے کیس میں ملوث تھے دونوں ہی۔ ہم نے خواب دیکھا ہے آپ ہمیں اس کی تعبیر بتائیے۔ ایک کہتا ہے کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں شراب نچوڑتا ہوں اور دوسرے نے کہا کہ میرے سر کے اوپر روٹیوں کا ایک ٹوکرا ہے اور اس میں سے پرندے روٹیاں اٹھا اٹھا کر لے جاتے ہیں۔ آپ نے پہلے سے فرمایا کہ تو بادشاہ کا ساقی بنے گا اس کیس میں تو جیت جائے گا۔ اور بادشاہ کے پاس چلا جائے گا۔ اور بادشاہ کو شراب پلائے گا۔ اور ہر وقت اس کے ساتھ رہے گا۔ تجھے بادشاہ کا اتنا قرب حاصل ہوگا۔ اور دوسرے کو کہا کہ تو پھانسی چڑھے گا اور تیرے دماغ کو کوے کھائیں گے تو جو بادشاہ کے قرب والا تھا آپ کے خیال میں۔ آپ اس کو کہنے لگے کہ ایک کام ہمارا بھی کرے گا کہ نہیں کہا کہ حاضر ہوں اگر میرا

Marfat.com

کام ہو گیا تو سب سے پہلے آپ کا کام کروں گا کہنے لگے اچھا پھر بادشاہ کو بتانا کہ یوسف علیہ السلام جو ہیں۔ جو غلام پکڑا ہوا ہے وہ بے گناہ ہے۔ سارا زلیخا کا چکر چلایا ہوا ہے ناحق ہی اس کو جیل میں ڈالا ہوا ہے اس کی ذرا پڑتال کرنی چاہیے۔ کہا کہ تو پڑتال کروائے گا؟ کہا کہ کرواؤں گا۔ وعدہ رہا؟ کہا وعدہ۔ یہ بات کہی تو اللہ تعالیٰ کو غصہ آ گیا اس کو غیرت آ گئی کہ چودہ سال تک وحی نہیں آئی۔ بعض کے نزدیک سات سال تک وحی نہیں آئی بہر حال وحی نہیں آئی تو اس کے بعد آئی تو پوچھا کہ کیوں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس وقت مجھ کو بھول گیا تھا اس سے کہا اور مجھ سے نہیں کہہ سکتا تھا اس آدمی سے اپنے جیسے سے امداد طلب کی۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے جیسی مخلوق پر بھروسہ رکھے اپنے جیسی مخلوق کے اوپر طمع رکھے کہ اس سے مجھے کچھ حاصل ہو تو فرمایا ملعون ہے۔ لیکن کن کیلئے کہا ان کیلئے اونچے درجے والوں کیلئے فنا فی اللہ والوں کیلئے سب کیلئے نہیں۔ سب کیلئے کیسے ہو سکتا ہے کہ جب ابھی تک الف، ب پڑھنے والا ہے تو اس کو کتاب کیسے پڑھائی جائے۔ اس طرح زکریا علیہ السلام کا واقعہ ہے جس وقت درخت سے کہا کہ مجھے پناہ دو جو شریخ کا تھا اس نے پناہ دی آپ اندر گھس گئے۔ شیطان نے کہا اے میاں کیا کرتے ہو یہ دیکھو اس کے اندر گھسا ہے پکڑ لو کہنے لگے (بڑے کیوں جھوٹ بولتا ہے کہنے لگے کاٹ کر دیکھ لو نہ ہو تو مجھے پکڑ لینا اس کے اندر گھسا ہے یہ جادوگر ہے) کٹوا کر آرے سے چروایا آرا جب سر تک آیا تو آپ نے فریاد کی اے باری تعالیٰ امداد کر تو فرمایا خاموش ہو جاؤ اگر دوبارہ امداد مانگی تو نبیوں کے دفتر سے نام کاٹ دونگا۔ جس وقت درخت سے پناہ مانگی تھی اس وقت مجھ سے نہیں مانگ سکتا تھا یہ اس کی شان ہے یہ ان کیلئے سختی ہے۔ جن کے رتبے میں سوائے ان کی سوا ہیں مشکلیں۔ جن کے بلند مرتبے ہیں ان کی بلند مشکلیں

Marfat.com

ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ گناہ گاروں کے گناہ معاف کرتا ہے تو ستر جاہلوں کو معاف کرنے کے بعد ایک عالم کا نمبر آتا ہے اور اس سے کہا جاتا ہے تم نے کہ تو عالم ہو کر یہ غلطی کیوں کی اس طرح (step by step) درجہ بدرجہ آگے سے آگے درجات ہیں جتنے درجات پر ہوگا اتنا ہی اس کا معاملہ ہوگا اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا میں نے مخلوق کو اپنے لیے پیدا کیا اور یہ شریعت جو بنائی ہے تا کہ تم آہستہ آہستہ ترقی کرو اور ترقی کرتے کرتے کیا ہو جاؤ۔ پہلے پڑھو لا الہ الا اللہ اور اس کے بعد ترقی کرتے کرتے

؎ عشق کی آتش کا جب شعلہ اٹھا — ما سوا معشوق جو تھا جل گیا
تیغ لا سے قتل ' غیر حق ہوا — دیکھ اس کے بعد پھر کیا رہ گیا
رہ گیا اللہ ' باقی سب فنا — مرحبا اے عشق تجھ کو مرحبا

بھئی یہاں پہنچنا ہے یہاں جانا ہے سب مقامات نیچے ہیں فنا فی الشیخ، فنا فی الرسول نیچے ہیں اور فنا فی اللہ پر پہنچنا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے امداد طلب کرنی ہے اس کی دی ہوئی جان ہے اس کے حوالے کرنی ہے اسی سے امداد طلب کرنی ہے اسی سے مانگنا ہے اسی سے مانگنا ہے جیسا کہ حضور ﷺ نے فرمایا جب اس مقام پر پہنچو تو فرمایا جب تیری جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو اللہ تعالیٰ سے مانگ اگر ہلدی اور مرچ ختم ہو جائے تو اللہ تعالیٰ سے مانگ خبردار غیر سے نہ مانگ۔ غیر اللہ سے امداد نہ طلب کرنا ورنہ تو مشرک قرار دیا جائے گا۔ اور مخلوق پر بھروسہ نہ کرنا ورنہ تو ملعون ہو جائے گا۔ کسی انسان پر بھروسہ نہ رکھنا تجھے پیدا اللہ تعالیٰ نے کیا ہے تو کسی کی وجہ سے پیدا نہیں کیا کہ فلاں کے واسطے میں نے پیدا کیا ہے۔ پیدا اس نے کیا ہے اس نے مرضی سے تجھے پیدا کیا ہے آنکھ دی کان زبان دی پھر تیرا رشتہ ناتا ماں باپ تخم پیدا کیا تو

Marfat.com

اپنی طرف سے عطا کی ہے۔ تجھے کیا مصیبت پڑھ گئی ہے کہ دنیا میں آکر اسے چھوڑ کر اب تو غیر کی طرف رجوع کرے کیا اس کو غیرت نہیں آتی کہ میرا بندہ غیر کی طرف کیوں جھکتا ہے۔ ایسی صورت میں گر جاتا ہے تو وقت ہو گیا ہے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو سب کو صحیح اور نیک عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے سیدھے راستے پر چلائے۔ مال و جان میں خیر اور سکون و برکت عطا فرمائے۔ وآخر دعونا الحمد للہ رب العالمین۔

محبت کو ایک مثال کے ذریعے سمجھانے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

مورخہ ۲۱ ربیع الثانی بروز منگل ۶ مئی ۱۹۸۰ء شام کو آپ نے فرمایا جب کہ آپ کو سخت بخار تھا اور کچھ ساتھی لینے کیلئے آئے ہوئے تھے۔ آپ نے قرآن پاک کے حوالہ سے فرمایا کہ حق تعالےٰ فرماتا ہے مجھے محبت آئی میں نے یہ دنیا پیدا کی اور پھر محبت آئی تو انسان کو تخلیق فرمایا تاکہ میں پہچانا جاؤں۔ پھر آپ نے فرمایا یہ سب کچھ محبت ہی کا کاروبار ہے حق تعالیٰ سے محبت ہے تو ایمان بھی ہے۔ ولایت بھی ہے۔ اگر محبت ہی نہیں تو کچھ بھی نہیں۔ حق تعالیٰ نے شریعت، طریقت، حقیقت اور معرفت اس طرح سے ترتیب دی ہے کہ جو آدمی جس حالت میں ہوگا اس کے لیے ویسی ہی کیفیت عنایت فرمائی جو شریعت میں ہے اس کو شریعت کے یعنی سرکار مدینہ ﷺ کے

Marfat.com

ظاہری افعال سے محبت ہے۔ اگر کوئی طریقت میں ہے تو اسے مرشد کا طریقہ اور اس سے محبت ہے۔ اگر حقیقت اور معرفت میں ہے تو اسی طرح سے اس کو حق تعالیٰ کی محبت نصیب ہو جائے گی۔ جیسے ہمارے سامنے ایک مثال آئی کہ ایک شخص باریش کسی جنگل میں حق تعالیٰ کی تلاش میں نکلا۔ کافی سفر کے بعد وہ ایک ایسی جگہ پہنچا جہاں ایک خوبصورت محل ہے تو اوپر محل کے دیکھتا ہے کہ ایک خوبصورت لڑکی بیٹھی ہوئی ہے۔ اس شخص نے لوٹا تلاش کیا اور استنجا کرنے لگا۔ اس کے بعد پھر اوپر لڑکی کی طرف دیکھا تو آواز آتی ہے کہ اے شخص ہم نے تجھے دیکھ لیا یعنی تمھارے ظاہر کو دیکھا تو ہم نے سمجھا کہ کوئی واعظ ہے دوسروں کو نصیحت کرنے والا ہے۔ جب ادھر ادھر ٹہلتے ہوئے دیکھا تو سوچا کہ شاید کوئی پاگل ہے۔ جب استنجا کرتے دیکھا تو سوچا کہ نہیں پاگل استنجا نہیں کرتے یہ دیوانہ بھی نہیں ہے۔ جب تو نے اوپر لڑکی کی طرف دیکھا تو ہم سمجھ گئے کہ یہ تو کچھ بھی نہیں، نفسانیت کا غلبہ ہے لہذا اتنی آواز کے بعد سب کچھ ختم ہو گیا، ہر چیز غائب ہو گئی۔ تو عزیزم حق تعالیٰ کو محبت آئی اس نے دنیا کو بنایا اور پھر انسان کو بنایا تاکہ میں پہچانا جاؤں اور انسان کو اچھی طرح سے پرکھا اور اس کی ہر حرکت کو دیکھا، آزمایا لیکن بعد میں کچھ نہ رہا، سب کچھ ختم ہو گیا۔ جو ناکام ہوا اس کو برباد کیا اور جو آزمائش میں کامیاب ہوا، صبر کیا تو اس کو محبت جیسی دولت نصیب کر دی، سلطانی عطا کی، دنیا اور آخرت کی عیش وعشرت دے دی۔ وہی مالک ہے سب کچھ اسی کے لیے ہے دعائیں بھی اسی کی ہیں۔ خود ہی ڈراتا بھی ہے کہ ہماری دی ہوئی بیماری پر صبر نہ کیا تو دنیا اور آخرت میں برباد کر دوں گا اور پھر تسلی بھی دیتا ہے کہ یہ سب کچھ میری طرف سے ہے۔ میں چاہوں بیمار کر دوں چاہوں تندرستی عطا کر دوں۔ وآخر دعونا الحمد للہ رب العالمین۔

Marfat.com

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

مریدوں کیلئے آداب اور نصیحتیں

۱۔ طالب کو چاہیے کہ اپنے دل کو تمام اطراف سے پھیر کر اپنے پیر کی طرف متوجہ ہو یعنی اسی طرح آٹھوں پہر ذکر الٰہی کرتا رہے۔

۲۔ جب پیر کی خدمت جائے تو اس کی اجازت کے بغیر نہ ذکر کرے نہ نوافل شروع کرے بلکہ گردن جھکا کر مراقبہ کی شکل میں بیٹھا رہے اور اس صورت میں فیض الٰہی کی آمد مرشد کی طرف سے فرض کرے۔

۳۔ حکایت:۔ کسی بادشاہ سے نقل کرتے ہیں کہ اس کا وزیر اس کے سامنے کھڑا تھا اور کھڑے کھڑے اپنے لباس کے بند درست کرنے لگا تو بادشاہ نے جھڑک کر فرمایا کہ میں یہ برداشت نہیں کر سکتا کہ تم میرے حضور میں میرا وزیر ہو کر اپنے کپڑے کے بند کی طرف توجہ کرے۔ جب دنیا کے بادشاہوں کی یہاں تک حد ہے تو سوچنا چاہیے کہ خداوند تعالیٰ کی ذات کا کتنا ادب ہونا چاہیے یعنی اس طرح سے خدا کے نبیوں، ولیوں کا ادب جو خدا کے ساتھ ملانے والے ہیں دنیوی بادشاہوں سے زیادہ ہونا چاہیے یا کم۔ ظاہر ہے زیادہ ہونا چاہیے۔

۴۔ ایسی جگہ کھڑا نہ ہو کہ اس کا سایہ پیر مرشد کے سائے پر پڑتا ہو۔

۵۔ اس کے مصلے پر اپنا قدم نہ رکھے۔

۶۔ اس کے وضو کی جگہ طہارت نہ کرے۔

۷۔ اس کے خاص برتنوں کو استعمال نہ کرے۔

Marfat.com

۸۔ اس کے سامنے پانی نہ پیئے اور نہ کھانا کھائے۔

۹۔ اس کے سامنے کسی دوسرے سے گفتگو نہ کرے۔

۱۰۔ جب باہر سے آئیں تو سوائے اس کے دوسروں سے مصافحہ نہ کرے۔

۱۱۔ جب ایک مجلس میں تمام احباب موجود ہوں تو صاحب صدر کے ساتھ مصافحہ کرلیا تو سب کے ساتھ ہوگیا دوسرے کسی کے ساتھ مصافحہ نہ کریں ہاں اگر وہاں سے چلا جائے تو حرج نہیں یعنی اس کی غیر موجودگی میں دوسروں کے ساتھ مصافحہ کریں تو بے ادبی نہیں ہے۔

۱۲۔ اس کے حضور میں قلب پر توجہ رکھے اور گردن جھکائے رکھے جب دیکھنا چاہے تو اس کی طرف دیکھے نہ کہ دوسروں کی طرف اس صورت میں فیض اس کی دونوں ابرؤں کے درمیان سے نہر کی مثل اپنے قلب میں آتا فرض کرے۔

۱۳۔ اگر پیر موجود بھی نہ ہو تو بھی اس کے مکان اور جائے رہائش کا ادب کرے

۱۴۔ جو کچھ پیر کرے یا حکم دے اس کو ثواب اور بہتر جانے اگرچہ ظاہری طور پر بہتر نہ معلوم ہو کیونکہ جو کچھ وہ کرتا ہے یا کہتا ہے الہام الٰہی سے کہتا ہے اور الہام الٰہی پر اعتراض جائز نہیں۔

۱۵۔ کھانے پینے اور اطاعت کے تمام چھوٹے بڑے کاموں میں اپنے پیر کی تابعداری کرے۔ نماز بھی اسی طریقہ پر پڑھے اور فقہ کے مسائل بھی اسی طریقہ پر سیکھے۔ اس کی تمام حرکات وسکنات میں کسی قسم کا اعتراض نہ کرے اگرچہ وہ اعتراض رائی کے دانے کے برابر ہو۔ ورنہ مرید کا فیض بند ہو جائے گا۔ یعنی جو نور ہدایت پیر کے قلب سے مرید کے قلب میں داخل ہو رہا ہے آنا بند ہو جائے گا۔

۱۶۔ اپنے پیر سے کبھی کشف وکرامت کا طالب نہ ہو۔ کیونکہ کسی مومن سے اپنے

Marfat.com

نبی سے معجزہ طلب نہیں کیا۔ معجزہ طلب کرنا کافروں کا کام ہے۔

۱۷۔ اگر دل میں کوئی وسوسہ پیدا ہو تو پیر سے عرض کر دے اگر حل نہ ہو تو اپنی خطا جانے

۱۸۔ جو خواب آئے یا مراقبہ میں کوئی بات دیکھے تین دن کے اندر اندر اپنے پیر سے بیان کر دے۔ ورنہ اس کو خسارہ ہے۔

۱۹۔ اپنے کشف پر کبھی بھروسہ نہ رکھے بلکہ پیر سے اس کی تصدیق کروائے۔ کیونکہ بعض اوقات شیطان بھی حصہ ملا لیتا ہے۔

۲۰۔ جب جائے اور یہاں جائے اپنے پیر سے اجازت لے کر جائے۔

۲۱۔ بلند آواز سے اس کے ساتھ گفتگو نہ کرے۔

۲۲۔ جب گفتگو کرے تو اپنی آواز کو اس کی آواز سے بلند نہ کرے۔

۲۳۔ جو فائدہ ظاہری یا باطنی پہنچے تو اس کو اپنے پیر کے وسیلے سے ہی جانے۔

۲۴۔ اگرچہ ظاہراً کسی دوسری طرف سے ہی معلوم ہوتا ہو۔

۲۵۔ اگر کسی ادب کرنے میں مرید عاجز ہو تو اپنے کو قصوروار جان کر معافی مانگے ورنہ اس گروہ یعنی اولیاء اللہ کے فیوض و برکات سے محروم رہے گا۔

۲۶۔ ترجمہ اشعار مولانا رومؒ:۔ جب کسی کو تو اپنا پیر بنائے تو اس کا تابعدار ہو جا۔ موسیٰ علیہ السلام کی طرح خضر علیہ السلام کے حکم کے نیچے چل اگر وہ کشتی کو توڑ دے تو دم نہ مار۔ اگر وہ لڑکے کو قتل کرے تو اعتراض نہ کرتا کہ خضر یہ کہہ کر تجھ سے جدا نہ ہو جائے کہ اب ہماری تمھاری جدائی ہے۔

۲۷۔ یہ یقین کرے کہ بیعت حقیقت میں اللہ تعالیٰ کی اور مرید حقیقت میں اللہ تعالیٰ کا ہی ہے مرشد صرف وسیلہ یا سیڑھی ہے جو مخلوق اور خالق کے درمیان میں رکھی گئی ہے تاکہ مخلوق خالق تک پہنچ سکے۔ مرید کا ہاتھ حضرت مرشد کے ہاتھ میں اس کا

Marfat.com

اپنے مرشد کے اس کا اپنے مرشد کے حق کہ سب پیروں کا ہاتھ حضور سرورکائنات ﷺ کے ہاتھ میں اور حضور اکرم ﷺ کے ہاتھ کو خدائے کریم نے اپنا ہاتھ کہا ہے تو عہد دراصل خدائے کریم سے ہوا۔

۲۸۔ بحوالہ کتاب مقلاع الذنوب تصنیف خواجہ نور محمد صاحب چشتی مہاروی جب تم کسی بزرگ کے پاس جاؤ وہ تمھارا پیر ہو یا کہ دوسرے کا پیر ہو تو اپنی طاقت کے مطابق کوئی چیز بطور تحفہ لے جاؤ۔ خالی ہاتھ نہ جاؤ اگر تمھارے پاس کوئی چیز نہیں ہے اور تم غریب مسکین ہو تو اس کے استنجا کیلئے چند ڈھیلے لے جاؤ۔

؎ نہ مل ہاتھ خالی کسی بادشاہ کو نہ صاحب عیال نہ ولی با خدا کو

ترجمہ:۔ تین آدمیوں کے پاس خالی ہاتھ نہ جا ۱۔ بادشاہ ۲۔ بال بچے دار ۳۔ اللہ والا درویش

۲۹۔ جب پردیس یا شہر سے آئیں تو بیوی بچوں کیلئے کوئی چیز ضرور لیتا آئے خواہ ایک آنے کی چیز ہی کیوں نہ اور جو ایسا کرنا بھول گیا وہ گویا جنت کا راستہ بھول گیا اسی طرح سے فرمایا سرکار دو عالم ﷺ نے۔

۳۰۔ اپنے پیر کی تابعداری اس طرح کرے کہ اس کو نبی ﷺ کا نائب تصور کرے اور اس کا ہر حکم مانتا چلا جائے کیونکہ نبوت کا ولایت سایہ ہے لہذا اس کے حکم میں چون و چرا نہ کرے۔

۳۱۔ اپنے مرشد سے ایسا ڈر رکھے جس طرح شیر سے کیونکہ جس کے دل میں ڈر نہیں وہاں محبت بھی نہیں۔ اگر مرید بلا تکلف پیر سے ملے، ہنسی مذاق کرے گا تو نعمت سے محروم رہے گا۔

۳۲۔ اگر مرید کو اپنے پیر سے فائدہ نہ پہنچے یعنی ناقص ہو تو اس کی زندگی میں اس

Marfat.com

کی اجازت کے بغیر دوسرا پیر پکڑنا جائز ہے۔ (مکتوبات مجدد الف ثانی ۔ دفتر دوئم مکتوب ۶۳)

پیر طریقت کے لیے ہدایت و اخلاقِ مسنون

۱۔ ہمیشہ شکر کرتا رہے اس خدا کا جس نے یہ مرتبہ دیا کیونکہ ولایت نبوت کا سایہ ہے۔

۲۔ کوئی ایسا کام نہ کرے جس سے مخلوق بزرگوں سے نفرت کرنے لگے اور سابقہ اولیاء پر تہمت آئے۔

۳۔ مریدوں کی نظر میں بارعب اور زیب و زینت سے رہے۔ تاکہ مرید اس کے باہمی رابطے سے محبت کریں۔

۴۔ شریعت کی مخالفت جو کے برابر بھی نہ کرے۔

۵۔ یہاں تک ہو سکے عزیمت پر عمل کرے اور رخصت سے پرہیز کرے۔

۶۔ اگر کوئی غلطی یا نقص مریدوں میں دیکھے تو اس کا تدارک اس طرح کرے کہ ان کو دکھا کر وہی درست عمل کرے تاکہ وہ بھی ویسا ہی کریں ایسی ریاکاری بھی ثواب میں شامل ہے۔

۷۔ مریدوں کے ساتھ کثرت سے میل جول ہنسی مذاق نہ کرے ورنہ مریدوں کو اس کی ذات سے فائدہ نہ پہنچے گا۔

۸۔ پہلے ناقص پیر کی اجازت کے بغیر اس کی عین زندگی میں اگر مرید کو فائدہ نہ پہنچے تو دوسرا پیر پکڑنا جائز ہے۔ (مکتوبات مجدد الف ثانی ۔ دفتر دوئم مکتوب ۶۳)

۹۔ مندرجہ ذیل خصلتوں کو اپنے اندر جمع کرے تاکہ مقربین محبوب اور خاص

Marfat.com

اولیاء کے اندر داخل ہو سکے۔

ا) خدا کی قسم سچی یا جھوٹی دانستہ ہو یا نادانستہ ہرگز نہ کھائے۔

ب) جھوٹ نہ بولے خواہ جان کر یا ہنسی مذاق کے طور پر بلکہ ایسی کوشش کرے کہ یہاں جھوٹ کے بغیر گذارہ نہ ہو وہاں بھی جھوٹ نہ بولے۔

ج) وعدہ کرے تو پورا کرے اگر ایسا نہیں کر سکتا تو وعدہ کرے ہی نہیں۔

د) خدا کی مخلوق میں سے کسی کو برا نہ کہے اگرچہ کافر اور مشرک ہی کیوں نہ ہو۔

ر) کسی کے حق میں بددعا نہ کرے اگرچہ ظالم ہی کیوں نہ ہو۔

۱۰۔ کسی مسلمان کو کافر یا منافق نہ کہ اگرچہ علماء نے کفر کا فتویٰ دے دیا ہو اور تہتر فرقوں میں سے کوئی فرقہ ہو جب کہ اہل قبلہ ہے۔ اور لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا قائل ہے۔

۱۱۔ گناہ کی چیزوں کو نہ نظر ظاہر سے دیکھے اور نہ نظر باطن سے دیکھے اور اپنے تمام جوارح اور اعصاء کو گناہوں سے محفوظ رکھے۔

۱۲۔ کسی پر اپنا بوجھ نہ ڈالے بلکہ دوسروں کا بوجھ خود اٹھائے جس چیز کی اسے ضرورت ہو اس سے بے پروائی ظاہر کرے۔

۱۳۔ طمع یعنی حرص کو ترک کر دے۔

۱۴۔ ہر انسان کو خواہ کافر ہو یا مومن اپنے سے بہتر جانے۔

۱۵۔ جو قطع تعلق کرے اس سے محبت کرے اور اس سے معافی مانگے اور اس کے ساتھ جو رشتہ یا تعلق ہے قائم کرے۔

۱۶۔ جو کسی چیز کو دینے سے انکار کرے اس کو خود ضرور دے اس کی طرح نہ کرے کہ بدلہ لے لے اور نہ دے یعنی جب اس کو کسی چیز کی ضرورت ہو۔

Marfat.com

۱۷۔ جو اپنے پر ظلم اور زیادتی کرے اسے معاف کر دے۔

۱۸۔ جب خاموش ہو تو موت، قبر، قیامت، پل صراط کے واقعات غور وفکر کرے۔

۱۹۔ جو کسی چیز پر نظر ڈالے تو عبرت سے دیکھے کہ یہ چیز آخر فانی ہے۔

۲۰۔ اگر بچے کو دیکھے تو خیال کرے کہ جوان ہوگا اور جوان ہے تو بوڑھا ہوگا۔ اگر تندرست ہے تو بیمار ہوگا خیال کرے وغیرہ وغیرہ۔

۲۱۔ جب بات کرے تو قرآن یا حدیث کے مطابق یا بزرگان دین کی باتیں کرے دوسری گفتگو حتی الامکان نہ کرے۔ خدا کا سچا گواہ بن جائے خواہ اپنی جان ، والدین، بیوی بچوں کے خلاف ہو۔

۲۲۔ نیک کام کا حکم کرے اور برے کاموں سے منع کرے۔

۲۳۔ مساکین سے محبت کرے اور غرباء میں رہ کر خوش ہو کیونکہ جنت میں سب سے پہلے یہی لوگ داخل ہونگے۔ کسی فقیر کو محض تنگدستی کی وجہ سے حقیر نہ جانے۔

۲۴۔ کسی مالدار یا بادشاہ کو بادشاہی یا مالداری کی وجہ سے بڑا نہ جانے جو ایسا کرے اس کا دو تہائی فیض جاتا رہے۔

۲۵۔ جاہلوں بے علموں کی حرکات پر صبر کرے۔

۲۶۔ کسی شخص سے ملاقات کر کے علیحدہ نہ ہو جب تک خود وہ علیحدہ نہ جائے۔

۲۷۔ زمین کے فرش پر بیٹھنا سونا پسند کرے۔

۲۸۔ اپنا کام اپنے ہاتھ سے کرنا پسند کرے۔

۲۹۔ خادم یا مرید کے ساتھ بیٹھ کر کھائے اس کے ساتھ کام کروائے۔

۳۰۔ بازار سے خود سودا خریدا کرے اور خود ہی اٹھا لائے اگر بازار قریب ہو ورنہ سواری پر لانا منع نہیں ہے یا بوجھ زیادہ ہو تو بھی منع نہیں ہے۔

Marfat.com

۳۱۔ ہر اعلیٰ اور ادنیٰ شخص کو پہلے سلام کرے۔

۳۲۔ جانے والے ساتھی کے ساتھ مل کر چلے بلکہ ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے اور گفتگو کرتا جائے تاکہ اخلاق محمدی کا نمونہ بن سکے۔

۳۳۔ ہر غریب و مسکین کی دعوت قبول کرے کہ سنت ہے۔

۳۴۔ ہر ایک پر رحم کرے خدا والے کا عذر قبول کرے۔

۳۵۔ سر کو جھکائے، مراقبہ کی شکل میں رہے۔

۳۶۔ گھر والوں نوکروں بیٹوں پر لعنت نہ کرے نہ گالی دے نہ مارے بلکہ صبر کرے۔

۳۷۔ جو تابعدار شریعت کا غلام ہو اس کی بشارت دے اور جو مغرور کافر فاسق ہو اس کو حکمت آمیز کلمات سے نصیحت کرے۔

۳۸۔ کسی مرید یا غلام یا گھر والوں سے چیخ کر نہ بولے خدا پر بھروسہ کرے۔ اور جملہ کاروبار کو اس کے حوالہ چھوڑ دے۔

۳۹۔ اپنے ظاہر کو سرور کائنات ﷺ کے ظاہر کی طرح بنائے یعنی چلنا، پھرنا، کھانا، پینا، اٹھنا، بیٹھنا، بیاہ، شادی الغرض تمام دنیاوی امور کو سنت کے مطابق کرے اور اپنے آپ کو ہر وقت قصوروار جان کر معافی مانگتا رہے۔

۴۰۔ اپنے باطن کو حضور سرور کائنات ﷺ کے باطن کے ساتھ مجلد کرے۔ نسبت محمدی ﷺ کے فیضان سے مالا مال ہوتا رہے۔ ہر گھڑی اور ہر لحاظ انوارات محمدی ﷺ کے فیضان سے ترقی کرتا جائے۔

۴۱۔ ہر ایک سے شیریں کلام کرے اور صاف صاف ٹھہر ٹھہر کر کلام کرے۔ تاکہ کم فہم بھی فیضیاب ہو سکے اور ایسے طریقے سے کلام کرے کہ دوسرے کو انکار کی مجال نہ رہے بلکہ گرویدہ ہو۔

Marfat.com

۴۲۔ رات کو کچھ نہ کچھ کھا کر سوئے۔ بھوکا نہ سوئے بڑھاپا جلدی نہ آجائے۔

۴۳۔ کھانا کم کھائے، کم گفتگو کرے، کم سوئے، زیادہ روئے اور کم ہنسے۔

۴۴۔ اگر کوئی بیمار ہو جائے اس کی عیادت کرے۔ خواہ اپنا ہو یا پرایا۔

۴۵۔ مریدوں اور دیگر دوستوں سے ہدیہ لے لے اور دیتا بھی رہے کہ سنت ہے۔

۴۶۔ ایسا کشف اور ایسی کرامت کو ظاہر نہ کرے جس سے شریعت نے منع کیا ہے اور بزرگوں نے پردہ رکھا ہے۔

۴۷۔ اپنے آپ کو تہمت سے بچائے اور ایسا کام نہ کرے کہ مخلوق برا کہے اگرچہ سچا ہو تو بھی پسند نہ کرے کہ مخلوق برا بھلا کہے کیونکہ ملامت مرید کیلئے ہے مراد کیلئے نہیں ہے۔

۴۸۔ بچوں کے پاس سے گزرے تو ان کو بھی پہلے السلام علیکم کہے اور سر پر ہاتھ پھیرے اور ان کے حق میں دعا کرے اور گود میں اٹھالے۔

۴۹۔ بوڑھے لوگوں سے عزت کا سلوک کرے۔ سفید بالوں کی شرم کرے اگرچہ بوڑھا غلام یا مرید ہی کیوں نہ ہو۔ کیونکہ ایسا کرنا سنت ہے۔

۵۰۔ اگر کسی قوم کا سردار اپنے پاس آئے تو اس کی تعظیم کرے کھڑا ہو جائے اپنی جگہ بٹھالے۔

۵۱۔ سوائے مجبوری کے کبھی پاؤں پھلا کر مجلس میں نہ بیٹھے۔

۵۲۔ سب کو پہلے سلام کرے، مصافحہ کرنے کیلئے خود ہاتھ بڑھائے۔

۵۳۔ ہر آدمی کو ایسے نام سے بھلائے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہو یا خوش ہوتا ہو۔

۵۴۔ اگر کوئی ملاقات کیلئے آئے اور خود نفل پڑھ رہا ہو تو نفل کو مختصر کردے اور اس کی ملاقات کرے۔ یہ زیادہ مقبول ہے۔

Marfat.com

۵۵۔ ہنسنا موقوف کرے سوائے مجبوری کے اور مسکرانا ہنسنے کی جگہ کافی سمجھے کہ سنت نبوی ہے۔

۵۶۔ اگر کوئی بلائے گھر والا یا باہر والا یا مرید شاگرد یا غلام اس کا جواب ایسا دے کہ اس کو محبوب ہو مثلاً حاضر جناب، یہ بھی سنت ہے۔

۵۷۔ اللہ پاک سے دعا کرتا رہے کہ لوگوں، مریدوں، شاگردوں، غلاموں کو اگر کوئی غصہ میں بددعا یا لعنت کروں تو اے مولا پاک میری بددعا کو دعا میں تبدیل کر دیجیو۔ آمین بحرمت طٰہٰ ویٰسین اور اس کے گناہوں کا کفارہ کر دیجیو اور اس کی بخشش کر کے قرب عطا فر دیجیو۔

۵۸۔ شاگردوں، مریدوں، بیٹوں غلاموں اور گھر والوں کو حکم دے کہ خبردار کوئی ایک دوسرے کی غیبت میرے سامنے نہ کرے تاکہ سب کیطرف سے میرا سینہ صاف رہے اور سب کے ساتھ محبت کی نظر ہو۔

۵۹۔ کسی سوالی کو رد نہ کرے بلکہ کچھ نہ کچھ دیکر رخصت کرے اگر اپنے پاس کچھ نہیں ہے تو اس سے معافی مانگے عذر کرے۔

۶۰۔ گناہ کی باتیں سننے سے دیکھنے سے پڑھنے سے منع کرے اور شرم کرے ایسی شرم کہ دوسرا دوبارہ اس کے پاس ایسی بات نہ کرے۔

۶۱۔ کبھی کسی حال میں ستر عورت کو ننگا نہ کرے۔

۶۲۔ کسی سے اپنی ذات کیلئے بدلہ نہ لے البتہ دوسرے کے حق کے لئے یا شریعت کیلئے بدلہ لینا چاہے تو لے۔

۶۳۔ جو چیز اپنے لئے پسند کرتا ہے وہی دوسرے کیلئے بھی پسند کرے۔

۶۴۔ محبت کرے تو خدا کیلئے گار کسی سے دشمنی کرے تو خدا کیلئے یعنی برادری،

Marfat.com

رشتہ داری کی خاطر نہ کرے۔

۶۵۔ غصہ کے وقت خوش اخلاقی کی باتیں کرے اور غصہ نہ کرے۔

۶۶۔ انسانوں پر رحم کرے اور حیوانات پر بھی رحم کرے خواہ حلال جانور ہوں یا حرام سب سے نیک سلوک کرے۔

۶۷۔ ہر روز دو مرتبہ قیامت کے عذاب سے بچنے کی دعا پڑھے جو کہ امام اعظمؒ سے منقول ہے اور نجم ہدایت میں بھی مندرج ہے یعنی صبح و شام

۶۸۔ عہد نامہ صبح و شام پڑھتا رہے۔

۶۹۔ قرآن پاک کی تلاوت کرے اگر وقت تنگی کا ہے یا کوئی اور آفت مصیبت بیماری ہے تو بھی ایک آیت ضرور پڑھے۔

۷۰۔ سورۃ الم تنزیل سورت ملک، سورۃ بقر کی آخری آیتیں آمن الرسول سے تا آخر سورۃ حشر کی آیتیں پڑھتا رہے ترک نہ کرے کیونکہ اس میں بہت بڑا خزانہ پوشیدہ ہے۔

۷۱۔ آیت الکرسی، چہار قل اور الحمد شریف پڑھ کر سوئے تا کہ ساری رات اس کے پاس شیطان جن جادو داخل نہ ہو سکے۔

۷۲۔ حلال کھانے میں مبالغہ کر کہ تمام عبادتوں کا یہ مغز ہے۔

۷۳۔ اگر کسی مرید، غلام بیٹا، بیٹی یا عورت وغیرہ کسی کے اندر برائی دیکھے تو ان کی طرف سے اللہ پاک کے آگے استغفار کرے۔

۷۴۔ جو کوئی اپنے ساتھ زیادتی کرے تو اس کی طرف سے تین مرتبہ عذر اپنے نفس کو پیش کرے اگر تین دفعہ کا عذر نفس قبول نہ کرے پھر غصہ بڑھتا جائے تو نفس سے کہے کہ شرم کر کہ تیرے عزیز نے تیرے سامنے تین عذر پیش کئے پھر بھی اس کو

Marfat.com

معاف نہیں کرتا۔

۷۵۔ اگر اپنے گھر والے یعنی بیوی بچے یا غلام، نوکر، شاگرد مرید وغیرہ میں آپس کے اندر لڑائی جھگڑا ہو تو خداوند کریم سے معافی مانگے اور یقین کرلے کہ میرے گناہ اس لڑائی جھگڑے کی شکل میں میرے سامنے آئے ہیں۔ توبہ کرے گا تو یہ مصیبت ٹل جائے گی۔ انشاءاللہ

۷۶۔ کسی مرید یا شاگرد سے کسی قسم کی طمع نہ رکھے یعنی دین فروشی کا پیشہ اختیار نہ کرے ورنہ وہ جنت کی بو نہ پائے گا۔ وصال حق کا تو ذکر ہی کیا ہے موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں ایسا حریص دین فروش عالم خنزیر کی شکل میں مسخ ہو گیا تھا۔

۷۷۔ ایسا کام دوسروں کو نہ بتائے جو وہ خود عمل نہیں کرتا جیسا کہ قرآن پاک میں ہے ترجمہ:۔ یہ بہت بڑا گناہ ہے خدا کے نزدیک یہ کہ کہہ دو وہ کام جو خود نہیں کرتے۔ حدیث شریف میں ہے ایسا عالم کی زبان آگ کی قینچی سے کاٹی جائے گی اور ہونٹ بھی۔ پھر درست ہو جائیں گے پھر کاٹے جائیں گے۔ یہ عمل ہمیشہ ایسا ہی ہوتا رہے گا اور قرآن پاک میں ایسے عالم بے عمل کو گدھا کہا ہے۔

۷۸۔ یہ مرید شاگرد پر احسان نہ کھے کہ میں نے اسے علم دین سکھا دیا کامل بنا دیا بلکہ خداوند کریم کا احسان مانے جس نے اس کو اس درجے تک پہنچا دیا کہ مخلوق کا پیشوا اور امام بنا دیا۔

۷۹۔ ایسے علم کی طلب نہ کرے جس کا آخرت میں کوئی نفع نہیں بلکہ فضول اور بے کار باتوں کو ترک کردے۔

۸۰۔ عیش وعشرت کو ترک کرے صرف ضروری مباحات پر گزارہ کرے جن کے بغیر چارہ نہیں۔

Marfat.com

۸۱۔ جس کا دل یاد الٰہی سے غافل ہے اس کا کہنا نہ مانے اور نہ اس کی نصیحت پر عمل کرے خواہ دنیادار ہو یا عالم فاضل۔ کیونکہ قرآن پاک میں لکھا ہے ترجمہ:۔ مت کہا مان اس کا جس کا دل غافل کر دیا ہم نے اپنے ذکر سے اور تابعداری کرتا ہے وہ اپنی خواہش کی اور کام اس کا زیادتی ہے۔

۸۲۔ اگر اتنی ہمت باطنی نہیں ہے کہ حاکم یا بادشاہ کو اپنے تصرف سے صحیح راستے پر لے آئے گا حاکم یا بادشاہ کے پاس ہرگز نہ جائے ورنہ مطابق حدیث نعمت (ولایت) سے معزول ہو جائے گا۔ (احیاء العلوم)۔ کیونکہ ظالم حاکم کی تابعداری جب راضی ہو کر کرے گا تو ولایت کہاں تو تو عذاب کا حقدار ہو گا۔

۸۳۔ اگر کوئی مسئلہ پوچھے اگر تو مفتی یا عالم ہے تو مسئلہ بتانے کا کوئی حرج نہیں بلکہ ثواب ہے مگر بتانے میں جلدی نہ کرے بلکہ سوچ سمجھ کر بتائے ورنہ اس کو کہہ دے کہ مجھے علم نہیں کیونکہ بغیر علم کے مسئلہ بتانا گناہ ہے۔

۸۴۔ اس کا دل کسی حال میں بھی یاد الٰہی سے غافل نہ ہو کیونکہ ہمیشہ دل سے ذکر کرنا مومنوں پر فرض ہے جیسا کہ قرآن پاک میں ہے۔ ترجمہ:۔ وہ اپنی نمازوں پر ہیشگی کرتے ہیں اس سے مراد ذکر باطن ہے جو کہ پاکی ناپاکی ہر حالت میں جائز ہے۔ ورنہ دوسری نمازیں ناپاکی میں جائز نہیں اور جو کوئی اپنے کاروبار اولاد میں پھنس کر یاد الٰہی سے غافل ہو گیا تو مطابق فرمان خداوندی خسارہ پانے والوں سے ہو گیا۔

۸۵۔ آداب طریقت:۔ توحید پر یقین کرے یعنی اعتقاد کرے کہ تمام مخلوقات کے دل اللہ پاک کی دو انگشت کے درمیان میں ہیں جس کو چاہے جیسا بنا دے بغیر اس کے حکم اور ارادے کے کوئی کام نہیں ہو رہا یا ہوا ہے اور نہ ہی ہو گا۔ تو جب یہ بات ہے تو توکل اور رضا حاصل کرے کہ توحید یہی ثمر ہے جیسا کہ قرآن پاک میں ہے۔

Marfat.com

ترجمہ:۔ اے محبوب ان کو کہہ دیجئے کہ جو دکھ سکھ رنج و راحت تم کو پہنچتی ہے وہ سب منجانب اللہ ہے۔تو جب من جانب اللہ ہے تو اسی اللہ پر لوگوں کو توکل کرنا چاہیے یعنی ہم راضی ہیں جو ہمارے آقا نے ہمارے لئے لکھ دیا ہے وہ ہمارا خالق مالک رازق ہے جو اس نے کہا ہے ہمارا ایمان ہے کہ وہ ہمارے حق میں بہتر ہے۔

۸۶۔ عاجزی اور انکساری دل میں پیدا کرے۔ دردمند غمگین سادہ لوح بن جائے جب اس کوئی دیکھے تو اسے خدا یاد آئے۔ یاد رہے کہ ایسی عاجزی اور خشوع وخضوع دو چیزوں سے پیدا ہوتے ہیں۔

ا) قرآن پاک کی تلاوت کرنے سے اس میں غور خوض کرنے سے۔

ب) قبرستان میں جا کر موت اور قبر کے واقعات کو یاد کرنے سے حدیث شریف میں لکھا ہے کہ موت کا ذکر بیس مرتبہ روزانہ کرنے سے درجہ شہادت مل جاتا ہے۔

۸۷۔ جو نئے نئے کام دین کے اندر رواج پا گئے ہیں ان سے پرہیز کرے جن کو بدعات کہتے ہیں۔

اگرچہ کشف و الہام سے ان کی تصدیق ہو جائے کیونکہ جو کشف و الہام خلاف شریعت ہے ناقابل عمل ہے۔

۸۸۔ اپنے محکوم اور بیوی بچوں پر رحم کرے حدیث شریف میں لکھا ہے کہ تم میں سے اچھا وہ ہے جو گھر والوں کے نزدیک اچھا ہے۔ حدیث شریف میں لکھا ہے کہ مومن کو جو بڑے بڑے مراتب ملتے ہیں تو اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ اس کے اہل و عیال اس کے حسن سلوک سے خوش ہو کر اس کے حق میں دل سے دعا مانگتے ہیں۔ حدیث شریف میں ہے کہ بدتر آدمی وہ ہے کہ اکیلا کھائے اور بیوی بچے اور نوکروں کو مارے۔ جب حضور ﷺ کی جان مبارک سینے تک آئی تو آخری وصیت یہ کی کہ

Marfat.com

عورتوں لونڈیوں سے سلوک رکھنا۔ یہ تمھارے قیدی ہیں ان کے متعلق باز پرس ہوگی اور نماز کی حفاظت کرنا۔

۸۹۔ اسی طرح کسی کی غیبت نہ کرے نہ سنے کہ کرنا برابر سننے کے ہے اور سننا برابر کرنے کے ہے۔ غیبت ماں کے ساتھ زنا کرنے سے بھی سخت ہے۔ (فرمان عبداللہ ابن مبارک تابعی)

۹۰۔ باریک لباس نہ پہنے نہ عورتوں کو پہنائے جس میں بدن ننگا معلوم ہوتا ہو۔ ایسا لباس عورتوں کے لئے قطعاً حرام ہے۔ حدیث میں لکھا ہے کہ آخری زمانے میں ایک قوم چست باریک عریاں لباس پہنے گی جب تم ان کو دیکھو تو لعنت کرو کیونکہ قیامت کے دن ان کے لئے کوئی لباس نہ ہوگا ننگے ہونگے خواہ مرد ہو یا عورت۔

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ وَ صَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ ○ وَنَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ○ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ لُطْفِهٖ وَ نُوْرِ عَرْشِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا اَبَدًا

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شجرہ شریف خاندان نقشبندی، مجددی، فضلی

رحم کر یارب محمد ﷺ مصطفےٰ کے واسطے
حضرت صدیقؓ، سلمانؓ فارسی کے واسطے

کر میرا ظاہر شریعت اور باطن کشف وحال
قاسمؒ و جعفرؒ امام اصفیا کے واسطے

بایزیدؒ بو الحسنؒ ابوالقاسم اور بوعلیؒ
یوسف اور عبدالخالق اولیاء کے واسطے

مجھ کو بھی خواجہ بنا ان خواجوں کے طفیل
خواجہ عارفؒ خواجہ محمودؒ اصفیا کے واسطے

حضرت خواجہ علی باباسماسیؒ شاہ امیر
شاہ بہاؤالدینؒ امام سلسلہ کے واسطے

عطارؒ اور یعقوب چرخی عبیداللہ احرار نیز
محمد زاہد درویش محمدؒ حق نما کے واسطے

خواجہ مظہر باقی باللہ بھی مجدد کے طفیل
دے مجھے عرفان کل اولیاء کے واسطے

خواجہ معصومؒ سیف الدینؒ حافظ دہلویؒ
نور محمدؒ مرزا مظہر غلام علیؒ کے واسطے

بوسعیدؒ احمدی احمد سعیدؒ سید صفا
دوست محمدؒ، محمد عثمانؒ دل صفا کے واسطے

بھی سراج الدینؒ اور فضل علیؒ غوث زمان
بشیرؒ محمد اہل عرفان، دل صفا کے واسطے

حضرت خواجہ نظام الدینؒ قطب عالم صدیق زماں
بخش دے ہم سب کی خطا کل اولیاء کے واسطے

شجرہ شریف خاندان نقشبندی، مجددی، غفوری

یا خداوند تو ذات کبریا کے واسطے
رحم کر مجھ پر محمد مصطفےٰ ﷺ کے واسطے

حضرت صدیق اکبرؓ ہیں امیر المومنین
صدق دے کامل تو ایسے پر صفا کے واسطے

Marfat.com

حضرت سلمان فارسیؓ خاص اصحاب نبی — عشق دے اپنا مجھے اس باوفا کے واسطے
حضرت قاسمؒ امام اور پوتے ہیں صدیقؓ کے — رحم کر جعفرؒ، امام اصفیا کے واسطے
قطب عالم غوث اعظم شیخ اکبر بایزیدؒ — استقامت بخش سچے راہنما کے واسطے
حضرت ابوالحسنؒ صاحب ساکن خرقان تھے — ذکر قلبی رہے ہمیشہ اس باحیا کے واسطے
حضرت خواجہ ابوالقاسمؒ رہے گُرگان میں — ہو گناہوں سے رہائی پرضیا کے واسطے
فارمدی شیخ عالم خواجہ حضرت بوعلیؒ — دے مجھے اعمال صالح اولیاء کے واسطے
حضرت خواجہ ابو یوسف جو ہیں ہمدان کے — نفس ہو مغلوب میرا مقتدا کے واسطے
غجدوانی خواجہ عبدالخالق شیخ کمال — مجھ کو مل جائے کمال اس پیشوا کے واسطے
حضرت خواجہ محمد عارف ریوگری — خود مجھے عرفان ہو حاصل اتقیاء کے واسطے
حضرت محمود ساکن فغنوِانچر تھے جو — سبق رحمت کا ملے در بے بہا کے واسطے
حضرت خواجہ عزیزان علی رامتنی — نام تیرا ہو عزیز اس بے ریا کے واسطے
خواجہ بابا سماسی عاشق ذات خدا — عاشق سے پُر دل ہو اس عاشق خدا کے واسطے
حضرت شاہ کلال میر سید متقی — تقوی کامل ہو نصیب اس پُرسخا کے واسطے
خواجہ پیران پیر عالی ذات شاہ نقشبند — نقش دل میں نام تیرا شاہ علا کے واسطے
حضرت خواجہ علاؤالدین جو عطار ہیں — دل معطر ہو میرا اس خوش لقاء کے واسطے
حضرت یعقوب چرخی بیکسوں کے دستگیر — سستی غفلت دور کر مردِ خدا کے واسطے
حضرت خواجہ عبیداللہ جو احرار ہیں — دم بدم ہو عشق زائد دل ربا کے واسطے
حضرت خواجہ محمد زاہد زہد کمال — مجھ کو بھی مل جائے زُہد اہل عطا کے واسطے

Marfat.com

خواجہ درویش محمد سید درویشی تھے
خاص دریشیوں سے کر صاحب عبا کے واسطے

خواجگی خواجہ محمد ﷺ مظہر اسرار حق
مجھ کو بھی خواجہ بنا دے مردِ خدا کے واسطے

حضرت خواجہ محمد باقی باللہ راز داں
راز داں مجھ کو بنا شاہ اولیاء کے واسطے

حضرت خواجہ مجدّد الف ثانی بے نظیر
دین و دنیا خوب ہوں اس حق نما کے واسطے

سید آدم بنوری عاشق ذات خدا
اور حبیب عالی مقام اہل رضا کے واسطے

حضرت شہباز کے صدقہ میں دے صدق وصفا
کر عطا ایمان مومن حق نما کے واسطے

دے مجھے صدیقیت کا مرتبہ بہر صدیق
حفظ قرآن حافظ محمد دل صفا کے واسطے

حضرت شعیب کے صدقہ میں کر نظر کرم
بخش دے عبدالغفور مردِ خدا کے واسطے

صدقہ عبدالرحیم شاہ امیر باز خاں
سیدان پارسان اولیاء کے واسطے

صدقہ حضرت ولی محمد سید عالی مقام
عبدالسلام سید امام اولیاء کے واسطے

حضرت خواجہ نظام الدینؒ قطب عالم صدیق زماں
بخش دے ہم سب کی خطا کل اولیاء کے واسطے

شجرہ شریف خاندان سہروردی، مجدّدی، غفوری

یاالٰہی رحم کر پیارے نبی ﷺ کے واسطے
اور حضرت شاہ علی شیرِ خدا کے واسطے

خواجہ حضرت حسن بصری مقتدائے صوفیاء
اور حضرت حبیب عجمی پارسا کے واسطے

حضرت داؤد طائی زاہد و عابد امام
رحم کر معروف کرخی اولیاء کے واسطے

رحم کر صدقہ خواجہ سرّی سقطی اہل دل
حضرت جنید اس اہل بقا کے واسطے

ممشاد علوی شیخ احمد بھی محمد ضیاء الدین
ابو نجیب سہروردی پارسا کے واسطے

Marfat.com

صدقہ شہاب الدین کا اور بہاؤالدین زکریا　رکن عالم شاہ جلال سید صفا کے واسطے
جہاں گشت جہانیاں اجمل شاہ ساکن گنگوہ　رکن دین عبدالاحد پیر ھدا کے واسطے
حضرت خواجہ مجدّ دالف ثانی بے نظیر　دین ودنیا خوب ہوں اس حق نما کے واسطے
سید آدم بنوری عاشق ذات خدا　اور حبیب عالی مقام اہل رضا کے واسطے
حضرت شہباز کے صدقہ میں دے صدق وصفا　کر عطا ایمان مومن حق نما کے واسطے
دے مجھے صدیقیت کا مرتبہ بہر صدیق　حفظ قرآن حافظ محمد دل صفا کے واسطے
حضرت شعیب کے صدقہ میں کر نظر کرم　بخش دے عبدالغفور مردِ خدا کے واسطے
صدقہ عبدالرحیم شاہ امیر باز خاں　سیدان پارسان اولیاء کے واسطے
صدقہ حضرت ولی محمد سید عالی مقام　عبدالسلام سید امام اولیاء کے واسطے

حضرت خواجہ نظام الدینؒ قطب عالم صدیق زماں
بخش دے ہم سب کی خطا کل اولیاء کے واسطے

شجرہ شریف خاندان قادری، مجدّدی، غفوری

یاالٰہی رحم کر پیارے نبی ﷺ کے واسطے　اور حضرت شاہ علی شیرِ خدا کے واسطے
خواجہ حضرت حسن بصری مقتدائے صوفیاء　اور حضرت حبیب عجمی پارسا کے واسطے
حضرت داؤد طائی زاہد وعابد امام　رحم کر معروف کرخی اولیاء کے واسطے
رحم کر صدقہ خواجہ سرّی سقطی اہل دل　حضرت جنید اس اہل بقا کے واسطے
بولفرح طرطوسی کی برکت سے ہو فرحت قدیم　اور حضرت بوالحسن صاحب صفا کے واسطے
دو جہاں کی دے سعادت از طفیل بوسعید　اور حضرت غوث اعظم شاہ علا کے واسطے

Marfat.com

ابن حضرت غوث اعظم سید عبدالرزاق — اور شرف الدین شرف صوفیاء کے واسطے

کر عطا ایمان کامل صدقہ عبدالوہاب — اور بہاؤالدین سچے راہنما یا الٰہی رحم کر

پیارے نبی ﷺ کے واسطے — اور حضرت شاہ علی شیرِ خدا کے واسطے

خواجہ حضرت حسن بصری مقتدائے صوفیاء — اور حضرت حبیب عجمی پارسا کے واسطے

حضرت داؤد طائی زاہد و عابد امام — رحم کر معروف کرخی اولیاء کے واسطے

رحم کر صدقہ خواجہ سرّی سقطی اہل دل — حضرت جنید اس اہل بقا کے واسطے

عقل کامل کر عطا صدقہ جناب شاہ عقیل — اور خواجہ شمس دین پیر ہدا کے واسطے

دے گدائی اپنے گھر کی از طفیل شاہ گدا — اور خواجہ ابوالحسن صاحب ہدا کے واسطے

حضرت شمس دین شمس تھے جو دین کے — اور حضرت گدائے رحمان خوش لقا کے واسطے

فضل کر مجھ پر طفیل خواجہ حضرت فضیل — اور حضرت شاہ کمال سید صفا کے واسطے

شاہ سکندری قادری تھے سید عالی مقام — اور مجدد الف ثانی حق نما کے واسطے

سید آدم بنوری نور کر مجھ کو عطا — صدقہ خواجہ حبیب دل ربا کے واسطے

حضرت شہباز کا صدقہ خدایا فضل کر — اور صدقہ مومن پیر ہدا کے واسطے

کر عطا صدق و صفا از طفیل حضرت صدیق — اور صدقہ حافظ اہل عطا کے واسطے

حضرت خواجہ شعیب عارف و کامل ولی — حضرت عبدالغفور مردِ خدا کے واسطے

مظہر نور خدا تھے حضرت عبدالرحیم — اور امیر باز خان اتقیاء کے واسطے

از طفیل ولی محمد سید عالی مقام — عبدالسلام سید امام اولیاء کے واسطے

حضرت خواجہ نظام الدینؒ قطب عالم صدیق زماں
بخش دے ہم سب کی خطا کل اولیاء کے واسطے

Marfat.com

شجرہ شریف خاندان چشتی، نظامی، فخری

یا خداوند تو ذات کبریا کے واسطے
رحم کر مجھ پر محمد ﷺ کے واسطے

میں ہوا ہوں سخت بیزار اس بند محنت میں اسیر
کھول دے مولا علی مشکل کشا کے واسطے

خواجہ حضرت حسن بصری کا نام لاتا ہوں شفیع
حبیب عجمی داؤد طائی اولیاء کے واسطے

عارف کامل مکمل حضرت معروف کرخ
سرّی سقطی جنید صادق صوفیاء کے واسطے

حضرت ابو بکر شبلی مست وار اہل فنا
شیخ عبدالواحد اہل بقا کے واسطے

فضل کر مجھ پر طفیل خواجہ ابن ایاز
شاہ ابراہیم ادھم بادشاہ کے واسطے

حضرت خواجہ حذیفہ مرعشی تھے حق نما
ہبیرہ بصری صاحب قرب ولقا کے واسطے

حضرت ممتاز علوی عاشق صادق ولی
رحم کر ابی اسحٰق دل صفا کے واسطے

خواجہ مودود چشتی تھے امام چشتیاء
فضل کر حاجی شریف اجتباء کے واسطے

خواجہ عثمان ہارونی دو جہاں کے دستگیر
اور معین الدین فخر چشتیہ کے واسطے

نفس و شیطان سے بچا اور دور کر میری خودی
شیخ قطب الدین اولیاء کے واسطے

حضرت بابا فرید الدین گنج شکر تھے
اور نظام الدین محبوب اولیاء کے واسطے

حضرت خواجہ نصیر الدین چراغ دہلوی
اور کمال الدین کمال اصفیاء کے واسطے

حضرت محمد راجن سرور دنیا و دین
اور جمال اللہ شاہ جمن اجتباء کے واسطے

رحم کر مجھ پر طفیل خواجہ حضرت شیخ حسن
اور خواجہ شیخ محمد پارسا کے واسطے

کر عطا مجھ کو غلامی مکی و مدنی حبیب
حضرت یحییٰ مدنی مقتداء کے واسطے

فضل کر مجھ پر طفیل شاہ کلیم اللہ ولی
اور نظام الدین محبوب خدا کے واسطے

Marfat.com

دین ودنیا کا وسیلہ قبلہ عالم فخر الدین　　اور خواجہ نور محمد راہنما کے واسطے

حضرت حافظ خواجہ تھے جمال اللہ ولی　　اور خواجہ خدا بخش پارسا کے واسطے

خواجہ حضرت شاہ امام اور جان محمد اولیاء　　شیر محمد عبد الطیف مردِ خدا کے واسطے

حضرت خواجہ نظام الدینؒ قطب عالم صدیق زماں

بخش دے ہم سب کی خطا کل اولیاء کے واسطے

وَ اٰخِرُ دَعْوٰهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ O وَ سَلٰمٌ ''

عَلَى الْمُرْسَلِيْن O

Marfat.com

Designed By: Sitara Printers: 0333-4221538